فہرست

مُکاشفہ کے خصُوصی موضوعات کی فہرست

یہ کتاب میں نہایت عقیدت سے اپنے سیمنری کے پروفیسر

ڈاکٹر ولیم ایل ہینڈرکس

کو منسوب کرتا ہوں

جنہوں نے کلامِ مُقدس کی زباندانی کیلئے میرے ذہن کو کھولا

نئی امریکی معیار کی تجدیدی بائبل-1995

پڑھنے میں آسان:

☆قدیم انگریزی "thee's" اور "thou's" وغیرہ کے ساتھ حوالوں کی جدید انگریزی میں تجدید کی گئی ہے۔

☆الفاظ اور ضرب اُلمثال جن کو گذشتہ بیس برسوں میں معانی میں تبدیلی کی بنا پر غلط متصور کیا جاتا ہے اُن کی موجودہ انگریزی کی ساتھ تجدید کی گئی ہے۔

☆مُشکل الفاظی ترتیب یا فرہنگ کے ساتھ آیات کا دوبارہ روانی کی انگریزی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

☆''اور'' کے ساتھ شروع ہونے والے فقرات کا اُن کی قدیم زُبانوں اور جدید انگریزی کے درمیان ادبی طرز میں تفرقات کی پہچان کی بنا پر بہتر انگریزی کیلئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔حقیقی یونانی اور عبرانی میں وقفے یا ٹھہراؤ نہیں ہوتے تھے جیسے کہ انگریزی میں پائے جاتے ہیں اور بہت سی صُورتوں میں جدید انگریزی کی وقفے کی علامتیں حقیقی میں ''اور'' کے مُتبادل کے طور کام کرتی ہیں۔ چند دُوسری صُورتوں میں ''اور'' کا ترجمہ مختلف لفظ جیسے کہ ''پھر'' یا ''لیکن'' میں سیاق وسباق کی مُناسبت سے کیا گیا ہے جو حقیقی زُبان میں موجود ترجمکی ایسی گُنجائش اور الفاظ کی دستیابی کی بنا پر ہے۔

پہلے سے بہت دُرست:

☆ نئے عہد نامے کے قدیم اور بہترین یونانی نُسخہ جات پر موجودہ تحقیق کا جائزہ لیا گیا ہے اور کُچھ حصّوں کی حتی کہ حقیقی نُسخہ جات کے ساتھ زیادہ نزدیکی کیلئے تجدید کی گئی ہے۔

☆ متوازی حصّوں کا موازنہ اور جائزہ لیا گیا ہے۔

☆ کُچھ حصّوں میں وسیع اُلنظر معانی والے افعال کا اُن کے سیاق وسباق میں بہتر احاطے کیلئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

اور پھر بھی NASB:

☆NASB تجدید کسی ترجیمی ترجمے کی بنا پر کوئی ترمیم نہیں ہے۔حقیقی NASB وقتی معیار پر پُورا اُترتی ہے اور ترمیم کم از کم حد تک کی گئی ہے اُن معیاروں کی توثیق کی بنا پر جو نئی امریکی معیاری بائبل نے وضع کئے ہیں۔

☆NASB تجدید بلا مُشروط حقیقی یونانی اور عبرانی کی NASB کی روایات کے ادبی ترجمے کو جاری رکھے ہے۔عبارت میں ترمیم کو اُن سخت اصُولوں کے ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے جو لوک مان فاؤنڈیشن کے چہار طرفی عزم نے وضع کئے ہیں۔

☆ مترجمین اور ماہرین جنھوں نے NASB تجدید حصّہ ڈالا ہے وہ بُنیاد پرست بائبل کے عُلما تھے اور بائبل کی زُباندانی، الٰہیات میں ڈاکٹریٹ یا دُوسری اعلٰی ڈگریوں کے حامل تھے۔وہ مُختلف کلیسیائی پس منظروں کی نمائندگی کرتے تھے۔

روایت کو جاری رکھتے ہوئے:

حقیقی NASB نے سب سے دُرست ترین انگریزی بائبل کے ترجمے کے طور شہرت حاصل کی ہے۔دوُسرے تراجم نے گذشتہ برسوں میں دونوں دُرستگی اور عام فہم ہونے کے کبھی کبھار دعوےٰ کئے ہیں مگر کوئی بھی پڑھنے والا تفصیل کیلئے آخر کار یہ دریافت کرتا ہے کہ اِن تراجم میں یکساں طور پر غیر یکسانیت ہے۔جبکہ کبھی کبھار ادبی طور، یہ اکثر حقیقی کا مفصل بیان دیتا ہے مطالعاتی طور کُچھ حاصل کرتے ہوئے اور وفاداری سے کُچھ قُربان کرتے ہوئے۔مفصل بیان بُری نیت سے نہیں ہونا چاہئیے بلکہ یہ حوالے کی وضاحت اور مطالب جیسے مترجم سمجھتا اور ترجمہ کرتا ہے ہونا چاہئیے۔آخر میں مفصل بیان کسی حد تک ترجمے کے ساتھ ساتھ بائبل کا تبصرہ بھی ہوتا ہے۔NASB تجدید، NASB کی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے بائبل کا حقیقی ترجمہ ہے جو یہ ظاہر کرتے ہوئے جو اصل نُسخہ جات کہتے ہیں نہ کہ محض وہ جو مترجم یقین رکھتا ہے کہ اُن کے معانی ہیں۔

- لوک مان فاؤنڈیشن

حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کرسکتا ہے؟

بائبل کا ترجمہ ایک انقلابی اور رُوحانی عمل ہے جو قدیم الہامی لکھاری کو جاننے کی اِس انداز میں ایک سعی ہے کہ خُدا کا پیغام سمجھا جا سکے اور اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لایا جا سکے۔

رُوحانی عمل اہم ہے لیکن واضح کرنے میں مُشکل ہے۔ لیکن اِس میں لازمی طور خُدا کیلئے صاف دلی اور دستیابی ہوتی ہے۔ اِس میں (1) خُدا کیلئے (2) خُدا کو جاننے کیلئے اور (3) اُس کی خدمت کیلئے تشنگی ہونی چاہیئے۔ اِس عمل میں دُعا، اعتراف اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کیلئے رضامندی ہونی چاہیئے۔ ترجمے کے عمل میں رُوح اُلقدس بہت اہم مقام رکھتا ہے لیکن مخلص اور خُدا خوفی رکھنے والے مسیحی بائبل کو کیوں مختلف سمجھتے ہیں یہ ایک معمہ ہے۔

انقلابی عمل بیان کرنے میں آسان ہوتا ہے۔ ہمیں عبارت کے ساتھ با اصُول اور ایماندار ہونا چاہیئے اور اپنے ذاتی یا کلیسیائی تعصّبات سے اثر نہیں لینا چاہیئے۔ ہم تمام تاریخی طور مخصُوص کیئے گئے ہیں۔ ہم سے کوئی بھی با مقصد، غیر جانبدار مترجم نہیں ہے۔ یہ تبصرہ تین ترجمے کے اصُولوں کی بُنیاد پر ایک محتاط انقلابی عمل پیش کرتا ہے جو ہمارے تعصّبات کو شکست دینے میں معاونت کیلئے بنائے گئے ہیں۔

پہلا اصُول:

پہلا اصُول یہ ہے کہ اُس تاریخی پس منظر اور اُس کے لکھے جانے کیلئے وہ خاص تاریخی واقع پر غور کریں جس میں بائبل کی وہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اصل لکھاری کا کوئی مقصد یا پیغام ہوگا جو وہ پہنچانا چاہتا ہوگا۔ عبارت ہمیں کوئی ایسا مفہوم نہیں دی سکتی جو حقیقی، قدیم، الہامی لکھاری کا کبھی تھا ہی نہیں۔ اُس کا مقصد، نہ کہ ہماری تاریخی، جذباتی، ثقافتی، ذاتی یا کلیسیائی ضرورت کُلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ عملی استعمال ترجمے کیلئے ایک لازمی حصّہ دار ہوتا ہے لیکن مناسب ترجمہ ہمیشہ عملی استعمال کی پیش روی کرتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر بائبل کی عبارت کا ایک اور محض ایک مفہوم ہوتا ہے۔ اور یہ مفہوم وہ ہے جو حقیقی بائیبل کا لکھاری رُوح کی ہدایت سے اپنے ایام میں پُہنچانا چاہتا تھا۔ اِس ایک مفہوم کے مختلف تہذیبوں اور صُورتوں میں ممکنہ طور بہت سے استعمال ہوسکتے ہیں۔ اِن عملی استعمالوں کو حقیقی لکھاری کی مرکزی سچائی سے جوڑنا چاہیئے۔ اِس مقصد کیلئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ وضع کیا گیا ہے تا کہ بائبل کی ہر کتاب کا تعارف پیش کیا جا سکے۔

دُوسرا اصُول:

دُوسرا اصُول ادبی اکائیوں کی شناخت کرنا ہے۔ بائبل کی ہر کتاب ایک مکمل دستاویز ہے۔ مترجمین کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سچائی کے ایک پہلو دُوسروں کو خارج کرتے ہوئے جُدا کریں۔ اِس لئے ہمیں انفرادی ادبی اکائی کے ترجمے سے قبل پُوری بائبل کی کتاب کے مقصد کو سمجھنے کی سعی کرنی چاہیئے۔ انفرادی حصّہ۔ ابواب، پیرے یا آیات وہ مفہوم نہیں دے سکتے جو مُکمل اکائی کا مفہوم نہیں ہے۔ ترجمہ مُکمل کی استخراجی رسائی سے حصّوں کی غیر استخراجی رسائی کی جانب نہیں ہونا چاہیئے۔ اِس لئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طالب علموں کیلئے ہر ادبی اکائی کے حصّوں کی ساخت کے جائزے میں معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ پیرے اِس کے ساتھ ساتھ باب کی تقسیم الہامی نہیں ہے لیکن یہ ہمیں اُفکاری اکائیوں کی شناخت میں معاونت ضرور کرتے ہیں۔

پیراگراف کی سطح پر ترجمہ نہ کہ فقرہ، جزو، ضرب اُلمثال یا لفظ کی سطح پر بائبل کے لکھارے کے مطلوبہ مفہوم کی پیروی کیلئے اہم جُز ہے۔ پیرے مجموعی موضوع کی بُنیاد پر ہوتے ہیں جو اکثر موضوعاتی یا عنوانی فقرہ کہلاتے ہیں۔ پیراگراف میں ہر لفظ، ضرب اُلمثال، جُزو اور فقرہ کسی حد تک مجموعی موضوع سے مناسبت رکھتا ہے۔

وہ اِسے محدود کرتے ہیں، وسعت دیتے ہیں، وضاحت کرتے ہیں اور یا اِس پر سوال کرتے ہیں۔ مناسب ترجمے کیلئے لازمی جُز حقیقی لکھاری کے اُفکار کی پیراگراف کی بُنیاد پر پیروی انفرادی ادبی اکائیوں جو بائبل کی کتاب تشکیل دیتی ہیں کے ذریعے کرنا ہے۔ یہ مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طُلبا کی معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے تا کہ وہ ایسا جدید انگریزی تراجم کا موازنہ کرنے سے کر سکیں۔ درج ذیل ترجمے اِس لئے چُنے گئے ہیں کیونکہ وہ مختلف ترجمے کے مفروضوں کو استعمال کرتے ہیں۔

1۔ یونائٹڈ بائبل سوسائٹی کی یونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے (UBS4)۔ اِس عبارت کے پیرے جدید عبارتی عُلما نے کئے تھے۔

2۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسیپٹس (Textus Receptus) نامی یونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔ اِس کی عبارتی تقسیم دوُسرے تراجم سے طویل ہے۔ یہ طویل اکائیاں طُلبا کی مجموعی موضوع دیکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔

3۔ نیو تجدید شُدہ معیاری ورژن (NRSV) ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ یہ ذیل کے دو جدید ورژنوں کے درمیان وسطی نُکتہ بناتا ہے۔ اِس کے پیراگراف کی تقسیم فاعلوں کی شناخت کیلئے کافی مددگار ہے۔

4۔ ٹوڈے انگریزی ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔ یہ بائبل کا ترجمہ اِس انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ جدید انگریزی قاری یا بولنے والا یونانی عبارت کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ اکثر خاص طور پر انجیلوں میں یہ NIV کی طرح پیروں کو بولنے والے کی بُنیاد پر تقسیم کرتا ہے نہ کہ فاعلی بُنیاد پر۔ ترجمے کے مقاصد کے حوالے سے یہ اتنا مددگار نہیں ہے۔ یہ قابل غور دلچسپ امر ہے کہ دونوں UBS4 اور TEV ایک ہی طباعتی ادارے کے شائع کردہ ہیں مگر اُن کی عبارتیں متفرق ہیں۔

5۔ نیو یروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔ یہ یورپین ظاہری تناسب سے عبارتی تقسیم کے موازنے کیلئے نہایت سُودمند ہے۔

6۔ طباعتی عبارت 1995 کی تجدیدی نیو امریکن معیاری بائبل (NASB) ہے جو لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ آیت بہ آیت تبصرہ اِس عبارتی تقسیم کی پیش روی کرتا ہے۔

تیسرا اصُول:

تیسرا اصُول یہ کہ بائبل کو مختلف تراجم میں پڑھیں تا کہ وسیع ممکنہ مطالب (مفہومی میدان میں) پر گرفت حاصل کی جا سکے جو بائبل کے الفاظ اور ضرب اُلمثال کے ہوتے ہیں۔ اکثر یونانی الفاظ یا ضرب اُلمثال مختلف انداز میں سمجھے جا سکتے ہیں۔ یہ مختلف تراجم اِن ترجیحات کو سامنے لاتے ہیں اور یونانی نُسخہ جات کے متفرقات کی وضاحت اور شناخت میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مذہبی تعلیم کو مُتاثر نہیں کرتے مگر لازمی طور قدیم الہامی لکھاری کی دی گئی حقیقی عبارت تک پہنچنے میں ہماری معاونت کرتا ہے۔

یہ تبصرہ طُلبا کو اپنے تراجم کی جانچ پڑتال کیلئے ایک پھُرتیلا انداز دیتا ہے۔ یہ تعریفی ہونے کیلئے نہیں ہے مگر اِس کے برعکس معلوماتی اور خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہے۔ اکثر دوُسرے ممکنہ تراجم ہماری معاونت کرتے ہیں کہ ہم جماعتی، پُرتکبر اور کسی محدود حلقے کے نہ ہو کر رہ جائیں۔ مترجمین کے پاس بڑے پیمانے کی تراجمی ترجیحات ہونی چاہئیے تا کہ وہ پہچان سکیں کہ قدیم عبارت کتنی مُبہم ہو سکتی ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ کتنا ادنیٰ معاہدہ اُن مسیحیوں کے درمیان ہے جو بائبل کو اپنی سچائی کا ماخذ ہونے دعویٰ کرتے ہیں۔ اِن اصُولوں نے قدیم عبارت سے جدوجہد پر مجبُور کرتے ہوئے مُجھے میری تاریخی کیفیت پر قابُو پانے میں معاونت کی ہے۔ مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کیلئے بھی اُتنے ہی باعث برکت ہوں۔

بوب اُطلے
مشرقی ٹیکساس بیپٹسٹ یونیورسٹی
جُون 27، 1996

بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی

قابل تصدیق سچائی کیلئے ذاتی تحقیق

کیا ہم سچائی کو جان سکتے ہیں؟ یہ کہاں پائی جاتی ہے؟ کیا ہم منطقی طور اِس کی تصدیق کر سکتے ہیں؟ کیا کوئی بُنیادی اختیار ہے؟ کیا کوئی واجب الوجود ہیں جو ہماری دُنیا، ہماری زندگیوں کی رہنمائی کرسکتی ہیں؟ کیا زندگی کا کوئی مقصد ہے؟ ہم کیوں یہاں پر ہیں؟ ہم کس جانب جارہے ہیں؟ یہ سوالات۔سوالات جو تمام صاحب عقل لوگ تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے انسانی شعور کو ابتدائے وقت سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔(واعظ 11-9:3;18-13:1)۔ مجھے اپنی زندگی کے مرکباتی مرکز کیلئے ذاتی تحقیق اچھی طرح یاد ہے۔ میں چھوٹی عُمر میں ہی اپنے خاندان میں اہم طور پر دُوسروں کی گواہی کی بُنیاد پر مسیح پر ایمان لانے والا بن گیا تھا۔اور پھر جیسے ہی میں بلوغت کی طرف بڑھا،سوالات میری ذات اور میری دُنیا کے بارے میں بھی بڑھتے گئے۔سادہ تہذیبی اور مذہبی فرسودات مجھے پیش آنے والے یا پڑھے جانے والے تجربات کو معنی نہ دے سکے۔یہ میرے لئے اُس شدید کٹھن دُنیا میں جس میں رہتا تھا کا سامنا کرتے ہوئے اُلجھن، تحقیق، اشتیاق اور اکثر نا اُمیدی کے احساسات کا وقت تھا۔

بہت سے لوگ اِن بُنیادی سوالات کے جوابات رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں،لیکن تحقیق وتفتیش کے بعد میں نے دیکھا کہ اُن کے جوابات درج ذیل بُنیادوں کی بنا پر ہیں:(1) ذاتی فلسفے (2) قدیم فرضی داستانیں (3) ذاتی تجربات یا(4) نفسیاتی تجاویز۔مُجھے تصدیق کے کُچھ دائرہ کار، کُچھ ثبوت، کُچھ انقلابیت کی ضرورت تھی جن کی بُنیاد پر میں اپنے دُنیاوی نظریے، میرے مرکباتی مرکز،میرے رہنے کے منطق کو قائم رکھ سکوں۔

میں نے اِن کو اپنے بائبل کے مُطالعہ میں پایا۔میں نے اِن کے قابل اعتبار ہونے کیلئے ثبوتوں کی تحقیق شروع کردی جو مُجھے درج ذیل میں ملے:(1) بائبل کا تاریخی قابل اعتماد ہونا جیسا کہ آثار قدیمہ نے تصدیق کی ہے (2) پُرانے عہد نامے کی نبوتوں کی دُرستگی (3) بائبل کے پیغام میں اپنے انشا سے سولہ سو برس تک وحدانیت اور (4) لوگوں کی ذاتی گواہیاں جن کی زندگیاں مُستقل طور پر بائبل سے ناطہ جوڑنے کے بعد تبدیل ہوگئیں۔مسیحیت بطور ایمان اور یقین کے وحدانی نظام کے انسانی زندگی کے پچیدہ سوالوں کیلئے اہلیت رکھتی ہے۔نہ صرف یہ ایک انقلابی ساخت فراہم کرتی ہے بلکہ بائبل کے ایمان کے تجرباتی پہلو نے مُجھے جذباتی شادمانی اور پائیداری بخشی۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنی زندگی کا مرکباتی مرکز پالیا ہے یعنی مسیح جو کلام کے وسیلے سے بھی جانا جاتا ہے۔یہ ایک تیز تجربہ ایک جذباتی رہا کرنا تھا۔بہر حال، مُجھے ابھی بھی وہ صدمہ اور درد یاد ہے جب یہ مُجھ پر نمُودار ہونا شروع ہوا کہ اِس کتاب کے کتنے مختلف تراجم کی وکالت کی گئی ہے اور کبھی کبھار ایک ہی کلیسیاؤں میں اور مکتبہ فکر میں بھی۔بائبل کے قابل اعتبار ہونے اور الہیات کی تصدیق انجام نہ تھا بلکہ محض ابتدا تھی۔میں کیسے کلام کے بہت سے مختلف حوالوں کے متفرق اور متضاد تراجم کی تصدیق یا تردید کرسکتا ہوں اُن سے جو اِس کی حاکمیت اور قابل اعتبار ہونے کا دعویٰ کرتے تھے؟

یہ کام میرا مقصد حیات اور ایمان کی یاترا بن گیا۔میں جانتا تھا کہ مسیح میں میرے ایمان نے (1) مُجھے بڑا اطمینان اور شادمانی دی۔میرا ذہن میری ثقافت (جدیدیت سے قبل) کے نظریہ اضافیت کے وسط میں چند غیر مشروط کی تلاش میں تھا(2) تضاداتی مذہبی انظام (دُنیا کے مذاہب) کی مذہبی تعلیم۔اور (3) جماعتی غرور۔قدیم مواد کے تراجم کیلئے اپنی مصدقی رسائیوں کی تلاش میں، میں اپنی ہی تاریخی، تہذیبی، جماعتی اور تجرباتی تعصّبات کو پا کر بہت حیران ہوا۔میں اکثر بائبل اپنے ذاتی نظریات کو مضبوط کرنے کیلئے پڑھتا تھا۔میں اِسے مذہبی تعلیم کی بُنیاد بناتے ہوئے دُوسروں پر تنقید کیلئے استعمال کرتا تھا اور اِس کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی عدم تحفظات اور کوتاہیوں کی دوبارہ توثیق کرتے ہوئے۔میرے لئے یہ قابل عمل ہوتے دیکھنا کتنا دردمند تھا !

حالانکہ میں کبھی بھی مکمل طور پرُ مقصد نہیں ہوسکتا لیکن میں بائبل کا بہتر مُطالعہ کرنے والا بن سکتا ہوں۔میں اپنے تعصّبات کو اُن کی شناخت کرتے ہوئے اور اُن کی موجودگی کو مانتے ہوئے محدود کرسکتا ہوں۔میں تا حال اُن سے آزاد نہیں ہوں مگر میں نے اپنی ذاتی کمزوریوں سے مقابلہ کیا ہے۔مترجم اکثر بائبل کے اچھے مُطالعہ کا سب سے بڑا دُشمن ہوتا ہے۔مُجھے کچھ قیاس اولین کا اندراج کرنے دیں جو میں اپنے بائبل میں لاتا ہوں تا کہ قارئین میرے ساتھ اُن کا مُشاہدہ کرسکیں:

ا۔ قیاس اولین:

ا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل ایک سچے خُدا کا واحد الٰہی ذاتی مُکاشفہ ہے۔ اِس لئے یہ حقیقی الٰہی لکھاری (رُوح اُلقدس) کے مقاصد کی روشنی میں انسانی مُصنف کے ذریعے سے خاص تاریخی پس منظر میں لکھے گئے طور کا ترجمہ کیا جائے۔

ب۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل عام شخص۔ تمام لوگوں کیلئے لکھی گئی۔ خُدا نے اپنے آپ کو ہم سے تاریخی اور تہذیبی سیاق وسباق میں واضح طور پر بات کرنے کیلئے موافق کیا۔ خُدا سچائی کو نہیں چُھپا تا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ پائیں۔ اِس لئے اِس کا اُن ایام کی روشنی میں ترجمہ ہونا چاہیئے نہ کہ ہمارے۔ بائبل کا ہمارے لئے وہ مفہوم نہیں ہونا چاہیئے جو اِس کا کبھی بھی اُن کیلئے نہ تھا جنہوں نے سب سے پہلے بائبل پڑھی یا سُنی تھی۔ یہ اوسطً انسانی ذہن کے سمجھنے کے قابل ہے اور اِس میں عام انسانی ابلاغ کی صُورتیں اور تکنیکیں استعمال ہوئی ہیں۔

ج۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل میں ایک متحدہ پیغام اور مقصد ہے۔ یہ خُود اپنی تردید نہیں کرتی حالانکہ اِس میں مُشکل اور خلاف قیاس حوالے ہیں۔ پس، بائبل کا سب سے بہترین مترجم بائبل از خُود ہے۔

د۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر حوالہ (نبوتوں کے علاوہ) میں حقیقی الہامی لکھاری کے مقصد کی بُنیاد پر ایک اور صرف ایک مفہوم ہوتا ہے۔ حالانکہ ہم کبھی بھی مُکمل طور پُر یقین نہیں ہو سکتے کہ ہم حقیقی لکھاری کے مقصد کو جانتے ہیں، بہت سی علامتیں اِس سمت میں اشارہ کرتی ہیں:

ا۔ پیغام کے اظہار کیلئے چُنا گیا ادبی فن پارہ (ادبی قسم)۔

۲۔ تاریخی پس منظر اور /یا خاص موقع جس نے تحریر کو ظاہر کیا۔

۳۔ پُوری کتاب کا ادبی سیاق وسباق اِس کے ساتھ ساتھ ہر ایک ادبی اکائی۔

۴۔ ادبی اکائی کی عبارتی تزئین (خاکہ) جب وہ پُورے پیغام سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔

۵۔ مخصُوص گرائمر کے اجزا جو پیغام پہنچانے کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔

۶۔ پیغام کو پیش کرنے کیلئے چُنے گئے الفاظ۔

۷۔ متوازی حوالے۔

اِن میں سے ہر ایک طو ہل وعرض کی تحقیق ہماری حوالے کی تحقیق کا حصّہ بن جاتا ہے۔ اِس سے قبل کہ میں بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کروں مُجھے کُچھ غیر مناسب طریقہ کار بیان کرنے دیں جو آج کل استعمال میں عام ہیں اور جنہوں نے تراجم کی اتنی زیادہ اقسام پیدا کر دی ہیں اور جن سے اِس وجہ سے پرہیز کیا جانا چاہیئے:

II۔ غیر مُناسب طریقہ کار:

ا۔ بائبل کی کتابوں کے ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرنا اور ہر فقرے، جُز یا حتیٰ کہ انفرادی الفاظ کو سچائی کے بیانات کے طور استعمال کرنا جو لکھاری کے مقصد یا وسیع اُلنظر سیاق و سباق سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ اکثر ''عبارتی۔ ثبوت'' کہلاتا ہے۔

ب۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے، اُس فرضی تاریخی پس منظر کے مُتبادل سے جس کو از خُود عبارت سے کم یا کوئی معاونت حاصل نہیں ہوتی۔

ج۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور اُسے ایسے مُقامی اخبار کے طور پر پڑھتے ہوئے جو بُنیادی طور پر جدید انفرادی مسیحیوں کیلئے لکھا گیا ہو۔

د۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور عبارت کو تمثیلی طور فلسفیانہ /الٰہیاتی پیغام میں بدلتے ہوئے جو مُکمل طور حقیقی لکھاری کے ارادے اور پہلے سُننے والوں سے غیر متعلقہ ہو۔

ر۔اصل پیغام کو کسی کے ذاتی الہیاتی نظام، دلپسند مذہبی تعلیم یا ہم عصر مسئلے سے بدلتے ہوئے نظرانداز کرنا جو حقیقی لکھاری کے مقاصد اور بیان کردہ پیغام سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ مظہر قُدرت اکثر بائبل کے ابتدائی مُطالعہ کی بطور مقرر کے اختیار وضع کرنے کے ذریعے کی تقلید کرتا ہے۔ یہ اکثر ''قاری کے ردِعمل'' کا حوالہ دیتا ہے (''عبارت کا میرے لئے کیا مطلب ہے'' ترجمہ)۔

حقیقت میں ترجمے کے عمل کے دوران تمام تینوں اجزا شامل رکھنے چاہیئے۔ تصدیق کے طور پر میری تفسیر پہلے دو اجزا پر مرکوز ہے: حقیقی لکھاری اور عبارت۔ میں نے مُمکنہ طور پر اُن بدسلوکیوں کے ردِعمل کے طور پر ایسا کیا جن کا میں نے مُشاہدہ کیا (1) عبارتوں کو تمثیلی یا رُوحانی بنانا اور (2) ''قاری کا ردِعمل'' ترجمہ (اِس کا میرے لئے کیا مطلب ہے)۔ بدسلوکی ہر مرحلے پر وقوع ہو سکتی ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے مقاصد، تعصّبات، تکنیکیں اور دستوُرالعمل کو پرکھنا چاہیئے۔ مگر ہم اِنہیں کیسے پرکھ سکتے ہیں جب اگر ترجمے کیلئے کوئی حدیں نہ ہوں کوئی حد نہیں، کوئی طریقہ کار نہیں؟ یہ وہ مُقام ہے جہاں مُصنفاتی ارادہ اور عبارتی ساخت مُجھے مُمکنہ مُستند تراجم کے دائرہ کار کو محدود کرنے کیلئے کُچھ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

اِن غیر مُناسب مطالعاتی تکنیکوں کی روشنی میں بائبل کے اچھے مُطالعہ اور ترجمے کیلئے وہ کون سی مُمکنہ رسائیاں ہیں جو تصدیق اور استحکام کا دائرہ فراہم کرتی ہیں؟

III۔ بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے مُمکنہ رسائیاں:

اِس نُکتے پر میں تشریح کی خاص ادبی قسم کی مُنفرد تکنیکوں کی بات نہیں کر رہا بلکہ عمومی تشریح و تاویل کے اصُولوں کی بات کرتا ہوں جو ہر قسم کے بائبل کی عبارتوں کیلئے مُستند ہیں۔ ادبی قسم کی خاص رسائیوں کیلئے ''بائبل کو اپنی مُکمل قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے'' ایک اچھی کتاب ہے جو گورڈن فی اور ڈگلس سٹیوارٹ نے لکھی ہے اور اُسے زوندروان نے شائع کیا ہے۔

میرا طریقہ کار ابتدائی طور پر رُوح اُلقدس کو بائبل کے چار پڑھنے کے شخصی ادوار کے ذریعے واضح کرنے کیلئے اجازت دیتے ہوئے قارئین پر مرکوز ہے۔ یہ رُوح اُلقدس، عبارت اور پڑھنے والے بُنیادی بناتا ہے نہ کہ ثانوی۔ یہ پڑھنے والے کو تبصرہ نگار سے غیر ضروری اثر لینے سے بھی محفُوظ رکھتا ہے۔ میں نے یہ کہتے ہوئے سُنا ہے: ''بائبل تبصروں پر بہت زیادہ روشنی ڈالتی ہے''۔ یہ مُطالعاتی امداد کی قدر و قیمت کم کرنے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ اِس کے بجائے اُن کے استعمال کیلئے مُناسب اوقات کی دلیل ہے۔

ہم اپنی تشریح کی ازخُود عبارت سے معاونت کر سکتے ہیں۔ پانچ مندرجات کم از کم محدود تصدیق فراہم کرتے ہیں:

1۔ حقیقی لکھاری کا
   ا۔ تاریخی پس منظر
   ب۔ ادبی سیاق و سباق
2۔ حقیقی مُصنف کی درج ذیل ترجیح
   ا۔ گرائمر کی ساختیں (نحو علم)
   ب۔ ہم عصر کام کا استعمال
   ج۔ ادبی قسم
3۔ مناسب کی ہماری سمجھ
   ا۔ متعلقہ متوازی حوالے

ہمیں ضروری ہے کہ اپنی تشریح کے پس پُشت اسباب اور منطق فراہم کرسکیں۔ بائبل، ایمان اور عمل کیلئے ہمارا واحد ذریعہ ہے۔افسوس کے ساتھ، مسیحی اکثر جو یہ سکھاتی یا تصدیق کرتی ہے سے اتفاق نہیں کرتے۔بائبل کی الہیت پر دعویٰ خود شکستی ہے اور پھر ایمانداروں کیلئے جو یہ سکھاتی اور طلب کرتی ہے پر مُتفق نہ ہونا۔

درج ذیل تشریحی بصیرت فراہم کرنے کیلئے چار مُطالعاتی ادوار وضع کئے گئے ہیں:

ا۔ پہلا مُطالعاتی دور:

ا۔ بائبل کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔اِسے دوبارہ مختلف ترجمے میں پڑھیں، مُمکنہ طور پر مختلف ترجمے کے نظریئے سے۔

ا۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ مُکمل تحریر کا مرکزی مقصد تلاش کریں۔اُس کے موضوع کی شناخت کریں۔

۳۔ ادبی اکائی، باب، پیرے یا فقرے کو جُدا (اگر مُمکن ہو) کریں جو واضح طور اِس مرکزی مقصد یا موضوع کا اظہار کرتے ہوں۔

۴۔ قوی تر ادبی اقسام کی شناخت کریں۔

ا۔ پُرانا عہدنامہ

(۱) عبرانی بیانہ

(۲) عبرانی شاعری (حکمتی مواد، زبُور)

(۳) عبرانی نبوتیں (نثر، شاعری)

(۴) شریعتی قوانین

ب۔ نیا عہدنامہ

(۱) بیانیہ (انجیلیں، اعمال)

(۲) تمثیلیں (انجیلیں)

(۳) خطوط/رسُولوں کے خط

(۴) الہامی مواد

ب۔ دوُسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب دوبارہ اہم موضوعات یا عُنوان کی شناخت کی تلاش کیلئے پڑھیں۔

۲۔ اہم موضوعات کا خاکہ کھینچیں اور اُن کے مواد کو سادہ فقرے میں مُختصر بیان کریں۔

۳۔ اپنے بیانی مقصد اور وسیع خُلاصے کی مُطالعاتی امداد کے ساتھ پڑتال کریں۔

ج۔ تیسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب کو تاریخی پس منظر کی شناخت اور خاص مواقعے جو اِن کی تحریر کیلئے از خُود بائبل کی کتاب میں سے ہیں کی تلاش کیلئے دوبارہ پڑھیں۔

۲۔ اُن تاریخی عناصر کی فہرست درج کریں جن کا بائبل کی کتاب میں ذکر ہوا ہے۔

ا۔ مُصنف

ب۔ تاریخ

ج۔ حصُول کنندہ

د۔ تحریر کا خاص سبب

ر۔ تہذیبی پس منظر کے پہلو جو مقصدِ تحریر سے مُناسبت رکھتے ہیں

س۔ تاریخی شخصیات اور واقعات کیلیئے حوالے

۳۔ بائبل کی کتاب کے اُس حصّے کے اپنے خُلاصے کو پیراگراف کی سطح پر وسعت دیں جس کی آپ تشریح کر رہے ہیں۔ ہمیشہ ادبی اکائی کی شناخت اور خُلاصہ بنائیں۔ یہ بہت سے ابواب یا پیرے ہو سکتے ہیں۔ یہ آپ کو حقیقی لکھاری کی منطق اور عبارتی تزئین کی تقلید کے اہل کرتا ہے۔

۴۔ مُطالعاتی امداد کا استعمال کرتے ہوئے تاریخی پس منظر کی پڑتال کریں۔

د۔ چوتھا مُطالعاتی دور:

ا۔ مخصُوص ادبی اکائی کا دوبارہ مختلف تراجم میں مُطالعہ کریں:

ا۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوتِ عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ ادبی یا گرائمر کی ساختوں کو دیکھیں

ا۔ دُہرائے گئے فقرے، افسیوں 1:6,12,13

ب۔ دُہرائی گئی گرائمر کی ساختیں، رومیوں 8:31

ج۔ موازناتی تصورات

۳۔ درج ذیل اجزا کا اندراج کریں:

ا۔ اہم اصطلاحات

ب۔ خلافِ معمول اصطلاحات

ج۔ اہم گرائمر کی ساختیں

د۔ خاص طور پر مُشکل الفاظ، جُز اور فقرے

۴۔ متعلقہ متوازی حوالوں کو دیکھیں

ا۔ درج ذیل کے استعمال سے اپنے موضوع پر واضح سکھانے والے حوالے کو دیکھیں:

(۱) ''مُنظم الٰہیاتی'' کتابیں

(۲) حوالہ جاتی بائبلیں

(۳) مُطابقاتیں

ب۔ اپنے موضوع کے اندر مُمکنہ قول محالی جوڑوں کیلئے دیکھیں۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں مُقامی لسانی جوڑوں میں پیش کی جاتی ہیں، بہت سے جماعتی تصادم عبارتی ثبوت سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ بائبل کے الجھاؤ کا جُزوی سبب ہے۔ پُوری بائبل الہامی ہے اور ہمیں اِس کا مُکمل پیغام اخذ کرنا چاہیے تا کہ اپنی تشریح میں کلام کی متوازنیت لا سکیں۔

ج۔ اُسی کتاب، اُسی لکھاری یا اُسی ادبی قسم کے اندر متوازی پہلوؤں کیلئے دیکھیں، بائبل از خُود اپنی بہترین تشریح کرتی ہے کیونکہ اِس کا ایک ہی لکھاری یعنی رُوح اُلقدس ہے۔

۵۔ تاریخی پس منظر اور واقعات کے اپنے مُشاہدات کی پڑتال کیلئے مُطالعاتی امداد کا استعمال کریں:

ا۔ تحقیقی بائبل

ب۔ بائبل انسائیکلو پیڈیا، حوالہ جاتی کتابیں اور لُغات

ج۔ بائبل کے تعارف

د۔ بائبل کے تبصرے (اپنی تحقیق میں اِس نکتے پر، ایماندار جماعت نیز ماضی اور حال کو اِس اہل کریں کہ وہ آپ کی ذاتی تحقیق کی امداد اور دُرستگی کر سکیں۔

IV۔ بائبل کی تشریح کا استعمال:

اِس نکتے پر ہم استعمال کی طرف جاتے ہیں۔ آپ نے عبارت کو اُس کے حقیقی پس منظر میں سمجھنے میں وقت گذارا، اب آپ اِسے اپنی زندگی، اپنی تہذیب میں بھی استعمال کریں ۔میں بائبل کے اختیار کی تعریف ''وہ سمجھ جو حقیقی بائبل کا لکھاری اپنے ایام میں کہتا تھا اور وہی سچائی ہمارے ایام میں استعمال کرتا ہے'' کے طور کرتا ہے۔

استعمال کو ہمیشہ حقیقی لکھاری کے ارادے کی دونوں وقت اور منطق میں تشریح کی تقلید کرنی چاہیئے۔ ہم کبھی بھی بائبل کے حوالے کو اپنے ذاتی ایام میں استعمال نہیں کر سکتے جب تک کہ جانیں کہ یہ اپنے ایام میں کیا کہتی تھی۔ بائبل کے حوالے کا کبھی بھی وہ مطلب نہیں ہونا چاہیئے جو کبھی تھا ہی نہیں۔

آپ کا تفصیلی خُلاصہ پیراگراف کی سطح پر (مُطالعاتی دور نمبر 3) آپ کی رہنمائی ہوگا۔ استعمال پیراگراف کی سطح پر ہونا چاہیئے نہ کہ لفظ کی سطح پر۔ الفاظ کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں، جُز کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں اور فقروں کے مطالب بھی صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں۔ تشریحی عمل میں واحد الہامی شخص حقیقی لکھاری ہی ہے۔ ہمیں رُوح اُلقدس کی ہدایت سے صرف اُس کے خیال کی پیروی کرنی چاہیئے۔ مگر ہدایت الہام نہیں ہے۔ یہ کہنا کہ ''خُداوند یُوں فرماتا ہے'' ہمیں حقیقی لکھارے کے ارادے سے مُستقل رہنا چاہیئے۔ استعمال خاص طور پر پُوری تحریر کے عمومی مقصد، خاص ادبی اکائی اور پیرگراف کی سطح کی افکاری ترویج سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

ہمارے آج کے دور کے مسائل کو بائبل میں عمل دخل مت کرنے دیں، بائبل کو خُود بولنے دیں۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبارت سے اصُول اخذ کریں۔ یہ مستند ہے اگر عبارت اُصول کی معاونت کرتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے بہت دفعہ ہمارے اصُول صرف ''ہمارے'' ہی ہوتے ہیں۔ نہ کہ عبارت کے اصُول۔

بائبل میں استعمال کرتے ہوئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ (ماسوائے نبوتوں کے) ایک اور صرف ایک مفہوم ہی کسی خاص بائبل کی عبارت کیلئے مُستند ہے۔ یہ مفہوم حقیقی لکھارے کے اُس ارادے سے متعلقہ ہوتا ہے جس بحران یا ضرورت کو وہ اپنے دور میں میں مخاطب کرتا ہے۔ بہت سے مُمکنہ استعمال اِس مفہوم سے اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ استعمال حصُول کنندہ کی ضرورت کی بُنیاد پر ہوگا لیکن حقیقی لکھارے کے مفہوم سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

۷۔ تشریح کے رُوحانی پہلو:

اب تک تشریح اور استعمال میں شامل منطقی اور عبارتی عمل پر میں نے بات چیت کی ہے۔اب مجھے مختصراً تشریح کے رُوحانی پہلو پر بات کرنے دیں۔درج ذیل پڑتالی فہرست میرے لئے مددگار رہی ہے:

ا۔ رُوح اُلقدس کی مدد کیلئے دُعا کریں(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26-2:16)۔

ب۔ شخصی مُعافی اور دانستہ گُناہوں سے پاکی کیلئے دُعا کریں(بحوالہ پہلا یوحنا 1:9)۔

ج۔ خُدا کو جاننے کیلئے بڑی خواہش کیلئے دُعا کریں(بحوالہ زبُور 19:7-14;42:1ff;119:1ff)۔

د۔ اپنی زندگی میں کوئی بھی نئی بصیرت استعمال کریں۔

ر۔ صابر اور سکھانے والے رہیں۔

یہ بہت مُشکل ہے کہ منطقی عمل اور رُوح اُلقدس کی رُوحانی قیادت کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔درج ذیل اقتباس نے مُجھے اِن دونوں میں یہ توازن رکھنے میں معاونت کی ہے:

ا۔ جیمز ڈبلیو سائر کی کتاب ''مُبالغائی کلام'' صفحہ 17-18 سے

''ہدایت خُدا کے لوگوں کے ذہنوں میں آتی ہے۔نہ کہ محض روحانی اعلیٰ کو۔بائبل کی مسیحیت میں کوئی گُرو کلاس نہیں ہے،کوئی ہدایتی نہیں،کوئی ایسے لوگ نہیں کہ جن کے ذریعے سے مُناسب تشریح جاری ہو۔اور اِس لئے چونکہ رُوح اُلقدس خاص نعمتیں جیسا کہ حکمت،سمجھ اور رُوحانی امتیازیت دیتا ہے،وہ اِن نعمت یافتہ مسیحیوں کو ذمہ داری نہیں دیتا کہ وہ اُس کے کلام کے واحد بااختیار تشریح کرنے والے ہوں۔یہ خُدا کے ہر ایک بندے پر منحصر ہے کہ وہ بائبل کے حوالے کے ذریعے سے عدالت کرنا اور امتیاز کرنا سیکھیں جو خُود اختیار کے طور ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ اُن کیلئے جن کو خُدا نے خاص صلاحیتیں بخشی ہیں۔لب لباب یہ ہے کہ جو اندازہ میں پُوری کتاب کے دوران کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ بائبل خُدا کا تمام انسانیت کا الٰہی مُکاشفہ ہے کہ یہ ہمارا تمام معاملات کیلئے بُنیادی اختیار ہے جس کے بارے میں یہ بات کرتی ہے کہ مُکمل بھید نہیں ہے بلکہ ہر تہذیب میں عام لوگوں کیلئے مناسب طور قابل سمجھ ہے''۔

ب۔ کیر کے گارڈ پر،جو برنارڈ ریم کی کتاب ''پروٹسٹنٹ بائبل کی تشریح'' صفحہ 75 میں پایا گیا ہے:

کیر کے گارڈ کے مطابق،بائبل کی گرائمر کی،لُغاتی اور تاریخی تحقیق ضروری تھی مگر بائبل کے حقیقی مُطالعی کیلئے تمہیدی۔''بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنے کیلئے ہمیں اپنے مُنہ میں دل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اِس خواہش کے ساتھ کہ خُدا کے ساتھ ہم کلام ہو رہے ہیں۔بائبل کو بے دھیانی میں،نصابی طور،پیشہ ورانہ یا بے خیالی میں پڑھنا بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنا نہیں ہے۔اور جب کوئی اِسے عشقیہ خط کی طرح پڑھتا ہے تو تب ہی وہ اِسے خُدا کے کلام کے طور پڑھتا ہے''۔

ج۔ ایچ،ایچ راولے کی ''بائبل کی مُطابقات'' میں صفحہ 19۔

''نہ محض بائبل کی شعوری سمجھ کے طور بحر حال مکمل طور ہی اِس کے تمام قدر رکھی جا سکتی ہے۔یہ ایسی گھٹیا سمجھ کیلئے نہیں بلکہ یہ مُکمل سمجھ کیلئے ضروری ہے۔ اور گرچہ یہ مُکمل ہے تو اِسے اِس کتاب کے رُوحانی فضائل کیلئے رُوحانی سمجھ کی طرف جانا ہے۔اور اُس رُوحانی سمجھ کیلئے شعوری ہوشمندی سے بڑھکر کر بھی کُچھ ہونا ضروری ہے۔

رُوحانی چیزوں کی رُوحانی امتیازیت ہوتی ہے اور بائبل کے طُلبا کو رُوحانی قبُولیت کے رویئے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خُدا کو ڈھونڈنے کی جُستجو کہ وہ اپنا آپ خُدا کو دے سکے یعنی گرچہ اُسے اپنی سائنسی تحقیق سے بالاتر ہو کر اُس تمام کتابوں سے عظیم تر کی زرخیز وراثت میں سے گُزرنا ہوگا''۔

VI۔ اِس تبصرے کا طریقہ کار:

یہ مُطالعاتی رہنما تبصرہ آپ کے تشریحی عمل کو درج ذیل انداز میں امداد بہم پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے:

ا۔ مختصر تاریخی خاکہ ہر کتاب کا تعارف دیتا ہے۔ جب آپ ''مُطالعاتی دور نمبر 3'' کر چکتے ہیں تو اِس معلومات کی پڑتال کریں۔

ب۔ سیاق وسباق کی بصیرت ہر باب کے شروع میں دی گئی ہے۔ یہ آپ کو دیکھنے میں معاونت کرے گا کہ کیسے ادبی اکائی وضع کی گئی ہے۔

ج۔ ہر باب یا اہم ادبی اکائی کے شروع میں، عبارتی تقسیم اور اُن کے بیانیہ عنوانات درج ذیل کئی جدید تراجم سے فراہم کئے گئے ہیں۔

ا۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی یونانی عبارت، تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن (UBS4)۔

۲۔ نیو امریکن معیاری بائبل، 1995 تجدیدی (NASB)۔

۳۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)۔

۴۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)۔

۵۔ آج کا انگریزی ورژن (TEV)۔

۶۔ یروشلیم بائبل (JB)۔

عبارتی تقسیم الہامی نہیں ہے۔ انہیں سیاق وسباق سے معلوم کیا جانا چاہیئے۔ مختلف تراجم کے ہر وضوں اور الہیاتی پہلوؤں سے کئی جدید تراجم کا موازنہ کرنے سے ہم حقیقی لکھاری کی سوچ کی فرضی ساخت کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ہر پیراگراف میں ایک اہم سچائی ہوتی ہے۔ یہ ''عنوانی فقرہ'' یا ''عبارت کا مرکزی خیال'' کہلاتا ہے۔ یہ مُتحدہ سوچ مناسب تاریخی اور گرائمر کی تشریح کیلئے کُلید ہے۔ کسی کو بھی پیراگراف سے کم کبھی بھی تشریح، تبلیغ یا سکھانا نہیں چاہیئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر پیراگراف ارد گرد کے پیروں سے متعلقہ ہوتا ہے۔ اِسی لئے پُوری کتاب کا پیرے کی سطح کا خُلاصہ اتنا اہم ہے۔ ہمیں حقیقی الہامی لکھاری کے مُخاطب کردہ موضوع کے منطقی بہاؤ کی تقلید کے اہل ہونا چاہیئے۔

د۔ بوب کے نوٹس تشریح کی آیت بہ آیت رسائی کی تقلید کرتے ہیں۔ یہ ہمیں حقیقی لکھاری کی سوچ کی تقلید پر مجبور کرتی ہے۔ نوٹس درج ذیل عوامل سے معلومات فراہم کرتے ہیں:

ا۔ ادبی سیاق وسباق

۲۔ تاریخی، تہذیبی بصیرت

۳۔ گرائمر کی معلومات

۴۔ الفاظی تحقیق

۵۔ متعلقہ متوازی حوالے

ر۔ تبصرے میں چند نکات پر، نئی امریکی معیاری ورژن (1995 update) کی مطبوعہ عبارت دیگر کئی جدید تراجم کے ورژنوں کے اضافہ کے ساتھ پیش کی گئی ہے

ا۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)، جو ''ٹیکسٹس ریسیپٹس'' Textus Receptus کے عبارتی نُسخہ جات کی تقلید کرتا ہے۔

۲۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)، جو تصیحی معیاری ورژن کیلئے نیشنل کونسل برائے کلیسیاؤں کی لفظ بہ لفظ دوبارہ جانچ پڑتال ہے۔

۳۔ روز حاضر کا انگریزی ورژن (TEV)، جو امریکن بائبل سوسائٹی کے قوت عمل کے مساوی ترجمہ ہے۔

۴۔ یروشلیم بائبل (JB)، جوفرانسیسی کاتھولک کے قوت عمل مساوی ترجمے کی بُنیاد پرانگریزی ترجمہ ہے۔

س۔ اُن کیلئے جو یونانی نہیں پڑھتے ،انگریزی ترجمے کا موازنہ عبارت میں مسئلے کی شناخت کیلئے معاونت کرسکتا ہے:

ا۔ نُسخہ جاتی متفرقات

۲۔ الفاظ کے متبادل مطالب

۳۔ گرائمر کی رُو سے مُشکل عبارتیں اور بناوٹ

۴۔ مبہم عبارتیں

حالانکہ انگریزی تراجم اِن مسائل کو حل نہیں کرسکتا، لیکن وہ انہیں گہری اور تفصیلی تحقیق کیلئے ابتدائی مُقام ضرور دے سکتے ہیں۔

ص۔ ہر باب کے اختتام پر متعلقہ سوالات برائے مباحثہ فراہم کئے گئے ہیں جو اُس باب کے اہم تشریحی معاملات کیلئے اہداف کی سعی ہیں۔

مُکاشفہ 1:1-20 (Revelation 1:1-20)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS4	NKJV	NRSV	TEV	NJB
تعارف اور تسلیمات 1:1-3	تعارف اور نصیحت 1:1-3	ابتدائیہ 1:1-2;1:3	تعارف 1:1-3	ابتدائیہ 1:1-3
1:4-5a;1:5b-7;1:8	سات کلیسیاؤں کو سلام 1:4-8	تعارفی تسلیمات	سات کلیسیاؤں کو سلام	خطاب اور سلام 1:4-8
		1:4-5a;1:5b-7;1:8	1:4-5a;1:5b-6;1:7;1:8	
مسیح کی رویا ;1:9-11	ابن آدم کی رویا 1:9-20	تیاری کی رویا ;1:9-11	مسیح کی رویا	ابتدائی رویا
1:12-16;1:17-20		1:12-16;1:17-20	1:9-11;1:12-20	1:9-16;1:17-20

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

اگر چہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔
غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

1:1-3:22 کے سیاق وسباق کی بصیرت

ا۔ آیات 1-8 پُوری نبوت کا ابتدائیہ تشکیل دیتا ہے۔ پہلی تین آیات مُصنف، وقت، قسم اور برکت کو مُتعارف کرواتی ہیں۔

ا۔ لکھاری یوحنا ہے (ایک عام یہودی نام)۔ ۲۔ وقت جلد آنے کو ہے (1b;3c)۔

۳۔ پیغام رویا کے ذریعے اور فرشتانہ دھیان وگیان کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے اور نبوت کہلاتا ہے۔ پہلے تین ابواب، پہلی صدی کے خطوط کے عام انداز سے بہت مماثلت رکھتے ہیں۔

۴۔ برکت اُن کے لئے ہے جو اِس کا مُطالعہ سُنتے ہیں اور اذیتوں کے دوران وفاداری سے اِس کی نصیحتوں کو مانتے ہیں۔

ب۔ اگلی چار آیات (4-7) حصُول کُنندگان کو سات کلیسیاؤں (1:11) اور اُن کی سات رُوحوں (بحوالہ 1:4,20;3:1;4:5;5:6) کی صُورت میں مخاطب کرتی ہیں۔ یہ حصّہ درج ذیل نشانیوں کے ساتھ ہے:

ا۔ یہواہ YHWH کی صفات بیان کی جاتی ہیں (آیت 4)۔

۲۔ یسوع کی صفات بیان کی جاتی ہیں (آیات 5,6b,7)۔

۳۔ ایمانداروں کی صفات بیان کی جاتی ہیں (آیت 6a)۔

۴۔ یہواہ YHWH باتیں کرتا ہے (آیت 8)۔

ج۔ آیات 1:9-3:22 یسوع کے کلیسیاؤں کو آخری الفاظ ہیں۔ 1:9-20 میں اور سات کلیسیاؤں میں سے ہر ایک کو خطاب کے ابتدائیے میں، یسوع کی صفات پُرانی عہدنامے کے القاب جو یہواہ YHWH کے لئے استعمال ہوتے ہیں سے بیان کی جاتی ہیں۔

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:1-3

ا۔ یسوعؔ مسیح کا مکاشفہ جو اسے خدا کی طرف سے اسلئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جنکا جلد ہونا ضرور ہے اور اس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر اسکی معرفت اُنہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔ ۲۔ جس نے خدا کے کلام اور یسوعؔ مسیح کی گواہی کی یعنی ان سب چیزوں کی جو اس نے دیکھی تھیں شہادت دی۔ ۳۔ اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اسکے سننے والا اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے۔

1:3۔ ''مکاشفہ''۔ یہ یونانی اصطلاح apocalypsis ہے۔ یہ دو یونانی اصطلاحات سے نکلی ہے جن کا مطلب ''چھپنے والے مُقام سے'' یا ''کسی چیز سے پردہ اُٹھانا یا ظاہر کرنا'' ہے۔ یہ تین معنوں میں استعمال ہوتا تھا۔

ا۔ کہ وہ جو پُوشیدہ تھا اور اب ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ لوقا 12:2)۔

۲۔ یہ حقیقت کہ یہودی اور غیر اقوام اب یسوع مسیح میں ایک نیا بدن ہیں (بحوالہ ''بھید''، افسیوں 2:11-3:13)۔

۳۔ پُرانے عہدنامے کی چند کتابوں میں پائی جانے والی ادبی صنف کی ایک قسم، جیسے کہ حزقی ایل، دانی ایل، اور زکریاہ اور نئے عہدنامے میں متی 24، مرقس 13، لوقا 21، دُوسرا تھسلنیکیوں 2، اور مُکاشفہ کی کتاب میں۔

اِس کتاب میں اِس کا مطلب ہے کہ یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا کی سچائی نبوتوں اور فرشتانہ تشریحات سے پہنچائی جاتی ہے۔ یہ بُرائی کی موجودگی اور خُدا کے مافوق الفطرت درمیانی ہونے کے وسیلے سے آنے والی راستبازی کی فتح۔ خُدا ہر ایک راہ کو سیدھا کرے گا۔

☆۔''یسوعؔ مسیح کا''۔ یہ یسوع مسیح کے بارے میں پیغام سے مُناسبت رکھتے ہوئے یا تو موضوعاتی صنف ہے(بحوالہ گلتیوں 1:12)؛ یا یسوع مسیح کے دیئے گئے پیغام سے مُناسبت رکھتے ہوئے موضوعاتی صنف ہے۔

☆۔''جو اسے خدا کی طرف سے اسلئے ہوا''۔ یسوع نے نہ تو سکھایا اور نہ ہی باپ کی اجازت یا مُکاشفہ کے بغیر کُچھ کیا(بحوالہ یوحنا ;3:11-13,31-36;4:34 5:19-23,30;6:38;7:16;8:28-29;12:49-50;14:10,24;17)۔ الہیاتی طور پر یہ یوحنا کی تحاریر کی خصُوصیات ہیں۔

☆۔ NASB, NKJV ''جنکا جلد ہونا ضرور ہے''
NRSV ''جو جلد ہونے کو ہے''
TEV ''جو جلد واقع ہونے کو ہے''
NJB ''جو اب جلد ہونے کو ہے''

وقت کا عنصر اِس پُوری کتاب کی تشریح کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ یہ بالخصُوص بیان کرتا ہے کہ یوحنا کے پیغام میں اُس دور کے ساتھ ساتھ مُستقبل کے ساتھ بھی مُناسبت تھی۔ اصطلاح ''ضرور''(del) کا مطلب ہے ''کہ وہ جو ضروری تھا اور جو اخلاقی طور لازم تھا، جو مُناسب ہے، یا لازم وملزوم ہے''(بحوالہ مُکاشفہ 22:6)۔
''جلد ہونا ضرور ہے'' کے تصور کے لئے مُکاشفہ 1:3;2:16;3:11;22:7,10,12,20 سے موازنہ کریں۔ یہ دانی ایل 2:28,29 اور 45 کے پُرانے عہدنامے کا اشارہ ہے۔ یوحنا نے کبھی بھی پُرانے عہدنامے کا حوالہ نہیں دیا لیکن اِن کے بہت سے اشارے دیئے۔ 404 آیات سے، مُمکنہ طور پر 275 میں پُرانے عہدنامے کے اشارے ہیں۔ مترجمین اِس فقرے کی تشریح بارے مُکاشفہ کی کتاب کے مقاصد کے بارے میں الہیاتی اولین قیاس کے سبب متفرق رائے رکھتے ہیں۔

☆۔''اسکی معرفت ظاہر کیا''۔ یہ لُغوی طور ''ظاہر کرنا''(semaino) ہے(بحوالہ NKJV)۔ ''نشان یا عجیب کام' وہ ادبی بناوٹ ہیں جو یوحنا اپنی انجیل میں اِس پیغام کو پہنچانے کے لئے استعمال کرتا ہے(semeion بحوالہ 12:33;18:32;21:19)۔ اِس میں پُرانے عہدنامے کے نبیوں کے لئے پُرانے عہدنامے کا ایک رابطہ ہوسکتا ہے(بحوالہ یسعیاہ 7:11,14;8:18;19:20;20:3;37:30;38:7,22;55:13;66:19 یرمیاہ 10:2;32:20-21;44:29 اور حزقی ایل 4:3;14:8;20:12,20)۔ یہ حقیقت کہ یہ کتاب ''عجیب کام' اور ''نبوتوں'' کی بنا پر ''مُکاشفہ'' کہلاتی ہے، ہمیں اِس کتاب کی ادبی صنف کا واضح اشارہ دیتی ہے۔ جدید ادبی اصطلاح ''الہامی مُکاشفہ'' کے بارے میں یوحنا نہ جانتا تھا جو اِس صنف کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتی تھی۔

☆۔''اپنے بندہ یوحنا''۔ بہت سے الہامی لکھاریوں کے برعکس یوحنا اپنا تعارف کرواتا ہے اور سات کلیسیاؤں کی صُورت میں اپنی نبوتی گواہی کا ابتدائیہ وضع کرتا ہے(ابواب 1-3)۔ کُچھ یوحنا رسُول کو اِس مُکاشفہ کی کتاب کا لکھاری نہیں مانتے کیونکہ اُس نے اپنی دُوسری تحاریر میں کہیں بھی اپنا نام ظاہر نہیں کیا(کیونکہ وہ اپنے آپ کو اپنی انجیل میں ''پیارا شاگرد'' اور دُوسرے اور تیسرے یوحنا میں ''بُزرگ'' کہہ کر پُکارتا ہے) لیکن صرف مُکاشفہ میں اپنا نام مُکاشفہ 1:4,9;22:8 میں استعمال کرتا ہے۔

1:2۔''یسوعؔ مسیح کی گواہی''۔ آیت 1 کی مانند، یہ یا تو فاعلی ہوسکتا ہے یعنی یسوع کے بارے میں گواہی، یا موضوعاتی صنف یعنی یسوع کی دی جانے والی گواہی۔ کبھی کبھار یوحنا کی تحاریر میں یہاں بامقصد ابہام ہے جو دونوں اشاروں کو ملاتا ہے۔

1:3۔''مبارک''۔ یہ اِس کتاب میں سات برکات میں سے پہلی ہے(بحوالہ 1:3;14:13;16:15;19:9;20:6;22:7,14)۔ یہ حقیقت کہ جو اِسے پڑھیں گے مُبارک ہونگے نہ صرف اِس کی الہامی نوعیت کو ظاہر کرتا ہے بلکہ اِس کی اُس دور اور ہر دور کے لوگوں کے ساتھ مُناسبت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

☆۔''پڑھنے والا''۔NRSV باآوازِ بُلند کا اضافہ کرتا ہے یعنی لوگوں میں پڑھنے کا مفہوم دیتے ہوئے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 4:13)۔کلامِ مُقدس کا جماعتی مُطالعہ اصل میں عبادتخانوں (cantor) میں کلیسیا کے خاص تربیت یافتہ افراد کرتے تھے۔کلیسیا نے ابتدائی عبادتخانے کا پرستش کا انداز اپنایا (بحوالہ لوقا 4:16 اعمال 13:15 کُلسیوں 4:16 پہلا تھسلنیکیوں 5:27)۔ہمارے پاس جسٹن مارٹر 167 عیسوی سے کلامِ مُقدس کے جماعتی مُطالعہ کا تاریخی ثبوت ہے جو ذکر کرتا ہے کہ کلیسیا خُوشخبری سے کُچھ حصہ پڑھتے تھے اور نبیوں سے کُچھ حصہ۔

☆۔''اُسکے سننے والے۔۔۔۔اُس پرعمل کرنے والے''۔یہ سُننا اور عمل کرنا عبرانی اصطلاح "Shema" کی روح ہے (بحوالہ استثنا 5:1;6:4-6;9:1;20:3; 27:9-10 لوقا 11:28)۔مبارک کی مشروط قسم پر غور کریں۔وہ جو سُنتے ہیں اُنہیں جواب دینا چاہیئے۔یہ ''اگر''، ''پھر'' عہد کا انداز دونوں پُرانے عہدنامے اور نئے عہدنامے کا ہے۔برکت نہ صرف علم سے تعلق رکھتی ہے بلکہ طرزِ زندگی سے بھی۔

☆۔''اس نبوت کی کتاب کا''۔یہ اصطلاح دونوں اِس کتاب کے الٰہی مواد اور ادبی قسم کو مخاطب کرتی ہے۔یہ کتاب خطوط (ابواب 1-3)، مُکاشفی تمثیل نُمائی (مہریں، صور، پیالے) اور نبوتوں (بحوالہ 22:7,10,18,19) کا مُرکب ہے۔یہ یادرکھنا ضروری ہے کہ ''نبوت'' میں دو اشارے ہیں: (1) موجودہ سُننے والوں کو خُدا کے پیغام سے مُخاطب کرنا، اور (2) ظاہر کرنا کہ ایمان کیسے مُستقبل کے واقعات پر اثر انداز ہوتا ہے۔یہ دونوں مُنادی اور پیشنگوئی ہے۔

☆۔''کیونکہ وقت نزدیک ہے''۔یہ دوبارہ نبوت کی اپنے دور سے مُناسبت کو ظاہر کرتا ہے (ایک اور مثال رومیوں 16:20 میں ہے)۔دیکھئے مُکمل نوٹ آیت 1 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:4-7

۴۔یوحنا کی جانب سے ان سات کلیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں اسکی طرف سے جو ہے جو تھا اور جو آنے والا ہے اور ان سات روحوں کی طرف سے جو اسکے تخت کے سامنے ہیں ۵۔اور یسوع مسیح کی طرف سے جو سچا گواہ ہے اور مردوں میں جی اٹھنے والوں میں سے پہلوٹھا اور دنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی۔۶۔اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خدا اور باپ کے لئے کاہن بھی بنا دیا۔اس کا جلال اور سلطنت ابدالآباد ہوتی رہے۔آمین۔۷۔دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر ایک آنکھ اسے دیکھیگی اور جنہوں نے اسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھینگے اور زمین پر کے سب قبیلے اس کے سبب سے چھاتی پیٹینگے۔بیشک۔آمین۔

1:4۔''ان سات کلیسیاؤں کے''۔حقیقتاً کیوں صرف سات کلیسیاؤں کو مخاطب کیا گیا ہے یہ نامعلوم ہے۔اِس کے بہت سے مفروضے ہیں۔

۱۔ کُچھ کہتے ہیں کہ یہ وہ کلیسیائیں تھیں جن کے ساتھ یوحنا کے خاص مُنادی کے مراسم تھے۔
۲۔ دیگر کہتے ہیں کہ یہ آسیہ کے رومی صوبے میں مراسلاتی روٹ بناتی تھیں۔
۳۔ عدد سات یہودیوں میں بڑی اہمیت کا حامل تھا، خاصکر الہامی بین ال بائبل مواد میں۔

☆۔''آسیہ میں''۔یہ ترکی کے جدید مُلک کے مغربی کنارے کا حوالہ ہے، جو بڑے حصے کے طور فرگیہ کا قدیم مُلک تھا جو ''ایشیائے کوچک'' کا رومی صوبہ بنا۔

☆۔''تُمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے''۔یہ سلام کا روایتی انداز تھا جو پولوس کی تحاریر میں عام دکھائی دیتا ہے۔بہت لوگ کہتے ہیں کہ مسیحیوں نے روایتی یونانی لُغوی سلام کو "charein" سے بدل دیا تھا (بحوالہ یعقوب 1:1) یعنی اُسی آواز والے مسیحی سلام "charis" سے جس کا مطلب ہے ''فضل''۔''اطمینان'' ہوسکتا ہے عبرانی اصطلاح

''شالوم'' کا حوالہ ہو یعنی یونانی اور عبرانی سلاموں کو ملاتے ہوئے تاکہ کلیسیاؤں میں دونوں گروہوں کو مخاطب کیا جا سکے۔ بحر حال، یہ محض اندازہ ہے۔

☆۔ ''اسکی طرف سے جو ہے جو تھا اور جو آنے والا ہے''۔ یہ یقیناً لاتبدیل عہد کے خُدا کا لقب ہے (بحوالہ زبور 102:7 ملاکی 3:6 یشوع 1:17)۔ اِس کی گرائمر کی صورت یونانی میں عجیب ہے لیکن ہو سکتا ہے آرامی کے پس منظر کی عکاسی ہو۔ ادبی فقرہ ''اسکی طرف سے جو ہے جو تھا اور جو آنے والا ہے'' ہے (بحوالہ 4:8)۔ یہ فقرہ پُرانے عہد نامے کے عہد کے لقب ''میں ہوں'' (یہواہ، بحوالہ خروج 3:14)۔ یہ فقرہ آیات 4 اور 8 میں خُدا باپ کے لئے استعمال ہوا ہے اور آیات 17 اور 18 میں یسوع مسیح کے لئے (بحوالہ عبرانیوں 13:8)۔ یہواہ سے یسوع کے القابات کا بامقصد تبادلہ نئے عہد نامے کے لکھاریوں کا یسوع کی الوہیت کے دعویٰ کا ایک انداز تھا۔

☆۔ ''اور ان سات روحوں کی طرف سے جو اسکے تخت کے سامنے ہیں''۔ اِن سات روحوں کی شناخت کی مُناسبت سے، بہت سے مفرُ وضے ہیں:

۱۔ چونکہ یہ فقرہ خُدا بطور باپ اور یسوع مسیحا کے حوالے کے درمیان آتا ہے، بہت سے تبصرہ نگار نے کہا ہے کہ یہ یقیناً روح القدس کا حوالہ ہے۔ یہی فقرہ 3:1;4:5 اور 5:6 میں بھی استعمال ہوا ہے۔ اِن دیگر مواقعوں میں یہ پُر یقین امر نہیں ہے کہ یہ روح القدس کا حوالہ ہے بشرطیکہ زکریاہ 4 کے اشارہ کا تصور نہ دیا جائے۔

۲۔ دیگر یقین رکھتے ہیں کہ یہ یسعیاہ 11:2 کا ہفتاوی سے اشارہ ہے، جہاں روحوں کی سہ طرفی نعمتوں کا ذکر ہے۔ بحر حال، میسوریتک عبارت میں صرف چھ نعمتوں کا ذکر ہے۔

۳۔ وہ جو یہودی بین ال بائبل پس منظر سے ہیں وہ اِس کی شناخت موجودگی کے فرشتوں سے کرتے ہیں جو خُدا کے تخت کے سامنے بطور سات روحیں ہیں۔ (بحوالہ 8:2)۔

۴۔ دیگر اِس کی مُناسبت سات کلیسیاؤں کے پیغام رساں اور فرشتوں سے کرتے ہیں جن کا ذکر 1:20 میں ہے۔

1:5۔ ''اور یسوع مسیح کی طرف سے جو سچا گواہ ہے''۔ یہ تین فقروں میں سے پہلا ہے جو یسوع مسیحا کو بیان کرتا ہے۔ یہ تعارفی آیات 21-20:6 میں متوازی ہیں۔۔ سچا میں پُرانے عہد نامے کا اشارہ ہے کہ وہ جو وفادار ہے، سچا ہے اور قابل بھروسہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 5-55:3)۔ چونکہ خُدا کا تحریری کلام (بائبل) قابل بھروسہ ہے، اِسی طرح اُس کا واضح مُکاشفہ ہے، یعنی زندہ کلام یسوع (بحوالہ 3:14)۔ خُوشخبری ایمان لانے کیلئے ایک پیغام ہے، قبولیت کیلئے ایک شخص ہے اور تکمیلی زندگی ہے جو اُس شخص نے گزارنی ہے۔

☆۔ ''اور مردوں میں جی اٹھنے والوں میں سے پہلوٹھا''۔ یہ تین بیانیہ فقروں میں سے دُوسرا ہے۔ یہ لفظ ''پہلوٹھا'' (prototokos) بائبل میں کئی مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

۱۔ اِس کا پُرانے عہد نامے کا پس منظر پیشتر سے خاندان کے پہلوٹھے کا حوالہ ہے (بحوالہ زبور 89:27 لوقا 2:7 رومیوں 8:29 عبرانیوں 11:28)۔

۲۔ اِس کا کُلسیوں 1:15 میں استعمال یسوع کی بطور پہلی مخلوق کی بات کرتا ہے جو ممکنہ پُرانے عہد نامے کا امثال 31-8:22 کا اشارہ ہے یا خُدا کے تخلیق کے ذریعہ کا (بحوالہ یوحنا 1:3 پہلا کرنتھیوں 8:6 کُلسیوں 16-1:15 عبرانیوں 1:2)۔

۳۔ اِس کا کُلسیوں 1:18 پہلا کرنتھیوں 15:20 میں (اور یہاں) استعمال یسوع کا مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھے کا حوالہ ہے۔

۴۔ یہ ایک پُرانے عہد نامے کا لقب ہے جو مسیحا کے لئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ زبور 89:27 عبرانیوں 1:6;12:23)۔ یہ ایک لقب تھا جس میں یسوع کی ابتدائیت اور مرکزیت کے بہت سے پہلو شامل تھے۔ اِس سیاق وسباق میں نمبر ۳ اور نمبر ۴ زیادہ موزوں ہیں۔

☆۔''اور دنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے''۔ یہ فقرہ پہلے کی مانند زبور 89:27 کا اشارہ ہے(بحوالہ زبور 72:11 یسعیاہ 48:23) جو یسوع کی بطور وعدے کے مسیحا کی بات کرتا ہے۔ یہ یوحنا کے درج ذیل کو رد عمل کی عکاسی کرتا ہے: (1) رومی سلطنت کے مشرقی صوبوں کے شہنشاہ کی پرستش کا، یا (2) شاہی میسوپوتامیہ کے فقرے ''بادشاہوں کا بادشاہ'' کا استعمال (بحوالہ مُکاشفہ 11:15;17:14;19:16)۔

☆۔''جو ہم سے محبت رکھتا ہے''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے جس کا مطلب ''یسوع ہمیں مُحبت کرنا جاری رکھتا ہے''۔ یہ تصدیق سات کلیسیاؤں میں سے پانچ کی کمزوریوں اور ناکامیوں کی روشنی میں بہت اہم ہے (بحوالہ ابواب 2-3)۔

☆۔''ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی''۔ یہ ایک مضارع عملی صفت فعلی ہے چند دیگر تراجم میں فعل ''دھونا'' (louo) ہے جسکی صوت بالکل لفظ ''خلاصی'' (luo) کی مانند ہے۔ قدیم کاتب نئے عہد نامے کی عبارتیں ایک شخص کا باآواز بُلند پڑھنا اور دُوسرے کا اُسے لکھنے کے ذریعہ سے مُرتب کرتے تھے۔

☆۔''اپنے خون کے وسیلہ سے''۔ یہ یسوع مسیح کی کفارے (بحوالہ احبار 1-7) کی قُربانی کا اشارہ ہے (بحوالہ 5:9;7:14;12:11 مرقس 10:45 دُوسرا کرنتھیوں 5:21 یسعیاہ 52:13-53:12)۔ کسی حد تک خُدا کا بھید، اُس کا رحم اور راستبازی سب برگشتہ انسانوں کے لئے یسوع کی کفارے کی موت سے تکمیل پائی (بحوالہ عبرانیوں 9:11-28)۔

1:6۔''اور ہم کو بھی بنا دیا''۔ یہ ایک مضارع عملی علامتی ہے۔ جیسے یسوع نے ہمیں ہمارے گُناہوں سے خلاصی بخشی ہے (آیت 5)، اُس نے ہمیں اپنی نُمائندگی کے لئے کاہنوں کا شاہی قبیلہ بھی بنا دیا۔

خصُوصی موضوع: مسیحیت منظّم ہے:

ا۔ پولُوس کے جمع استعارے
  ا۔ جسم
  ۲۔ میدان
  ۳۔ عمارت
ب۔ اصطلاح ''مُقدس'' ہمیشہ جمع ہے (ماسوائے فلپیّوں 4:21 کے لیکن حتیٰ کہ وہاں بھی یہ مستند ہے)
ج۔ مارٹن لُوتھر کا اصلاحاتی زور ''ایماندار کی کہانت'' حقیقی طور بائبل سے متعلقہ نہیں ہے۔ یہ ایمانداروں کی کہانت ہے (بحوالہ خُروج 19:6 پہلا پطرس 2:5,9 مُکاشفہ 1:6)۔ ایماندار برگشتہ دُنیا کی نجات کیلئے مستند معنوں میں ''کاہن'' ہیں نہ کہ ذاتی استحقاق یا فائدے کیلئے۔
د۔ ہر ایماندار مشترکہ اچھائی کیلئے نعمت پاتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7)۔
ر۔ صرف تعاون میں خُدا کے لوگ موثر ہو سکتے ہیں۔ خدمت منظّم ہے (بحوالہ افسیوں 4:11-12)۔

☆۔''اس کا جلال اور سلطنت ابدالاباد ہوتی رہے''۔ اصطلاح ''جلال'' پُرانے عہد نامے کی ایک تجارتی اصطلاح ہے (جو خرید و فروخت کیلئے پیمانوں کا استعمال کرتی ہے) جس کا مطلب ہے ''بھاری ہونا'' کہ وہ جو گرانقدر ہے (مثلاً سونا) بیش قیمت ہوتا ہے۔ اصطلاح خُدا کے جلال اور پاکیزگی کے لئے خروج کے جلال کے بادل سے استعمال ہونے میں آئی ہے۔ جلال اکثر خُدا باپ کے لئے نئے عہد نامے میں استعمال ہونے میں آیا ہے (بحوالہ رومیوں 11:36;16:27 افسیوں 3:21 فلپیوں 4:20 پہلا تمیتھیس 1:17

دُوسرا تمیتھیس 4:18 پہلا پطرس 4:11;5:11 دُوسرا پطرس 3:18 یہوداہ 25 مُکاشفہ 1:6;5:13;7:12)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: جلال 15:8 پر۔

اصطلاح ''سلطنت'' خُدا باپ کو مخاطب کرتی ہے اورالہیاتی طور بیٹے کی فرمانبرداری کا مترادف ہے(بحوالہ یوحنا 17)۔ یسوع سب چیزوں میں خُدا کا وسیلہ ہے لیکن منزل باپ کا واضح جلال ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:27-28)۔

☆۔''آمین''۔ یہ پُرانے عہدنامے کی ''ایمان'' کیلئے اصطلاح کی قسم ہے(بحوالہ عبرانیوں 2:4)۔ اِس کا حقیقی مفہوم ''مُکمل پُریقین ہونا'' تھا۔ بہرحال، اشارہ اِسے اُس میں تبدیل کرتا ہے جس کا مطلب مصدق ہے(بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:20)۔ یہ استعاراتی طور پر اُس کے لئے استعمال ہوتا تھا جو وفادار، ایماندار، مستحد، اور قابل بھروسہ ہوتا تھا (3:14 میں یسوع کیلئے لقب، بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:20)۔

خصُوصی موضوع: آمین

ا۔ پُرانا عہدنامہ

(A) آمین عبرانی زبان کے لفظ (Emeth) ایمتھ جس کا مطلب ہے 'ایمان' سے لی گئی ہے۔

(B) یہ اصطلاح کسی انسان کے زبانی اور جسمانی طور پر مضبوط رہنے سے ہے، اس کے مخالف میں ایسا شخص جو غیر تقینی کی حالت میں ہو اور کسی وقت بھی پھِسل سکتا ہو (استثنا 28:64-67 ; زبور 38:16 ; 40:2 ; 73:18 ; یرمیاہ 23:12) یا پھِرنے والا (زبور 73:2)

(C) خصوصی طور پر اس اصطلاح کا استعمال۔

1۔ ایک مینار کے طور پر 2 قضات 16:18;1 تیمتھیس 3:15

2۔ یقین دہانی (خروج 17:12)

3۔ ثابت قدمی (خروج 17:12)

4۔ اِستقلال (یسعیاہ 33:4,34)

5۔ سچائی، قضات 10:6 ; 17:24 ; 22:16 امثال 12:22

6۔ قابلِ بھروسا زبور 43 ; 141 ; 151

(D) نئے عہدنامے میں روح اور ایمان کی پختگی کیلئے استعمال ہوئی ہیں۔ 1 'بھاچ' معنی 'ایمان' 'یارامی معنی خوف، عزت عبادت (پیدائش 22:12)

(E) سچائی کے نقطہ نگاہ سے کلیسیائی لطّور یا میں لفظ 'کامل بھروسا' لیا گیا ہے (استثنا 15:27-26 ; نحمیاہ 8:6 ; زبور 70:19 ; 89:52 ; 106:48)

(F) الہیاتی طور پر اس اصطلاح کو انسان کے قابل وفادار ہونے کیلئے استعمال نہیں کیا گیا بلکہ یہواہ خروج 34:6 استثنا 32:4 زبور 108:4 ; 115:1 ; 117:2 ; 138:12 خدا گناہ میں گرے ہوئے انسان کیلئے وعدہ کرتا ہے۔ جو یہواہ کے پاس جاتے ہیں وہ اُنہیں پسند کرتا ہے (حبقوق 2:11)

بائیبل مقدس اُس تاریخ کو بیان کرتی ہے جس میں خدا اپنی شبیہ کو بار بار مکمل کرتا ہے (پیدائش 1:26-27) 'نجات' انسان کو خدا سے بار بار ملاتی ہے۔ اس طرح ہم تخلیق بھی ہوئے۔

2 نیا عہدنامہ

اے۔ آمین جو کہ جس کے معنی وثوق کے ساتھ اپنے قابل بھروسا ہونے کا یقین دلانا نئے عہدنامے میں عام ملتا ہے

(1 کرنتھیوں14 :16 ; 2 کرنتھیوں20:1; 7:1 ; 14:5 ; 12:7)

ی۔اس اصطلاح کے استعمال 'دُعائیہ' طور پر بھی عام ملتا ہے (رومیوں25:1; 5:9 ; 36:11 ; 27:16)گلتیوں5:1 ; 6"18افسیوں21:3 ;فلپیوں20:4; 2 تھسلنیکیوں; 18:3 1 تیمتھیس17:1 ; 11:16 ; 2 تیمتھیس18:4

سی۔صرف یسوع مسیح کسی خاص بات کہنے پر اس اصطلاح کا استعمال کرتا ہے۔(لوقا24:4 ; 12: 37 ; 17:18 ; 21:29 ; 32:21 ; 43:23)

ڈی۔یہ یسوع کیلئے بطور خطاب بھی استعمال ہوا ہے،3 : 14(ممکن ہے یہی خطاب یہواہ کیلئے استعمال ہوا ہے (یسعیاہ16:65)

ای۔تابعداری یا تابعدار، بھروسا پن یا بھروسا یونانی کے لفظ پیطوس یا پیطس سے نکلا ہے جس کا مطلب بنتا ہے بھروسا ایمان، وفادار۔

1:7۔''دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے''۔یہ آیت، آیت 1 کے فرشتے کی جانب سیفر یاد ہو سکتی ہے۔یہ مسیح کی آمدِ ثانی کا واضح حوالہ ہے۔یہ بادلوں کے ساتھ آنا ایک بہت اہم قیامت سے متعلقہ نشانی ہے۔یہ تین مختلف انداز میں پُرانے عہد نامے میں استعمال ہوا تھا۔

ا۔ خُدا کی جسمانی موجودگی ظاہر کرنے کیلئے، جلال کا بادل (بحوالہ خروج13:21;16:10 گنتی11:25)

۲۔ الوہیت کے تبادلے کیلئے (بحوالہ یسعیاہ19:1)۔

دانی ایل7:13میں بادل الٰہی انسانی مسیحا کی نقل وحرکت کیلئے استعمال ہوتے تھے۔دانی ایل میں اِس نبوت کا اشارہ نئے عہد نامے میں کم از کم کوئی تیس مرتبہ دیا گیا ہے۔مسیحا کا بادلوں کے ساتھ یہی تعلق متی24:30مرقس13:26لوقا21:27اعمال1:9,11اور پہلا تھسلنیکیوں4:17میں دیکھا جا سکتا ہے۔

☆۔''ور ہر آنکھ اسے دیکھیگی''۔یہ بظاہر جسمانی، طعی، دکھائی دینے والی، مسیح کی عالمگیر آمد کا مفہوم ہے نہ کہ ایمانداروں کا پوشیدگی سے جی اُٹھنا۔میری رائے میں بائبل کبھی بھی پوشیدہ جی اُٹھنے اور آمد کا نہیں سکھاتی۔انجیلوں میں وہ آیات (بحوالہ متی24:37-44لوقا17:22-37)جو اکثر پوشیدہ جی اُٹھنے کی معاونت کرتی ہیں سیاق وسباق کی مُناسبت سے نوح کے آیام سے مُناسبت رکھتی ہیں۔نوح کے دور میں وہ جو لیا جاتا تھا ہلاک کیا جاتا تھا۔

☆۔''اور جنہوں نے اسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھینگے اور زمین پر کے سب قبیلے اس کے سب سے چھاتی پیٹینگے''۔یہ زکریاہ12:10,12کا اشارہ ہے(بحوالہ یوحنا19:37)۔یہ ایک اچھی مثال ہے کہ کیسے یوحنا نے پُرانے عہد نامے کی عبارتوں پر کام کیا تا کہ اُنہیں اپنی رومی صورتحال میں فٹ کر سکے(یہودی قسم کی تشریح جو پیشر pesher کہلاتی ہے)۔

☆۔''بیشک آمین''۔یہ تاکید کیلئے ہم پلہ تصدیق کیلئے یونانی لفظ(nai)اور عبرانی لفظ(amen)ہے۔(بحوالہ22:20)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:1:8

۸۔''خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے''یعنی قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ 'مَیں الفا اور اومیگا ہوں''۔

1:8۔یہواہYHWHازخُود یہ آیت کہتا ہے یسوع کے بارے میں سابقہ بیانات کی تصدیق کرتے ہوئے۔اِس میں اُس کے چار القابات شامل ہیں جس میں پانچویں اور مُمکنہ طور پر چھٹے کے اشارے ہیں۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:1:9-11

۸۔خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومیگا ہوں۔۹۔مَیں یوحنا جو تمہارا بھائی اور یسوع مصیبت اور بادشاہی اور صبر میں تمہارا شریک

ہوں خدا کے کلام اور یسوؔع کی نسبت گواہی دینے کے باعث اس ٹاپو میں تھا جو پتمسؔ کہلاتا ہے۔۱۰۔ کہ خداوند کے دن روح میں آ گیا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی یہ بڑی آواز سنی ۔۱۱۔ کہ جو کچھ تو دیکھتا ہے اسکو کتاب میں لکھکر ساتوں کلیسیاؤں کے پاس بھیج دے یعنی افسسؔ اور سمرنؔہ اور پرگمنؔ اور تھواتیرہ اور سردیسؔ اور فلدلفیؔہ اور لودِیکیؔہ میں۔

1:9۔ ''مصیبت اور بادشاہی اور صبر میں تمہارا شریک ہوں''۔ دیکھئیے نوٹ **7:14** پر۔

☆۔ ''اس ٹاپو میں تھا جو پتمسؔ کہلاتا ہے''۔ رومی اِن چھوٹے جزیروں کو جو ایشیائے کُوچک کے ساحل پر تھے سیاسی قیدیوں کی جلاوطنی کیلئے استعمال کرتے تھے (بحوالہ **Tacitus' Annals, 3.68;4.30;15.71**)۔ بظاہر یوحنا کو اِس جزیرے پر جلاوطن کیا گیا تھا جو ملیتس سے کوئی **37** میل کی مُسافت پر تھا۔ جزیرہ ہلال احمر کی شکل کا تھا، جو مشرق کا رُخ کئے دس میل لمبا اور چھ میل وسیع تھا۔

1:10۔ ''روح میں آ گیا''۔ یہ ایک خاص فقرہ ہے جو اُن مختلف رویا کی نشاندہی کرتا ہے جو یوحنا نے دیکھیں (بحوالہ **1:10;4:2;17:3;21:10**)۔ یہ بظاہر وجد کی صُورت کا حوالہ ہے جس میں مُکاشفہ دیا گیا تھا (بحوالہ اعمال **10:10;22:17** دُوسرا کرنتھیوں **12:1ff**)۔ یہ یہودی الٰہی مواد کی خصُوصیت ہے۔

☆۔ ''خداوند کے دن''۔ یہ اتوار کا حوالہ دیتے ہوئے بائبل میں واحد حوالہ ہے جو اِس فقرہ کو استعمال کرتا ہے۔ اتوار، یوحنا **20:19** اعمال **20:7** اور پہلا کرنتھیوں **16:2** میں ''ہفتہ کے پہلے دن'' کے طور کا حوالہ ہے۔

1:11۔ ''ساتوں کلیسیاؤں کے پاس بھیج دے''۔ اِن کلیسیاؤں کی ترتیب رومی رسل کے روٹ کی تقلید کرتا ہے جو افسس سے شروع اور ختم ہوتا تھا۔ پولوس کی مدوری کتاب جو ''افسیوں'' کہلاتی ہے اِسی روٹ سے گُزری ہوگی۔ خُدا کا مُکاشفہ کبھی بھی فرد واحد کیلئے نہ تھا بلکہ خُدا کے لوگوں، مسیح کے بدن کیلئے تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:12-16

۱۲۔ مَیں نے اس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لئے منہ پھیرا جس نے مجھ سے کہا تھا اور پھر کر سونے کے لئے سات چراغدان دیکھے۔۱۳۔ اور ان چراغدانوں کے بیچ میں آدمزاد سا ایک شخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے کا سینہ بند سینہ پر باندھے ہوئے تھا۔۱۴۔ اس کا سر اور بال سفید اون بلکہ برف کی مانند سفید تھے اور اس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں۔۱۵۔ اور اس کے پاؤں اس خالص پیتل کے سے تھے جو بھٹی میں تپایا گیا ہو اور اسکی آواز زور کے پانی کی سی تھی۔۱۶۔ اور اسکے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے اور اسکے منہ میں سے ایک دو دھاری تلوار نکلتی تھی اور اس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب۔

1:12۔ ''میں نے سونے کے سات چراغدان دیکھے''۔ یہ منورہ (سات قلمی آتشدان) کا حوالہ نہیں ہے جو خیمہ اجتماع میں تھا (بحوالہ خروج **25:31-40**) نہ ہی زکریاہ **4:2** کے آتشدان کا۔ یہ جُداگانہ، الگ آتشدان علامتی طور پر سات کلیسیاؤں کا حوالہ تھا (بحوالہ **1:20;2:1**)۔

1:13-18۔ یسوع کی اِس وضاحت میں بہت سی تشبیہات میں مُمکنہ طور پر پُرانے عہدنامے کے دو پس منظر ہیں: **(1)** یہواہ **YHWH** لیکن اِس کے ساتھ ساتھ **(2)** دانی ایل **10** کا فرشتہ۔

1:14۔ ''اس کا سر اور بال سفید اون بلکہ برف کی مانند سفید تھے''۔ یہ دانی ایل **7:9** میں قدیم ادوار کا اشارہ ہے۔ یہ یسوع کی الوہیت پر زور دیتے ہوئے نئے عہدنامے کے لکھاریوں کا یہواہ کا یسوع کو بیان کرنے اور القابات دینے کی مثال ہے۔

☆۔ ''اوراس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں''۔ یہ اُس کے پُرزور علم کی علامت ہے(بحوالہ دانی ایل10:6 مُکاشفہ 2:18;19:12)۔

☆۔	NASB, NKJV, NRSV	''اوراسکی آواز زور کے پانی کی سی تھی''
	TEV	''آواز گونجتی آبشار کی مانند تھی''
	NJB	آواز سمندر کے شور کی مانند تھی''

یہ درج ذیل کیلئے استعمال ہوتا تھا:(1) یہواہ کیلئے حزقی ایل2:1:24;43:2 میں؛(2) حزقی ایل24:1 میں فرشتے کے پروں کیلئے اور مُمکنہ طور پر(3) دانی ایل10:6 میں فرشتانہ پیغام رساں کیلئے۔ بظاہر یہ آسمانی ہستی کی بااختیار آواز کی علامت تھا(بحوالہ 14:2;19:6)۔

1:16۔ ''اوراسکے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے''۔ یہ فقرہ 1:16,20;2:1;3:1 میں دہرایا گیا ہے۔ یہ یسوع کی اپنی مُقامی کلیسیاؤں کیلئے ذاتی فکر کو ظاہر کرتا ہے۔

☆۔ ''اسکے منہ میں سے ایک دودھاری تلوار نکلتی تھی''۔ Hromphaia بڑی چوڑی تلوار کا حوالہ ہے جو رومی سپاہی لئے پھرتے تھے۔ یہ استعارہ پُرانے عہد نامے میں یسعیاہ 11:4;49:2 میں ظاہر ہوا ہے۔ یہ دونوں (1) جنگ (بحوالہ 2:16;6:8) اور (2) خُدا کے کلام کی قُدرت، خاصکر عدالت (بحوالہ 2:12;19:15,21 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:8) کی علامت ہے۔

☆۔ ''اوراس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب''۔ اِسی طرح کا فقرہ دانی ایل10:6 اور مُکاشفہ 10:1 کے پیامبر فرشتے کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ دانی ایل12:3 میں (بحوالہ متی13:43) یہ جی اُٹھے راست کی علامت تھا۔ یسوع اپنی تبدیلِی صُورت کے وقت ایسی اصطلاحات میں بیان کیا گیا ہے(بحوالہ متی17:2)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:1:17-20

۱۷۔ جب مَیں نے اسے دیکھا تو اس کے پاؤں میں مردہ سا گر پڑا اور اس نے یہ کہہ کر اپنا دہنا مجھ پر رکھا کہ خوف نہ کر مَیں اول اور آخر۔ ۱۸۔ اور زندہ ہوں۔ مَیں مر گیا تھا اور دیکھ ابدالاباد زندہ رہونگا اور موت اور عالم ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔ ۱۹۔ پس جو باتیں تو نے دیکھیں اور جو ہیں اور جو انکے بعد ہونے والی ہیں ان سب کو لکھ لے۔ ۲۰۔ یعنی ان ستاروں کا بھید جنہیں تو نے میرے ہاتھ میں دیکھا تھا اور ان سونے کے چراغدانوں کا۔ وہ ستارے تو سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں اور وہ سات چراغدان کلیسیائیں ہیں۔

1:17۔ ''جب مَیں نے اسے دیکھا تو اس کے پاؤں میں مردہ سا گر پڑا''۔ اِس قسم کا مُکاشفہ ہمیشہ انسانوں پر ایسی کیفیت طاری کر دیتا ہے جو اِسے پاتے ہیں (بحوالہ دانی ایل 8:17;10:9 حزقیال 1:28;3:23 دُوسرا باروک 21:26 چوتھا عزرا 5:14)۔ یہ مافوق الفطرت روحانی جہان کیلئے حیرت انگیز بات ہے کہ وہ انسانوں پر اپنے آپ کو ظاہر کرے۔

☆۔ ''مُجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا''۔ یہ طور یسوع کی اپنے لوگوں کیلئے فکر اور توجہ کو ظاہر کرتا ہے(بحوالہ دانی ایل 8:18;10:10,18)۔

☆۔ ''خوف نہ کر''۔ یہ منفی صفت فعلی کے ساتھ زمانہ حال صیغہ امر ہے جس کا اکثر مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ انسان مافوق الفطرت جہان سے خوف کھاتے ہیں (بحوالہ متی 14:27;17:7;28:10، مرقس 6:50 لوقا 1:13,30;2:10 لوقا 5:10;12:32 یوحنا 6:20 میں یسوع کے الفاظ اور فرشتے کے الفاظ متی 28:5 میں)۔

☆۔ ''مَیں اول اور آخر ہوں''۔ یہ عموماً یہوواہ کا حوالہ تھا (بحوالہ یسعیاہ 41:4;44:6;48:12)، مگر یہاں یہ جی اُٹھے مسیح کے لئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ آیت 8)۔ یہ فقرہ ''الفا اور اومیگا'' کا مساوی ہے۔ دیکھیئے نوٹ آیات 4 اور 8 پر۔

1:18۔ ''مَیں مر گیا تھا۔۔۔ اور دیکھ ابدالاباد زندہ رہوں گا''۔ جی اُٹھنا (1) باپ کی قبولیت کی مہر تھی (بحوالہ اعمال 2:24;3:15;4:10;5:30;10:40 13:30,33,34,37;17:31; رومیوں 4:24;10:9 پہلا کرنتھیوں 6:14;15:15 افسیوں 1:20 کُلسیوں 2:12 عبرانیوں 13:20 پہلا پطرس 1:21)؛ (2) رُوح کی قُدرت کا مُظاہرہ (بحوالہ رومیوں 8:11)؛ اور (3) یسوع کی شخصی قُدرت کا مُظاہرہ (بحوالہ یوحنا 10:11,15,17,18)۔ یہ یسوع کی موت کا حوالہ جھوٹے باطنیت پرستوں کو جھٹلانے کا انداز تھا جو اُس کے انسان ہونے سے انکار کرتے تھے۔

☆۔ ''اور موت اور عالم ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں''۔ یہودی موت کو ایک پھاٹکوں والے قید خانے کے طور پر دیکھتے تھے (بحوالہ ایوب 38:17 زبور 9:13;107:18 یسعیاہ 38:10 متی 16:19) کُنجیاں اختیار کا استعارہ ہیں یہ یسوع کی اپنے لئے اور اپنے پیروکاروں کیلئے موت پر اختیار کی علامت تھا (بحوالہ 5:9-10 پہلا کرنتھیوں 15)۔

خصُوصی موضوع: مُردے کہاں ہیں؟

I۔ پرانا عہدنامہ

A۔ تمام انسان عالمِ برزخ (اشتیاق غیر یقینی) جاتے ہیں، جو موت کا یا قبر کا حوالہ زیادہ تر حکمت کے ادب اور اشعیا میں دینے کا ایک طریقہ ہے۔ پرانے عہدنامہ میں یہ ایک نیم تاریک، باخبر، لیکن بے کیف موجودگی تھی (بحوالہ ایوب 10:21-22;38:17؛ زبور 107:10,14)

B۔ عالمِ برزخ کی وضاحت

1۔ خدا کے فیصلے کے ساتھ جڑے ہونا (آگ)، تثنیہ شرع 32:22

2۔ قیامت کے دن سے پہلے کے ساتھ جڑے ہونا ہوسکتا ہے، زبور 5-184

3۔ جہنم کے ساتھ جڑے ہونا (تباہی)، لیکن خدا کے لئے بھی کھلا رہے، ایوب 26:6؛ زبور 139:8؛ عماؤس 9:2

4۔ ''گڑھا'' (قبر) کے ساتھ جڑے ہونا، زبور 16:10؛ اشعیا 14:15؛ حزقیال 31:15-17

5۔ بُرے لوگ جیتے جی عالم برزخ میں اتارے جائیں گے، نحم یاہ 16:30-33؛ زبور 55:15

6۔ ایک بہت بڑے منہ والے جانور کے طور پر اکثر مجسم قرار دیا جانا، نحم یاہ 16:30؛ اشعیا 14:9;5:14؛ عبرانیوں 2:5

7۔ وہ لوگ سایہ (shades) کہلائے جاتے ہیں، اشعیا 14:9-11

II۔ نیا عہدنامہ

A۔ عبرانی لفظ she'ol کا ترجمہ یونانی زبان میں عالم برزخ کیا گیا ہے (ان دیکھی دنیا)

B۔ عالم اروح کی وضاحت

1۔ موت کا حوالہ دیتا ہے، متی 16:18

2۔ موت سے جڑا ہے، مکاشفہ 20:13-14;6:8;1:18

3۔ سزا (جہنم) کی مستقل جگہ اکثر مماثلت رکھتی ہے، متی 11:23 (عہد عتیق کا قول)، لوقا 10:15;16:23-24)

4۔ قبر کے بارے میں اکثر مماثلت رکھتی ہے، لوقا 16:23

C۔(ربیوں) کی ممکن تقسیم

1۔ پارسا حصہ جنت کہلاتا ہے (جنت کا دوسرا حقیقی نام) بحوالہ ااکرنتھیوں 12:4؛ مکاشفہ 2:7؛ لوقا 23:43

2۔ شیطانی حصہ زیرِ زمین عقوبت خانے کہلاتے ہیں، ااپطرس 2:4 جہاں پر برے فرشتے رہتے ہیں (بحوالہ تکوین 6، اانوش)

D۔ جہنم

1۔ عہدِ عتیق کے اس جملے پر غور کریں ''ہنوم کے بیٹوں کی وادی'' (جنوبی یروشلیم)۔ یہ ایک قدیم سامی جنوبی شام کے علاقے فنیقیہ میں وہ جگہ ہے جہاں پاک آگ تھی اور مولک نے پرستش کرتے ہوئے قربانی کے لئے اپنے بیٹے کو آگ پر جلایا (بحوالہ سلاطین 16:3;21:6؛ ااتواریخ 28:3,33:6)۔ جس کو احبار 18:21;21:2-5 میں منع کیا گیا تھا۔

2۔ یرمیاہ نے اس کافرانہ پرستش کا تبدیل کر کے یہواہ کی عدالت کا مقام دیا (بحوالہ یرمیاہ 7:32;19:6-7)۔ یہ ایک آتشیں جگہ یعنی ا، انوش, Enoch 90:26-27 اورسیب sib1:103) میں ابدی عدالت بن گئی۔

3۔ یسوع کا دن کے دوران یہودیوں کے اباؤاجداد کی کافرانہ پرستش یعنی بچوں کی قربانی کی وجہ سے برے ٹھہریں گے اور وہ اس گندی جگہ سے نکل کر یروشلیم لوٹے۔ بہت سے ایسے لوگ ابدی عدالت کے لئے اس سرزمین سے جا بسے (آگ، دھواں، تپش اور بدبو بحوالہ مرقس 9:44-46) تھا یسوع کے پاس لوٹے۔ جہنم کی اصطلاح یسوع نے استعمال کی (یعقوب 3:6 کے علاوہ)

4۔ یسوع جہنم کا استعمال کرتا ہے

a۔ آگ، متی 5:22;18:19؛ مرقس 9:43

b۔ مستقل، مرقس 9:48؛ (متی 25:46)

c۔ تباہی کا مقام (جسم اور روح دونوں) متی 10:28

d۔ عالم برزخ کے متوازی، متی 5:29;18:9

e۔ شیطان کی شناخت ''جہنم کے فرزند''، متی 23:15

f۔ عدالتی جملے کا نتیجہ، متی 23:33؛ لوقا 12:5

g۔ جہنم کا تصور دوسری موت کے متوازی ہے (بحوالہ مکاشفہ 2:11;20:6-14) یا آگ کی جھیل (بحوالہ متی 13:42,50؛ مکاشفہ 19:20;20:10,14-15;21:8)۔ یہ ممکن ہے کہ آگ کی جھیل مکمل طور پر انسانوں کے مسکن سے قائم ہوئی یعنی یہودی مُردوں کا زیرِ زمین ٹھکانا اور برے فرشتے (زیرِ زمین عقوبت خانوں سے، ااپطرس 2:4؛ یہودہ 6 یا گہری یا سیت سے بحوالہ لوقا 8:31؛ مکاشفہ 20:13 ;9:1-10

h۔ یہ انسانوں کے لئے مرتب نہیں کی گئی، بلکہ شیطان اور اس کے فرشتوں کے لئے ترتیب دی گئی ہے، متی 25:41

E۔ یہودیوں کے عقیدے کے مطابق مُردوں کا زیرِ زمین ٹھکانہ (عالمِ برزخ) پاتال میں مُردوں کا ٹھکانہ اور جہنم کا منطبق یعنی چھا جانا، ہی ممکن ہے کہ

1۔ تمام نسلِ انسانی زیرِ زمین hades/she,ol پاتال میں چلے گئے

2۔ روزِ عدالت کے بعد وہاں (اچھائی یا برائی) کا تجربہ ہونا ایک برہمی کی علامت ہے، لیکن شریر کی جگہ وہی رہتی ہے (وہ اس لئے کہ KJV ترجمہ Hades (قبر) اور اسی طرح Gehenna یعنی (جہنم) کیا گیا ہے۔

3۔ صرف عہدِ جدید کا متن ہی سخت اذیت کی نشاندہی عدالت سے پہلے کرتا ہے جو لوقا 16:19-31 میں لعزر اور امیر آدمی) کے معجزہ میں بیان کی گئی ہے۔ she'ol (زیرِ زمین) بھی اب سزا کی جگہ کی بات کرتا ہے (بحوالہ استثنا 32:22؛ زبور 18:1-5) تاہم اس معجزہ پر کوئی عقیدہ پنپ نہیں سکتا۔

III۔موت اور جی اُٹھنے کے درمیان ثانوی جگہ:

A۔عہد جدید''روح کی بے حرمتی'' کی تعلیم نہیں دیتا، جوزندگی کے بعد بہت سے قدیم تناظر میں پایا جاتا ہے۔

1۔ان کی طبعی زندگی سے قبل انسانی روحیں موجود رہتی ہیں

2۔طبعی زندگی سے پہلے اور بعد میں انسانی روحیں ابدی ہوتی ہیں

3۔اکثر طبعی جسم ایک قید کی صورت نظر آتا ہے اور موت موجودگی سے پہلے کی جگہ چھٹکارہ پاتی ہیں۔

B۔نیا عہد نامہ موت اور جی اُٹھنے کے درمیان جسم سے رہائی پانے کی جگہ کی جانب اشارہ کرتا ہے۔

1۔یسوع جسم اور روح کے مابین اس کی تقسیم کی بات کرتا ہے، متی 10:28

2۔ابراہیم اب یہاں ممکن ہے جسم رکھتا ہو، مرقس 12:26-27؛ لوقا 16:23

3۔تبدیلِ صورت کے وقت موسیٰ اور ایلیاہ طبعی جسم لئے ہوئے تھے، متی 1:7

4۔پولوس اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ یسوع کی دوسری آمد کے موقع پر تمام روحیں نئے جسم حاصل کریں گی، اا تھسلنیکیوں 4:13-18

5۔پولوس اس بات کا اصرار کرتا ہے کہ ایماندار قیامت کے روز نئے پاکیزہ جسم حاصل کریں گے، اکرنتھیوں 15:23-52

6۔پولوس اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ایماندار پاتال میں نہیں ہونگے لیکن موت میں وہ یسوع کے ساتھ ہوں گے، اا کرنتھیوں 5:6,8؛ فلپیوں 1:23۔یسوع موت پر غالب آیا اور راستبازوں کو اپنے ساتھ بہشت میں لے گیا، اپطرس 3:18-22

IV۔بہشت

A۔بائبل میں یہ اصطلاح تین مفہوم میں استعمال کی گئی ہے

1۔زمین سے اُوپر کی فضا، تکوین 1:1,8؛ اشعیا 45:18 ; 42:5

2۔تاروں بھری جنت، تکوین 1:14؛ استثنا 10:14؛ زبور 148:4؛ عبرانیوں 4:14;7:26

3۔خدا کے تخت پر، استثنا 10:14؛ املوک 8:27؛ زبور 148:4؛ افسیوں 4:10؛ عبرانیوں 9:24 (تیسری بہشت، اا کرنتھیوں 12:2)

B۔بائبل بعد از زندگی کے بارے میں زیادہ منکشف نہیں کرتی، عموماً گرتی ہوئی انسانیت کو اسے سمجھنے کے لئے کوئی راستہ یا سوچ نہیں رکھتی (بحوالہ اکرنتھیوں 2:9)

C۔جنت ایک جگہ (بحوالہ یوحنا 14:2-3) اور انسان دونوں ہیں (بحوالہ اا کرنتھیوں 5:6,8)۔بہشت کو باغِ عدن میں ضم کر دیا گیا (تکوین 1-2؛ مکاشفہ 21-22۔ زمین ایک صاف ہوگی اور بحال ہوگی (بحوالہ اعمال 3:21؛ رومیوں 8:21؛ اا پطرس 3:10۔خدا کی شبیہ (تکوین 1:26-27) جو یسوع میں بحال ہوئی۔باغ عدن کی سی گہری وابستگی اب بھی ممکن ہے، تاہم یہ ایک بڑا نشان یا استعارہ ہے (جنت مکعب شکل کی طرز کا شہر ہے، مکاشفہ (21:9-27) اور محض لفظی نہیں، اکرنتھیوں 2:9 (ایک اقتباس اشعیا 64:4 اور 65:7) میں یہ ایک بڑا عہد اور امید ہے! میں جانتا ہوں کہ کب ہم اس سے ملتے ہیں اور ہم اسے پسند کریں گے (بحوالہ ایوحنا 3:2)

V۔مددگار ذرائع

A۔ولیم ہینڈرکسن، بعد از موت زندگی کی بائبل۔

B۔میورس رالنگرز، موت کے دروازے سے پرے

1:20۔''ستاروں کا بھید''۔یہ اصطلاح (musterion) پولوس نے کئی معنوں میں استعمال کی ہے لیکن تمام خُدا کے انسانوں کی نجات کیلئے ابدی، لیکن پوشیدہ منصوبے سے مُناسبت رکھتا ہے اور وہ یہ کہ سب ایماندار یہودی اور غرقوم باہم مسیح میں ایک نیا بدن ہیں (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔یہاں، بحرحال، یہ بظاہر سات کلیسیاؤں کی مُناسبت

سے استعمال ہوا ہے جن سے یسوع ابواب 2 اور 3 میں مُخاطب ہے۔ آیت 20 سے یہ واضح ہے کہ سات روحیں، سات سونے کی شمعدانیں، سات ستارے، اور سات فرشتے تمام علامتی طور پر کسی نہ کسی طرح سات کلیسیاؤں کی علامت ہیں۔ یہ اصطلاح اِسی انداز میں پوشیدہ معنی کے ساتھ علامت کے طور 17:7 میں استعمال ہوئی ہے۔ دیکھیئے نوٹ اور خصُوصی موضوع 10:7 پر۔

☆ ''فرشتے ہیں''۔ یونانی (aggelos) اور عبرانی (malak) اصطلاحات کا ترجمہ ''پیامبر'' یا ''فرشتے'' ہوسکتا ہے۔ اُن کی شناخت کے اعتبار سے بہت سے مفرُوضے ہیں: (1) کُچھ کہتے ہیں کہ وہ سات روحیں تھیں جن کا ذکر آیت 4 میں کیا گیا ہے؛ (2) دیگر کہتے ہیں کہ وہ اُن کلیسیاؤں کے خادم تھے (بحوالہ ملاکی 2:7)؛ اور (3) اور کہتے ہیں کہ یہ اُن کلیسیاؤں کے محافظ فرشتوں کا حوالہ ہے (بحوالہ دانی ایل 10:13,20,21)۔ یہ بظاہر زیادہ موزوں ہے کہ وہ مجموعی طور پر کلیسیاؤں کا حوالہ ہے چاہے علامتی طور پر خادم ہیں یا فرشتے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا باب 1 کوئی اشارے دیتا ہے کہ کیسے مُکاشفہ کی کتاب کی تشریح کی جائے؟ اگر ایسا ہے تو وہ کونسے ہیں؟

2۔ کیا مُکاشفہ کی کتاب بُنیادی طور پر اپنے دور یا آخری دور کیلئے ہے؟ کیوں؟

3۔ یوحنا کیوں پُرانے عہدنامے کے بہت سے اشارے دیتا ہے لیکن کبھی بھی براہ راست اقتباس نہیں دیتا؟

4۔ اِس باب میں خُدا کیلئے اتنے مختلف القابات کیوں استعمال کئے گئے ہیں؟

5۔ آیات 20-12 کی وضاحتیں ابواب 2 اور 3 میں سات کلیسیاؤں میں سے ہر ایک کو متعارف کروانے کیلئے کیوں استعمال ہوئی ہیں۔

6۔ جلالی یسوع دانی ایل 10 کے فرشتے سے مشابہ کیوں بیان کیا گیا ہے؟

مُکاشفہ 2-3 (Revelation 2-3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS4
افسس 2:1-7	افسس کو پیغام 2:1a;2:1b-7a;2:7b	پہلا خط 2:1;2:2-7	مُحبت سے عاری کلیسیا 2:1-7	افسس کو پیغام 2:1a;2:1b-7
سُمرنہ 2:8-11	سُمرنہ کو پیغام 2:8a;2:8b-10;2:11a;2:11b	دُوسرا خط 2:8;2:9-11	مُصیبت زدہ کلیسیا 2:8-11	سُمرنہ کو پیغام 2:8a;2:8b-11
پرگمن 2:12-13;2:14-17	پرگمن کو پیغام 2:12a;2:12b-16;2:17a;2:17b	تیسرا خط 2:12;2:13-17	سمجھوتہ کرنے والی کلیسیا 2:12-17	پرگمن کو پیغام 2:12a;2:12b-17
تھواتیرہ 2:18-29	تھواتیرہ کو پیغام 2:18a;2:18b-23;2:24-28;2:29	چوتھا خط 2:18;2:19-29	بدکار کلیسیا 2:18-29	تھواتیرہ کو پیغام 2:18a;2:18b-29
سردیس 3:1-6	سردیس کو پیغام 3:1a;3:1b-5;3:6	پانچواں خط 3:1a;3:1b-6	مُردہ کلیسیا 3:1-6	سردیس کو پیغام 3:1a;3:1b-6
فلدلفیہ 3:7-13	فلدلفیہ کو پیغام 3:7a;3:7b-12;3:13	چھٹا خط 3:7;3:8-13	ایماندار کلیسیا 3:7-13	فلدلفیہ کو پیغام 3:7a;3:7b-13
لودیکیہ 3:14-22	لودیکیہ کو پیغام 3:14a;3:14b-21;3:22	ساتواں خط 3:14;3:15-22	نہ گرم نہ سرد کلیسیا 3:14-22	لودیکیہ کو پیغام 3:14a;3:14b-22

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

مجموعی پس منظر:

ا۔ یہ ادبی اکائی (ابواب 3-2) مسیحا کیلئے استعمال ہونے والے پُرانے عہدنامے کے یہواہ کے القابات سے مُتعلقہ ہے (بحوالہ 20-1:12)۔ یہ ایک انداز ہے جس سے نئے عہدنامے کے لکھاری اُس کی الوہیت کی تصدیق کرتے ہیں۔ یہ یہواہ کے پُرانے عہدنامے کے القابات اور اعمال کا یسوع کو تبادلہ کرتا ہے، جو آسمان پر اُٹھائے جانے والا اجلالی مسیحا ہے۔

ب۔ اِس کا مقصد اِن پہلی صدی کی کلیسیاؤں کی روحانی ضرورتوں کو ظاہر کرنا اور بالعموم سب کلیسیاؤں کی۔ یوحنا کی مُنادی اپنی اوائل عُمر میں ایشیائے کوچک میں تھی، خاصکر افسس میں۔ یوحنا یقیناً اِن کلیسیاؤں اور شہروں سے شناساں تھا۔ یہ خطوط مسیحیت کے اخلاقی پہلوؤں کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ ایمانداری اور دینداری کیلئے بُلاہٹ ہے۔ کلیسیا کی بھی عدالت ہوگی (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:10)۔

ج۔ یوحنا کے دور میں ایشیائے کوچک کے رومی صُوبے میں بہت سی کلیسیائیں تھیں۔ لکھاری نے صرف سات کلیسیاؤں کو کیوں لکھا؟

ا۔ یہ کاملیت ظاہر کرنے کیلئے بائبل کا عدد ہے (بحوالہ پیدائش 1)۔ یوحنا کی نبوت میں سات کے بہت سے ادبی ڈھانچے ہیں۔

۲۔ یہ کلیسیائیں ایک سفری روٹ بناتی تھیں جو افسس سے شروع ہوتا تھا اور لودیکیہ پر ختم ہوتا تھا۔ یہ مُمکنہ طور پر شاہی ڈاک کا روٹ تھا۔

۳۔ یہ کسی حد تک ہر دور اور تہذیب میں پائی جانے والی کلیسیاؤں کی اقسام کا نُمائندہ تھیں۔

د۔ اِس ادبی اکائی کی آج کے دور میں ہمارے لئے کیا اہمیت ہے؟

ا۔ کُچھ اِن کلیسیاؤں کی تشریح پینتیکوست سے آمدِ ثانی تک نبوتی وضاحت کی مغربی تاریخ کے طور جانتے ہیں۔

ا۔	افسس	=	رسالتی دور 100-33 عیسوی (پینتیکوست سے یوحنا)
ب۔	سُمرنہ	=	مُصیبتوں کا دور 313-100 عیسوی (یوحنا سے قسطنطنیہ)
ج۔	پرگُمن	=	قسطنطنیہ کا دور 590-313 عیسوی (قسطنطنیہ سے گریگوری)
د۔	تھواتیرہ	=	پاپائے روم 1517-590 (گریگوری سے لُوتھر)
ر۔	سردیس	=	اصلاح کاری، 1792-1517 (لُوتھر۔ کیری)
س۔	فلدلفیہ	=	جدید مشنری تحریک، 1914-1792 (کیری سے جی اُٹھنے تک)
ص۔	لودیکیہ	=	دورِ ارتداد 1914 عیسوی پیروشیہ (WWI۔ پیروشیہ)

۲۔ کُچھ اِن کلیسیاؤں کی تشریح بطور کلیسیاؤں کی اقسام کے نُمائندہ کے طور پر کرتے ہیں جو ہر دور اور تہذیب میں پائی جاتی ہیں۔

سات اعداد کی ساختی اکائی:

ا۔ بہت سے تبصرہ نگار اکثر خطوط میں موجود سات عنصری ساختوں کو دیکھتے ہیں، حالانکہ تمام سات ہر کلیسیا میں موجود نہیں ہیں۔

ا۔ یسوع کا عام تخاطب "کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ" (بحوالہ 2:1,8,12,18;3:1,7,14)۔

۲۔ 20-1:12 سے لی گئی یسوع کی وضاحت جو یہواہ کے پُرانے عہدنامے کے القاب اور اعمال ہیں جو ہر ایک پیغام کو مُتعارف کرواتے ہیں۔

۳۔ یسوع کی کلیسیاؤں کی معرفت، دونوں منفی اور مثبت، "میں جانتا ہوں۔۔۔" (بحوالہ 2:2,9,13,19;3:1,8,15)۔

۴۔ یسوع انفرادی کلیسیاؤں کو مُخاطب کرتا ہے اور اُن کی تہذیبوں، جُغرافیائی اور رُوحانی مواقعوں کو۔

۵۔ یسوع اپنی اچانک، جلد آنے والی بھلے دُنیاوی عدالت یا آمدِ ثانی کی بات کرتا ہے (بحوالہ 1:1,3;2:5,16,25;3:3,11)۔

۶۔ یسوع رُوحانی سُننے اور سمجھنے کی نصیحت کرتا ہے(بحوالہ 2:7,11,17,29;3:6,13,22)۔یسوع خُوشخبری میں ''وہ جن کے کان ہیں سُن لے''استعمال کرتا ہے(بحوالہ متی 11:15;13:9;43مرقس 4:24)۔

۷۔ یسوع دیانتدار پیروکاروں کیلئے انعام کا وعدہ کرتا ہے(بحوالہ 2:7,11,17,25-26;3:4-5,11-12,21)۔

یہ سات اقدام ہر خط میں لگا تار نہیں ہیں۔ترتیب بدلتی ہے اور کُچھ عناصر چند کلیسیاؤں میں چھوڑ دئے جاتے ہیں لیکن مجموعی طور پر یہ کئی یوحنا کی سات طرفی ادبی ساختوں میں سے ایک کو ظاہر کرتی ہے۔

شہر جن کو خطوط لکھے گئے تھے:

ا۔ افسس

ا۔ یہ ایشیائے کُوچک کے رومی صُوبے کا ایک بڑا شہر تھا۔یہ دارلاخلافہ نہیں تھا،حالانکہ رومی گورنر وہاں رہتا تھا۔یہ اپنے شاندار قُدرتی ساحل کی بنا پر ایک تجارتی مرکز تھا۔

۲۔ یہ ایک آزاد شہر تھا جس میں مُقامی حکومت نانے کی اجازت تھی اور بہت آزادی تھی،علاوہ ازیں رومی سپاہیوں کی کوئی چھاؤنی نہ تھی۔

۳۔ یہ واحد شہر تھا جس کو سال میں دو مرتبہ سالانہ ایشیائی کھیلیں کروانے کی اجازت تھی۔

۴۔ یہ ارتمس کی ہیکل(لاطینی میں ڈیانا) کا مُقام تھا جو اپنے دور کے سات عجائبات میں سے ایک تھا۔یہ 127 قالبوں جو 60 فٹ اُونچے تھے کے ساتھ 425x220 فٹ کا تھا۔اُن میں سے 86 سونے سے مڑے ہوئے تھے۔ارتمس کی شبیہ کئی چھاتیوں والی دوشیزہ سے مشابہت رکھتی تھی۔جس کا مطلب ہے کہ اُس شہر میں بہت سی بدعتی طوائفیں موجود تھیں(بحوالہ اعمال 19)۔یہ ایک بہت بداخلاق،کئی تہذیبوں والا شہر تھا۔

۵۔ پولوس اِس شہر میں کوئی تین برس سے زیادہ عرصہ رہا(بحوالہ اعمال 18:18ff;20:13)۔

۶۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہ مریم کی فلسطین میں وفات کے بعد یوحنا کا گھر بنا۔

ب۔ سُمرنہ:

ا۔ یہ فرضی طور پر ایک سُمرنہ نامی یونانی تاتاری جنگجو عورت(تنومند عورت رہنما) کا دریافت کردہ تھا۔یوحنا کے دور میں یہ کوئی دو لاکھ لوگوں پر مُشتمل شہر تھا۔

۲۔ یہ آگئین کے سُمندر پر واقع تھا۔اِس کا ایک مثالی قُدرتی بندرگاہ تھی اور اِس بنا پر ایک تجارتی مرکز تھا جو ایشیایائے کُوچک میں واحد افسس سے گُزرتا تھا۔یہ ایک بہت امیر شہر تھا۔

۳۔ یہ اہلِ لدیہ نے کوئی 600 قبل مسیح میں تباہ کر دیا تھا لیکن اِس کی دوبارہ تعمیر اسکندر اعظم کے منصوبوں سے پہلے لیسیمیکس نے کی تھی جہاں سمندری ہوائیں ہر شاہراہ پر سے گُزرتی تھیں۔

۴۔ یہ بھی ایک آزاد شہر تھا کیونکہ اِس نے پسپا ہوتے ہوئے رومی سپاہیوں کی اُن کی میتھر اڈیٹس سے شکست کے بعد مدد کی تھی۔

۵۔ اِس میں وسیع مخالف مسیح یہودی آبادی تھی۔

۶۔ یہ رومہ دیوی(195 قبل مسیح) اور شاہی پرستش کی عبادت کا ایک مرکز تھا۔اِس میں شہنشاہ تبرس(26 عیسوی) کا پہلا عبادتخانہ تھا۔

۷۔ یہ وہ شہر تھا جہاں پولیکارپ(یوحنا رسول کا شاگرد) 155 عیسوی میں شہید ہوا تھا۔

ج۔ پرگمن:

ا۔ یہ ایک دولتمند شہر اور ایشیائے کُوچک کا دارالخلافہ تھا (282 قبل مسیح سے) حالانکہ یہ اہم تجارتی گزرگاہ پر واقع نہ تھا۔

۲۔ یہ اسکندریہ، مصر سے باہر رومی دُنیا کی بڑی لائبریری کی آماجگاہ تھا۔ جس میں کوئی دولاکھ کے لگ بھگ نُسخہ جات تھے۔

۳۔ ولم Vellum کی ایجاد یہاں ہوئی تھی۔ یہ ترکیب کردہ جانوروں کی کھال ہوتی تھی جو لکھنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ لکھنے کا طریقہ یوں وجود میں آیا کیونکہ اسکندریہ، مصر نے اپنے نرسل کے پتے فروخت کرنے سے انکار کردیا تھا۔ یہ اِس بنا پر ہوا تھا کیونکہ اُن کے بادشاہ ایومینز دوئم (159-197 قبل مسیح) نے اسکندریہ کے لائبریرین ارسطوفینز کو ملازم کرنے کی کوشش کی تھی۔ جب اسکندری کے بادشاہ اپی فینز (182-205 قبل مسیح) کو معلوم پڑا تو اُس نے لائبریرین کو گرفتار کروادیا اور پرگمم پر نرسل کیلئے پابندی لگادی۔ اِن دونوں تربیتی مراکز کے درمیان حقیقی دُشمنی تھی۔ انتھونی نے بعد میں قلوپطرہ کو پرگمم کا لائبریرین تحفہ کے طور پر بھیجا۔

۴۔ یہ گالن طبیب کا گھر بھی تھا اور مرگی کے مرض کی علاجگاہ بھی تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ''مرگی'' پرگمم کا دیوتا تھا۔ اِس دیوتا کی علامت سانپ تھا۔

۵۔ اِس میں رومی دیوی اور شہنشاہ اگستس (29 عیسوی) کا عبادتخانہ بھی تھا اور شہنشاہ کی بدعتوں کا انتظامی مرکز تھا۔ اِس کی روم سے وفاداری خاصی شہرت کی حامل ہے۔

د۔ تھواتیرہ:

ا۔ یہ ایک چھوٹا تجارت مرکوز شہر تھا۔ اِس کے شاہدار اور بڑھتے ہوئے تجارتی ہم پیشہ لوگوں کے بہت سے اندراجات ہیں جن میں سے ہر ایک اپنے فن میں ماہر ہوتا تھا۔ یہ پرگمم اور سردیس کے درمیان اہم شاہراہ پر واعق تھا جو آگے فلدلفیہ اور لودیکیہ کو جاتی تھی۔ یہ اپنی اُونی مصنوعات کی بنا پر مشہور تھا۔ لدیہ (بحوالہ اعمال 16:14) جو کاسنی کپڑے کی تاجر تھی اِسی شہر سے تھی۔

۲۔ اِسے سیلُوکس نیکاتو کے سبب وسعت ملی جس نے یہاں اپنی مُقدونیہ کی فوج ٹھہرائی۔

۳۔ اِس میں مُقامی الوہیتوں کے کئی عبادتخانے تھے۔

ا۔ تیری مینوس (Apollo) شمس دیوتا

ب۔ ارتمس (Diana) مُحبت کی دیوی

ج۔ سیبل سمبا تھے۔ ایک مُقامی قسمت بناتے والی دوشیزہ

ر۔ سردیس:

ا۔ یہ ایک بڑا دولتمند قدیم شہر تھا۔ کئی برسوں تک یہ اپنی عالیشان عسکری حیثیت کے سبب لدیہ کی سلطنت کا مالدار دارالخلافہ رہا، جو پہاڑی چوٹی پر 1500 فٹ کی بُلندی پر تھا۔ اِس کا تذکرہ فارص کے مندرجات میں ہے کیونکہ سیرس اعظم نے اِس شہر پر قبضہ کیا تھا۔ اِس کا ذکر عبدیاہ آیت 20 میں بھی ہے۔ یہ یوحنا کے دور میں بڑی حد تک زوال پذیر ہوچُکا تھا۔

۲۔ یہ اپنی رنگین اُونی مصنوعات کی بنا پر مشہور تھا۔ اُن کے بقول رنگوں کی دریافت یہیں ہوئی تھی۔

۳۔ یہ دیوی ماں، سیبل کی پرستش کا مرکز تھا۔ بالا حصار پر عبادتخانے کے ابھی بھی کھنڈرات دکھائی دیتے ہیں۔ اِس پرستش کی شدت پوری رومی سلطنت میں جانی جاتی تھی۔

س۔ فلدلفیہ:

۱۔ یہ ایک جزیرہ نُما پرواقع تھا اور پانی سے گھرا ہوا تھا۔ اِس کے سبب یہ ایک اعلیٰ پسندیدہ عسکری مُقام تھا۔ یہ سات شہروں میں سے نیا تھا۔ یہ اطلوس دوئم (159-138 قبل مسیح) نے دریافت کیا تھا۔

۲۔ یہ سردیس کو جانے والی اہم شہراہ پر واقع تھا۔

۳۔ یہ عُمدہ زرعی علاقے میں واقع تھا جو خاصکر انگوروں کیلئے مشہور تھا۔ باقس دیوتا یا ڈاینوسیس اِس کی مرکزی الوہیتیں تھیں۔ یہ زلزلے کے لئے بھی مشہور تھا اور 17 عیسوی کے بڑے زلزلے نے سب کُچھ تباہ کر دیا تھا اور جس نے دس اور بڑے شہروں کو بھی تباہ کیا تھا۔ بحرحال، زلزلے کے بعد کے اثرات جاری رہے اور آبادی اردگرد کے علاقوں کو چلی گئی۔

۴۔ یہ شہنشاہ کی بدعتوں کا بھی مرکز تھا (جیسے کہ سُمرنہ اور پرگمم تھے) جو صوبوں میں کلیسیاؤں کی مُصیبتوں کی ایک بڑی وجہ تھی۔

۵۔ یہ ہیلینسکی تہذیب کا اہم مرکز تھا اور شدت سے اِس کے اثر کو لیتا تھا۔ یہ بظاہر اِسی سبب سے میسیہ، لدیہ اور فرگیہ کی سرحدوں پر پایا گیا تھا۔

ص۔ لائکس دریا پر لودیکیہ:

۱۔ یہ لائکس دریا کی وادی پر واقع تین شہروں میں سے ایک تھا (دیگر شہر کُلسیہ اور ہیراپلس تھے)۔ کلیسیائیں اِن تین میں سے ہر ایک شہر میں قائم کی گئی تھی مُمکنہ طور پر پولوس پر ایمان لانے والے اپفراس کے سبب (بحوالہ کُلسیوں 1:17;4:12-13)۔

۲۔ یہ رہنما انطوکیہ دوئم نے دریافت کیا تھا جس نے اپنی بیوی لودیکیہ کے نام پر 250 قبل مسیح میں اِس شہر کو یہ نام دیا۔ یہ فلدلفیہ جیسے عسکری دفاعی مُقام پر واقع تھا۔

۳۔ یہ ایک اہم مشرق/مغرب تجارتی گُزرگاہ پر واقع تھا۔ یہ ایک بینکنگ مرکز کے طور پر جانا جاتا تھا۔

۴۔ یہ ایک زرخیز زرعی اور چراگاہ کے خطے میں واقع تھا جو خاصکر کالی بھیڑیں پالنے کے لئے بہت مشہور تھا۔ یہ وسعت سے سیاہ بیرونی لبادہ "trimeta" تیار کرنے کیلئے مشہور تھا۔

۵۔ اِس میں بہت بڑی یہودی آبادی تھی۔

۶۔ یہ، پرگمم کی مانند شفا دینے والے دیوتا ''مرگی'' کی پرستش کا مرکز تھا۔ شہر طبی مکتب کا مُقام تھا جو اپنے آنکھ اور کان کے علاج کیلئے جانا جاتا تھا۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:1

۱۔ افسس کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے لئے ہوئے ہیں اور سونے کے ساتوں چراغدانوں میں میں پھرتا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ۔

2:1۔ ''فرشتہ کو'' ۔ عبرانی اور یونانی اصطلاح فرشتہ کیلئے کا مطلب پیامبر ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے: (1) خادم (بحوالہ ملاکی 2:7)؛ (2) کلیسیا کا فرشتہ (بحوالہ دانی ایل 10)؛ (3) انفرادی جماعت کے کردار یا مُنفر دُروح۔ یہی فقرہ ہر ایک خط کو مُتعارف کرواتا ہے (بحوالہ 2:1,8,12,18;3:1,14)۔

☆ ۔ ''کلیسیا'' ۔ یہ یونانی مرکب اصطلاح ekklesia دو یونانی اصطلاحات ''میں سے'' اور ''بُلانا'' کا مرکب ہے۔ یہ ہفتاوی میں عبرانی اصطلاح qahal یا ''اسرائیل کے

اکٹھے ہونے'' کے ترجمہ کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ابتدائی مسیحی اِسے اپنے آپ کو درج ذیل سے منسُوب کرنے کیلئے استعمال کرتے تھے:(1) وہ اپنے آپ کو اسرائیل کی مانند خُدا کے لوگوں کے طور سمجھتے تھے، اور (2) وہ اپنے آپ کو خُدا کی طرف سے دونوں نجات اور مُنادی کیلئے بُلائے گئے کے طور سمجھتے تھے۔

☆۔''جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے لئے ہوئے ہیں''۔یہ 1:16 سے لی گئی یسوع کی وضاحت ہے۔یہ سات ستارے کلیسیاؤں کا حوالہ دیتے ہیں (بحوالہ 1:20)۔ اصطلاح ''لئے ہوئے''مضبوط، یقینی گرفت کی بات کرتی ہے (بحوالہ یوحنا 10:28)۔کوئی چیز اور کوئی بھی اِن کلیسیاؤں کو یسوع سے جُدا نہیں کر سکتی (بحوالہ رومیوں 39-8:31) ماسوائے اُن کی اپنی توبہ اور اُسے کی پیروی کرنا۔

☆۔''اور سونے کے ساتوں چراغدانوں میں''۔یہ خیمہ اجتماع کے منورہ کا حوالہ نہیں ہے بلکہ سات کلیسیاؤں کی ایک اور علامت ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:2-7

۲۔میں تیرے کام اور تیرا صبر تو جانتا ہوں اور یہ بھی کہ تو بدوں کو نہیں دیکھ سکتا اور جو اپنے آپ کو رسول کہتے ہیں اور ہیں نہیں تو نے انکو آزما کر جھوٹا پایا۔۳۔اور تو صبر کرتا ہے اور میرے نام کی خاطر مصیبت اٹھاتے ہوئے تھکا نہیں۔۴۔مگر مجھ کو تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی۔۵۔پس خیال کر کہ تو کہاں سے گرا ہے اور توبہ کر کے پہلے کی طرح کام کر اور اگر تو توبہ نہ کریگا تو مَیں تیرے پاس آ کر تیرے چراغدان کو اسکی جگہ سے ہٹا دونگا۔۶۔البتہ تجھ میں یہ بات تو ہے تو نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے جن سے مَیں بھی نفرت رکھتا ہوں۔۷۔جسکے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔جو غالب آئے میں اسے اس زندگی کے درخت میں سے جو خدا کے فردوس میں ہے پھل کھانے کو دونگا۔

2:2۔''جانتا ہوں''۔یہ قسم oida کی کامل عملی علامتی ہے لیکن اِس کا ترجمہ زمانہ حال کے طور کیا گیا ہے۔یسوع اپنی کلیسیاؤں کو دیکھتا ہے، جانتا اور اُن کی فکر رکھتا ہے۔اُس کی فکر میں دونوں قبولیت اور نظم وضبط شامل ہے۔یہی فقرہ تمام ساتوں خطوط میں دہرایا گیا ہے (بحوالہ 2:2,4,13,19;3:1,8,15)۔اِس اصطلاح کا پُرانے عہد نامے کا پس منظر قریبی دوستانہ تعلقات کا مفہوم دیتا ہے (بحوالہ پیدائش 4:1 یرمیاہ 1:5)۔

☆۔''میں تیرے کام اور تیرا صبر تو جانتا ہوں''۔یہ ایک عملی کلیسیا تھی لیکن وہ اپنی مسیح کے ساتھ شراکت کی ترجیح کو بھول چُکے تھے (بحوالہ 2:4)۔بہت سی اچھی چیزوں نے اُنہیں بہترین سے ہٹا دیا تھا (بحوالہ گلتیوں 3:1)۔

☆۔''صبر''۔یہ اصطلاح رضا کارانہ، مُستحد برداشت کا مفہوم دیتی ہے۔یہ کتاب کا اہم موضوع ہے (بحوالہ 1:9;2:2,3,19;3:10;13:10;14:12)۔

خصُوصی موضوع: قائم رہنا

بائبل کی مسیحی زندگی سے متعلقہ الٰہی تعلیم کو بیان کرنا مُشکل ہے کیونکہ یہ روایتی مشرقی لسانیاتی جوڑوں میں ہے۔یہ جوڑے متضاد دکھائی دیتے ہیں لیکن دونوں بائبل سے ہوتے ہیں ۔مغربی مسیحی ایک سچائی کو چُننے کی طرف راغب ہوتے ہیں جبکہ دُوسری مخالف سچائی کو نظر انداز یا کمتر جانتے ہیں۔مُجھے اِس کی وضاحت کرنے دیں۔

۱۔ کیا نجات مسیح پر بھروسے کیلئے ایک ابتدائی فیصلہ ہے یا شاگردی کیلئے زندگی بھر کا عہد ہے؟

۲۔ کیا نجات اختیار رکھنے والے خُدا کی طرف سے فضل کے وسیلے سے چُنا جانا ہے یا انسان کا ایمان لانا اور الٰہی دعوت کیلئے توبہ کا ردِعمل ہے؟

۳۔ کیا نجات ایک مرتبہ قبُولیت کے بعد کھونا مُشکل ہے یا کوئی مُسلسل کوشش کی ضرورت ہوتی ہے؟

قائم رہنے کا اجراء پُوری کلیسیائی تاریخ میں فتنہ ساز رہا ہے۔ مسئلہ نئے عہد نامے میں ظاہری تضاد والے حوالوں سے شروع ہوا۔

ا۔ یقین دہانی پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات (یوحنا 6:37;10:28-29)۔

ب۔ پولُوس کے بیانات (رومیوں 8:35-39 افسیوں 1:13;2:5,8-9 فلپیّوں 1:6;2:13 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:3 دوُسرا تیمتھیس 1:12;4:18)۔

ج۔ پطرس کے بیانات (پہلا پطرس 1:4-5)

۲۔ قائم رہنے کی ضرورت پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات (متی 10:22;13:1-9,24-30;24:13 مرقس 13:13 یوحنا 8:31;15:4-10 مُکاشفہ 2:7,17,20;3:5,12,21)۔

ب۔ پولُوس کے بیانات (رومیوں 11:22 پہلا کرنتھیوں 15:2 دوُسرا کرنتھیوں 13:5 گلتیوں 1:6;3:4;5:4;6:9 فلپیّوں 2:12;3:18-20 کُلسیوں 1:23)

ج۔ عبرانیوں کے لکھاری کے بیانات (2:1;3:6,14;4:14;6:11)

د۔ یوحنا کے بیانات (پہلا یوحنا 2:6 دوُسرا یوحنا 9)

ر۔ باپ کے بیانات (مُکاشفہ 21:7)

بائبل کی نجات کا اجراء مُحبت، رحم، اور اختیار رکھنے والے تثلیثی خُدا کے فضل سے ہوتا ہے۔ کوئی انسان رُوح کی ابتدا کے بغیر نجات نہیں پا سکتا (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔ مرتبہ خُداوندی پہلے آتی ہے اور ایجنڈا طے کرتی ہے لیکن تقاضا کرتی ہے کہ انسان ایمان اور توبہ دونوں ابتدائی اور مسلسل کا ردعمل کریں۔ خُدا انسانوں کے ساتھ عہد کے تعلق میں کام کرتا ہے۔ وہاں مراعات اور ذمہ داریاں ہیں۔

نجات کی دعوت تمام انسانوں کو دی جاتی ہے۔ یسوع کی موت برگشتہ تخلیق کے گُناہ کے مسئلے کیلئے تھی۔ خُدا نے ایک راستہ دیا ہے کہ چاہتا ہے کہ وہ تمام جو اُس کی صُورت پر بنائے گئے ہیں وہ اُس کی مُحبت اور یسوع میں فراہمی پر ردعمل کریں۔

اگر آپ غیر کیلونسٹک نُکتہ نظر سے اِس موضوع پر مزید پڑھنا چاہتے ہیں تو درج ذیل کتابیں دیکھیں:

ا۔ ڈیل مُوڈی کی کتاب ''سچائی کا کلمہ'' جسے ایئرڈمینز نے 1981 میں شائع کیا (صفحات 348-365)

۲۔ ہاورڈ مارشل کی کتاب ''خُدا کی قُدرت سے ہوا'' جسے بیت عنیاہ فیلوشپ نے 1969 میں شائع کیا۔

۳۔ رابرٹ شینک کی کتاب ''بیٹے میں زندگی'' جسے ویسٹ کوٹ نے 1961 میں شائع کیا۔

بائبل اِس معاملے میں دو مختلف مسئلوں کو مخاطب کرتی ہے: (1) یقین دہانی کو بطور بے ثمر زندگی، خُود غرض زندگی گُزارنے کی اجازت کے طور لینا، (2) اُن کی حوصلہ افزائی کرنا جو مُنادی اور شخصی گُناہ سے نبرد آزما ہوتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ غلط گروہ غلط پیغامات لے رہے ہیں اور الہیاتی نظام محدود بائبل کے حوالوں پر تشکیل دے رہے ہیں۔ کُچھ مسیحیوں کو یقین دہانی کیلئے پیغام کی اشد ضرورت ہے جبکہ دوُسروں کو سخت تنبیہ کی ضرورت ہے۔ آپ کونسے گروہ میں ہیں؟

☆۔ ''تو نے انکو آزما کر''۔ اِس یونانی اصطلاح (peirazo) کا مطلب اچھی یا بُری (اکثر نیّتی) نیت سے آزمانا ہے (بحوالہ 2:2,10;3:10)۔ متعلقہ اصطلاح (peirasmos) میں ہلاکت کے نظرئے سے آزمانے کا اشارہ ہے۔ توازن پہلا یوحنا 4:1 میں پایا جاتا ہے جہاں ایمانداروں کو اُن کو قبولیت کے نظرئے سے آزمانا

(dokimazo) ہے جوخُدا کیلیئے بات کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ایمانداروں کواُن کے مُشاہدے کیلیئے دونوں عہدناموں میں بُلنا پایا گیا جوخُدا کی بات کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں (بحوالہ استثنا 13:1-5;18:22 متی 7:15-23 پہلا یوحنا 4:1-6)۔

خصُوصی موضوع: ''آزمائش'' اوراُن کے اشاروں کیلیئے یونانی اصطلاحات

یہاں دو یونانی اصطلاحات ہیں جن میں کسی کو کسی مقصد کیلیئے آزمانے کا تصور ہے۔

ا۔ Dokimazo,dokimion,dokimasia

یہ کسی چیز کا (استعاراتی طور پر) اصلی پن پرکھنے کیلیئے آگ کے ذریعے دھات کو صاف کرنے کی ماہرانہ اصطلاح ہے۔ آگ جلانے سے (صاف کرتے ہوئے) زنگ اُتارتی ہے اور کسی حقیقی دھات کو سامنے لاتی ہے۔ یہ مادی عمل خُدا کیلیئے اور یا انسانوں کا دوُسروں کو آزمانے کیلیئے ایک طاقتور ضرب اُلمثال بن گیا ہے۔ یہ اصطلاح صرف مثبت معنوں میں کسی کو قبُولیت کے نظریئے سے آزمانے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

یہ نئے عہدنامے میں آزمائش کیلیئے استعمال ہوا ہے

ا۔ جُوا، لُوقا 14:19

ب۔ ہم سب، پہلا کرنتھیوں 11:28

ج۔ ہمارا ایمان، یعقوب 1:3

د۔ حتیٰ کہ خُدا، عبرانیوں 3:9

اِن آزمائشوں کا نتیجہ مثبت تصور کیا جاتا ہوگا (بحوالہ رومیوں 1:28;14:22;16:10 دوُسرا کرنتھیوں 10:18;13:3 فلپیّوں 2:27 پہلا پطرس 1:7)۔ اِس لئے اصطلاح اِس تصور کا معنی دیتا ہے کہ کسی کو درج ذیل سے مشاہدہ اور ثابت کیا جا سکتا ہے

ا۔ کارآمد

ب۔ اچھا

ج۔ اصلی

د۔ بیش قیمت

ر۔ عزت بخشنا

۲۔ Peirazo, peirasmos

اِس اصطلاح میں کسی میں قصُور تلاش کرنے یا رد کرنے کے مقصد کے ساتھ مشاہدے کے اشارے ہیں۔ یہ اکثر یسوع کی بیابان میں آزمانے کے تعلق سے استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ یہ یسوع کو پھانسنے کی کوشش کا معنی دیتا ہے (بحوالہ متی 4:1;16:1;19:3;22:18,35 مرقس 1:13 لُوقا 4:2;10:25 عبرانیوں 2:18)

ب۔ یہ اصطلاح (peirazo) متی 4:3 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 میں شیطان کے لقب کیلیئے استعمال ہوئی ہے۔

ج۔ یہ (اپنی مرکب صُورت میں، ekpeirazo) یسوع کی جانب سے خُدا کو نہ آزمانے کیلیئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ متی 4:7 لُوقا 4:12 نیز دیکھئے پہلا کرنتھیوں 10:9)۔

د۔ یہ ایمانداروں کی آزمائشیں اور آزمانے کے حوالے سے استعمال ہوا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:5;10:9,13 گلتیوں 6:1 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 عبرانیوں 2:18 یعقوب 1:2,13,14 پہلا پطرس 4:12 دُوسرا پطرس 2:9)۔

☆۔ ''جو اپنے آپ کو رسول کہتے ہیں''۔ یہ اصطلاح ''رسول'' کا استعمال اُن بارہ کا حوالہ نہیں ہے بلکہ اصطلاح کے وسیع استعمال کا ہے (بحوالہ اعمال 14:14 رومیوں 16:7 پہلا کرنتھیوں 15:7 گلتیوں 1:19 افسیوں 4:11 پہلا تھسلنیکیوں 2:6)۔ نیا عہد نامہ اکثر جھوٹے رسولوں یا اُستادوں کے موضوع کو مخاطب کرتا ہے (بحوالہ متی 7:15-16;24:24 اعمال 20:29 دُوسرا کرنتھیوں 11:13-15 پہلا یوحنا 4:1 اور سارے رسالتی خطوط میں)۔ اِس کلیسیا نے دُرستگی سے اِن جھوٹے رسولوں کی شناخت کی تھی اور اُنہیں رد کیا تھا۔

2:3۔ کلیسیا مُشکل صُورتحالوں میں وفادار رہی تھی حتیٰ کہ اذیتوں میں بھی۔ اُنہوں نے مسیح سے انکار نہیں کیا تھا یا نیک کاموں میں اُکتا گئے تھے (بحوالہ گلتیوں 6:9 عبرانیوں 12:3 یشوع 5:7-8)۔ دیکھئے نوٹ 2:7 پر۔

2:4۔ NASB, NKJV ''تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی''
NRSV ''تُم نے اُس مُحبت کو ترک کر دیا تھا جو پہلے تھی''
TEV ''تُم مُجھ سے وہ مُحبت نہیں رکھتے جو پہلے رکھتے تھے''
NJB ''تُمھاری اب پہلے کی نسبت مُحبت کم ہوگئی ہے''

اِس کے بارے میں بہت سے مفرّ وضے ہیں کہ اِس کا کیا مطلب ہے: (1) TEV اور چارلس ولیمز کے تراجم اِس کا مطلب مسیح کیلئے مُحبت کے طور لیتے ہیں۔ (2) جیمز موفت کہتا ہے کہ اِس کا مطلب ایک دُوسرے کیلئے مُحبت ہے؛ (3) ہرشل ہوبز اپنے تبصرہ میں کہتا ہے کہ اِس کا مطلب گُمراہوں کیلئے مُحبت ہے (بحوالہ قضاۃ 2:7-10)؛ (4) جے بی فلپز اپنے ترجمے میں اِن سب کو ملاتا ہے۔ (5) کُچھ کہتے ہیں کہ یہ دُوسری نسل کے ایمانداروں کے مسائل سے متعلقہ ہے (بحوالہ قضاۃ 2:7-10)؛ یا (6) کُچھ اِسے سرد آرتھوڈوکسی کی بے مُحبت کلیسیا کے طور دیکھتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13)۔

2:5۔ ''پس خیال کر''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جس کا مطلب ''ہمیشہ ذہن میں رکھنا'' ہے۔ ایمانداروں کو اکثر نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ اپنی گُناہوں کی گذشتہ صُورتحال کو یاد رکھیں اور مسیح کے وسیلے سے خُدا کے رحم اور فضل کے نئے مُقام کو۔

☆۔ ''کہ تو کہاں سے گرا ہے''۔ یہ ایک کامل عملی علامتی ہے۔ اپنی ''پہلی سی مُحبت'' کو چھوڑتے ہوئے اور نظرانداز کئے گئے کی طے شُدہ صُورتحال بن گئے ہو۔

☆۔ ''تو مَیں تیرے پاس آ کر''۔ یہ اِس کتاب میں عام موضوع ہے، مسیح جلد آنے کو ہے (بحوالہ 1:2,3;2:5,16;25:3:3,11)۔ پُرانے عہد نامے میں خُدا کا آنا برکت یا عدالت لا سکتا ہے۔ اِس سیاق وسباق میں مسیح اپنی کلیسیا کو شاگرد بنانے کیلئے آرہا ہے (بحوالہ پہلا پطرس 4:17)۔

☆۔ ''تیرے چراغدان کو اسکی جگہ سے ہٹا دونگا''۔ چراغدان پُوری کلیسیا کی علامت ہے۔ اِس میں مسیح کی موجودگی اور برکت کا ہٹایا جانا شامل ہو سکتا ہے۔ پُوری جماعت ارتداد کا سامنا نہیں کر رہی تھی بلکہ اپنی مُوثر مُنادی کے کھو دیئے جانے کا۔ یہ پرگمن کی کلیسیا پر صادق آتا ہے (بحوالہ 2:16)؛ اور تھواتیرہ (بحوالہ 2:22-23)؛ سردیس (بحوالہ 3:3) اور لودیکیہ (بحوالہ 3:19) کی کلیسیا پر بھی۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ اِن میں سے ہر ایک کلیسیا نیکلیوں قسم کی جھوٹی تعلیم سے مُتاثر ہوئی ہو جس نے بُت پرستوں کی تہذیب سے مصالحت کو فروغ دیا۔

2:6۔ ''تو نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے'' ۔اِس کے بارے میں بہت سے نظریات ہیں کہ یہ نیکلیوں کون تھے اور وہ کس پر ایمان رکھتے تھے۔ واحد بائبل کا ذریعہ جو ہمارے پاس ہے وہ مُکاشفہ 2:6,14-15 ہے۔ مُکاشفہ 2:14-15 میں بلعام کی تعلیمات اور نیکلیوں کی تعلیمات ایک ہی ہیں۔ یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ اُن کے یونانی ناموں کے درمیان کوئی واسطہ ہو: جس کا مطلب ہے ''فاتح'' اور ''لوگ'' (جو نیکودیمس نام کے مطلب سے بہت مُشابے ہے)۔ جو واضح ہے وہ یہ ہے کہ دونوں بُت پرستی کے بہت سرگرم رُکن تھے جس میں رسوماتی جنسی عمل شامل تھا۔

2:7۔ ''جسکے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے'' ۔ یہ نصیحت سات کلیسیاؤں کو لکھے گئے خطوط میں بار ہا دہرائی گئی ہے (بحوالہ 2:7,11,17,29;3:6,13,22)۔ یہ وہ فقرہ تھا جو یسوع کے الفاظ سے آیا ہے (بحوالہ متی 11:15;13:9,43)۔ رُوحانی سچائی کا ردِعمل عقل اور عمل سے ہونا چاہئے۔ یہ عبرانی اصطلاح shema سے مشابے ہے یعنی ''سنکر عمل کرنا'' (بحوالہ استثنا 5:1;6:4;9:1;20:3;27:9-10)۔

☆۔ ''اسے اس زندگی کے درخت میں سے جو خدا کے فردوس میں ہے پھل کھانے کو دونگا'' ۔ یہ باغ عدن میں درخت کا اشارہ ہے (بحوالہ پیدائش 2:9)۔ جیسے انسانوں نے جانوروں کے بیچ باغ عدن میں خُدا سے رفاقت کا آغاز کیا، اِسی طرح بائبل کا اختتام ہوتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 11:6-9 مُکاشفہ 22:2,14,19)۔ اصطلاح ''فردوس'' فارسی کا لفظ تھا جو معزز شخص کے دیواروں والے باغ کے لئے تھا اور جو ہفتاوی میں باغ عدکے ترجے کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ حزقیال 28:13;31:8)۔ یہ مسیحائی دور کے بہت سے حوالوں میں سے ایک تھا جو سات کلیسیاؤں کے تمام خطوط میں پایا جاتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:8-11

۸۔ اور سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ جو اول و آخر ہے اور جو مر گیا تھا اور زندہ ہوا وہ یہ فرماتا ہے کہ۔ ۹۔ مَیں تیری مصیبت اور غریبی کو جانتا ہوں (مگر تو دولتمند ہے) اور جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ شیطان کی جماعت ہیں انکے لعن طعن کو جانتا ہوں۔ ۱۰۔ جو دکھ تجھے سہنے ہونگے ان سے خوف نہ کر۔ دیکھو ابلیس تم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے کو ہیں تاکہ تمہاری آزمائش ہو اور دس دن تک مصیبت اٹھاؤ گے جان دینے تک بھی وفادار رہ تو مَیں تجھے زندگی کا تاج دونگا۔ ۱۱۔ جسکے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے۔ اسکو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچیگا۔

2:8۔ ''اول و آخر'' ۔ یہ 1:17 اور 22:13 میں پائے جانے والے یسوع کے متواتر القاب میں سے ایک ہے۔ ابتدائی طور پر یہ یہواہ کا حوالہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 41:4;44:6;48:12)۔ یہ فقرے ''میں الفا اور اومیگا ہوں'' (بحوالہ 1:8;21:6;27:13) اور ''ابتدا اور انتہا'' کا مترادف ہے (بحوالہ 21:6;22:13)۔

2:9۔ ''مَیں تیری مصیبت اور غریبی کو جانتا ہوں'' ۔ یہ دو بہت مضبوط یونانی الفاظ ہیں۔ یہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ سُمرنہ کا شہر بہت خُوشحال تھا۔ یہ امر کہ کلیسیا غریب تھی بظاہر معاشی مُصیبتوں کا مفہوم ہے۔ یہ الہیاتی طور اہمیت کا حامل ہے کہ مُکاشفہ کی کتاب میں ایماندار ''مُصیبت'' کا غیر ایمانداروں کے ہاتھوں اور بدی کے ہاتھوں سامنا کرتے ہیں لیکن غیر ایماندار ''خُدا کے غضب'' کا سامنا کرتے ہیں۔ ایمانداروں کو ہمیشہ الٰہی عدالت سے پناہ ملتی ہے۔

☆۔ ''(مگر تو دولتمند ہے)'' ۔ ایماندار دُنیاوی معیار سے مسیح میں اپنے مُقام کو نہیں پرکھ سکتے (بحوالہ متی 6:33)۔

☆۔ NASB, NKJV ''لعن طعن''
NRSV, NJB ''بدگوئی''
TEV ''تُمہارے خلاف کہی گئی بُری باتیں''

یہ لُغوی طور اصطلاح لعن طعن ہے جس میں پُرانے عہدنامے کا ''برا بھلا کہنے'' کا اشارہ ہے اور یہ اکثر یہواہ پر زبانی تنقید کی مُناسبت سے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ احبار 24:13-23)۔ دومرتبہ اصطلاح ''مبارک'' (barak) لعن طعن کے معنوں میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 21:10,13)۔

☆۔ ''اور جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں''۔ اِسی طرح کا فقرہ 3:9 میں استعمال ہوا ہے، یہاں یہ واضح ہے کہ یہ نسلی یہودی تھے جو خُدا کے لوگ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن حقیقت میں نہیں ہیں (بحوالہ یوحنا 8:44 رومیوں 2:28-29 گلتیوں 3:29;6:16)۔ اعمال اور گلتیوں سے ہم جانتے ہیں کہ یہودیوں نے خُوشخبری کی مُنادی کی بہت مُخالفت کی (بحوالہ اعمال 13:50;14:2,5,19;17:5)۔ مُکاشفہ 2:13 تجویز کرتا ہے کہ یہ شہنشاہ کی عبادت کی مُقامی بدعتوں کا حوالہ ہے جو کونسلیا کہلاتی ہے اور جو تقاضا کرتی تھی کہ مسیحی قیصر کو ''خُداوند'' پُکاریں اور اُس کے آگے سال میں ایک مرتبہ خُوشبو جلائیں۔

☆۔ ''بلکہ شیطان کی جماعت ہیں''۔ یوحنا دُنیا کو شدید موازنے خُدا بمقابلہ شیطان میں دیکھتا ہے۔ شیطان کا ذکر اکثر کتاب میں کیا گیا ہے (بحوالہ 2:9,13;3:9;12:9,10;20:2,7) وہ ایمانداروں کو بدظن کرتا ہے اور اُن کو اذیت پہنچانے والوں کو توانا کرتا ہے۔ یہ رُوحانی جہان میں دہراپ یا تضاد مُکاشفائی مواد کی خصُوصیت دیتا ہے۔ یہاں فرزندانِ آدم کیلئے دل اور دماغ کی جنگ ہے۔

2:10۔ ''خوف نہ کر''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی یا مجہول (منحصر) صیغہ امر منفی صفت فعلی کے ساتھ ہے جس کا مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ یہ کلیسیائیں خوف زدہ تھیں۔ ازیتیں اُن کی نجات اور خُدا کی برکات کا نشان تھیں (بحوالہ متی 5:10-12)۔

☆۔ ''تا کہ تمہاری آزمائش ہو''۔ یہ اصطلاح دو معنوں میں استعمال ہوئی ہے: (1) ایمانداروں کو آزمایا جاتا ہے تا کہ اُن کا سچا ایمان ظاہر ہو اور وہ مضبوط ہوں (بحوالہ 2:10 اعمال 14:27 رومیوں 5:3-4;8:17-19 عبرانیوں 5:8 یشوع 1:2-4 پہلا پطرس 4:12-19) اور (2) غیر ایمانداروں کو آزمایا جاتا ہے تا کہ اُن کی بے اعتقادی اور اُن کا حق عدالت ظاہر ہو (بحوالہ 3:10)۔ مُکاشفہ میں مسیحیوں کی آزمائش مُصیبت کہلاتی ہے جبکہ بے اعتقاد ''خُدا کے غضب'' کے اہل ہیں۔

☆۔ ''جان دینے تک بھی وفادار رہ''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی یا مجہول (منحصر) صیغہ امر ہے جو ایمانداروں کی اِس ضرورت پر زور دیتا ہے کہ وہ ایمان میں مضبوط رہیں حتیٰ کہ اِس کا مطلب طبعی موت کیوں نہ ہو (بحوالہ متی 24:13;10:22;12:11;2:13 لوقا 12:4 گلتیوں 6:9)۔ کُچھ ایماندار ہلاک ہوئے تھے اور ہو رہے تھے۔

☆۔ ''تو میَں تجھے زندگی کا تاج دونگا''۔ یہ فاتح کا تاج "stephanos" کہلاتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:25)۔ یہ مسیحی شہدا کا انعام تھا۔ ہم اوسبیئس کی کلیسیائی تاریخ سے جانتے ہیں کہ بہت سے شہید ہوئے تھے جن میں سُمرنہ کا بشپ پولیکارپ بھی تھا۔ نئے عہدنامے میں ذکر کردہ اور بھی کئی تاج (انعامات) ہیں (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 4:8 یشوع 1:12 پہلا پطرس 5:4 مُکاشفہ 3:11)۔

2:11۔ ''جو غالب آئے''۔ یہ ایمانداری کے لئے متواتر نصیحت بھی ہے (بحوالہ 2:7,17,26;3:5,12,21;21:7)۔

☆۔ ''اسکو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچیگا''۔ یہ دہری منفی تعبیر مضارع مجہول موضوعاتی کے ساتھ ہے۔ جو خُدا کی اُن کیلئے واضح فکر کو ظاہر کرتا ہے جو شہادت پا چکے ہیں (بحوالہ 12:11)۔ ''دُوسری موت''، جہنم یا خُدا کی رفاقت سے ابدی علیحدگی کا حوالہ ہے (بحوالہ مُکاشفہ 20:6,14;21:8)۔

☆۔ ''جسکے کان ہوں وہ سنے''۔ یہ روحانی توجہ اور دھیان کیلئے متواتر نصیحت ہے (بحوالہ 2:7,11,17,29;3:6,13,22;13:9)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:12-17

۱۲۔اور پرگمنؔ کی کلیسیا کو یہ لکھ کہ جسکے پاس دودھاری تیز تلوار وہ فرماتا ہے کہ۔۱۳۔مَیں تو یہ جانتا ہوں کہ تو شیطان کی تخت گاہ میں سکونت رکھتا ہے اور میرے نام پر قائم رہتا ہے اور جن دنوں میں میرا وفادار شہید اِنتپاسؔ تم میں اس جگہ قتل ہوا تھا جہاں شیطان رہتا ہے ان دنوں میں بھی تو نے مجھ پر ایمان رکھنے سے انکار نہیں کیا۔۱۴۔لیکن مجھے چند باتوں کی تجھ سے شکایت ہے اسلئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعامؔ کی تعلیم ماننے والے ہیں جس نے بلقؔ کو بنی اسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھنے کی تعلیم دی یعنی یہ کہ وہ بتوں کی قربانیاں کھائیں اور حرامکاری کریں۔۱۵۔چنانچہ تیرے ہاں بھی بعض لوگ نیکلیوں کی تعلیم کے ماننے والے ہیں۔۱۶۔پس توبہ کر۔نہیں تو میں تیرے پاس جلد آ کر اپنے منہ کی تلوار سے انکے ساتھ لڑونگا۔۱۷۔جسکے کان ہو وہ سنے کہ روح کلیسیا سے کیا فرماتا ہے۔جو غالب آئے مَیں اسے پوشیدہ من میں سے دونگا اور ایک سفید پتھر دونگا اس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا ہوگا جسے اس کے پانے والے کے سوا کوئی نہ جانیگا۔

2:12۔''جسکے پاس دودھاری تیز تلوار''۔یہ 1:16 میں پائے جانے والے جلالی یسوع کا وہی حوالہ ہے۔یہ یہواہ کیلئے پُرانے عہدنامے کا استعارہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 11:4;49:2)۔یہ نئے عہدنامے میں خُدا کے کلام کی بڑی قُدرت کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ 2:16 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:8 عبرانیوں 4:12)۔

2:13۔''مَیں تو یہ جانتا ہوں کہ تُو سکونت رکھتا ہے''۔''سکونت'' پُرانے عہدنامے میں ''مُستقل ساتھ رہنے'' کا مفہوم ہے۔اُن ایمانداروں نے شدید مُقامی حکومتی اور شیطانی دباؤ کا سامنا کیا۔خُدا جانتا اُنہیں جانتا تھا اور اُن کی خوفناک صُورتحال کو۔وہ وہاں اُن کے ساتھ تھا۔

☆۔''اور میرے نام پر قائم رہتا ہے''۔یہ ایک زمانہ حال عملی علامتی ہے یہ کسی شخص کے نام کی اہمیت کو بطور کسی شخص کے کردار کی نمائندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ایماندار خُدا کا نام پُکارنے پر بھروسہ کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 1:12;3:18 رومیوں 10:9-13) اور اُس کا نام لے کر عبادت کرتے ہیں (بحوالہ پیدائش 4:26;12:8;26:25) اور اُسی کا نام لینے سے قائم رہتے ہیں (بحوالہ یوحنا 17:11-12)۔

☆۔''میرا وفادار شہید اِنتپاس''۔ہم اِس آدمی کے بارے میں کُچھ نہیں جانتے۔اِس کو دیا جانے والا لقب وہی ہے جو 1:5 میں مسیح کیلئے استعمال ہوا تھا۔اصطلاح ''وفادار'' کا مطلب ''شہید'' ہے (بحوالہ 11:3;17:6)۔ترتولیئن کہتا ہے کہ انتپاس کو بےعزتی سے بیل میں بھونا گیا تھا لیکن یہ محض بعد کی روایت ہے۔

2:14۔''لیکن مجھے چند باتوں کی تجھ سے شکایت ہے''۔یسوع سات کلیسیاؤں میں سے چھ کیلئے منفی بیان رکھتا تھا۔کُچھ معاملوں میں راستباز طرزِ زندگی دوسرے معاملوں میں گُناہ سے مستثنیٰ نہیں کرتی۔

☆۔''جس نے بلقؔ کو بنی اسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھنے کی تعلیم دی''۔بلعام کی بلق کو تجویز جو موآب کا بادشاہ تھا کہ اسرائیل کی نسل کو بعل کی حرامکاری کی پرستش میں ڈالے (بحوالہ عدد 25:1-3)۔اُس وقت پہلی صدی کے بت پرستوں میں حرامکاری کے عمل کی روایت تھی۔

2:15۔''چنانچہ تیرے ہاں بھی بعض لوگ نیکلیوں کی تعلیم کے ماننے والے ہیں''۔بلعام کی تعلیم سے مشابہت رکھتے ہوئے نیکلیوں (بحوالہ 2:6) ایزبل (بحوالہ 2:20) یہ تمام تینوں بتوں کی قُربانیاں اور حرامکاری کا حوالہ ہیں۔ایماندار بُت پرستوں کی تہذیبوں کے ساتھ مصالحت مت کریں اور نہ ہی اُن میں شامل ہوں۔

2:16۔''پس توبہ کر۔نہیں تو میں تیرے پاس جلد آ کر اپنے منہ کی تلوار سے انکے ساتھ لڑونگا''۔یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے۔اِس میں توبہ کے بارے میں مسلسل تاکید ہے (بحوالہ 2:5,16,22;3:3,19)۔جلد آ کر کلیسیا کیلئے دُنیاوی عدالت کا یا مسیح کی دُنیا میں عدالت کیلئے آمدِ ثانی کا حوالہ ہوسکتا ہے۔یہ اہمیت کا حامل ہے کہ کلیسیا کو مجموعی طور پر

توبہ کیلئے کہا گیا ہے(بحوالہ دُوسرا تواریخ 7:14)یعنی بہتوں کے گُناہوں کے سبب سے،اگر وہ نہیں کریں گے انجام کار مجموعی نظم وضبط ہے۔

2:17۔''جو غالب آئے مَیں اسے پوشیدہ من میں سے دونگا''۔من بیابان کی صحرانوردی کے دور میں بنی اسرائیل کیلئے خُدا کا اپنی الٰہی قُدرت سے مہیا کرنا تھا(بحوالہ خروج 16:14-15,31زبور 78:17-33خاصکر آیت 24)۔

☆۔''اور ایک سفید پتھر دونگا''۔یہ پتھر جو تیسارہ "Tessera" کہلاتا ہے کے قرونِ مشرق میں بہت سے استعمال تھے۔

۱۔ یہ خاص ضیافتوں میں داخلے کے ٹکٹ کے طور بھی استعمال ہوتا تھا۔
۲۔ یہ جماعت منصفی کی جانب سے ووٹ کی ادائیگی کیلئے استعمال ہوتا تھا
۳۔ یہ کسرتی کھیلوں میں جیت کی علامت کے طور استعمال ہوتا تھا۔
۴۔ یہ غلام کی آزادی کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔

اِس سیاق وسباق میں نمبر ا زیادہ موزوں ہے جو مسیحائی ضیافت کا حوالہ ہے۔

☆۔''اس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا ہوگا جسے اس کے پانے والے کے سوا کوئی نہ جانیگا''۔یہ نیا نام بظاہر نئے دور یا مسیحا کیلئے لقب کے لئے علامت ہے(بحوالہ خروج 28:36ffیسعیاہ 56:5;62:2;65:15)۔اِس نئے نام کا اکثر ذکر مُکاشفہ کی کتاب میں ہے(بحوالہ 3:12;14:1;19:12,13,16;22:4)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:2:18-29

۱۸۔اور تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ خدا کا بیٹا جس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند اور پاؤں خالص پیتل کی مانند ہے فرماتا ہے کہ۔۱۹۔مَیں تیرے کاموں اور محبت اور ایمان اور خدمت اور صبر کو تو جانتا ہوں اور یہ بھی کہ تیرے پچھلے کاموں سے زیادہ ہیں۔۲۰۔پر مجھے تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تو نے اس عورت ایزبؔل کو رہنے دیا جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے اور میرے بندوں کو حرامکاری کرنے اور بتوں کی قربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گمراہ کرتی ہے۔۲۱۔مَیں نے اس کو توبہ کرنے کی مہلت دی مگر وہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرنا نہیں چاہتی۔۲۲۔دیکھ مَیں اسکو بستر پر ڈالتا ہوں اور جو اسکے ساتھ زنا کرتے ہیں اگر اس کے کاموں سے توبہ نہ کریں تو انکو بڑی مصیبت میں پھنساتا ہوں۔۲۳۔اور اسکے فرزندوں کو جان سے مارونگا اور سب کلیسیاؤں کو معلوم ہوگا کہ گردوں اور دلوں کا جانچنے والا مَیں ہی ہوں اور مَیں تم میں سے ہر ایک کو اسکے کاموں کے موافق بدلہ دونگا۔۲۴۔مگر تم تھواتیرہ کے باقی لوگوں سے جو اس تعلیم کو نہیں مانتے اور ان باتوں سے جنہیں لوگ شیطان کی گہری باتیں کہتے ہیں ناواقف ہو یہ کہتا ہوں کہ تم اور بوجھ نہ ڈالونگا۔۲۵۔البتہ جو تمہارے پاس ہیں میرے آنے تک اسکو تھامے رہو۔۲۶۔جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے مَیں اسے قوموں پر اختیار دونگا۔۲۷۔اور وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کرے گا جس طرح کہ کمہار کے برتن چکنا چور ہو جاتے ہیں چنانچہ مَیں نے بھی ایسا اختیار اپنے باپ سے پایا ہے۔۲۸۔اور مَیں اسے صبح کا ستارہ دونگا ۔۲۹۔جسکے کان ہو وہ سنے کہ روح کلیسیا سے کیا فرماتا ہے۔

2:18۔''خدا کا بیٹا''۔یہ معمول تھا کہ یسوع کا بطور''بیٹا''حوالہ دیا جائے۔سب سے زیادہ عام لقب جو''ابن آدم'' کا استعارہ استعمال کئے ہوئے تھا یسوع کا اپنا چُنا ہوا لقب تھا۔دُوسرا لقب ''خُدا کا بیٹا''تھا جو یوحنا کی تحاریر میں یسوع کا عام لقب تھا(بحوالہ یوحنا 1:34,49;5:25;9:35;10:36;11:4,27;19:7;20:31پہلا یوحنا 3:8;4:15;5:5,10,12,13,20)۔تیسرا بیٹے کا استعمال عبرانیوں کی کتاب میں پایا جاتا ہے(بحوالہ 1:2;3:6;5:8;7:28)جہاں یسوع کا موازنہ خادم کے ساتھ کیا جاتا ہے(یعنی مُوسیٰ،نبی)۔وہ باپ کے ساتھ مُکمل خاندان کا فرد ہے۔

☆ ۔''جس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند اور پاؤں خالص پیتل کی مانند ہے''۔ یہ یسوع کے لئے ایک اور لقب ہے جو 1:14,15 سے لیا گیا ہے۔ یہ دانی ایل 10:6 کا اشارہ ہے جو یسوع کی آسمانی بُنیاد کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ تھواتیرہ کے حوالے سے استعمال ہو کیونکہ یہ شہر اپنے پیتل کے برتنوں کی مُناسبت سے مشہور تھا۔

2:19۔ یہ آیت تھواتیرہ پر ایمانداروں کی مُنادی کی تصدیق ہے۔ وہ بادشاہی کے کاموں میں سرگرم تھے اور مزید سرگرم ہوتے جا رہے تھے۔ یہ تصدیق، بحر حال، آیت 20 کی بدعت سے مُبرا نہیں تھی۔

2:20۔''پر مجھے تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تو نے اس عورت ایزبلؔ کو رہنے دیا جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے''۔ یہ پہلا سلاطین 16:31-33 دُوسرا سلاطین 22-9:21 کے ایزبل کا اشارہ ہے۔ اسکندرینس ''ایزبل سے قبل ''تُمہارے'' کا اضافہ کرتا ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ وہ ہو سکتا ہے اُس کلیسیا کے خادم کی بیوی ہو گی یا سرگرم کلیسیا کی رہنما ہو گی۔ لیکن یہ محض اندازہ ہے۔ اُس کی تعلیم (بحوالہ آیت 20c) آیت 14b میں بلعام اور آیت 15 میں نیکلیوں سے مماثلت رکھتی ہے۔
ایزبل کو رد نہیں کیا گیا کیونکہ وہ نبیہ تھی۔ یہاں بائبل کی دیندار عورت رہنماؤں کے بارے میں بہت سی مثالیں ہیں۔

ا۔ مریم، خروج 15:20
۲۔ دبورہ، قضاۃ 4:4
۳۔ حلدہ، دُوسرا سلاطین 22:14
۴۔ حناہ، لوقا 2:36
۵۔ فلپُس کی بیٹیاں، اعمال 21:9
۶۔ فوبے، رومیوں 16:1

2:21۔ خُدا کا رحم اور صبر اور اُس کے ساتھ ساتھ اُس کی راستبازی آیات 23-21 میں عیاں ہے (بحوالہ رومیوں 2:5)۔

2:22۔''دیکھ مَیں اسکو بستر پر ڈالتا ہوں''۔ یہ اُس کے بدکاری (حرامکاری کے بارے میں تعلیم) کے بستر پر طنز ہے۔

☆ ۔''اگر اس کے کاموں سے توبہ نہ کریں''۔ یہ تیسرے درجے کا مشروط ہے جو عملی مُستقبل کے کاموں کا حوالہ ہے لیکن با قاعدگی کے عنصر کے ساتھ۔

2:23۔''اور اسکے فرزندوں کو جان سے مارونگا''۔ یہ لُغوی فرزندوں کا حوالہ نہیں ہے بلکہ اُس کے پیروکاروں کا (بحوالہ 2:22 دُوسرا یوحنا، آیت 1)۔

☆ ۔''اور سب کلیسیاؤں کو معلوم ہو گا''۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سات خطوط کو پڑھا جائے اور سچائی سب کلیسیاؤں پر اب اور بعد میں قابل عمل ہے۔

☆ ۔''کہ گردوں اور دلوں کا جانچنے والا مَیں ہی ہوں''۔ بائبل کہتی ہے کہ خُدا سب انسانوں کے ارادے اور مقاصد کو جانتا ہے (بحوالہ زبور 7:9,26:2;39:1 امثال 24:12 یرمیاہ 11:20;17:10 لوقا 16:15 اعمال 1:24 عبرانیوں 4:12-13;8:27)۔

خصُوصی موضوع: دِل

یہ یونانی اصطلاح kardia ہفتاوی (یونانی توریت) میں استعمال ہوئی ہے اور نئے عہدنامے میں عبرانی اصطلاح leb عکاسی کیلئے ہے۔ یہ بہت سے انداز میں استعمال ہوئی ہے

(بحوالہ باور، ارندت، گنگرک اور ڈینکر، یونانی انگریزی لُغت، صفحات 403-404)۔

1۔ جسمانی زندگی کا مرکز، انسان کیلئے استعارہ (بحوالہ اعمال 14:17 دُوسرا کرنتھیوں 3:2-3 یعقوب 5:5)۔

2۔ روحانی (اخلاقی) زندگی کا مرکز

ا۔ خُدا دلوں کو جانتا ہے (بحوالہ لُوقا 16:15 رومیوں 8:27 پہلا کرنتھیوں 14:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 مُکاشفہ 2:23)۔

ب۔ انسانی روحانی زندگی کیلئے استعمال ہُوا (بحوالہ متی 15:18-19;18:35 رومیوں 6:17 پہلا تمیتھیس 1:5 دُوسرا تمیتھیس 2:22 پہلا پطرس 1:22)۔

3۔ خیالی زندگی کا مرکز (یہ کہ فہم، بحوالہ متی 13:15;24:48 اعمال 7:23;16:14;28:27 رومیوں 1:21;10:6;16:18 دُوسرا کرنتھیوں 4:6 افسیوں 1:18;4:18 یعقوب 1:26 دُوسرا پطرس 1:19 مُکاشفہ 18:7 دل دُوسرا کرنتھیوں 3:14-15 اور فلپیوں 4:7 میں دماغ کے مترادف ہے)

4۔ برضا و رغبت کا مرکز (یہ کہ خواہش بحوالہ اعمال 5:4;11:23 پہلا کرنتھیوں 4:5;7:37 دُوسرا کرنتھیوں 9:7)۔

5۔ جذبات کا مرکز (بحوالہ متی 5:28 اعمال 2:26,37;7:54;21:13 رومیوں 1:24 دُوسرا کرنتھیوں 2:4;7:3 افسیوں 6:22 فلپیوں 1:7)۔

6۔ رُوح کے کاموں کا ایک مُنفرد مُقام (بحوالہ رومیوں 5:5 دُوسرا کرنتھیوں 1:22 گلتیوں 4:6 یہ کہ مسیح ہمارے دلوں میں]۔

7۔ دل مکمل انسان کا حوالہ دینے کا ایک استعاراتی انداز ہے (بحوالہ متی 22:37 استثنا 6:5 کی مثال دیتے ہُوئے)۔ دل سے منسوب اُفکار، مقاصد اور سرگرمیاں کُلی طور پر فرد کی قسم کو ظاہر کرتی ہیں۔ پُرانے عہدنامے میں کُچھ مُتاثرکُن اِن اصطلاحات کا استعمال ہے۔

ا۔ پیدائش 6:6;8:21 ''خُدا نے اپنے دل میں غم کیا'' (ہوسیع 11:8-9 پر بھی غور کریں)

ب۔ استثنا 4:29;6:5 ''اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے''۔

ج۔ استثنا 10:16 ''نامختون دل'' اور رومیوں 2:29۔

د۔ حزقی ایل 18:31-32 ''ایک نیا دل''۔

ر۔ حزقی ایل 36:26 ''ایک نیا دل'' بمقابلہ ''سنگ دل''۔

2:24۔ ''شیطان کی گہری باتیں کہتے ہیں''۔ اِس فقرے کی مُناسبت سے بہت سے مفرُوضے ہیں۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے: (1) ایزبل اور اُس کے پیروکاروں کیلئے فقرہ؛ (2) باطنیت پرست جھوٹے اُستادوں کے بارے میں جو معرفت پر زور دیتے ہیں؛ (3) رومی سلطنت کے پوشیدہ مذاہب کی ابتدائی رسومات پر؛ (4) خُدا کی گہری باتوں کا انداز (بحوالہ رومیوں 11:33 پہلا کرنتھیوں 2:10 افسیوں 3:18)۔

☆۔ ''تم پر اور بوجھ نہ ڈالونگا''۔ یہ تھواتیرہ کے شہر میں سچے ایمانداروں کی توثیق ہے۔ اُن کا عملی شدید ایمان تھا (بحوالہ آیت 19)۔

2:25۔ ''میرے آنے تک اسکو تھامے رہو''۔ مسیح کے پیروکاروں کو مُصیبتوں، خوف اور غم کے درمیان بھی قائم (بحوالہ آیت 20) رہنا ہے۔ یہ ایک حُکم ہے (مضارع عملی صیغہ امر)۔ یسوع اپنے راستے پر ہے اور جلد آنے کو ہے (بحوالہ 2:16;22:7,20)۔ یہ مسیحیوں کی ہر نسل کیلئے اُمید اور حوصلہ افزائی ہے۔

2:26۔ ''قوموں''۔ اِس اصطلاح کا پُرانے عہدنامے سے استعمال مفہوم دیتا ہے کہ یہ اُن کا حوالہ ہے جو یہواہ کے عہد سے باہر ہے۔ یہ بے دین بدکار لوگوں کے حوالے کا انداز ہے (بحوالہ 2:26;5:9;10:11;11:2,9,18;12:5;13:7;14:6,8;16:19;17:15;18:3,23;19:15;20:8)۔

2:27۔ ''چنانچہ مَیں نے بھی ایسا اختیار اپنے باپ سے پایا ہے''۔ یسوع کو پہلے ہی سارا اختیار دیا گیا ہے(بحوالہ زبور 2 متی 28:18 فلپیوں 11-2:9)۔ یسوع کی بادشاہی موجودہ تھی نہ کہ انجام کا رہے۔

2:28۔ ''اور مَیں اسے صبح کا ستارہ دونگا''۔ اِس فقرے کے کئی ممکنہ تشریحات ہیں: (1) یہ مسیح کیلئے استعارہ کا حوالہ ہے(بحوالہ مُکاشفہ 22:16)؛ (2) یہ مسیح کے ساتھ رفاقت اور واضح علم کا حوالہ ہے(بحوالہ دُوسرا پطرس 1:19)۔ (3) یہ جی اُٹھنے کا حوالہ ہے(بحوالہ دانی ایل 12:3)؛ (4) یہ گنتی 24:17 میں ذکر کردہ عسکری مسیحا کا حوالہ ہے؛ (5) یہ خُدا کے لوگوں کی شادمانی کا حوالہ ہے(بحوالہ یعقوب 38:7)؛ یا (6) یہ یسعیاہ 14:12 میں شیطان کیلئے استعمال ہونے والے فقرے کا حوالہ ہے لیکن اب مسیح کیلئے ہے۔

2:29۔ دیکھئیے نوٹ 2:7 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6-3:1

ا۔ اور سردِیسؔ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ جسکے پاس خدا کی سات روحیں ہیں اور سات ستارے ہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ تو زندہ کہلاتا ہے اور ہے مردہ۔ ۲۔ جاگتا رہ اور ان چیزوں کو جو باقی ہیں اور جو مٹنے کو تھیں مضبوط کر کیونکہ مَیں نے تیرے کسی کام کو اپنے خدا کے نزدیک پورا نہیں پایا۔ ۳۔ پس یاد کر کہ تو نے کس طرح تعلیم پائی اور سنی تھی اور اس قائم رہ اور توبہ کر اور اگر تو جاگتا نہ رہے گا تو مَیں چور کی طرح آجاؤنگا اور تجھے ہرگز معلوم نہ ہوگا کہ کس وقت تجھ پر آپڑونگا۔ ۴۔ البتہ سردیسؔ میں تیرے ہاں تھوڑے سے ایسے شخص ہیں جنہوں نے اپنی پوشاک آلودہ نہیں کی۔ وہ سفید پوشاک پہنے میرے ساتھ سیر کرینگے کیونکہ وہ اس لائق ہیں۔ ۵۔ جو غالب آئے اسے اسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائیگی اور مَیں اسکا نام کتابِ حیات سے ہرگز نہ کاٹونگا بلکہ اپنے باپ اور فرشتوں کے سامنے اسکے نام کا اقرار کرونگا۔ ٦۔ جسکے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

3:1۔ ''جسکے پاس خدا کی سات روحیں ہیں اور سات ستارے ہیں''۔ یہ فقرہ جلالی مسیح کا ایک اور اشارہ ہے(بحوالہ 1:4,16,20)۔ سات ستارے کلیسیاؤں اور 1:20 میں اُن کے رہنماؤں کا حوالہ ہے۔ سات روحیں ہوسکتا ہے متعلقہ استعارہ ہو کیونکہ 4:5 میں وہ سات چراغدانوں سے متعلقہ ہے جن کا ذکر 1:20 میں بھی بطور کلیسیاؤں کے حوالے کے کیا گیا ہے۔ اِن سات خُدا کی روحوں کا ذکر 5:6 میں بھی برے کی وضاحت کے طور کیا گیا ہے۔

☆۔ ''کہ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں''۔ یسوع اپنی کلیسیاؤں کی مضبوطی اور کمزوریوں کے بارے میں جانتا تھا(بحوالہ 2:2,19;3:1,8,15)۔

☆۔	NASB, NKJV	''کہ تو زندہ کہلاتا ہے''
	NRSV	''کہ تو زندہ کہلائے گئے ہو''
	TEV	''کہ تُم زندہ کہلانے کا مُقام رکھتے ہو''
	NJB	''کہ کیسے تُم زندہ کہلائے گئے ہو''

یہ ایک بربادی کا مُکاشفہ تھا۔ وہ سمجھتے تھے کہ وہ خُدا کے ساتھ راست ہیں، روحانی طور پر اُسے خُوش رکھتے تھے(بحوالہ یسعیاہ 29:13 رومیوں 20-2:19 کُلسیوں 23-2:16 دُوسرا تمیتھیس 3:5)، لیکن وہ نہ تھے۔

3:2۔ NASB, NRSV, TEV, NJB ''جاگو''

NKJV ''جاگتا رہ''

یہ ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر (زمانہ حال عملی صفت فعلی کے ساتھ ہے)، لُغوی طور ''کہ تُم مُسلسل جاگتے رہو''۔ یہ آیات 2 اور 3 میں پائے جانے والے پانچ زمانہ حال صیغہ امر میں سے پہلا ہے۔ یسوع اپنی کلیسیا کو حُکم دیتا ہے کہ وہ جاگتے رہیں۔

☆۔ ''کیونکہ مَیں نے تیرے کسی کام کو اپنے خدا کے نزدیک پورا نہیں پایا''۔ پہلا فعل کامل عملی علامتی ہے۔ وہ ہوسکتا ہے روحانی دیکھائی دیتے ہوں (بحوالہ یسعیاہ 29:13)، لیکن وہ بہت حد تک متی 23-21-7:21 اور کُلسیوں 23-16-2:16 میں ذکر کردہ مذہبی لوگوں کی مانند ہے۔
اصطلاح ''پورا'' کامل مجہول صفت فعلی ہے جس کا مطلب ''بالیدہ، کامل، ذمہ لگائے گئے کام کے لئے تیار''۔ اُنہوں نے خُدا کو اجازت نہ دی تھی کہ مُکمل کر سکے جو ایمان نے شروع کیا تھا (بحوالہ فلپیوں 1:6)۔

3:3۔ ''پس یاد کر کہ تو نے کس طرح تعلیم پائی اور سنی تھی''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر کامل عملی علامتی اور مضارع عملی علامتی کی تقلید کے ساتھ ہے۔ یہ خُوشخبری سے مُناسبت رکھتا ہے جو اُنہوں نے سُنی اور قبول کرنا جاری رکھا۔ مسیحیت ایک فیصلہ نہیں ہے بلکہ طرز زندگی کے تعلقات ہیں۔ اِس میں پیغام پر ایمان لانا اور شخصی قبولیت شامل ہے۔ اِس کا نتیجہ توبہ (مضارع عملی صیغہ امر، آیت 3b) اور فرمانبرداری (زمانہ حال عملی صیغہ امر، آیت 3b) کی تبدیل شُدہ اور تبدیل ہونے والی زندگی ہے۔

☆۔ ''قائم رہ''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جو ایک جاری حُکم ہے۔

☆۔ ''توبہ''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے جس کا مفہوم مُکمل توبہ ہے۔

☆۔ ''اور اگر تو جاگتا نہ رہے گا''۔ یہ 2:22 کی مانند ایک تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ عمل اُن کے یسوع کے احکامات کے ردعمل کے طور ایک مُسلسل عمل ہے لیکن یقینی نہ ہے۔

☆۔ ''تو مَیں چور کی طرح آ جاؤنگا''۔ یہ اکثر آمد ثانی کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ متی 44-24:43 لوقا 40-12:39 پہلا تھسلنیکیوں 5:2,4 دُوسرا پطرس 3:10 مُکاشفہ 16:15)۔ بہر حال، اِس سیاق وسباق میں یہ اِس کلیسیا کی دُنیاوی عدالت کا حوالہ لگتا ہے۔

3:4۔ ''البتہ سردیس میں تیرے ہاں تھوڑے سے ایسے شخص ہیں جنہوں نے اپنی پوشاک آلودہ نہیں کی''۔ پوشاک پہننا اور اُتارنا مسیحی زندگی کے استعارے کے طور استعمال ہوتا تھا (بحوالہ افسیوں 4:22,24,25,31 کُلسیوں 3:8,10,12,14 عبرانیوں 12:1 یشوع 1:21 پہلا پطرس 2:1)۔ کُچھ ایمانداروں نے بُت پرستوں کی تہذیب سے سمجھوتا کر لیا تھا۔

☆۔ ''وہ سفید پوشاک پہنے میرے ساتھ سیر کرینگے''۔ سفید پوشاک پاکیزگی یا آیات 4,5,18;6:11;7:9,13-14;19:14 میں جیت کی علامت کے طور استعمال ہوا ہے۔ اصطلاح ''سیر کرینگے'' اکثر مسیحی زندگی کے استعارہ کے طور استعمال ہوا ہے (بحوالہ 3:5,21:24 پہلا یوحنا 1:6,7;2:6,11 تیسرا یوحنا 4-3)۔

3:5۔ ''جو غالب آئے''۔ چار چیزیں اُس کو دی جائینگی جو غالب آئے گا۔

ا۔ وہ مسیحا کے ساتھ سیر کرینگے، آیت 4

۲۔ وہ سفید پوشاک پہنیں گے۔

۳۔ اُن کا نام کتاب حیات سے نکال نہ دیا جائے گا۔

۴۔ مسیحا باپ اور فرشتوں کی موجودگی میں اُن کو اپنا قبول کرے گا۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 2:2 پر قائم رہنا۔

3:6۔ دیکھئیے نوٹ 2:7 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:7-13

۷۔ اور فلدِلفیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ جو قدوس اور برحق ہے اور داؤد کی کنجی رکھتا ہے جسکے کھولے ہوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند کئے ہوئے کو کوئی کھولتا نہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ۔ ۸۔ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں (دیکھ مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔ کوئی اسے بند نہیں کرسکتا) کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔ ۹۔ دیکھ مَیں شیطان کے ان جماعت والوں کو تیرے قابو میں کر دونگا جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ جھوٹ بولتے ہیں دیکھ مَیں ایسا کرونگا کہ وہ آ کر تیرے پاؤں میں سجدہ کرینگے اور جانینگے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔ ۱۰۔ چونکہ تو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے اسلئے مَیں بھی آزمایش کے اس وقت تیری حفاظت کرونگا جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لئے تمام دنیا پر آنے والا ہے۔ ۱۱۔ مَیں جلد آنے والا ہوں جو کچھ تیرے پاس ہے اسے تھامے رہ تا کہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے۔ ۱۲۔ جو غالب آئے مَیں اسے اپنے خدا کے مقدس میں ایک ستون بناؤنگا۔ وہ پھر کبھی باہر نہ نکلیگا اور مَیں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعنی اس نئے یروشلیم کا نام جو میرے خدا کے پاس سے اترنے والا ہے اور اپنا نیا نام اس پر لکھونگا۔ ۱۳۔ جسکے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

3:7۔ ''جو قدوس۔۔۔ برحق ہے''۔ آیت 7 یہواہ کیلئے القابات کے ساتھ یسوع کو بیان کرنے والے چار بیانیہ اجزا کا سلسلہ ہے۔ ''قدوس'' یسعیاہ میں یہواہ کو بیان کرنے کیلئے 30 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ یوحنا عموماً اصطلاح ''راستباز'' کا متبادل دیتا ہے (بحوالہ 15:3;16:7;19:2)۔ ''برحق'' اکثر یہواہ کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ یسعیاہ 65:16 یرمیاہ 10:10 پہلا یوحنا 5:20 مُکاشفہ 15:3;16:7;19:2)۔ پہلے دو ''قدوس'' اور ''برحق'' مُکاشفہ 6:10 میں دوبارہ خُدا کیلئے استعمال ہوا ہے۔ اصطلاح ''برحق'' یونانی میں مطلب ''جھوٹ کے خلاف حق'' لیکن عبرانی میں اِس کا مطلب ''ایماندار یا قابل بھروسہ'' ہے۔ یسوع یقیناً دونوں ہے (بحوالہ 3:14;19:11;21:5;22:6)۔

☆ ''اور داؤد کی کنجی رکھتا ہے''۔ یہ دُوسرا اسیموئیل کے داؤد کے مسیحا کا اشارہ ہے لیکن خاص طور پر یسعیاہ 22:22 کا۔

☆ ''اور بند کئے ہوئے کو کوئی کھولتا نہیں''۔ یہ خُوشخبری کی مُنادی کا حوالہ ہے (دیکھئیے نوٹ آیت 8 پر)۔

3:8۔ ''(دیکھ مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔ کوئی اسے بند نہیں کرسکتا)''۔ یہ ایک کامل عملی علامتی اور ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) مُنادی کے مواقع (کُنجیاں، بحوالہ متی 16:19)؛ (2) مسیحائی ضیافت میں داخلہ (سفید پوشاک میں، بحوالہ آیت 4)؛ یا (3) خدمت کا الٰہی موقع (بحوالہ اعمال 14:27 پہلا کرنتھیوں 16:9 دُوسرا کرنتھیوں 2:12 کُلسیوں 4:3)۔

☆ ''کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے''۔ یہ تین وجوہات میں سے پہلی ہے کہ کیوں یسوع نے ایسا انوکھا موقعے کا دروازہ کھولا۔ یہ سات کلیساؤں میں سے واحد ایک ہے جس کیلئے یسوع نے کبھی منفی نہیں کہا۔

☆۔ ''اور تو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے''۔ فعل کا زمانہ (مضارع عملی علامتی) اذیت یا فرمانبرداری کے فیصلہ کُن عمل کے خاص موقعے کا مفہوم ہے۔ اُن کا ''تھوڑا ایمان'' تھا لیکن اُنہوں نے اُسے خُوب استعمال کیا۔

☆۔ ''اور میرے نام کا انکار نہیں کیا''۔ یہ شہنشاہ کی عبادت کے مُقامی حامیوں، کونسیلیا کے تقاضوں کے سبب اذیتوں کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ 2:13)۔

3:9۔ ''دیکھ میَں شیطان کے ان جماعت والوں کو تیرے قابو میں کر دونگا''۔ یہ ہوسکتا ہے خُوشخبری کے یہودی مخالفین کا حوالہ ہو۔ کلیسیا، نہ کہ بے دین یہودی، خُدا کے سچے لوگ ہیں۔

3:10۔ ''جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لئے تمام دنیا پر آنے والا ہے''۔ یہ فقرہ بار ہا بار بے دینوں کی بغاوت کی طے شُدہ صُورتحال کے حوالے کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 6:19;18:13;1:10;12:12;13:8,12,14;17:8)۔ خُدا چاہتا ہے کہ وہ توبہ کریں اور ایمان لائیں (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:4 دُوسرا پطرس 3:9)۔ لیکن وہ نہیں لاتے حتیٰ کہ مہروں، نرسنگوں اور پیالوں کی وسیع عدالت کے درمیان۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: آزمائش کیلئے یونانی اصطلاحات 2:2d پر۔

3:11۔ ''میَں جلد آنے والا ہوں''۔ یہ خُداوند کی آمد کی جلدی پر مُسلسل تاکید ہے (بحوالہ 1:1,3;2:16;22:7,12,20)۔ ابتدائی کلیسیا خُداوند کے جلد آنے کی توقع رکھتی تھی۔ یہ مسیحیوں کی ہر نسل کیلئے اُمید ہے۔

☆۔ ''تاج''۔ یہ 2:10 میں ذکر کئے گئے stephanos تاج کا ایک اور حوالہ ہے۔ یہ ایمانداروں کیلئے انعام تھا۔

3:12۔ ''جو غالب آئے''۔ دیکھئیے نوٹ 2:2 پر۔

☆۔ ''میَں اسے اپنے خدا کے مقدس میں ایک ستون بناؤنگا''۔ فلدلفیہ ایک زلزلے والے علاقے میں تھا، ستون کیلئے استعارہ استحکامت کا نظریہ پہنچاتا ہے۔ اہم شہریوں کے نام فلدلفیہ کی عبادتخانے کے ستونوں پر کنداں تھے۔ اصطلاح ''مقدس''، یہاں اصطلاح (naos) سے فعل ''سکونت کرنا'' ہے اور یہ اُس جگہ کیلئے استعمال ہوتا تھا جہاں الوہیت کی موجودگی سکونت کرتی تھی۔ غالب آنے والے ایمانداروں کو کبھی بھی خُدا کو موجودگی کو چھوڑنا نہ پڑے گا (بحوالہ زبور 23:6;27:4-6)۔
یہ استعارہ ہوسکتا ہے کیونکہ بظاہر نئے دور میں کوئی مقدس نہ ہونگے (بحوالہ 21:22)۔

☆۔ ''اور میَں اپنے خدا کا نام''۔ آیت 12 میں ''اپنے'' کے پانچ طرفی دہرانے پر غور کریں۔ یہ خُدا کے ساتھ رفاقت کی انوکھی قبولیت ہے۔ نام ملکیت کی علامت دیتا ہے (بحوالہ 7:3;14:1;22:4)۔

☆۔ ''اس نئے یروشلیم کا نام ۔۔۔ نیا نام''۔ مُکاشفہ یسعیاہ کی نبوتوں کو اُٹھاتا ہے۔

۱۔ نئی چیزیں، 42:9;43:19;48:6 (مُکاشفہ 21:5)۔
۲۔ نیا گیت، 42:10 (مُکاشفہ 5:9;14:3)۔
۳۔ نیا نام، 62:2;65:15 (مُکاشفہ 2:17)۔
۴۔ نیا آسمان اور نئی زمین 65:17;66:22 (مُکاشفہ 3:12;21:1)۔

نئے آسمانی شہر یروشلیم کی نبوت یسعیاہ40:2,9;41:27;44:20,28;52:1,2,9;62:1,6,7;65:18,19;66:10,13,20 میں کی گئی ہے (مُکاشفہ 21:2,10)۔ یہ خُدا کی اپنے لوگوں کے مابین موجودگی کا استعارہ ہے۔ پُرانے عہدنامے کی نبوتیں تکمیل پا چکی تھیں۔ نیا یروشلیم فلسطین میں شہر نہ ہے بلکہ راستبازی کے نئے دور کا وعدہ ہے۔

3:13۔ دیکھئیے نوٹ 2:6 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:14-22

۱۴۔ لودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ جو آمین اور سچا برحق گواہ اور خدا کی خلقت کا مبدا ہے وہ فرماتا ہے کہ۔ ۱۵۔ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ نہ تو سرد ہے نہ تو گرم۔ کاشکہ تو سرد گرم ہوتا۔ ۱۶۔ پس چونکہ تو نہ تو گرم ہے اور نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے اسلئے مَیں تجھے اپنے منہ سے پھینکنے کو ہوں۔ ۱۷۔ اور چونکہ تو کہتا ہے کہ مَیں دولتمند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تو کمبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے۔ ۱۸۔ اسلئے مَیں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپا تاہوا سونا خرید لے تا کہ دولتمند ہو جائے اور سفید پوشاک لے تا کہ تو اسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اُٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کے لئے سرمہ لے تا کہ تو بینا ہو جائے۔ ۱۹۔ مَیں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں ان سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں پس سرگرم ہو اور توبہ کر۔ ۲۰۔ دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سنکر کھولیگا تو مَیں اسکے پاس اندر جا کر اسکے ساتھ کھانا کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ۔ ۲۱۔ جو غالب آئے مَیں اسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤنگا جس طرح مَیں غالب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اسکے تخت پر بیٹھ گیا۔ ۲۲۔ جسکے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

3:14۔ ''آمین''۔ یہ یسعیاہ 65:16 میں ''آمین کا خُدا'' یہواہ کے لقب کا اشارہ ہے۔ اصطلاح ''آمین''، ''ایمان'' یا ''یقین'' کے لئے پُرانے عہدنامے کے لفظ کی قسم ہے (بحوالہ پیدائش 15:16 عبرانیوں 2:4)۔ یہ عموماً ایمانداری یا قابل بھروسہ ہونے پر تاکید کرتا ہے (بحوالہ 1:6 دُوسرا کرنتھیوں 1:20)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 1:6 پر۔

☆۔ ''اور سچا برحق گواہ''۔ ہفتاوی میں، یہ اسمائے صفت دونوں یہواہ کے حوالے کیلئے استعمال ہوئی ہیں۔ یہ مُمکن ہے کہ emeth جو ''ایمان'' کیلئے عبرانی لفظ ہے کا ترجمہ بطور pistos اور aletheia کیا گیا ہے۔ یہ دونوں یونانی اصطلاحات مُکاشفہ میں یسوع کے لئے اکثر استعمال ہوئی ہیں (بحوالہ 3:14;19:11;21:5;22:6)۔

3:15۔ ''نہ تو سرد ہے نہ تو گرم''۔ یہ نیم گرم پانی کا اشارہ ہے کہ اِس شہر کے لوگوں کو پینی پڑتی تھی کیونکہ مُقامی گرم چشمے تھے۔ اِسی طرح کا الزام سردیس کی کلیسیا کے خلاف تھا (بحوالہ 3:1)۔

3:16۔ ''مَیں تجھے اپنے منہ سے پھینکنے کو ہوں''۔ 2:5;3:3,16,17 کی تنبیہات حیران کُن ہیں جب یہ اندازہ کیا جاتا ہے کہ یہ پہلی صدی کی دیدہ کلیسیاؤں کو مخاطب کیا گیا ہے۔ یہ نجات کا کھونا نہیں ہے بلکہ موثر مُنادی کا کھونا ہے (بحوالہ 3:19 عبرانیوں 12:5-13)۔

3:17۔ ''اور چونکہ تو کہتا ہے کہ مَیں دولتمند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں''۔ آیات 17 اور 18 لودیکیہ کے تاریخی اشارے ہیں بطور بینکنگ کا مرکز، رنگی ہوئی اُون کا مرکز، آنکھ کے علاج کا مرکز۔ اُن کی خُوشحالی کا المیہ یہ تھا کہ وہ سمجھتے تھے کہ اُن کے پاس بہت کُچھ ہے جبکہ اُن کے پاس بہت تھوڑا تھا (بحوالہ 3:1)۔

خصُوصی موضوع: دولت

I۔ پُرانے عہدنامے کا مجموعی طور پر ظاہری تناسب

A۔ خُداوند تمام چیزوں کا مالک ہے۔

۱۔ پیدائش 2 - 1

۲۔ پہلا تواریخ 29:11

۳۔ زُبور 24:1;50:12;89:11

۴۔ یسعیاہ 66:2

B۔ انسان، خُدا کے مقاصد کیلئے دولت کے منتظم ہیں۔

۱۔ استثنا 8:11-20

۲۔ احبار 19:9-18

۳۔ ایوب 31:16-33

۴۔ یسعیاہ 58:6-10

C۔ دولت پرستش کا حصّہ ہے۔

۱۔ دو دہ یکیاں

ا۔ گنتی 18:21-29 استثنا 12:6-7;14:22-27

ب۔ استثنا 14:28-29;26:12-15

۲۔ امثال 3:9

D۔ دولت خُدا کے عہد کی پاسداری کے تحفے کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔

۱۔ استثنا 27-28

۲۔ امثال 3:10;8:20-21;10:22;15:6

E۔ دؤسروں کی لاگت پر دولت کے خلاف تنبیہہ

۱۔ امثال 21:6

۲۔ یرمیاہ 5:26-29

۳۔ ہوسیع 12:6-8

۴۔ مِیکاہ 6:9-12

F۔ دولت گُناہ کا عمل نہیں ہے بشرطیکہ یہ ترجیح نہ ہو۔

۱۔ زبُور 52:7;62:10;73:3-9

۲۔ امثال 11:28;23:4-5;27:24;28:20-22

۳۔ ایوب 31:24-28

II۔ امثال کی کتاب کا مُنفرد ظاہری تناسب

A۔ دولت کا ذاتی کوششوں کے تناظر میں دیکھا جانا

۱۔ سُستی اور کاہلی کی مذمت کی جاتی ہے۔امثال 6:6-11; 10:4-5,26; 12:24,27; 13:4; 15:19; 18:9; 19:15,24; 20:4,13; 21:25; 22:13; 24:30-34; 26:13-16

۲۔ سخت محنت کی حمایت کی گئی ہے۔امثال 12:11,14; 13:11

B۔ غُربت بمقابلہ امیری استعمال ہُوا ہے راستبازی بمقابلہ بدکاری کو ظاہر کرنے کیلئے۔امثال 10:1ff; 11:27-28; 13:7; 15:16-17; 28:6,19-20

C۔ حکمت (خُدا اور اُس کے کلام کو جاننا اور اِس علم میں رہنا) امیری سے بہتر ہے۔امثال 3:13-15; 8:9-11,18-21; 13:18

D۔ تنبیہہ اور ملامت

۱۔ تنبیہہ

ا۔ پڑوسی کے قرض کا ضامن (ضمانت) بننے سے خبردار رہ۔امثال 6:1-5; 11:15; 17:18; 20:16; 22:26-27; 27:13

ب۔ بُرائی کے ذرائع سے امیر ہونے سے خبردار رہ۔امثال 1:19; 10:2,15; 11:1; 13:11; 16:11; 20:10,23; 21:6; 22:16,22; 28:8

ج۔ اُدھار لینے سے خبردار رہ۔امثال 22:7

د۔ دولت کی فضُول خرچی سے خبردار رہ۔امثال 11:4

ر۔ دولت قیامت کے دن مددگار نہ ہوگی۔امثال 11:4

س۔ دولت کے بہت سے ''دوست'' ہوتے ہیں۔امثال 14:20; 19:4

۲۔ ملامت

ا۔ سخاوت کی حمایت کی گئی ہے۔امثال 11:24-26;14:31;17:5;19:17;22:9,22-23; 23:10-11;28:27

ب۔ راستبازی دولت سے بہتر ہے۔امثال 16:8;28:6,8,20-22

ج۔ ضرورت کیلئے دُعا نہ کہ فراوانی کیلئے۔امثال 30:7-9

د۔ غریبوں کو دینا خُدا کا دینا ہے۔امثال 14:31

III۔ نئے عہدنامے کے ظاہری تناسب

A۔ یسوع

۱۔ دولت ہمیں اپنے آپ اور اپنے وسائل پر خُدا اور اُس کے وسائل کے بجائے یقین کرنے کا مُنفرد دھوکا پیدا کرتی ہے۔

ا۔ متی 6:24; 13:22; 19:23

ب۔ مرقس 10:23-31

ج۔ لوُقا 12:15-21,33-34

د۔ مُکاشفہ 3:17-19

۲۔ خُدا ہماری جسمانی ضروریات کیلیئے فراہم کرے گا۔

ا۔ متی 16:19-34

ب۔ لوُقا 12:29-32

۳۔ بونا، کاٹنے سے روایت رکھتا ہے (روحانی بالخصُوص جسمانی)

ا۔ مرقس 4:24

ب۔ لوُقا 6:36-38

ج۔ متی 6:14;18:35

۴۔ توبہ دولت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

ا۔ لوُقا 19:2-10

ب۔ احبار 5:16

۵۔ معاشی استحصال کی مذمت کی جاتی ہے۔

ا۔ متی 23:25

ب۔ مرقس 12:38-40

۶۔ آخری وقت کی قیامت ہمارے دولت کے استعمال سے روایت رکھتی ہے۔ متی 25:31-46

B۔ پولُوس

ا۔ عملی خیال امثال کی طرح (کام)

ا۔ افسیوں 4:28

ب۔ پہلا تھسلنیکیوں 4:11-12

ج۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 3:8,11-12

د۔ پہلا تیمتھیس 5:8

۲۔ روحانی خیال مسیح کی طرح (چیزوں کی فضول خرچی ہو رہی ہے، قناعت کریں)

ا۔ پہلا تیمتھیس 6:6-10 (قناعت پسندی)

ب۔ فلپیوں 4:11-12 (قناعت پسندی)

ج۔ عبرانیوں 13:5 (قناعت پسندی)

د۔ پہلا تیمتھیس 6;17-19 (خُدا پر بھروسہ اور سخاوت، نہ کہ روپے پیسے پر)

ر۔ پہلا کرنتھیوں 7;30-31 (تحلیل اشیا)

IV۔ محاصل؛

A۔ دولت سے متعلقہ بائبل کی کوئی منظم الٰہیات نہیں ہے۔

B۔ یہاں کوئی بھی کامل عبارت اِس موضوع پر نہیں ہے۔ اِس لئے بصیرت مختلف عبارتوں سے اکٹھی کرنی چاہیئے ۔ دھیان رکھیں کہ اِن علیحدہ اقتباسات میں اپنے نظریات کو مت پڑھیں۔

C۔ امثال، جو کہ دانشور لوگوں (مفکرین) کی جانب سے لکھی گئی ہیں میں بائبل کی قسموں کی دوسری صورتوں کی نسبت مختلف ظاہری تناسب ہے۔ امثال قابل عمل ہیں اور انفرادی مرکزیت رکھتی ہیں۔ یہ تناسب رکھتی ہیں اور نیز دوسرے کلامون سے بھی موازنہ کرنا چاہیئے (بحوالہ یرمیاہ18;18)۔

D۔ ہمارے وقت میں یہ ضرورت ہے کہ اِس کے دولت سے متعلقہ نظریات اور مشقوں کا بائبل کی روشنی میں تجزیہ کرنا چاہیئے ۔ ہماری ترجیحات گڈ مڈ ہوجائیں گی اگر اشتراکیت یا اشتمالیت ہی ہماری رہنما ہوگی۔ کیوں اور کیسے کسی نے کامیابی حاصل کی ہے زیادہ اہم سوال ہے، بجائے اِس کے کہ کسی نے کتنا حاصل کیا ہے۔

E۔ دولت کی مجموعی فراوانی کا تناسب سچی عبادت اور ذمہ دار منتظم ہونے کے ناطے کرنا چاہیئے ۔

3:18۔ ''مجھ سے خرید لے''۔ یہ یسعیاہ 55:1-3 کا اشارہ ہوسکتا ہے جہاں خُدا کی نجات کی دعوت مفت ہے لیکن قیمت کے طور پر بیان کی گئی ہے۔

☆۔ ''سفید پوشاک''۔ دیکھیئے نوٹ 3:4 پر۔

☆۔ ''تاکہ تو اسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اُٹھائے''۔ پُرانے عہد نامے میں ننگا پن شکست، عدالت اور غربت کی علامت تھا۔

3:19۔ ''تنبیہ کرتا ہوں''۔ یونانی اصطلاح elegcho ''ظاہر کرنا اور پھر شفا یا اصلاح کرنا'' کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے(بحوالہ یوحنا 3:20 افسیوں 5:11-14)۔

☆۔ ''ملامت''۔ خُدا اسے ملامت پانا ایک نشان ہے کہ ہم اُس کے خاندان کے افراد ہیں(بحوالہ ایوب 5:17 امثال 3:12 زبور 94:12 عبرانیوں 5:11-14)۔

☆۔ ''پس سرگرم ہو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ یہ اُسی لفظ کی بُنیاد سے ہے جیسے ''گرم'' یا ''اُبلتا'' (zestos) جو 3:15-16 میں استعمال ہوا ہے۔ خُدا کو جاننا اور خدمت کرنا ایک بڑھتا ہوا جذبہ اور طرز زندگی ہے۔

☆۔ ''توبہ کر''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے۔ یہاں اِن تمام سات خطوط میں متواتر اصرار ہے کہ مسیحی نہ کہ صرف بےاعتقادوں کو توبہ کرنی چاہیئے اور بالیدگی، استحکامت اور شادمانی کیلئے مسیح کی جانب رجوع کرنا چاہیئے (بحوالہ 2:5,16,22;3:3,19)۔ توبہ ایک طرز زندگی ہے نہ کہ ایک ابتدائی عمل۔

3:20۔ ''دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں''۔ یہ ایک کامل عملی علامتی ہے ''میں دروازہ پر کھڑا ہوں اور مُسلسل کھڑا ہوں'' زمانہ حال عملی علامتی کی تقلید کے ساتھ ''اور مُسلسل کھٹکھٹاتا ہوں''۔ حالانکہ یہ کلیسیا کوئی تجدید کا لفظ نہیں پاتی، یہ بحر حال گرمجوشی سے دعوت پاتی ہے۔ یہ مسیحی بننے کیلئے دعوت نہیں ہے بلکہ اِس کے برعکس مسیح کے ساتھ ضروری رفاقت کیلئے دعوت ہے۔ یہ آیت اکثر تبلیغ کے حوالے سے سیاق وسباق کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

''دروازہ'' کا استعارہ خُوشخبری میں استعمال ہوا ہے(بحوالہ مرقس 13:28-29 لوقا 12:36) بطور مسیح کے جلد آنے کا حوالہ دینے کیلئے۔

☆۔ ''اگر کوئی میری آواز سنکر دروازہ کھولیگا''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو عملی نہ کہ یقینی عمل کا مفہوم ہے۔ دُنیا کے کئی حصوں میں، کھٹکھٹانا با کلام خُوش آمدید کے ساتھ ہوتا

ہے۔غور کریں رضا کارانہ عنصر پر؛ شخص یا کلیسیا کو ردِعمل کرنا چاہیئے اور دروازہ کھولنا چاہیئے ۔ یہ خُدا کے سب انسانوں کے ساتھ تعلقات کا عہد کا پہلو ہے۔ وہ ابتدا کرتا ہے۔ وہ ایجنڈا مقرر کرتا ہے لیکن انسانوں کو ردِعمل کرنا چاہیئے ۔ یہ بھی غور کریں کہ ردِعمل نہ صرف ابتدائی بلکہ مُسلسل ہے۔ نجات کوئی مصنوعات نہیں ہے بلکہ طرزِ زندگی کا تعلق ہے۔ اِس میں عروج وزوال ہوتے ہیں لیکن موجود رفاقت یقینی ہے۔

☆ ۔''تو میَں اسکے پاس اندر جا کر اسکے ساتھ کھانا کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ''۔ یہ صُلح کی قُربانی کا اشارہ ہے (بحوالہ احبار 3 اور 7)؛ رفاقت کا وقت جہاں خُدا علامتی طور پر دعوت دینے والے کے ساتھ کھاتا ہے۔ دیگر اِسے قیامت سے متعلقہ مسیحائی ضیافت کا حوالہ سمجھتے ہیں۔

3:21۔''میَں اسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤنگا''۔ یہ شمولیت اور قریبی رفاقت کی طاقتور شبیہ ہے۔ نئے عہدنامے میں ایمانداروں کا مسیح کے ساتھ بادشاہی کرنے کے بہت سے اشارے ہیں (بحوالہ 2:26,27 لوقا 22:30 متی 19:28 پہلا کرنتھیوں 6:2ff دُوسرا تمیتھیس 2:12 مُکاشفہ 20:4)۔ مُکاشفہ 22:5 مسیحیوں کی مسیح کے ساتھ ابدی بادشاہی کا مفہوم ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع خُدا کی سلطنت میں بادشاہی کرنا 5:10 پر۔

☆ ۔''جس طرح میَں غالب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اسکے تخت پر بیٹھ گیا''۔ یہ جاننا ایک دلچسپ بات ہے کہ یسوع پہلے ہی دُنیا پر غالب آ چُکا ہے (بحوالہ یوحنا 16:33 افسیوں 1:21-22) اور کہ وہ پہلے ہی باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے (بحوالہ افسیوں 1:20 پہلا یوحنا 2:1 اور مُکاشفہ 22:1) اور کہ وہ چاہتا ہے کہ ہم اِس فتح میں اُس کے ساتھ شامل ہوں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ یوحنا کی آخری گھڑی کی نبوت کیونکر ایشیائے کُوچک میں سات کلیسیاؤں (اور صرف سات) کو خطوں سے شروع ہوتی ہے؟

2۔ ہر خط کیونکر باب ا سے مسیح کی وضاحت سے شروع ہوتا ہے؟

3۔ یہ خطوط کیسے آج کے دور کی کلیسیا سے مطابقت رکھتے ہیں؟

4۔ آپ کیسے اِن کلیسیاؤں کو تخاطب سخت تنبیہات کی تشریح کرتے ہیں؟

5۔ تعلیم ''ایک مرتبہ نجات پانا، ہمیشہ نجات پانا'' کیسے اِن خطوط میں تنبیہات اور قائم رہنے کی بُلاہٹ سے مطابقت رکھتی ہے؟

6۔ 3:23 کیونکر نجات کا وعدہ نہیں ہے؟

7۔ اگلی ادبی اکائی کیسے سات کلیسیاؤں کو خطوط سے متعلقہ ہے؟ کیا خُدا آخری گھڑی کے ایمانداروں کو اذیتوں سے مُبرا کرے اور پہلی صدی کے ایمانداروں کو نہیں؟

مُکاشفہ 5 - 4 (Revelation 4-5)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS4
خُدا دُنیا کا مُستقبل برے کو	آسمان پر پرستش 4:1-6a	خُدا کے جلال اور برے کی رویا	آسمان کا تخت والا کمرہ 4:1-11	آسمانی پرستش
سونپتا ہے 4:1-11;5:1-5	4:6b-8;4:9-11	4:1-6a;4:6b-11;5:1-5	برہ کتاب لیتا ہے 5:1-7	4:1-6a;4:6b-11
5:6-10;5:11-14	کتاب اور برہ	5:6-10;5:11-14	برہ ہی قُدرت کے لائق ہے 5:8-14	کتاب اور برا 5:1-14
	5:1-5;5:6-10;5:11-14			

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

عبارتی بصیرت:

ا۔ یہ دونوں ابواب ادبی اکائی تشکیل دیتے ہیں: باب 4 خُدا کو بطور خالق (الوہیم کا اشارہ، خُدا بطور خالق، مہیا کرنے والا اور تمام زندگی کو قائم رکھنے والا بحوالہ زبور 104) اور باب 5 خُدا کے برے (یسوع) کو بطور مُنجی (یہواہ کا اشارہ، خُدا بطور نجات دہندہ، مُنجی اور عہد باندھنے والا خُدا، بحوالہ زبور 103) ظاہر کرتا ہے۔ وسیع ادبی سیاق و سباق سات مہروں کے کھولنے سے جاری رہتا ہے۔ بہر حال، مہریں آپ باب 6 میں شروع ہوتی ہیں اور 8:1 تک جاری رہتی ہیں۔

ب۔ باب 4 مُکاشفہ کی کتاب کا مرکزی موضوع بناتا ہے (یہواہ کی حُکمرانی اور یقینی جلال)۔ یہ دیکھا جانے والا آسمانی تخت عبرانیوں 8 اور 9 کے آسمانی خیمہ اجتماع سے مماثلت رکھتا ہے۔ یہ تصور (خُدا کا آسمانی جلال) ابتدائی یہودی پوشیدہ مذہب کی مرکزی منزل تشکیل دیتا ہے۔

ج۔ مُکاشفہ کی کتاب بُنیادی طور پر مسیح کی آمد ثانی کب اور کیسے ہوگی نہیں ہے، یہ انسانی تاریخ میں بُنیادی طور پر خُدا کی بادشاہی ہے۔ یہ دو ابواب کتاب کا بقیہ حصّہ اور اِس کا مقصد سمجھنے کیلئے ضروری ہیں۔

د۔ اِن دوابواب سے واضح ہے کہ یوحنا روحانی سچائی کو بیان کرنے کیلئے مُکاشفائی زبان استعمال کر رہا تھا۔ یوحنا تشبیہات پُرانے عہدنامے کے مُکاشفوں سے استعمال کرتا ہے خاصکر حزقیال ابواب 1 اور 10 سے، اور اِس کے ساتھ ساتھ 2:9,10 دانی ایل 14-13:7;4 اور دیگر بہت سے یہودی دلچسپی کی مُکاشفائی تحاریر کے حوالے جیسے کہ پہلا حنوک۔ اگر یہ سچ ہے تو پھر یہ نہایت نامُناسب ہے کہ مُکاشفہ کو ادبی، مُکمل تاریخی تشریحی گرفت کے حوالے کیا جائے خاصکر جب ہم اپنے دور کے واقعات ، اپنی تہذیب، اپنی جُغرافیائی صُورتحال کو قدیم مُکاشفائی کتاب کی تفصیلات میں دیتے ہیں۔ یہ کسی بھی طرح سے مفہوم نہیں ہے کہ مُکاشفہ برحق نہیں ہے۔ یہ اِس لئے نہیں ہے کہ اِس کی تشریح تاریخی بیانیہ میں کی جائے؛ ایک بہتر تشریح وتاویل کا نمونہ یسوع کی تمثیلیں ہوسکتا ہے۔

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:1-11

۱۔ ان باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہوا ہے اور جسکو مَیں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے تھا وہی فرماتا ہے کہ یہاں اوپر آجا۔ مَیں تجھے وہ باتیں دکھاؤ نگا جنکا ان باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔ ۲۔ فوراً مَیں روح میں آگیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔ ۳۔ اور جو اس پر بیٹھا تھا وہ سنگ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے اور تخت کے گرد زمرد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے۔ ۴۔ اور اس تخت کے گرد چوبیس تخت ہیں اور تختوں پر چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے ہیں اور ان کے سروں پر سونے کے تاج ہیں۔ ۵۔ اور اس تخت میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوتی ہیں اور اس تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں یہ خدا کی سات روحیں ہیں۔ ۶۔ اور اس تخت کے سامنے گویا شیشہ کا سمندر بلور کی مانند ہے اور تخت کے بیچ میں اور تخت کے گردا گرد چار جاندار ہیں جنکے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔ ۷۔ پہلا جاندار ببر کی مانند ہے اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا ہے اور چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے۔ ۸۔ اور ان چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہیں اور چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں اور رات دن بغیر آرام لئے یہ کہتے رہتے ہیں کہ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ خداوند خدا قادرِ مطلق جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے۔ ۹۔ اور جب وہ جاندار اسکی تمجید اور عزت اور شکر گذاری کرینگے جو تخت پر بیٹھا ہے اور ابدالآباد زندہ رہیگا۔ ۱۰۔ تو وہ چوبیس بزرگ اس کے سامنے جو تخت پر بیٹھا ہے گر پڑینگے اور اسکو سجدہ کرینگے جو ابدالآباد زندہ رہیگا اور اپنے تاج یہ کہتے ہوئے اس کے تخت کے سامنے ڈال دینگے کہ ۱۱۔ اے ہمارے خداوند اور خدا تو ہی تمجید اور عزت اور قدرت کے لائق ہے کیونکہ تو نے سب چیزیں پیدا کی ہیں اور وہ تیری مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں۔

4:1۔ NASB, NKJV ''ان باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی''
NRSV ''اِن کے بعد میں نے دیکھا''
TEV ''اِس موقع پر میں ایک اور رویا دیکھی''
NJB ''پھر، میں نے رویا میں دیکھا''

گرائمر کی رُو سے کُلیہ قدرے فرق کے ساتھ 7:1,9;15:5;18:1 اور مُمکنہ طور پر 19:1 میں بھی پایا جاتا ہے۔ یہ رویا کا ایک تسلسل ہے۔ بہت سے پُرانے عہدنامے کی نبیوں کی رویا عہد کے اعتبار سے مشرُوط تھیں جو اسرائیل کے ساتھ خُدا کے عہد کے ''اگر۔۔۔ پھر'' کے زور کے ساتھ تھیں۔ اسرائیل کا موجودہ ایمان اُن کے مُستقبل کی قسمت کا تعین کرتا ہے۔ یہ یوحنا کی مُکاشفہ میں رویا کے بارے میں بھی حقیقت ہے۔

☆۔ ''آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہوا ہے''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ دروازہ الوہیت نے کھولا تھا (مجہول صوت) اور کھُلا ہوا ہے (کامل زمانہ)۔ یہ خُدا کا اپنے بارے میں انسانوں پر مُکاشفہ کو بیان کرنے کا ایک اور انداز ہے۔ یہ 19:11 حزقیال 1:1 متی 3:16 یوحنا 1:51 اور اعمال 56-7:55 سے بہت ملتا جُلتا ہے۔ لفظ آسمان یوحنا کی تحاریر میں کوئی 50 سے زائد مرتبہ استعمال ہوا ہے اور ہمیشہ واحد صُورت میں ہے ماسوائے ایک مرتبہ 12:12 میں۔

☆۔''اور جسکو مَیں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے تھا''۔نرسنگے کی سی آواز کا ذکر 1:10 میں ہے(دیکھیئے نوٹ)۔پیشتر یہ یسوع کے بات کرنے کا مفہوم تھا لیکن چونکہ ابواب 4 اور 5 ادبی اکائی ہیں اور یسوع کا تعارف 5:5,9-10,12,13 تک نہیں کروایا جاتا، یہ ممکنہ طور پر ظہور ہونے والے فرشتے کا حوالہ ہے(مُکاشفائی مواد کی بڑی خصُوصیت)۔فرشتے کی آواز اور نرسنگے کا بجنا پولوس کی بیان کردہ آمدِ ثانی سے متعلقہ ہے(بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:16)۔

☆۔''۔مَیں تجھے وہ باتیں دکھاؤنگا جنکا ان باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے''۔یہ فقرہ دانی ایل 2:29,45 کا اشارہ ہوسکتا ہے۔اگر ایسا ہے تو یہ تاریخی واقعات کا ایک تسلسل میں حوالہ ہے نہ کہ بعد کی باتوں کا۔مُکاشفہ پہلی صدی کی باتیں نہ ہیں اور نہ ہی بعد کی کسی صدی کی باتیں ہیں بلکہ وہ باتیں:

ا۔ جو ہر دور میں واقع ہوتی ہیں

۲۔ مسیح کی پہلی آمد اور اُس کی آمدِ ثانی کے درمیان سارے عرصے کی عکاسی کرتی ہیں۔

4:2۔''فوراً مَیں روح میں آ گیا''۔یوحنا کا بطور روح میں آنے کا ذکر 1:10;17:3 اور 21:10 میں کیا گیا ہے۔یہ اُس سے ملتا جُلتا ہے جو حزقیال کے ساتھ حزقیال 11:1;8:1-4 میں؛ یسوع کے ساتھ متی 4:8 میں؛ فلپُس کے ساتھ اعمال 8:39-40 میں اور پولوس کے ساتھ دُوسرا کرنتھیوں 12:1-2 میں ہوا۔آیا یہ رُوحانی وجد ہے یا جسمانی تبادلہ یہ نامعلوم ہے۔

☆۔''اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اس تخت پر کوئی بیٹھا ہے''۔اصطلاح''تخت''کوئی 47 مرتبہ اس کتاب میں استعمال ہوا ہے۔خُدا کی بادشاہی اِس آسمانی رویا کا مرکزی مقصد ہے(ابواب 4 اور 5)۔تخت ایک علامتی مُکاشفائی انداز ہے یہ ظاہر کرنے کا کہ یہواہ تاریخ کی سب چیزوں پر قادر ہے۔خُدا روحانی، ابدی، شخصی روح ہے۔وہ تخت پر نہیں بیٹھتا! رویا اور مُکاشفوں کی قسم کا ایک مقصد خُدا کی معرفت اور بعد کی باتوں پر اختیار ہے۔تمام تاریخ جانی جانے والی اور بامقصد ہے(telos بحوالہ متی 24:14 پہلا کرنتھیوں 15:24-28)۔تخت کو بطور''رکھا''بیان کیا گیا ہے۔یہ غیر کامل زمانہ کے فو مطلب ہو سکتے ہیں:(1) یہ ہمیشہ سے رکھا تھا یا(2) یہ ابھی رکھا گیا تھا۔یہ دانی ایل 7:9''تخت رکھے تھے''کا اشارہ ہوسکتا ہے۔

4:3۔'' اور جو اس پر بیٹھا تھا وہ سنگ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے''۔یوحنا خُدا کی شکل وصُورت کو بیان نہیں کرنے جارہا کیونکہ یہودیوں کے خیال میں یہ نہایت نامُناسب تھا(بحوالہ خروج 33:17-23 یسعیاہ 6:5)۔لیکن وہ خُدا کے جلال کو تین بیش قیمت پتھروں کے رنگوں میں بیان کرے گا۔پتھروں کا استعمال حزقیال 28:13 میں بھی آسمانی (خُدا کے باغ) شبیہوں کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

☆۔''اور تخت کے گرد زمرد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے''۔زمرد سردار کاہن کے دسترخوان پر یہوداہ کے لئے ایک پتھر تھا۔دھنک کی تاکید عُمدگی سے جوڑی گئی ہے لیکن اِس کے دو اہم مفرُوضے ہیں:(1) کُچھ اِسے پیدائش 9:16 کے اشارے کے طور دیکھتے ہیں جہاں دھنک خُدا کے عہد کی حفاظت کی علامت ہے اور نشان کہ طوفان ختم ہو گیا ہے؛ عدالت کے درمیان وعدہ اور رحم تھا؛(2) دیگر اِس کی مُناسبت حزقیال 1:28 سے دیتے ہیں یعنی یہواہ کے جلال کی علامت۔آیا دھنک عدالت کا نشان ہے یا عہد کا؛ یہ نامعلوم ہے، لیکن یہ یقیناً ایک غیر معمول دھنک تھی کیونکہ اِس کا رنگ سبز اور یہ محض عام روشنی کا منعکس ہونا نہ تھا۔

4:4۔''اور اس تخت کے گرد چوبیس تخت ہیں''۔چوبیس تختوں کا سبب باعث تنازع رہا ہے:

ا۔ کُچھ اِسے پہلا تواریخ 24:7-19 میں داؤد کا قائم کردہ ہارون کی کہانت کی ترتیب سے جوڑتے ہیں۔

۲۔ دیگر اِسے آسمانی کونسل کے اشارہ کے طور پر دیکھتے ہیں جس کا ذکر پہلا سلاطین 22:19 یسعیاہ 24:23 دانی ایل 7:9-10,26 میں کیا گیا ہے۔

۳۔ پھر بھی کُچھ اِسے اسرائیل کے بارہ قبیلوں اور بارہ رسولوں کے مرکب کے طور پر دیکھتے ہیں جو خُدا کے مُکمل لوگوں کی علامت ہے(بحوالہ 21:12,14)

☆۔ ''چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے ہیں''۔اِن بُزرگوں کی شناخت کے بارے میں بھی بہت بحث رہی ہے۔اِس کے دواہم مفرُوضے ہیں:

ا۔ وہ ایمانداروں کی نُمائندگی کرتے ہیں۔

ا۔ جو سفید پوشاک میں دکھائی دیتے ہیں(بحوالہ پہلا کُرنتھیوں 9:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:19 دُوسرا تمیتھیس 4:8 یشوع 1:12 پہلا پطرس 5:4)۔

ب۔ فرشتوں کا کبھی بھی تاج پہنے اور تخت پر بیٹھے نہیں بتایا گیا(بحوالہ آیات 4,10)۔

ج۔ وہ فہرست میں ہیں جس میں بالخصُوص فرشتے شامل ہیں(بحوالہ 5:11)۔

د۔ 5:9-10 ولگیٹ میں،پشیتہ اور بعد کے ٹیکسٹس ریسپپٹس میں بُزرگ شامل ہیں۔

۲۔ وہ نُمائندگی کرتے ہیں:

ا۔ فرشتے سفید پوشاک پہنتے ہیں(بحوالہ متی 28:3 یوحنا 20:12 مرقس 16:5 اعمال 1:10 مُکاشفہ 15:6 اور دانی ایل 10:5,6)۔

ب۔ اِن بُزرگوں کی شناخت ہمیشہ جاندار مخلوقات کے ساتھ کی گئی ہے جیسے 5:11,14 میں جو بظاہر فرشتوں کی تین مختلف ترتیبوں کا اندراج ہے

ج۔ اُن میں سے ایک بُزرگ ظاہر ہونے والے فرشتے کا کردار ادا کرتا ہے(بحوالہ 5:5)۔

د۔ یسعیاہ 24:23 میں خُدا کی آسمانی کونسل کے فرشتے ''بُزرگ'' کہلاتے ہیں۔

☆۔ ''سونے کے تاج''۔کلامِ مُقدس میں کہیں بھی فرشتوں کا تاج پہننے کا ذکر نہیں ہے(حتیٰ کہ دانی ایل 10 میں قوی فرشتے کا بھی نہیں)۔9:7 میں شیطانی ٹڈیاں سونے کے تاج نُما کُچھ ایسی ہی چیز پہنے کا ذکر ہے۔

4:5۔ ''اور اس تخت میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوتی ہیں''۔یہ خروج 19:16-19 سے مماثلت رکھتا ہے جو طبعی مظہر قُدرت کو بیان کرتا ہے جو کوہ سینا پر خُدا کی موجودگی کے گرد تھی۔یہ فقرے خُدا کی موجودگی کا اشارہ کرتے ہیں(بحوالہ 11:19) یا اُس کی عدالت کا(بحوالہ 8:5;16:18)۔

☆۔ '' آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں''۔یہ سات علیحدہ چراغوں(شمعوں) کے طور ظاہر ہوتے ہیں نہ کہ سات فتیلوں کے ساتھ ایک پیالہ(بحوالہ خروج 25:37 زکریاہ 4:2)۔وہ ایک طرح سے دیگر تمام ''ساتوں'' سے مُماثلت رکھتے ہیں جو خُدا کی نہایت موجودگی کا حوالہ ہیں۔

☆۔ ''یہ خدا کی سات روحیں ہیں''۔یہی فقرہ 1:4;3:1 اور 5:6 میں استعمال ہوا ہے۔اِس کی اکثر تشریح 1:4 کی بُنیاد پر بطور روح القدس کا حوالہ کی جاتی ہے لیکن کوئی بھی دُوسرا حوالہ اِس تشریح کی تصدیق نہیں کرتا۔۔یہ فقرہ بظاہر سات کلیسیاؤں(سات ستارے،3:1؛سات چراغ،4:5) کے مساوی ہے یا برے کی قوتوں سے (5:6)۔

4:6۔ ''شیشہ کا سمندر''۔اِس فقرے کے بارے میں بہت سے مفرُوضے ہیں:

ا۔ یہ مقدس میں طشت کا حوالہ ہے(بحوالہ پہلا سلاطین 7:23 دُوسرا تواریخ 4:2-6)

۲۔ یہ خروج 24:9-10 میں پائے جانے والے شیشے کے سمندر کے نظریہ سے متعلقہ ہے

۳۔ یہ حزقیال 1:22,26;10:1 میں خُدا کے تخت کے رتھ کا حصّہ ہے

۴۔ یہ خُدا کی پاکیزگی سے علیحدگی کی علامت ہے(بحوالہ 15:3)

یہ سمندر مُکاشفہ 21:1 میں ہٹادیا جاتا ہے یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ انسانوں کے گُناہ(بحوالہ پیدائش 3) کی لعنت اور علیحدگی ہٹادی گئی ہے۔

☆ ۔’’چار جاندار ہیں‘‘ ۔اِن جانداروں کوآیات 6-8 میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ حزقیال 10-1:5 1 اور 17-1:10 کے فرشتہ اور یسعیاہ 6:2,3 کے فرشتہ کا مرکب ہے۔ پروں کی تعداد اور چہرے متفرق ہیں لیکن یہ اُن جانداروں کی مکمل تصویر ہے جو خُدا کے تخت کے گرد ہیں (بحوالہ 4:6,8,9;5:6,8,11,14;6:1,3,5,7;7:11; 14:3;15:7;19:4)۔

☆ ۔’’جنکے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں‘‘ ۔ یہ چار چہروں میں سے ہر ایک کی آنکھوں کا حوالہ ہوسکتا ہے یا یہ خُدا کی قُدرت کا بائبل کا استعارہ ہوسکتا ہے (بحوالہ آیت 8 حزقیال 1:18;10:12)۔

4:7۔’’ببر۔۔۔بچھڑے۔۔۔انسان۔۔۔عقاب‘‘ ۔ یہ حزقیال 1:6,10 کا واضح اشارہ ہے۔ ربیّوں کے مواد میں اِن کا اندراج خُدا کی مخلُوقات کی مختلف ترتیبوں میں سے مضبوط ترین کا ہے۔ ارینس (202-120 عیسوی) اِن چار مختلف چہروں کو چار انجیل نویسوں کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے (کلیسیائی روایت بالآخر یوحنا، عقاب؛ لوقا، انسان؛ مرقس، بیل؛ متی، ببر پر متفق ہوتی ہے) لیکن یہ نہایت تصوراتی اور استعاراتی ہے۔ یہ جاندار علامتی ہیں نہ کہ لُغوی۔

4:8۔’’قدوس۔۔۔قدوس۔۔۔قدوس‘‘ ۔ یہ جاندار یسعیاہ 6:2,3 میں سرافیم کے گیت کو دہرا رہے ہیں۔ یہ بہت سی حمدوں میں سے پہلی ہے جو مُکاشفہ کی کتاب میں پائی جاتی ہیں (بحوالہ 4:8,11;5:9-10,12,13;7:12;11:17-18;12:10-12;15:3-4;16:5-7;18:2-8;19:1-3,7-7)۔ اکثر حمدیں رویا کی تشریح کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ ایک اور علامت، شیشے کے سمندر کی مانند، یہ خُدا کی واضح پاکیزگی کی عبرانی برتری کے طور پر کام کرتی ہے۔

☆ ۔’’خداوند خدا قادرِ مطلق‘‘ ۔ یہ خُدا کے پُرانے عہد نامے کے تین القابات تھے (بحوالہ 1:8): (1) خُداوند = یہواہ (بحوالہ خروج 3:14 زبور 103)؛ (2) خُدا = الوہیم (بحوالہ زبور 104)؛ اور (3) قادرِ مُطلق = ال شدائی El Shaddai، خُدا کے لئے سربراہانہ نام (بحوالہ خروج 6:3)۔

☆ ۔’’جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے‘‘ ۔ یہ فقرہ ایک مُسلسل لقب ہے (بحوالہ 1:4;4:8؛ دیکھیئے مُکمل نوٹ 1:4 پر)۔ یہ خُدا کے عہد کے نام یہواہ کا کھیل ہے جو فعل ’’ہونا‘‘ سے نکلا ہے۔ یہی موضوع آیات 9 اور 10 کے فقرے ’’اور ابد الآباد زندہ رہے گا‘‘ میں دہرایا گیا ہے (بحوالہ 10:6;15:7)۔

4:9-11۔ یہ یونانی میں ایک فقرہ ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ واضح سجدے کے لائق صرف وہی ہے جو تخت پر بیٹھا ہے اور ہمیشہ سے ہمیشہ تک زندہ رہتا ہے (بحوالہ زبور 47)۔ یہ آسمانی کونسل کہلانے والے فرشتوں کا اشارہ ہوسکتا ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 22:19 ایوب 1:6 دانی ایل 7:10)۔

4:9۔’’اور جب وہ جاندار‘‘ ۔ اِن فرشتانہ جانداروں کا ذکر اکثر کتاب میں کیا گیا ہے (بحوالہ 5:6,8,14;6:1;7:11;14:3;15:7;19:4)۔

4:11۔’’تو نے ہی سب چیزیں پیدا کیں‘‘ ۔ بُزرگ اور جاندار خُدا کی بطور خالق، مالک اور سب چیزوں کے مہیا کرنے والے کے تمجید کرتے ہیں۔ یہ نام الوہیم کی الہیاتی تاکید ہے (بحوالہ پیدائش 1 ایوب 41-38 زبور 104)۔ یہ باب خُدا کے کاموں کو بیان کرنے کے لئے اُس کے دو زیادہ استعمال ہونے والے ناموں کے الہیاتی مطالب استعمال کرتا ہے۔ نئے عہد نامے کا ترقی پذیر مُکاشفہ اِسے واضح کرتا ہے کہ یسوع باپ کی تخلیق کا وسیلہ تھا (بحوالہ یوحنا 1:3 پہلا کرنتھیوں 8:6 کُلسیوں 1:16 اور عبرانیوں 1:2)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:1-5

۱۔ اور جو تخت پر بیٹھا تھا مَیں نے اس کے دہنے ہاتھ میں ایک کتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لکھی ہوئی تھی اور اسے سات مہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔ ۲۔ پھر مَیں نے ایک زور

آور فرشتہ کو بلند آواز سے یہ منادی کرتے دیکھا کہ کون اس کتاب کو کھولنے اور اسکی مہریں توڑنے کے لائق ہے؟ ۳۔ اور کوئی شخص پر یا زمین کے نیچے اس کتاب کو کھولنے یا اس پر نظر کرنے کے قابل نہ نکلا۔ ۴۔ اور مَیں اس بات پر زار زار رونے لگا کہ کوئی اس کتاب کو کھولنے یا اس پر نظر کرنے کے لائق نہ نکلا۔ ۵۔ تب ان بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا رومت دیکھ یہوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر جو داؤد کی اصل ہے اس کتاب اور اسکی ساتوں مہروں کو کھولنے کے لئے غالب آیا۔

5:1۔''اور جو تخت پر بیٹھا تھا مَیں نے اس کے دہنے ہاتھ میں دیکھی''۔ اِس فقرہ کا بہتر ترجمہ ''اُس کے دہنے ہاتھ پر'' ہوسکتا ہے۔ یہ تصور نہیں ہے کہ خُدا نے مضبوطی سے اُس کتاب کو پکڑا ہوا تھا بلکہ یہ کہ اُس نے کتاب پکڑی ہوئی تھی کہ کوئی لے اور کھولے۔ فقرہ ''اُس کے دہنے ہاتھ میں'' خُدا کی قُدرت اور اختیار کو بیان کرنے کیلئے بائبل کا استعارہ ہے۔ خُدا کا جسمانی بدن نہیں ہے۔ وہ روحانی وجود ہے (بحوالہ یوحنا 4:24)، بنا تخلیق کردہ اور ابدی۔

☆۔''کتاب''۔ یونانی اصطلاح "biblion" ہے جو بعد میں کوڈکس (کتاب) کے حوالے کے لئے استعمال ہونے لگی۔ بہت سے تبصرہ نگار متفق ہیں کہ کتابیں دُوسری صدی سے قبل تک وجود میں نہ آئی تھیں ہس یہاں جس کا ذکرہ ہے وہ نُسخہ ہے۔ اِس کتاب کے معانی کے حوالے سے بہت سے مفرُ وضے ہیں:

۱۔ مُکاشفہ 10:8-11 اور حزقیال 2:8-10 میں پائی جانے والی سوگ کی کتاب

۲۔ کتاب جو لوگ پڑھنا نہیں چاہتے کیونکہ خُدا نے اُنہیں رُوحانی طور اندھا کر دیا تھا (بحوالہ یسعیاہ 29:11 رومیوں 11:8-10,25)۔

۳۔ آخری گھڑی کے واقعات (بحوالہ دانی ایل 8:26)۔

۴۔ رومی آخری وصیت یا عہد، جو روایتی طور سات مہروں سے بند کر دیا گیا تھا

۵۔ کتاب حیات (بحوالہ دانی ایل 7:10;12:1) جس کا ذکر اکثر مُکاشفہ کی کتاب میں ہے (بحوالہ 3:5;17:8;20:12,15)

۶۔ پُرانا عہد نامہ (بحوالہ کُلسیوں 2:14 افسیوں 2:15)

۷۔ پہلا حنوک 81:1,2 کے آسمانی جدول

میرے خیال میں نمبر ۱، نمبر ۲ اور نمبر ۳ کے پہلو زیادہ موزوں ہیں۔ کتاب انسانوں کی قسمت اور خُدا کے تاریخ کے عروج بارے ہے۔

5:2۔''پھر مَیں نے ایک زور آور فرشتہ دیکھا''۔ کُچھ علم صرف کے حوالے سے نام جبرائیل کے ساتھ تعلق دیکھتے ہیں جس کا مطلب ''خُدا کا زور آور'' ہے۔ ایک اور زور آور فرشتے کا ذکر 10:1 اور 18:21 میں ہے۔

☆۔''کو بلند آواز سے یہ منادی کرتے دیکھا''۔ وہ سب جانداروں سے مُخاطب تھا۔

☆۔''کہ کون اس کتاب کو کھولنے اور اسکی مہریں توڑنے کے لائق ہے''۔ اصطلاح لائق ایک تجارتی اصطلاح ہے جو پیمانے کے استعمال سے متعلقہ ہے۔ اِس کا مطلب ''جو مطابقت رکھتا ہے'' سے ہے کوئی چیز ترازو کے ایک پلڑے میں ڈالی جائے اور جو دُوسرے میں ڈالی جائے وہ دونوں برابر ہونگی۔ یہ مثبت یا منفی انداز میں استعمال ہوسکتا ہے۔

5:3۔''اور کوئی شخص پر یا زمین کے نیچے اس کتاب کو کھولنے یا اس پر نظر کرنے کے قابل نہ نکلا''۔ یہ فرشتوں یا انسانوں کی خُدا کی مرضی کو پُورا کرنے کی مُکمل نا اہلیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بغاوت نے اُن سب کو مُتاثر کیا تھا۔ جاندار خُود اپنی مدد نہیں کر سکتے۔ کوئی بھی لائق نہیں۔

5:4۔''اور مَیں اس بات پر زار زار رونے لگا''۔ یہ ایک غیر کامل زمانے کا فعل ہے جو کسی عمل کا شروع یا ماضی کے وقت کے دہرائے گئے عمل کا اشارہ ہے۔ اِس کا مطلب با آواز بُلند گریہ وزاری ہے جو قرون مشرق کی خصُوصیت تھی۔

5:5۔ ''تب ان بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا''۔ یہاں ہم ایک بُزرگ کو فرشتوں کے ترجمان کے طور کرادارادا کرتے دیکھتے ہیں جیسا کہ دانی ایل کی کتاب میں ہے۔

☆۔ ''رومت''۔ یہ ایک زمانہ حال صیغہ امر منفی صفت فعلی کے ساتھ ہے جس کا اکثر مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔

☆۔ ''یہوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر''۔ یہ پیدائش 49:9-10 کا اشارہ ہے۔ مسیحا فاتح ببر (بادشاہ) ہے جو یہوداہ کے قبیلے سے تھا۔

☆۔ ''جو داؤد کی اصل ہے''۔ یہ دُوسرا سیموئیل 7 اور خاصکر یسعیاہ 11:1-10 کا اشارہ ہے۔ یہ شاہی داؤد کے گھرانے سے مسیحا کا تصور یرمیاہ 23:5;33:5 اور مُکاشفہ 22:16 میں پایا جاتا ہے۔

☆۔ ''غالب آیا''۔ یہ ایک مضارع عملی علامتی ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ وہ ایک تکمیل شُدہ حقیقت تھی (یعنی کلوری اور خالی قبر)۔ غور کریں کہ ببر اپنی قوت سے غالب نہیں آنے والا بلکہ اپنی قُربانی سے (بحوالہ آیت 6)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:6-10

۶۔ اور مَیں نے اس تخت اور چاروں جانداروں اور ان بزرگوں کے بیچ میں گویا ذبح کیا ہوا ایک برہ کھڑا دیکھا اسکے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں یہ خدا کی ساتوں روحیں ہیں۔ جو تمام روی زمین پر بھیجی گئی ہیں۔ ۷۔ اس نے آکر تخت پر بیٹھے ہوئے کے دہنے ہاتھ سے اس کتاب کو لے لیا۔ ۸۔ جب اس نے کتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اس برہ کے سامنے گر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عود سے بھرے ہوئے پیالے تھے یہ مقدسوں کی دعائیں ہیں۔ ۹۔ اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تو ہی اس کتاب کو لینے اور اسکی مہریں کھولنے کے لائق ہے کیونکہ تو نے ہی ذبح ہو کر اپنے خون سے ہر ایک قبیلہ اور اہل زبان اور امت اور قوم میں سے خدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا۔ ۱۰۔ اور انکو ہمارے خدا کے لئے ایک بادشاہی اور کاہن بنا دیا اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں۔

5:6۔ ''ایک برہ کھڑا دیکھا''۔ یہ قُربانی کے برے کا تصور (چھوٹا برہ، arnion) یسوع مسیح کے غالب آنے کے کفارے اور جی اُٹھنے کو ظاہر کرتا ہے۔ برے کا ذکر مُکاشفہ کی پوری کتاب میں کیا گیا ہے (بحوالہ 5:6,8,12,13;6:1,16;7:9,10,14,17;12:11;13:8;14:1,4,10;15:3;17:14;19:7,9;21:9, 14,22,23,27;22:1,3)۔ قُربانی کا استعارہ درج ذیل سے ہے:

۱۔ فسح کا برہ
۲۔ بروں میں سے ایک جس کی قُربانی روزانہ صُبح اور شام کی جاتی تھی (مُسلسل)۔
۳۔ یسعیاہ 53:7 یا یوحنا 1:7,29 کا ذبح کیا ہوا برہ

☆۔ ''گویا ذبح کیا ہوا''۔ وہ مر گیا تھا لیکن اب زندہ ہے۔ سمندری حیوان کی نقل مسیحا کا جی اُٹھنا (بحوالہ 13:3)۔

☆۔ ''اسکے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں''۔ یہ پہلی اصطلاح قُدرت اور طاقت کا حوالہ ہے (بحوالہ خروج 27:2;29:12 استثنا 33:17 دُوسرا تواریخ 18:10 زبور 112:9;132:17 یرمیاہ 48:25 حزقیال 29:21 زکریاہ 1:18-21)۔ دُوسری اصطلاح خُدا کے مظہر قُدرت کا حوالہ ہے (بحوالہ 4:6,8 حزقیال 1:18;10:12 زکریاہ 3:9 اور 4:10)۔ الہیاتی تصور میں یہ علامتی پن دانی ایل 7:13-14 سے مماثلت رکھتا ہے۔

☆۔ ''یہ خدا کی سات روحیں ہیں''۔ دیکھئیے نوٹ 4:5 پر۔

5:8۔''جب اس نے کتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اس برہ کے سامنے گر پڑے''۔ یہ برے اور اُس کے ساتھ ساتھ خُدا کو سجدہ کرنے کو ظاہر کرتا ہے(بحوالہ آیت 13) جو مُکاشفہ میں مرکزی موضوع ہے۔

☆۔''اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عود سے بھرے ہوئے پیالے تھے یہ مقدسوں کی دعائیں ہیں''۔ بین ال بائبل یہودی مواد میں خُدا کی دُعاؤں کے فرشتے باقاعدہ رکھوالے تھے(بحوالہ طوبیاہ 12:15 تیسرا باروک 11)۔خُوشبوؤں کے ساتھ دُعا کا تصور کئی مرتبہ کلام مُقدس میں استعمال ہوا ہے(بحوالہ 4-8:3زبور 141:2 لوقا 1:10)۔

☆۔''مقدسوں''۔حالانکہ لفظ''کلیسیا''باب 3 کے بعد نمُودار نہیں ہوتا،''مُقدسوں'' کا نظریہ پُوری کتاب میں جاری رہتا ہے اور یہ خُدا کے لوگوں کا حوالہ ہونا چاہیئے۔ایمانداروں کا تصور بطور''مُقدسین''مُکاشفہ میں عام ہے(بحوالہ 8:3-4;11:18;13:7,10;14:12;16:6;17:6;18:20,24;19:8 اور 20:9)۔

خصُوصی موضوع:مُقدسین

یہ عبرانی لفظ کا داش kadash کے مساوی یونانی ہے۔جس کا بُنیادی مطلب کسی شخص، چیز یا جگہ کو مکمل طور پر یہواہ کے استعمال کیلئے وقف کرنا ہے۔یہ انگریزی نظریئے''مُقدس'' کو ظاہر کرتا ہے۔یہواہ انسانیت سے اپنی ساخت (ابدی نہ بنائی گئی رُوح) اور اپنے کردار (اخلاقی کاملیت) کی بنا الگ ہے۔وہ ایک ایسا پیمانہ ہے جس سے ہر کسی کا انصاف کیا جاتا ہے اور ماپا جاتا ہے۔وہ پاک وافضل اور ہر طرح سے پاک وبرتر ہے۔

خُدا نے انسانوں کو صحبت کیلئے بنایا تھا مگر موروُثی گُناہ (پیدائش 3) نے گُناہ آلودہ انسان اور خُدائے پاک کے درمیان تعلقاتی اور اخلاقی رُکاوٹ پیدا کردی۔خُداوند اپنی ہوشمند تخلیق کو بحالی کیلئے چُنتا ہے۔اِس لئے وہ اپنے لوگوں کو بُلاتا ہے کہ وہ پاک بنیں۔(بحوالہ احبار 11:44;19:2;20:7,26;21:8)۔یہواہ کے ساتھ ایمان کے تعلق سے اُس کے لوگ اُس میں اپنی عہد بندی کی حیثیت کی بنا پر پاک بنتے ہیں مگر وہ اِس کیلئے بھی بُلائے جاتے ہیں کہ پاکیزہ زندگی بسر کریں(بحوالہ متی 5:48)۔

یہ پاکیزگی کی زندگی ممکن ہے کیونکہ ایمانداروں کی قُبولیت ہوتے ہے اور معافی ہوتی ہے مسیح کی زندگی اور کام سے اور اُن کے دلوں اور دماغ میں رُوح القُدس کی موجودگی سے۔ اِس سے درج ذیل خلاف قیاس صُورتحال پیدا ہوتی ہے:

اُ۔ مسیح سے منسوب راستبازی کے وسیلے سے پاک بننا

۲۔ پاک زندگی بسر کرنے کیلئے بُلائے جانا رُوح کی موجودگی کے وسیلے سے

ایماندار''مُقدسین''(hagioi) ہیں۔کیونکہ ہماری زندگیوں میں درج ذیل کی موجودگی سے:(1)خُدائے پاک (باپ) کی مرضی ہونے کی وجہ سے (2) پاک بیٹید رج ذیل کی موجودگی سے:(1)خُدائے پاک (باپ) کی مرضی ہونے کی وجہ سے (2) پاک بیٹے
یسوع) کے کام کی بدولت (3) رُوح القُدس کی موجودگی

نیا عہد نامہ ہمیشہ مُقدسین کا جمع کے طور حوالہ دیتا ہے(ماسوائے ایک مرتبہ فلپیوں 4:12 میں مگر وہاں بھی عبارت اِس کا مطلب جمع کا ہی دیتی ہے)۔نجات پانا، ایک خاندان، ایک بدن، ایک عمارت کا حصہَ بننا ہے! بائبل پر ایمان ذاتی قبُولیت سے شروع ہوتا ہے مگر جاری باہمی شراکت سے ہوتا ہے۔ہم میں سے ہر ایک کو(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:11) مسیح کے بدن۔کلیسیا(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7) کی صحت، بڑھنے اور خیروعافیت کی نعمتیں ملی ہیں۔ہمیں نجات ملی ہے خدمت کیلئے! پاکیزگی ایک خاندانی خصُوصیت ہے!

5:9۔''اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے''۔پُرانے عہد نامے میں نیا گیت کے بہت سے اشارے ہیں(بحوالہ زبور 33:3;40:3;98:1;144:9;149:1 اور یسعیاہ 42:10)۔پُرانے عہد نامے کے ہر اہم واقعہ پر خُدا کے لوگوں کی خُدا کے کام کی تمجید کے لئے حوصلہ افزائی کی جاتی تھی۔یہ سب ایمانداروں کے لئے مسیحا کے کفارے کے کام اور مسیحا میں خُدا کا خُود اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے بارے میں واضح گیت ہے(بحوالہ آیات 9,12,13;14:3)۔

☆۔ ’’کہ تو ہی اس کتاب کو لینے اور اسکی مہریں کھولنے کے لائق ہے‘‘۔ یہ نیا گیت (آیات 9-10) برے کے لائق ہونے کا پانچ طرفی بیانیہ ہے۔

ا۔ کفارے کی موت (بحوالہ 5:6,9,12;13:8 پہلا پطرس 1:18-19)۔

۲۔ کفارے کا مول ادا کیا گیا (بحوالہ 5:9;14:3-4 مرقس 10:45 پہلا کرنتھیوں 6:19-20;7:23 پہلا تمیتھیس 2:6)۔

۳۔ ہر قوم میں سے لوگوں کو خرید لیا (بحوالہ 5:9;7:9;14:6)۔

۴۔ ایمانداروں کو کاہنوں کا شاہی فرقہ بنا دیا (بحوالہ 1:6;5:10)۔

۵۔ وہ اُس کے ساتھ بادشاہی کریں گے (بحوالہ 3:21;5:10;20:4)۔

☆۔ ’’ہر ایک قبیلہ اور اہل زبان اور امت اور قوم میں سے‘‘۔ یہ عالمگیریت کیلئے مُسلسل استعارہ ہے (بحوالہ 7:9;11:9;13:7;14:6)۔

☆۔ ’’خدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا‘‘۔ یہ یقیناً خُدا کے برے کے فاتحانہ کفارے کا حوالہ ہے۔ یہ گُناہوں کے کفارے کیلئے یسوع کا تصور مُکاشفہ میں مرکزی ہے (بحوالہ 1:5;5:9,12;7:14;12:11;13:8;14:4;15:3;19:7;21:9,23;22:3) اور پورے نئے عہدنامے میں بھی (بحوالہ متی 20:28;26:28 مرقس 10:45 رومیوں 3:24-25 پہلا کرنتھیوں 6:20;7:23 دُوسرا کرنتھیوں 5:21 گلتیوں 3:13;4:5 افسیوں 1:7 فلپیوں 2:8 پہلا تمیتھیس 2:6 طیطس 2:14 عبرانیوں 9:28 اور پہلا پطرس 1:8-10)۔

خصُوصی موضوع: چھٹکارا/ کفارہ

1۔ پُرانا عہدنامہ

A۔ یہاں بُنیادی طور دو عبرانی شرعی اصطلاحات ہیں جو اِس تصور کو بہم پہنچاتے ہیں:

i۔ گال Gaal جس کا بُنیادی مطلب مُول دیکر ’’آزاد کرانا‘‘ ہے۔ اصطلاح go'el کی صُورت اِس تصور شخصی درمیانی، اکثر خاندانی فرد، میں اضافہ کرتی ہے (یعنی رشتہ دار کفارہ دینے والا)۔

حق کا یہ ثقافتی پہلو کہ کوئی چیز واپس خریدنا، کوئی مویشی، کوئی زمین (بحوالہ احبار 25,27)، کوئی رشتہ دار (بحوالہ رُوت 4:15 یسعیاہ 29:22) کا تبادلہ الہیاتی طور پر یہواہ کا بنی اسرائیل قوم کو مصر سے رہائی سے ہوتا ہے (بحوالہ خُروج 6:6;15:13 زبُور 74:2;77:15 یرمیاہ 31:11)۔ وہ ’’کفارہ‘‘ بنتا ہے (بحوالہ ایوب 19:25 زبُور 19:14;78:35 امثال 23:1 یسعیاہ 41:14;4 3:14; 44:6,24; 47:4; 48:17; 49:7,26; 54:5,8; 59:20; 60:16; 63:16 یرمیاہ 50:34)۔

ii۔ Padah جس کا بُنیادی طور پر مطلب ’’رہائی دلانا‘‘ یا ’’بچانا‘‘ ہے۔

ا۔ پہلوٹھوں کا کفارہ، خُروج 13:13,14 اور گنتی 18:15-17

ب۔ جسمانی کفارے کا روحانی کفارے سے موازنہ کیا جاتا ہے، زبُور 49:7,8,15

ج۔ یہواہ بنی اسرائیل قوم کو اُن کے گُناہوں اور بغاوت سے رہائی دلائے گا، زبُور 130:7-8

B۔ الہیاتی تصور میں تین متعلقہ چیزیں شامل ہیں

i۔ درج ذیل کی قید، ضبطی، غُلامی، ضرورت ہے

ا۔ جسمانی

ب۔ معاشرتی

ج۔رُوحانی (بحوالہ زبُور 130:8)

ii۔آزادی، رہائی، بحالی کیلئے مؤل ضرور دیا جائے

ا۔بنی اسرائیل قوم کا (بحوالہ استثنا 7:8)

ب۔فردِواحد کا (بحوالہ ایوب 19:25-27;33:28)

iii۔کوئی بطور درمیانی اور محسن کردار ضرور ادا کرے۔gaal میں یہ اکثر خاندانی فرد یا نزدیکی رشتہ دار ہوتا ہے (یعنی go'el)

iv۔یہواہ اکثر اپنے آپ کو خاندانی اصطلاحات میں بیان کرتا ہے۔

ا۔باپ

ب۔شوہر

ج۔نزدیکی رشتہ دار

کفارہ یہواہ کے شخصی وسیلے سے حاصل ہوتا ہے، مؤل دیا گیا اور کفارہ حاصل کیا گیا۔

2۔نیا عہدنامہ

A۔یہاں الٰہیاتی تصور کو بہم پہنچانے کیلئے بہت سی اصطلاحات استعمال ہُوئی ہیں۔

i۔Agorazo (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:23 ;6:20 دُوسرا پطرس 2:1 مُکاشفہ 5:9;14:34)۔یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے جو کسی چیز کیلئے مؤل ادا کئے جانے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہم خُون خریدے لوگ ہیں جو اپنی زندگی پر اختیار نہیں رکھتے۔ہم مسیح کے اختیار میں ہیں۔

ii۔Exagorazo (بحوالہ گلتیوں 3:13;4:5 افسیوں 5:16 کُلسیوں 4:5)۔یہ بھی ایک تجارتی اصطلاح ہے۔یہ یسوع کی ہماری خاطر موت کی عکاسی کرتی ہے۔یسوع نے ''اعمال کے سبب شریعت'' (یعنی مُوسوی) کی لعنت برداشت کی جو گُناہگار انسان نہیں کر سکتے۔اُس نے ہم سب کے لئے لعنت برداشت کی (بحوالہ استثنا 21:23)۔یسوع میں خُدا کا انصاف اور محبت مکمل معافی، قبُولیت اور وسیلے میں گھُل مل گیا۔

iii۔Luo ''آزاد کرنا''

ا۔Lutron ''مؤل دیا گیا'' (بحوالہ متی 20:28 مرقس 10:45)۔یہ یسوع کے اپنے مُنہ کے بہت مؤثر الفاظ ہیں جو اُس کی آمد کے مقصد کے حوالے سے ہیں تاکہ وہ دُنیا کا نجات کے اپنے مُنہ کے بہت مؤثر الفاظ ہیں جو اُس کی آمد کے مقصد کے حوالے سے ہیں تاکہ وہ دُنیا کا نجات دہندہ اُن گُناہوں کا کفارہ ادا کرنے سے بن سکے جو اُس نے نہیں کیئے (بحوالہ یوحنا 1:29)۔

ب۔Lutroo ''رہائی دلانا''

ا۔قوم بنی اسرائیل کو چھُڑا لینا، لُوقا 24:21

۲۔اُس نے لوگوں کو پاک کرنے کیلئے اپنے آپ کو کفارے کیلئے دیا، طِطُس 2:14

۳۔گُناہ سے پاک کے متبادل ہونے کیلئے، پہلا پطرس 1:18-19

ج۔Lutrosis ''چھُڑا لینا، رہائی، آزادی''

ا۔زکریاہ کی یسوع کے بارے نبوت، لُوقا 1:68

۲۔حناہ کی خُدا سے یسوع کیلئے تمجید، لُوقا 2:38

۳۔یسوع کی اچھی ایک ہی بار کی دی گئی قُربانی، عبرانیوں 9:12

iv۔Apolytrosis

ا۔آمدِثانی پر کفارہ(بحوالہ اعمال 21-3:19)

ا۔لُوقا 21:28

۲۔رومیوں 8:23

۳۔افسیوں 1:14;4:30

۴۔عبرانیوں 9:15

ب۔مسیح کی موت میں کفارہ

ا۔رومیوں 3:24

۲۔پہلاکرنتھیوں 1:30

۳۔افسیوں 1:7

۴۔کُلسیوں 1:14

v۔Antilytron(بحوالہ پہلاتمیتھیس 2:6)۔یہ ایک فیصلہ کُن عبارت ہے(جیسے کہ طیطس 2:14)جو رہائی کو یسوع کی صلیب پر متبادل موت سے جوڑتی ہے۔وہ ایک بار اور واحد قابل قبول قُربانی ہے وہ جو"سب" کیلئے مؤا(بحوالہ یوحنا 1:29;3:16-17;4:42 پہلاتمیتھیس 2:4;4:10 طیطس 2:11 دوُسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 2:2;4:14)۔

B۔نئے عہدنامے کا الہیاتی تصوردرج ذیل مفہوم دیتا ہے:

i۔انسان گُناہ کی قید میں ہے(بحوالہ یوحنا 8:34 رومیوں 3:10-18;6:23)۔

ii۔انسان کا گُناہ کے ماتحت ہونا پُرانے عہدنامے کی مُوسوی شریعت میں ظاہر کیا گیا ہے(بحوالہ گلتیوں 3)اور یسوع کے پہاڑی وعظ پر(بحوالہ متی 5-7)۔انسانی اعمال سزائے موت بن چکے ہین(بحوالہ کُلسیوں 2:14)۔

iii۔یسوع،گُناہ سے پاک،خُدا کا برّہ آیا اور ہمارے خاطر جان دی(بحوالہ یوحنا 1:29 دوُسرا کرنتھیوں 5:21)۔ہم گُناہ سے مُول لئے گئے ہیں تاکہ ہم خُدا کی خدمت کر سکیں(بحوالہ رومیوں 6)۔

iv۔معنی کے اعتبار سے دونوں یہواہ اور یسوع"نزدیکی رشتہ دار" ہے جو ہمارے خاطر کام کرتے ہیں۔یہ خاندانی استعارات کو جاری رکھتا ہے(یعنی باپ،شوہر،بیٹا،بھائی،نزدیکی رشتہ دار)۔

v۔چھڑالینا،شیطان کومُول ادا کرنا نہیں تھا(جو کہ قرُونِ وسطیٰ کا نظریہ تھا)بلکہ خُدا کے کلام کی بحالی اور خُدا کا انصاف مسیح میں مکمل مہیا کرنے میں تھا۔صلیب پر سلامتی کی بحالی ہوئی انسانی بغاوت کی مُعافی ہوُئی،خُداوند کی شبیہ انسانوں میں اب قریبی شراکت میں مکمل عمل پیہاں ہے۔

vi۔ابھی بھی کفارے کےمُستقبل کے پہلو ہیں(بحوالہ رومیوں 8:23 افسیوں 1:14;4:30)جس میں ہمارا جی اُٹھنے والا جسم اور تثلیثی خُدا کے ساتھ جسمانی صحبت شامل ہیں

5:10۔"اور انکو ہمارے خدا کے لئے ایک بادشاہی اور کاہن بنادیا"۔یہ خروج 19:6 اور یسعیاہ 61:6 کا اشارہ ہے۔یہ اصطلاح کاری اب کلیسیا،خُدا کے نئے مبلغ لوگوں کیلئے استعمال ہوتی ہے(بحوالہ مُکاشفہ 1:6;20:6 پہلا پطرس 2:5,9)۔

☆۔"اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں"۔کُچھ مترجمین اِسے مُستقبل کے معنوں میں اور کُچھ اِسے موجودہ حقیقت کے طور دیکھتے ہیں۔اگر یہ زمانہ حال کے معنوں میں ہو تو یہ رومیوں 5:17 اور افسیوں 2:6 کا مترادف ہے۔اگر مُستقبل میں ہے تو یہ مُمکنہ طور پر خُدا کے لوگوں کا مسیح کے ساتھ بادشاہی سے برتاؤ کرتا ہے(بحوالہ متی 19:28

لوقا 22:30 پہلا کرنتھیوں 4:8 دُوسرا تمیتھیس 2:12 مُکاشفہ 3:21;5:10)۔ حتیٰ کہ یہ مُستقبل کی بادشاہی دو انداز میں دیکھی جا سکتی ہے۔

ا۔ مُکاشفہ 20:4 اور 6 میں یہ بظاہر ہزار سالہ بادشاہی کا حوالہ ہے۔

۲۔ مُکاشفہ 22:5 میں یہ بظاہر ابدی بادشاہی کا حوالہ ہے (بحوالہ زبور 145:13 یسعیاہ 9:7 دانی ایل 2:44;7:14,18,27)۔

۳۔ مُمکنہ طور پر ہزار سالہ ابدیت کی علامت ہے۔

خصُوصی موضوع: خُدا کی بادشاہی میں سلطنت کرنا

مسیح کے ساتھ سلطنت کرنے کا تصور بڑی الہیاتی قسم کا حصّہ ہے جو "خُدا کی بادشاہت" کہلاتی ہے۔ یہ پُرانے عہد نامے سے لیا گیا تصور ہے کہ خُدا بطور اسرائیل کا حقیقی بادشاہ ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:7)۔ وہ علامتی طور پر سلطنت کرتا ہے (پہلا سیموئیل 8:7;10:17-19) یہوداہ کے قبیلے کی نسل سے (بحوالہ پیدائش 49:10) اور یسی کے خاندان میں سے (بحوالہ دُوسرا سیموئیل 7)۔

یسوع، مسیحا کے حوالے سے پُرانے عہد نامے کی نبوتوں کے وعدہ کی تکمیل ہے۔ اُس نے خُدا کی بادشاہت کا آغاز اپنے بیت الحم میں تجسم کے ساتھ کیا۔ خُدا کی بادشاہت یسوع کی مُنادی کا مرکزی ستون بنی۔ بادشاہت مُکمل طور اُس میں ہی آتی ہے (بحوالہ متی 10:7;11:12;12:28 مرقس 1:15 لُوقا 10:9,11;11:20;16:16;17:20-21)۔

بحر حال، بادشاہت آنے والا دور بھی تھا (قیامت سے متعلقہ)۔ یہ زمانہ حال تھا لیکن حتمی نہیں (بحوالہ متی 6:10;8:11;16:28;22:1-14;26:29 لُوقا 9:27;11:2;13:29; 14:10-24;22:16,18)۔ یسوع پہلی بار ایک دُکھ اُٹھانے والے خادم کے طور آیا (بحوالہ یسعیاہ 52:13-53:12) بطور فروتن (بحوالہ زکریاہ 9:9) لیکن اُس کی واپسی بادشاہوں کے بادشاہ کے طور ہوگی (بحوالہ متی 2:2;21:5;27:11-14)۔ "سلطنت" کرنے کا تصور یقیناً اِس "بادشاہت" کی الہیات کا حصّہ تھا۔ خُدا نے بادشاہت یسوع کے پیروکاروں کو دی ہے (دیکھیئے لُوقا 12:32)۔

مسیح کے ساتھ سلطنت کرنے کے تصور میں کئی پہلو اور سوالات ہیں:

ا۔ کیا حوالہ جات جو کہتے ہیں کہ خُدا نے ایمانداروں کو مسیح کے وسیلے سے "بادشاہت" دی ہے "سلطنت کرنے" کا حوالہ ہیں (بحوالہ متی 5:3,10 لُوقا 12:32)؟

۲۔ کیا پہلی صدی کے یہودی سیاق وسباق میں یسوع کے اپنے حقیقی شاگردوں سے الفاظ تمام ایمانداروں کا حوالہ دیتے ہیں (بحوالہ متی 19:28 لُوقا 22:28-30)؟

۳۔ کیا پولُوس کی اِس زندگی میں سلطنت کرنے کی تاکید اب درج بالا عبارتوں کا موازنہ یا تکمیلی ہے (بحوالہ رومیوں 5:17 پہلا کرنتھیوں 4:8)؟

۴۔ کیسے دُکھ اُٹھانا اور سلطنت کرنا تعلق رکھتے ہیں (بحوالہ رومیوں 8:17 دُوسرا تمیتھیس 2:11-12 پہلا پطرس 4:13 مُکاشفہ 1:9)؟

۵۔ مُکاشفہ کا جاری موضوع جلالی مسیح کی سلطنت میں شراکت کرنا ہے

ا۔ زمینی، 5:10

ب۔ ایک ہزار سالہ، 20:5,6

ج۔ ہمیشہ کی، 2:26;3:21;22:5 اور دانی ایل 7:14,18,27

"اگر ہم اس کا انکار کریں گے تو وہ بھی ہمارا انکار کریگا"۔ یادرہے کہ یہ ایذارسائی، دکھ اور موت کا دور تھا (بحوالہ متی 10:32-33؛ لوقا 9:26؛ پہلا تمیتھیس 5:8؛ ططس 1:16؛ II پطرس 2:1؛ یہودہ 4)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:11-14

۱۱۔ اور جب مَیں نے نگاہ کی تو اس تخت اور ان جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سنی جنکا شمار لاکھوں اور کروڑوں تھا۔ ۱۲۔ اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے

کہ ذبح کیا ہوا برہ ہی قدرت اور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے۔۱۳۔ پھر میَں نے آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے کی اور سمندر کی سب مخلوقات کو یعنی سب چیزوں کو جو ان میں ہیں یہ کہتے سنا کہ جو تخت پر بیٹھا ہے اسکی اور برہ کی حمد اور عزت اور تمجید اور سلطنت ابدلآباد رہے۔۱۴۔ اور چاروں جانداروں نے آمین کہا اور بزرگوں نے گر کر سجدہ کیا۔

5:11 بہت سے فرشتوں'۔ یہ آیت فرشتوں کے تین گروہوں کا اندراج دیتی ہے: (1) بہت سے فرشتے (ہزاروں ہزار)؛ (2) جاندار یا (3) بُزرگ (چوبیس)۔

☆۔''جنکا شمار لاکھوں اور کروڑوں تھا''۔ یہ بظاہر دانی ایل 7:10 کی آسمانی عدالت کا اشارہ ہے (دیکھیئے نوٹ 5:1)۔

5:12۔''کہ ذبح کیا ہوا برہ ہی قدرت اور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے''۔ یہ فرشتانہ مخلوقات کی طرف سے بیٹے کی توثیق ہے۔''ذبح کیا ہوا'' کامل مجہول صفت فعلی ہے (بحوالہ 5:6;13:8) جو مفہوم دیتا ہے کہ جو ماضی میں ذبح ہوا تھا اور جس کے ذبح ہونے کے نشانات اور اثرات باقی ہیں۔ جب ہم یسوع کو دیکھتے ہیں تو اُس کے ابھی بھی مصلوب ہونے کے نشانات ہیں۔ وہ اُس کی تعظیم کا نشان بن چُکا ہے صلیب کا نظریہ مُکاشفہ میں مرکزی اور پیچیدہ ہے۔ دیکھیئے نوٹ 5:9 پر۔
اِس آیت میں سات انتسابات فرشتوں کی طرف سے برے کو دیئے جاتے ہیں: (1) قُدرت؛ دولت؛ حکمت؛ طاقت؛ عزت؛ تمجید؛ حمد۔

5:13۔ سب مخلوقات اور انسان (مُمکنہ بڑی انسانی کوائر) انسان (دونوں زندہ اور مُردہ) آیت 13 میں باپ اور بیٹے کو چارطرفی برکات سے برکت دیتے ہیں (بحوالہ آیت 14 زبور 103:19-20 فلپیوں 2:8-11)۔

5:14۔''آمین''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:6 پر۔ یہ چار تخت کے فرشتوں کی طرف سے تصدیق ہے (چار جاندار)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ابواب 4 اور 5 کیسے کتاب کے مجموعی مقصد میں موزوں بیٹھتے ہیں؟

2۔ ابواب 4 اور 5 کی ادبی قسم کونسی ہے؟

3۔ یوحنا اپنی تشبیہات کس ماخذ سے لیتا ہے؟

4۔ بُزرگ کون ہیں؟

5۔ مسیحا کے پُرانے عہدنامے کے القابات کا اندراج کریں جو باب 5 میں پائے جاتے ہیں۔

6۔ 5:9 اور 10 میں پائے جانے والے مسیحا کے لائق ہونے کے پانچ طرفی بیانیہ کا اندراج کریں۔

مُکاشفہ 6:1-7:17 (Revelation 6:1-7:17)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS4
برہ سات مہروں کو کھولتا ہے	مہریں	پہلی چھ مہروں کا کھولا جانا	پہلی مہر: فاتح 6:1-2	مہریں 6:1-2
6:1-2;6:3-4	6:1-2;6:3-4	6:1-2;6:3-4	دُوسری مہر: زمین پر فساد 6:3-4	6:1-2;6:3-4
6:5-6;6:7-8	6:5-6;6:7-8	6:5-6;6:7-8	تیسری مہر: زمین پر کال 6:5-6	6:5-6;6:7-8
6:9-11;6:12-17	6:9-11;6:12-17	6:9-11;6:12-17	چوتھی مہر: زمین پر بڑی موت 6:7-8	6:9-11;6:12-17
خُدا کے خادم قائم رہیں گے	اسرائیل کے 144,000	ضمنی کھیل	پانچویں مہر: شہیدوں کا رونا 6:9-11	اسرائیل کے 144000 پر مہر
7:1-8	لوگ 7:1-8	7:1-8	چھٹی مہر: فلکیاتی بھونچال 6:12-17	لگائی جاتی ہے 7:1-8
مُقدسوں کا انعام	بڑا ہجوم 7:9-12;7:13	7:9-12	اسرائیل پر مہر کا لگایا جانا 7:1-8	ہر قوم سے بڑا ہجوم
7:9-12;7:13-17	7:14a;7:14b-17	7:13-17	بڑی مُصیبت سے ہجوم 7:9-17	7:9-12;7:13-17

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

عبارتی بصیرت:

ا۔ یہ حصہ سیاق و سباق کی مُناسبت سے ابواب 4 اور 5 سے مُناسبت رکھتا ہے۔ ابواب 4 اور 5 آسمان پر واقعات کو بیان کرتے ہیں جبکہ 6:1-8:1 زمین پر خُدا کی بے تہی عدالت کو بیان کرتے ہیں۔

ب۔ پہلے سوار کی شناخت (بحوالہ آیت 2) دقیق ہے لیکن اندازہ لگاتے ہوئے یہ بُرائی کی علامت ہے، چار سوار علامتی طور پر مُصیبتیں ہیں جو ایماندار برگشتہ، دُشمن دُنیا میں

سامنا کرتے ہیں (بحوالہ متی 24:6-7)۔اصطلاح ''بڑی مُصیبت'' (thlipsis) بے دینوں کی جانب سے مسیحیوں کی متواتر اور واحد طور مُصیبتوں کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

آیت 12 میں شروع ہونے والی چھٹی مہر بے دینوں پر خُدا کے قہر کو بیان کرتی ہے۔ایماندار خُدا کے قہر سے مستثنٰی ہیں (orge بحوالہ آیت 16) لیکن وہ گو بے دین دُنیا کی مُصیبتوں اور دُشمنی کا سامنا کرتے ہیں۔

ج۔ اِس حصے میں تین اہم تشریحی مسائل ہیں: (1) مہریں، نرسنگے اور پیالے کیسے تاریخ میں ایکدُوسرے سے تعلق رکھتے ہیں؛ (2) 7:4 کے 144000 لوگ کون ہیں اور وہ کیسے 7:9 میں ذکر کردہ دُوسرے گروہ سے کیسے تعلق رکھتے ہیں؛ اور (3) 7:14 میں گروہ کس قسم اور مُصیبت کے کس دور کا حوالہ ہیں؟

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:1-2

۱۔پھر میَں نے دیکھا کہ برہ نے ان سات مہروں میں سے ایک کو کھولا اور ان چاروں جانداروں میں سے ایک کی گرج کی سی آواز سنی کہ آ۔ ۲۔اور میَں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اسکا سوار کمان لئے ہوئے ہے اسے ایک تاج دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا تا کہ اور بھی فتح کرے۔

6:1۔''برہ نے ان سات مہروں میں سے ایک کو کھولا''۔یہ آیت ابواب 5 اور 6 کے درمیان رابطے کو ظاہر کرتی ہے۔اِن مہروں کو کتاب پڑھنے سے پہلے کھولا جاتا ہے؛ بہت سے تشریح کرنے والے اندازہ کرتے ہیں کہ وہ مسائل کی نُمائندگی کرتی ہیں جو ہر دور میں واقع ہوتے ہیں (بحوالہ متی 24:6-12)۔

☆۔''اور ان چاروں جانداروں میں سے ایک کی گرج کی سی آواز سنی کہ''۔چار جاندار بُزرگوں کی مانند فرشتانہ تخلیق کے درجات ہیں۔یہ آواز گرج کی مانند کا ذکر 14:2 اور 19:6 میں بھی کیا گیا ہے۔

☆۔''آ''۔اِس اصطلاح کا مطلب یا تو ''آ'' یا ''آگے بڑھو'' ہے۔سیاق وسباق میں یہ حُکم (زمانہ حال صیغہ امر) یوحنا یا کلیسیا کا حوالہ نہیں ہے بلکہ چار گھڑسواروں کا ہے (بحوالہ 6:3,5,7)۔

6:2۔''اور میَں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے''۔یہ سیاق وسباق زکریاہ 1:8 (چار گھوڑوں) اور 6:1-8 (چار رتھوں) کا اشارہ ہے۔اِس گھڑسوار کی شناخت کے حوالے سے بہت بحث رہی ہے۔تشریح کرنے والے اِسے یسوع سے لیکر مخالف مسیح تک بہت اندازے بتاتے ہیں۔کُچھ کہتے ہیں کہ یہ مسیح کا حوالہ ہے کیونکہ اِسی طرح کی تفصیل 19:11-21 میں بھی پائی جاتی ہے لیکن واحد مماثلت گھوڑے کے رنگ کی ہے۔دیگر اِسے خُوشخبری کے پھیلنے کے حوالے کے طور دیکھتے ہیں۔

☆۔''اور اسکا سوار کمان لئے ہوئے ہے''۔کمان پارتھیَن گھڑسواروں (جو سفید گھوڑوں پر سواری کرتے تھے) کا پسندیدہ ہتھیار تھا۔کمان اکثر پُرانے عہدنامے میں یہواہ کو بطور جنگجو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ زبور 45:4-5 یسعیاہ 49:2-3؛41:2 عبرانیوں 3:9 زکریاہ 9:13 اور مُمکنہ طور پر پیدائش 9:13)۔یہاں یہواہ کی دُوسری قوموں کی عدالت کرنے کی اُن کے کمان توڑنے کے استعارے کے ساتھ مثالیں ہیں (بحوالہ زبور 46:9 یرمیاہ 51:56 اور ہوسیع 1:5)۔

☆۔''اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا تا کہ اور بھی فتح کرے''۔آیت 1 میں علامت جنگ اور فتح کی ہے۔کیونکہ پہلا اور دُوسرا گھڑسوار اِسی ماصد کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، کُچھ اِس پہلے کو فتح کی جنگ اور دُوسرے کو خانہ جنگی کے طور دیکھتے ہیں۔یہ ایک اندازہ ہے لیکن دونوں گھوڑے کسی حد تک متوازی ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:3-4

۳۔اور جب اس نے دوسری مہر کھولی تو مَیں نے تو مَیں نے دوسرے جاندار کو یہ کہتے سنا کہ آ۔۴۔ پھر ایک اور گھوڑا نکلا جس کا رنگ لال تھا۔اس کے سوار کو یہ اختیار دیا گیا کہ زمین پر سے صلح اُٹھا لے تا کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور اسے ایک بڑی تلوار دی گئی۔

6:4۔''پھر ایک اور گھوڑا نکلا جس کا رنگ لال تھا''۔یہ کسی قسم کے عسکری قتل و عام کا اشارہ ہے۔

☆۔''اور اسے ایک بڑی تلوار دی گئی''۔یہ چھوٹی رومی تلوار "machaira" تھی۔یہ رومی سپاہیوں کے کمر بند پر لگائی جاتی تھی اور رومی شہریوں کی بڑی سزا کے لئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ رومیوں 13:4)۔فقرہ ''لوگ ایک دُوسرے کو قتل کریں'' دلچسپ ہے کیونکہ پُرانے عہد نامے میں یہ ایک ذریعہ ہے جو یہوواہ استعمال کرتا تھا تا کہ اُس کے لوگوں کے دُشمنوں کو شکست دے (بحوالہ قضاۃ 7:22 پہلا سیموئیل 14:20 دُوسرا تواریخ 20:22)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:5-6

۵۔اور جب اس نے تیسری مہر کھولی تو مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سنا کہ آ اور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے اور اس کے سوار کے ہاتھ میں ایک ترازو ہے۔اور مَیں نے گویا ان چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی سنی کہ گیہوں دینار کے سیر بھر اور جو دینار کے تین سیر اور تیل اور مے کا نقصان نہ کر۔

6:5۔''اور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے''۔یہ کال کی علامت ہے (بحوالہ متی 24:7) جو جنگ کا پیش خیمہ ہے۔

6:6۔''کہ گیہوں دینار کے سیر بھر''۔دینار سپاہی یا مزدور کی دن بھر کی کمائی تھی (بحوالہ متی 20:2)۔ہم ہیرودیتس سے جانتے ہیں کہ اِس سے ایک آدمی کی دن بھر کی خوراک خریدی جا سکتی تھی۔یہ کال کی شدت کو ظاہر کرتا ہے کہ آدمی سارا دن کام کرے اور بمُشکل خوراک ہی حاصل کر پائے۔

☆۔''اور جو دینار کے تین سیر''۔جو غریبوں کی خوراک تھی۔''سیر'' کیلئے یونانی لفظ "choinix" ہے اور کوئی 1.92 پاؤنڈ کے برابر ہے۔

☆۔''اور تیل اور مے کا نقصان نہ کر''۔یہ حیران کُن ہے کہ کتنی تشریحات یہاں اِس تفصیل کی ہیں۔بہت سے بحیرہ مُردار کے نُسخہ جات کے مقدس کے نُسخہ جات کی طرف جانے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ یہودی قُربانی کے اشارے تلاش کر سکیں۔یہ بحیرہ روم کے لوگوں کی عام خوراک تھی۔یہ حقیقت کہ اِن کو نقصان نہ پہنچایا جائے محدود کال کو ظاہر کرتی ہے۔یہ محدودیت آیت 8 میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔خُدا اپنی عدالت کو محدود کرتا ہے تا کہ بے دینوں کو توبہ کیلئے وقت مل سکے (بحوالہ 16:9)۔یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ دونوں طبی مقاصد کے لئے استعمال ہوتے ہوں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:7-8

۷۔اور جب اس نے چوتھی مہر کھولی تو مَیں نے چوتھے جاندار کو یہ کہتا سنا کہ آ۔۸۔اور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک زرد سا گھوڑا ہے اور اسکے سوار کا نام موت ہے اور عالم ارواح اسکے پیچھے پیچھے ہے اور انکو چوتھائی زمین پر یہ اختیار دیا گیا کہ تلوار اور کال اور وبا اور زمین کے درندوں سے لوگوں کو ہلاک کریں۔

6:8۔''اور اسکے سوار کا نام موت ہے اور عالم ارواح اسکے پیچھے پیچھے ہے''۔یہ امثال 5:5 یا ہوسیع 13:14 کا پُرانے عہد نامے کا اشارہ ہے۔یہ جسمانی زندگی کے منسوخ ہونے کیلئے اصلاحات کی شخصی پہچان ہے۔

☆۔''اورانکو چوتھائی زمین پر یہ اختیار دیا گیا''۔ یہ نرسنگوں کی آواز میں عدالت کی شدت ہے(یعنی ایک تہائی بحوالہ 8:7,8,10,12)۔ پیالوں میں مکمل ہلاکت ہے(بحوالہ 16:1-21)۔ یہ حصے یہ ظاہر کرنے کے لئے ادبی آلے ہیں کہ خُدا کی عدالت میں کفارے کا مقصد ہے(بحوالہ 9:20-21;14:7;16:9,11)لیکن برگشتہ، بغاوتی، سخت دل انسان ردعمل نہیں کریں گے(حالانکہ چند ایک نے کیا ہوگا بحوالہ 11:13)۔

☆۔''ہلاک کریں''۔ یہ چار گھڑسوار پُرانے عہدنامے کے عہد کی عدالتیں ہیں(بحوالہ احبار 26:21-26 یرمیاہ 15:2-3;24:10;27:8;29:17-18 32:24,36;34:17 حزقیال 5:12,17;14:21 عاموس 4:6-10)۔''تلوار'' کیلئے اصطلاح آیت 4 سے مختلف ہے۔ یہ بڑی جنگ کی تلوار hromphhaia۔ پُرانے عہدنامے کی تمام چار عدالتیں جنگ، کال، وبا اور وحشی حیوانوں کا اندراج احبار 26:21-26 اور حزقیال 14:21 میں ہے۔ یہ عہد کی عدالتوں پر استثنا 27-29 میں واضح گُفتگو کی گئی ہے۔ یاد رکھیں اُن کا اصل مقصد اسرائیل کو توبہ پر مجبور کرنا تھا اور یہواہ کی طرف واپس لانا تھا۔ وہ یہاں اُسی کفارے کے معنوں میں کام کرتے ہیں(بحوالہ 9:20-21;11:13;14:7;16:9,11)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت: 6:9-11

۹۔اور جب اس نے پانچویں مہر کھولی تو مَیں نے قربانگاہ کے نیچے انکی روحیں دیکھیں جو خدا کے کلام کے سبب سے اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث مارے گئے تھے۔۱۰۔اور وہ بڑی آواز سے چلا کر بولیں کہ اے مالک اے قدوس و برحق تو کب تک انصاف نہ کریگا اور زمین کے رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہ لیگا؟۔۱۱۔اور ان میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دیا گیا اور ان سے کہا گیا کہ اور تھوڑی مدت آرام کرو جب تک تمہارے ہمخدمت اور بھائیوں کا بھی شمار پورا نہ ہو لے جو تمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں۔

6:9۔''تو مَیں نے قربانگاہ کے نیچے''۔ اِس پر بہت بحث رہی ہے کہ کس قُربانگاہ کا یہ ذکر ہے۔ اصطلاح ''قُربانگاہ'' اکثر اوقات مُکاشفہ میں استعمال ہوئی ہے(بحوالہ 8:3,5,5;9:13;11:1;14:18;16:7)۔ کُچھ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ احبار 4:7 ذکر کردہ کُفارے کی قُربانگاہ کا حوالہ ہے اور پولوس کی جانب سے فلپیوں 2:17 میں جبکہ دیگر ایمان رکھتے ہیں کہ خیمہ اجتماع کے پاک مُقام میں خُوشبوؤں کی قُربانگاہ یا مُکاشفہ 11:1 کا مقدس ہے۔ یہ مُمکنہ طور پر کفارے کی قُربانگاہ ہے کیونکہ (1) ربی اِسے بڑے عزت کے مُقام کے طور پر دیکھتے ہیں اور (2) یہ شہیدوں کی موت(یعنی خون) کا حوالہ ہے۔

☆۔''انکی روحیں دیکھیں جو مارے گئے تھے''۔ یہ روحیں غیر مجسم(موت اور جی اُٹھنے کے درمیان) شہید ایماندار ہیں(بحوالہ 13:15;18:24;20:4)۔ضرورت کے موافق سب مسیحی شہید ہونے کیلئے بُلائے گئے ہیں(بحوالہ 2:10.13 متی 10:38-39;16:24)۔ یہاں بظاہر ان شہدا اور وہ جو 6:1-8 کے چار گھڑسواروں کے ہاتھوں ہلاک ہوئے ہیں کوئی تعلق نہیں۔

☆۔NKJV۔''جو خدا کے کلام کے سبب سے اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث مارے گئے تھے''۔ یہ فقرہ مُکاشفہ میں مُسلسل موضوع ہے(بحوالہ 1:9;12:11,17;19:10;20:4)۔ یہ فقرہ ''وہ جو غالب آئے'' کے معنی سے بہت ملتا جُلتا ہے(بحوالہ 2:6,11,17,26;3:5,12,21)۔ وہ ہلاک کئے گئے کیونکہ وہ پُرجوش مسیحی تھے۔

6:10۔''تو کب تک۔۔۔انصاف نہ کریگا اور زمین کے رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہ لیگا''۔ بہت سے تبصرہ نگار اسے بطور معاون مسیحی کے طور پر سمجھتے ہیں۔ یہ مُمکنہ طور پر یوں ہے کیونکہ اِن تبصرہ نگاروں نے کبھی بھی دینوں کی شدید اذیتوں کا سامنا نہیں کیا۔ یہ لوگ بدلے کیلئے نہیں کہہ رہے ہیں بلکہ انصاف کیلئے! یہ ہوسکتا ہے استثنا 32:43 (بحوالہ مُکاشفہ 19:2) کا اشارہ ہے۔ یہ درخواست رومیوں 12:19 میں پولوس کی نصیحت کی تقلید کرتی ہے۔

☆۔''اے مالک''۔یہ اصطلاح ''مالک'' (despotes) مکمل اختیار کو بیان کرتا ہے۔ہم انگریزی اصطلاح "despot" اِسی یونانی لفظ سے لیتے ہیں۔یہ لوقا 2:29 اور اعمال 4:24 میں یہواہ کیلئے اور دُوسرا پطرس 2:1 اور یہوداہ 4 میں یسوع کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

☆۔''زمین کے رہنے والوں سے''۔یہ مُکاشفہ میں بہت عام فقرہ ہے؛ یہ ہمیشہ بے دینوں کا حوالہ ہے (بحوالہ 3:10;8:13;11:10;13:8,14;17:8)۔

6:11۔''اور ان میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دیا گیا''۔یہ ''آرام''، ''مُبارک ہونے'' یا ''فتح'' کا استعارہ ہے۔کُچھ کے لئے الٰہیاتی مسئلہ جو یہاں شامل ہے یہ ہے کہ کیسے ایک بے مجسم روح کپڑے کا ٹکڑا پہن سکتی ہے۔

☆۔''جب تک تمہارے ہمخدمت اور بھائیوں کا بھی شمار پورا نہ ہولے جو تمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں''۔اِس کتاب کی ایک اہم سچائی یہ ہے کہ خُدا تمام چیزوں پر قادر ہے حتیٰ کہ مسیحی شہدا کی موت پر بھی۔تمام تاریخ اُس کے ہاتھ میں ہے۔خُدا کسی بھی واقعہ، اعمال یا نتائج سے حیران نہیں ہے۔تاہم اِس برگشتہ دُنیا میں دُکھ، درد اور ناانصافی ہے۔بُرائی کے مسئلے پر سیر حاصل بحث کیلئے دیکھیئے وین ہام کی کتاب ''خُدا کی خوبی''۔
یہ شہید ہونے والوں کے شُمار کا تصور (بحوالہ پہلا حنوک 47:4) خُدا کی معرفت اور انسانوں کیلئے منصوبے کے حوالے کا ایک انداز ہے۔یہ پولوس کے تصور ''غیر قوموں کی معموری'' سے ملتا جُلتا ہے (بحوالہ رومیوں 11:12,25) جو خُدا کے سب قوموں کیلئے معرفت کا حوالہ ہے جو نجات پائیں گی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:12-17

۱۲۔اور جب اس نے چھٹی مہر کھولی تو مَیں نے دیکھا ایک بڑا بھونچال آیا اور سورج کمل کی مانند کالا اور سارا چاند خون سا ہو گیا۔۱۳۔اور آسمان کے ستارے اس طرح زمین پر گر پڑے جس طرح زور کی آندھی سے ہل کر انجیر کے درخت میں سے کچے پھل گر پڑتے ہیں۔۱۴۔اور آسمان اس طرح سرک گیا جس طرح مکتوب لپیٹنے سے سرک جاتا ہے اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا۔۱۵۔اور زمین کے بادشاہ اور امیر اور فوجی سردار اور مالدار اور زور آور اور تمام غلام اور آزاد پہاڑوں کے غاروں اور چٹانوں میں جا چھپے۔
۱۶۔اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے کہ ہم پر گر پڑو اور ہمیں اس کی نظر سے جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے اور برہ کے غضب سے چھپا لو۔۱۷۔کیونکہ انکے غضب کا روزِ عظیم آ پہنچا۔
اب کون ٹھہر سکتا ہے؟۔

6:12۔''جب اس نے چھٹی مہر کھولی''۔یہ آیت دُنیا کے آخر کیلئے یہودی مُکاشفائی زبان ہے (بحوالہ یوئیل 2:31;3:15 یسعیاہ 13:9,10;34:3 یرمیاہ 4:23-28 حجائی 2:6 متی 24:29؛ اور مُوسیٰ کے قیاس 10:5)۔یہ زبان پُرانے عہدنامے میں خُداوند کے دن کیلئے استعمال ہوئی ہے۔اِس کا یہاں چھٹی مہر میں استعمال اور بعد میں چھٹے نرسنگے میں ایک سبب ہے کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ اِن سات خاتموں کے سلسلے کا ہر ایک دُنیا کے آخر یعنی مسیح کی آمد ثانی سے ہوتا ہے (بحوالہ 6:12-17;11:15-18;14:14-20;16:17-21;19:11-21;22:6-16)۔

☆۔''ایک بڑا بھونچال آیا''۔اِس کتاب میں بہت سے بھونچالوں کا ذکر ہے (بحوالہ 8:5;11:13,19;16:18)۔یہ نہایت دلچسپی کا باعث ہے کہ اِس آخری گھڑی، مُکاشفائی واقعہ کے سات پہلو ہیں۔آیت 15 میں سات مختلف درجات کا بھی اندراج ہے۔

☆۔''سورج کمل کی مانند کالا۔۔۔اور سارا چاند خون سا ہو گیا''۔یہ پُرانے عہدنامے کا یوم حشر کا اشارہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 13:10,24:23;50:3 حزقیال 32:7 یوئیل 2:2,10,31;3:15 متی 24:29 مرقس 13:24-25 لوقا 21:25)۔

6:13۔''اور آسمان کے ستارے اس طرح زمین پر گر پڑے''۔اِس استعارہ کے دو ماخذ ہو سکتے ہیں: (1) خُدا کی قائم کردہ ترتیب کی استحکامت (بحوالہ ایوب 22:14 زبور

104:2امثال 8:27یسعیاہ 13:10یرمیاہ 26-20:37;36-35:31حنوک 2:1)خُدا کی عدالتوں میں منقسم ہوتی ہے(بحوالہ متی 24:29)یا(2)ستاروں کا گرنا عام مُکاشفائی دلچسپی کا استعارہ ہے(جو عموماً فرشتوں کا حوالہ ہے)۔اِس سیاق وسباق میں نمبر ا زیادہ موزوں ہے۔

6:14۔"اورآسمان اس طرح سرک گیا"۔قدیم لوگ آسمان کو پھیلی ہوئی جلد کے ایک مضبوط مینار کی مانند سمجھتے تھے(بحوالہ ایوب 22:14زبور 104:2امثال 8:27یسعیاہ 34:4;40:22)۔ یہ الوہیت کا قُدرتی ترتیب میں تقسیم ہونے کا استعارہ ہے۔

☆۔"اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا"۔پُرانے عہدنامے میں جب بھی خُدا اپنی مخلوق کا دورہ کرتا تھا، چاہے برکت کیلئے یا عدالت کیلئے تو زمین تھرتھرا جاتی تھی۔بیانہ اکثر مُکاشفائی اصطلاحات سے مزین ہے۔آیات 17-15بے دین ایذارساؤں پر خُدا کے غضب کو بیان کرتی ہیں(بحوالہ 16:20)۔یہی بیانئے پُرانے عہدنامے میں خُدا کی موجودگی سے طبعی رسائی کو اور آسمان بنانے کے لئے استعمال ہوئے ہیں جیسے کہ پہاڑوں کا سرکنا، دریاؤں کا خُشک ہونا وغیرہ(بحوالہ یسعیاہ 40:4)۔

6:15۔"اور پہاڑوں کے غاروں اور چٹانوں میں جا چھپے"۔جیسے کہ خُدا کے ستائے جانے والے لوگوں کو بے دین ستانے والوں سے چھپنا پڑتا تھا(بحوالہ عبرانیوں 11:38)، پس اب مالدار اور زورآور خُدا کے غضب سے پناہ ڈھونڈتے ہیں(بحوالہ یسعیاہ 2:10,19,21)۔یہ آیت برگشتہ، بے دین انسانوں کو سات انداز میں بیان کرتی ہے۔یہ سات کا استعمال یوحنا کی کتاب میں بُنیادی انداز ہے۔

6:16۔"کہ ہم پر گر پڑو اور ہمیں اس کی نظر سے جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے اور برہ کے غضب سے چھپالو"۔یہ ہوسیع 10:8 کا اشارہ ہے(بحوالہ یسعیاہ 2:19,21اور لوقا 23:30)۔غور کریں کہ باپ اور بیٹے کا غضب ایک دُوسرا سے جُڑا ہوا ہے جب وہ افسوس کرتے ہیں کہ اُن کے ایمان کے خاندان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔وہ تاریخ میں باغیوں کو سزا اور ایمانداروں کی حمایت کرتے ہیں(بحوالہ گلتیوں 6:7)۔

6:17۔آیت 17بظاہر یا تو یوئیل 2:11یا ملاکی 3:2 کا اشارہ ہے۔بہت سے تبصرہ نگار ایمان رکھتے ہیں کہ آیت 17باب 7میں پائے جانے والے ضمنی کیلئے سٹیج مقرر کرتی ہے جو اُس سوال کے جواب کی سعی کرتی ہے کہ"اُن ایمانداروں کا کیا بنے گا جو اُن مُکاشفائی واقعات اور عدالتوں کے سلسلے کے درمیان دُنیا میں ہونگے؟"۔تبصرہ نگاروں کے درمیان اِس پر ہمیشہ بحث رہی ہے کہ آیا باب 6میں مہریں کفارے کی ہیں یا عدالتی ہیں(بحوالہ 9:20-21;14:7-8;16:9,11)۔باب 6بے دینوں پر خُدا کی عدالت کا حوالہ ہے جو ایمان لانے سے انکاری ہیں۔یہ عدالت دُنیا کے ایک چوتھائی پر اور پھر ایک تہائی پر اثر شروع کرتا ہے اور آر کار پیالوں میں یعنی ساری بے دین دُنیا پر(بحوالہ صفنیاہ 1:14-18)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:7:1-3

ا۔اسکے بعد مَیں نے زمین کے چاروں کونوں میں چار فرشتے کھڑے ہوئے دیکھے۔وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے تاکہ زمین یا سمندر یا کسی درخت پر ہوا نہ چلے۔
۲۔پھر مَیں نے ایک اور فرشتہ کو زندہ خدا کی مہر لئے ہوئے مشرق سے اوپر کی طرف آتے دیکھا اس نے ان چاروں فرشتوں سے جنہیں زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے کا اختیار دیا گیا تھا بلند آواز سے پکار کر کہا۔۳۔کہ جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر نہ کر لیں زمین اور سمندر اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا۔

7:1۔"اسکے بعد مَیں نے زمین کے چاروں کونوں میں چار فرشتے کھڑے ہوئے دیکھے۔وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے"پُرانے عہدنامے میں عدد کی علامتوں میں چار ساری دُنیا کا حوالہ تھا(بحوالہ یسعیاہ 11:12یرمیاہ 49:36دانی ایل 7:2زکریاہ 1:8;6:1,5متی 24:31)۔

اِن چار ہواؤں کی بہت سی تشریحات ہیں: (1) ربی ایک چوتھائی ہوا کو بطور بُرائی دیکھتے ہیں (بحوالہ اعمال 27:14)؛ (2) کُچھ اُنہیں بُرائی کی ہوایا مُمکنہ طور پر یرمیاہ 49:36 اور دانی ایل 7:2 کی خُدا کی عدالت کا حوالہ دیتے ہیں؛ اور (3) کُچھ اِسے زکریاہ 1:8 اور 6:5 میں عدد چار کا اشارہ کو طور دیکھتے ہیں؛ جہاں چار گھڑسوار اور چار رتھ پُوری دُنیا میں خُدا کے خادم ہیں (بحوالہ متی 24:31)۔

☆۔ ''تا کہ زمین یا سمندر یا کسی درخت پر ہوا نہ چلے''۔ یہ 6:6 اور 8 کی مانند محدود عدالت کو ظاہر کرتی ہے (بحوالہ 7:3;9:4)۔

7:2۔ ''پھر مَیں نے ایک اور فرشتہ کو مشرق سے اوپر کی طرف آتے دیکھا''۔ مشرق (سورج) زندگی، صحت یا نئے دن کی علامت تھی۔

☆۔ ''زندہ خدا کی مہر لئے ہوئے''۔ خُدا کی مہر کا دوبارہ حوالہ 9:4 اور 14:1 اور مُمکنہ طور پر 22:4 میں دیا گیا ہے۔ شیطان کی مہر کا ذکر 13:16;14:9 اور 20:4 میں ہے ۔ مہر درج ذیل کو قدیم انداز میں ظاہر کرنا ہوسکتا ہے:

ا۔ سچائی (بحوالہ یوحنا 3:33)

۲۔ ملکیت (بحوالہ یوحنا 6:27 دُوسرا تمیتھیس 2:19 مُکاشفہ 7:2-3)۔

۳۔ تحفظ یا حفاظت (بحوالہ پیدائش 4:15 متی 27:66 رومیوں 15:28 دُوسرا کرنتھیوں 1:22 افسیوں 1:13;4:30)۔

۴۔ یہ خُدا کے تحفے کے وعدہ کی حقیقت کا نشان بھی ہوسکتا ہے (بحوالہ رومیوں 4:11 اور پہلا کرنتھیوں 9:2)۔

اِس مہر کا مقصد خُدا کے لوگوں کی شناخت کرنا تھا تا کہ خُدا کا غضب اُن پر اثر نہ کرے۔ شیطان کی مہر اُس کے لوگوں کی شناخت کرتی ہے جو خُدا کے غضب کے زیر اثر ہیں۔ مُکاشفہ میں ''مُصیبت'' (یعنی thlipsis) ہمیشہ بے دینوں کا ایمانداروں کو اذیت دینا ہے۔ جبکہ غضب/غصّہ (یعنی orge or thumos) ہمیشہ بے دینوں پر خُدا کی عدالت ہے تا کہ وہ توبہ کریں اور مسیح میں ایمان کی طرف رجوع کریں۔ یہ عدالت کا مثبت مقصد استثنا 27-28 کی عہد کی برکات/لعنتوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔

☆۔ ''اس نے ان چاروں فرشتوں سے جنہیں زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے کا اختیار دیا گیا تھا''۔ یہ مضارع مجہول علامتی ہے۔ خُدا بے دینوں اور زمین پر عدالت پر قادر ہے۔ اُس کی عدالت پر حد کے دو مقاصد ہیں: (1) کہ ایماندار اُن سے ضرر نہ پائیں گے اور (2) کہ بے دین ہوسکتا ہے توبہ کریں گے، اُس کا نام لیں گے اور اُسے جلال بخشیں گے (بحوالہ 9:20-21;14:6-7;16:9,11;21:7;22:17)۔

7:3۔ ''کہ جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر نہ کرلیں''۔ یہ حزقیال 9:4,6 کا اشارہ ہے (بحوالہ مُکاشفہ 9:4;14:1)۔ اِس مہر کا اُلٹ شیطان کی مہر ہے، حیوان کا نشان (بحوالہ 13:16,17;14:9,11;16:2;19:20;20:4)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:4

۷۔ اور جن پر مہر کی گئی مَیں نے انکا شمار سنا کہ بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی گئی۔

☆۔ ''ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی گئی''۔ یہی منکشفی گروہ کا ذکر 14:1 اور 3 میں ہے۔ اِس عدد پر بہت بحث رہی ہے کہ کون اِس کی نُمائندگی کرتے ہیں۔ یہ عدد درج ذیل اسباب پر علامتی ہے نہ کہ لُغوی۔

ا۔ عدد از خُود مدوری عدد ہے اور سب قبائیل کے مساوی عدد ہیں۔

۲۔ عدد بارہ کا ضرب ال عدد ہے جو بائبل کی رو سے تنظیم کا عدد ہے (یا مُمکنہ طور خُدا کے لوگ) اور دس، جو بائبل کی رو سے تکمیل کا عدد ہے۔

۳۔ باب 7 مُکاشفائی زبان میں ہے۔

۴۔ اسرائیل کے قبائل کی فہرست قدرے ترمیم شُدہ ہے (دان کو چھوڑ دیا گیا اور افرائیم کا مُتبادل یوسف دیا گیا ہے) تا کہ یہودی جان سکیں کہ یہ لُغوی طور نہ لیا جائے۔

اِس گروہ کی کُچھ مُمکنہ تشریح یہ ہوسکتی ہے

ا۔ کہ یہ لُغوی طور آخری گھڑی کے ایمان لانے والے اسرائیل ہیں (بحوالہ زکریاہ 12:10)۔

۲۔ کہ یہ وہ نئے تبدیل شُدہ ایماندار ہیں جو کلیسیا کے پوشیدہ مستغرق کے بعد موجود ہیں۔

۳۔ کہ یہ ایمان لانے والے یہودیوں کی باقیات ہیں (بحوالہ رومیوں 11-9)

۴۔ کہ یہ نئے عہدنامے کی کلیسیا کے لئے لقب ہے (بحوالہ 1:6)۔

نیا عہدنامہ اکثر کلیسیا کو اُن اصطلاحات میں بیان کرتا ہے جو اسرائیل کیلئے استعمال ہوتی تھیں (بحوالہ رومیوں 2:28-29;4:11;9:6,8 گلتیوں 3:29;6:16 فلپیوں 3:3) اور مُکاشفہ کی کتاب میں جہاں 1:6 میں کلیسیا کو خروج 19:4-6 میں اسرائیل کے لئے استعمال ہونے والے لقب سے مُخاطب کیا جاتا ہے (بحوالہ پہلا پطرس 2:5,9)۔ یعقوب کی کتاب میں (بحوالہ 1:1) اور پہلا پطرس (بحوالہ 1:1) کلیسیا کو بھی "Diaspora" کے طور بیان کیا گیا ہے، بکھرے ہوئے یہودیوں کیلئے نام جو فلسطین میں حیات نہ تھے۔

خصُوصی موضوع: عدد بارہ

بارہ ہمیشہ تنظیم کا علامتی عدد رہا ہے۔

ا۔ بیرون بائبل

ا۔ بُرجوں کی بارہ علامتیں

ب۔ سال کے بارہ مہینے

۲۔ پُرانے عہدنامے میں

ا۔ یعقوب کے بیٹے (یہودی قبیلے)

ب۔ درج ذیل میں عکس پایا جاتا ہے۔

(1) خروج 24:4 میں قُربانگاہ کے بارہ ستون میں

(2) خروج 28:21 میں کاہن اعظم کے دسترخوان پر بارہ جواہر (جو قبیلوں کی علامت تھے) میں

(3) احبار 24:5 میں خیمہ اجتماع کے مُقدس مُقام میں روٹی کے بارہ ٹکڑوں میں

(4) گنتی 13 میں کنعان کو بھیجے جانے والے بارہ جاسوسوں (ہر قبیلے سے ایک) میں

(5) گنتی 17:2 میں کورہ کی بغاوت پر بارہ عصوں (قبائلی معیار) میں

(6) یشوع 4:3,9,20 میں یشوع کے بارہ پتھروں میں

(7) پہلا سلاطین 4:7 میں سلیمان کی انتظام سازی میں بارہ انتظامی اضلاحوں میں

(8) پہلا سلاطین 18:31 میں یہواہ کیلئے ایلیاہ کی قُربانگاہ کے بارہ پتھروں میں

۲۔ نئے عہدنامے میں

ا۔ بارہ چُنے گئے رسول

ب۔ بارہ روٹیوں کے ٹکڑے (ہر رسول کیلئے ایک) متی 14:20 میں

ج۔ بارہ تخت جن پر نئے عہدنامے کے رسول بیٹھتے ہیں (اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا حوالہ دیتے ہوئے) متی 19:28 میں

د۔ متی 26:53 میں یسوع کو بچانے کیلئے بارہ فرشتوں کا غول

ر۔ مُکاشفہ کی علامتیں

(1) 4:4 میں 24 تختوں پر چوبیس بُزرگ

(2) 12:1 میں عورت کے تاج پر بارہ ستارے

(3) 144,000 (12x12) 7:4;14:1,3 میں

(4) 21:12 میں بارہ قبیلوں کی عکاسی کرتے ہوئے بارہ دروازے، بارہ فرشتے

(5) نئے یروشلیم کے بارہ سنگِ بُنیاد اور اُن پر 21:14 میں بارہ شاگردوں کے نام

(6) 21:16 میں بارہ ہزار فرلانگ (نئے شہر کی پیمائش، نیا یروشلیم)

(7) 21:17 میں دیوار 144 ہاتھ

(8) 21:21 میں موتیوں کے بارہ دروازے

(9) نئے یروشلیم میں بارہ اقسام کے پھلوں کے درخت (ہر مہینے کیلئے ایک) 22:2 میں

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:5-8

۵۔ یہوداہ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ روبن کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر جد کے وقبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ ٦۔ آشر کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ نفتالی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر منسی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ ۷۔ شمعون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ لاوی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ اشکار کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ ۸۔ زبولون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ یوسف کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ بنیمین کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔

7:5 یہوداہ کے قبیلہ میں سے''۔ آیت 5 میں قبیلوں کی فہرست پُرانے عہدنامے میں پائے جانے والے بیس سے زائد فہرستوں سے متفق نہیں ہے۔ یہ خاص طور پر حزقیال 48:2-7 کے ساتھ اتفاق نہیں کرتی جو خُدا کے عہد کے لوگوں کا اندراج ہے۔ دان چھوڑ دیا گیا ہے اور یہوداہ کا اندراج سر فہرست ہے، افرائیم کو چھوڑ دیا گیا ہے اور یوسف کو اُس کی جگہ پر لکھا گیا ہے اور لاوی کو دیگر قبیلوں کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ کوئی بھی یہودی پہچان سکتا ہے کہ یہ فہرست بے قاعدہ ہے اور مطلب علامتی طور پر لی گئی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:9-12

۹۔ ان باتوں کے بعد میَں نے جو نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور رامت اور اہل زبان کی ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے تخت اور برہ کے آگے کھڑی ہیں۔ ۱۰۔ اور بڑی آواز سے چلا چلا کر کہتی ہیں کہ نجات ہمارے خدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے اور برہ

کی طرف سے۔۱۱۔اور سب فرشتے اس تخت اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گرداگرد کھڑے ہیں پھر وہ تخت کے آگے منہ کے بل گر پڑے اور خدا کو سجدہ کر کے۔۱۲۔کہا آمین۔حمد اور تمجید اور حکمت اور شکر اور عزت اور قدرت طاقت ابدالآباد ہمارے خدا کی ہو۔آمین۔

7:9۔اِس آیت میں ذکر کردہ بڑی بھیڑ واضح طور پر ایک لاکھ چوالیس ہزار سے مختلف ہے جن کا ذکر آیت 4 میں کیا گیا ہے۔جیسے کہ پہلا گروہ اسرائیل کے مختلف قبیلوں سے آیا، یہ گروہ زمین کے ہر قبیلہ سے آیا ہے۔بظاہر یہ دو گروہ دو مختلف معنوں میں اُسی گروہ کے لوگوں کی نُمائندگی کرتا ہے۔اگر آیات 8-1 ایمان لانے والے یہودیوں کا حوالہ ہے پھر آیت 9 سب لوگوں کے گروہوں میں سے خُدا کے لوگوں کا حوالہ ہے(بحوالہ 5:9;11:9;13:7;14:6;17:15)۔

☆۔''کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے''۔کُچھ اِسے احبار 23:40 یا نحمیاہ 8:15 کے ساتھ بطور شادمانی اور فتح کے نشان کے طور شناخت کی کوشش کرتے ہیں۔دیگر اِس کی مُناسبت عید فسح کی رسم کے ساتھ کرتے ہیں جیسے کہ یوحنا 12:13 میں اور پھر بھی کُچھ اور چونکہ یہ حوالہ بیابان کی صحرا نوردی سے متعلقہ ہے(بحوالہ آیات 16-15)اِس کی مُناسبت عید خیام سے دیتے ہیں۔کھجور کی ڈالیاں محض فتح کی علامت ہو سکتی ہیں۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:7:13-17

۱۳۔اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ یہ سفید جامہ پہنے ہوئے کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟۔۱۴۔مَیں نے اس سے کہا کہ اَے میرے خداوند تو ہی جانتا ہے اس نے مجھ سے کہا یہ وہی ہے جو اس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں۔انہوں نے اپنے جامے برہّ کے خون سے دھو کر سفید کئے ہیں۔۱۵۔اسی سبب سے یہ خدا کے تخت کے سامنے ہیں اور اسکے مقدس میں رات دن اسکی عبادت کرتے ہیں اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ انکے اوپر تانیگا۔۱۶۔اسکے بعد نہ کبھی انکو بھوک لگے گی نہ پیاس اور نہ کبھی انکو دھوپ ستائیگی نہ گرمی۔۱۷۔کیونکہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ انکی گلہ بانی کریگا اور انہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائیگا اور خدا انکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا۔

7:14۔''مَیں نے اس سے کہا کہ اَے میرے خداوند تو ہی جانتا ہے''۔یہ پیغام لانے والے فرشتوں سے عام انسانی ردِعمل ہے(بحوالہ زکریاہ 4:5,13 دانی ایل 10:16)جو بُزرگوں کی شناخت فرشتوں کے گروہ سے کرتا ہے۔

☆۔''یہ وہی ہیں جو اس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں''۔یہ زمانہ حال صفت فعلی ہے اور یوحنا کے دور میں ستائے جانے والی کلیسیا کا اشارہ ہے(بحوالہ 1:9;2:9,10,22)۔بہر حال، یہ واضح ہے کہ مُکاشفہ میں تاریخی اشارے ہر دور میں مُقدسوں کی مُصیبتوں کو مخاطب کرتے ہیں اور اِس کے علاوہ آخری گھڑی کی مُصیبتوں کی شدت کو بھی(بحوالہ دانی ایل 12:1)۔

☆۔''انہوں نے اپنے جامے برہّ کے خون سے دھو کر سفید کئے ہیں''۔یہ بظاہر شہیدوں کا حوالہ ہے جو بڑی مُصیبت کے دوران مسیح میں اپنے ایمان کی خاطر ہلاک ہوتے ہیں۔کفارے کیلئے کیا ہی شدید استعارہ ہے(بحوالہ 22:14)۔یہ مسیح کی کفارے کی موت کے وسیلہ سے پاک ہونے کا نظریہ درج ذیل میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔رومیوں 3:25;5:9 دُوسرا کرنتھیوں 5:21 افسیوں 1:7 کُلسیوں 1:20 عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19 اور پہلا یوحنا 1:7۔صلیب کی سچائی کا اشارہ اکثر مُکاشفہ میں دیا جاتا ہے(بحوالہ 1:5;5:12;7:14;12:11;13:8;14:4;15:3;19:7;21:9,23;22:3)۔

7:15۔''رات دن اسکی عبادت کرتے ہیں''۔پُرانے عہدنامے میں یہ لاویوں کے کاہنوں کا حوالہ ہے(بحوالہ زبور 134:1 پہلا تواریخ 9:33)۔خُدا تک رسائی اور خُدا کی

خدمت درج ذیل تک وسیع کی گئی ہے (1) ستائے جانے والے ایماندار اور (2) تمام ایماندار۔ اب یہودیوں کا اعلیٰ کاہنانہ پن نہیں رہا۔ سب ایماندار کاہن ہیں (بحوالہ پہلا پطرس 2:5,9 مُکاشفہ 1:6)۔

☆۔ ''اور اسکے مقدس میں''۔ یہ کسی حد تک مُشکل ہے کہ اِس حوالے کی مُکاشفہ 21:22 سے مُناسبت کی جائے (اور حزقیال 48-40) جو کہتا ہے کہ آسمان پر کوئی مقدس نہ ہوگا۔ کُچھ دُنیاوی ہزار سالہ بادشاہت اور ابدی بادشاہت کے درمیان فرق بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ واضح طور پر اِس کتاب میں استعارے اور وقت کا دورانیہ ہموار ہے۔ وہ ہوسکتا ہے آسمان میں روحانی یدخیام کا حوالہ ہو (بحوالہ عبرانیوں 9:23)۔

☆۔ ''وہ اپنا خیمہ انکے اوپر تانیگا''۔ یہ خدا کا واضح طور پر اپنے لوگوں کے ساتھ سکونت کرنے کا زبانی استعارہ ہے۔ خُدا کا خیمہ اپنے لوگوں کے ساتھ ہر نسل اور ہر قبیلے میں سے مُستقل موجودگی کی نُمائندگی کرتا ہے۔ باغ عدن کا ابتدائی مقصد بحال ہوتا ہے۔ انسانیت نجات پاتی ہے (بحوالہ پیدائش 3:15)۔ خُدا کے ساتھ دوستانہ رفاقت دوبارہ ممکن ہے

7:16۔ ''اسکے بعد نہ کبھی انکو بھوک لگے گی نہ پیاس''۔ آیت 16 یسعیاہ 13-49:10-10 کا اشارہ ہے۔ خُدا کا جسمانی طور مہیا کرنا خُدا کے روحانی مہیا کرنے کی علامت کے طور استعمال ہوا ہے (بحوالہ متی 5:6 یوحنا 4:14;6:35;7:37)۔

☆۔ ''اور نہ کبھی انکو دھوپ ستائیگی نہ گرمی''۔ یہ 38 برس کی بیابان کی صحرانوردی کے دوران جلال کے بادل کا سایہ مہیا کرنے کا اشارہ ہے (بحوالہ زبور 121:5-7)۔

7:17۔ '' کیونکہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ انکی گلہ بانی کریگا''۔ یہ حزقیال 34:23 کا پرانے عہد نامے کا اشارہ ہے۔ غور کریں کہ خُدا کے کفارے کی سرگرمی کا مرکزی نُکتہ ذبح لیکن جی اُٹھا مُنجی ہے۔ یوحنا 10:11 کا اچھا چرواہا اب سب بھیڑوں کا چرواہا ہے (بحوالہ یوحنا 10:16)۔

☆۔ ''اور انہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائیگا''۔ صحرائی لوگوں کیلئے پانی ہمیشہ زندگی اور کثرت کی علامت رہا ہے۔ یہ یسعیاہ 49:10 کا اشارہ ہے (بحوالہ زبور 23:2) جو مُکاشفہ 21:6;22:1 میں کتاب کے اختتام پر دہرایا گیا ہے۔

☆۔ ''اور خدا انکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا''۔ یہ یسعیاہ 9-25:6-6 میں مسیحائی ضیافت اور خُدا کے نئے شہر کا اشارہ ہے (بحوالہ مُکاشفہ 21:4)۔ یہ یوحنا کے دور اور ہر دور کے ستائے جانے والے ایمانداروں کیلئے کیا ہی تسلی ہوگی۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ 144,000 کون ہیں؟ مُکاشفہ کی عبارت سے اپنے جواب کی وضاحت کریں۔

2۔ آیت 9 میں 144,000 کیسے بڑے گروہ سے تعلق رکھتے ہیں؟

3۔ یہ علامتیں ہمارے لئے تشریح کرنا کیوں اتنی مُشکل ہیں؟

4۔ ابواب 6 اور 7 میں اہم تاکید کیا ہے؟

5۔ اِس کا کیا مطلب ہے جب یہ کہا جاتا ہے کہ باب 7 ایک ضمنی ہے؟ کتاب میں دیگر ضمنی کہاں پائے جاتے ہیں؟

مُکاشفہ 8:1-9:21 (Revelation 8:1-9:21)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
ساتویں مہر 8:1	ساتویں مہر	ساتویں مہر 8:1-2;8:3-5	ساتویں مہر: سات نرسنگوں کا آغاز 8:1-6	ساتویں مہر اور سونے کا عُود
مُقدسوں کی دُعا روزِ عظیم کا آنا نزدیک	8:1-2;8:3-5	پہلے چھ نرسنگے 8:6;8:7	پہلے چھ نرسنگے 8:7	8:1-2;8:3-5
کرتا ہے 8:2-5	نرسنگے 8:6;8:7	8:8-9;8:10-11	دُوسرا نرسنگا: سُمندر کا ڈوبنا 8:8-9	نرسنگے 8:6;8:7;8:8-9
پہلے چار نرسنگے 8:6-12;8:13	8:8-9;8:10-11	8:12;8:13	تیسرا نرسنگا: پانی کا ڈوبنا 8:10-11	8:10-11;8:12
پانچواں نرسنگا 9:1-6	8:12;8:13;	شیطانی ٹڈیاں 9:1-6	چوتھا نرسنگا: آسمان کا ٹوٹنا 8:12;8:13	8:13-9:6;9:7-11
9:7-11; 9:12	9:1-6;9:7-11	9:7-11;9:12;	پانچواں نرسنگا: اتھاہ گڑھے سے ٹڈیاں	9:12;9:13-19
	9:12;9:13-19	9:13-19	9:1-12	
9:13-21	9:20-21	9:20-21	چھٹا نرسنگا: فرات سے فرشتے 9:13-21	9:20-21

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:1-2

۱۔ جب اس نے ساتویں مہر کھولی تو آدھ گھنٹے کے قریب آسمان پر خاموشی رہی۔ ۲۔ اور مَیں نے ان ساتوں فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور انہیں سات نرسنگے دئے گئے۔

8:1۔ ''جب اس نے ساتویں مہر کھولی''۔ یسوع ہی وہ ہے جو ساتویں مہر کھولتا ہے لیکن اِس نُکتے سے آگے فرشتے بھی شامل ہوں گے جو سات نرسنگوں کا اور بعد میں سات پیالوں کا اعلان کریں گے۔

☆۔ ''تو آدھ گھنٹے کے قریب آسمان پر خاموشی رہی''۔ اِس خاموشی کے ساتھ بہت سے مفرُوضے جُڑے ہوئے ہیں۔

ا۔ ربی اِس کی خاموشی کے دورانیے سے منسوب کرتے ہیں تا کہ مُقدسوں کی دُعا سُنی جائے

۲۔ کُچھ اِسے دُوسرا عذرا 31-7:29 کی کتاب سے منسوب کرتے ہیں جہاں خاموشی نئے دور کی شروعات ہے

۳۔ دیگر اِسے پُرانے عہدناموں کے حوالوں سے منسُوب کرتے ہیں جہاں انسانوں کو خُدا کی موجودگی میں خاموش رہنا چاہئے (بحوالہ عبرانیوں 2:20 صفنیاہ 1:7 زکریاہ 2:13)۔

۴۔ کُچھ اِسے بے دینوں پر آنے والی شدید عدالت کے ڈرامائی اثرات سے منسُوب کرتے ہیں۔

8:2۔ ''اور مَیں نے ان ساتوں فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے سامنے کھڑے رہتے ہیں''۔ یہ دلچسپ ہے کہ مُکمل جُز ظاہر ہوتا ہے، ''سات فرشتے''۔ ربیّوں کی یہودیت میں موجودگی کے سات فرشتے کا نام طوبیاہ 12:15 اور پہلا حنوک 7-1-20:1 میں ہے۔ وہ اُریل، رافائیل، راگائیل، میخائیل۔ سراکئیل، یا سارئیل، جبرائیل اور ریمائیل۔ دیگر اس فقرہ کو یسعیاہ 63:9 کے ساتھ متعلقہ دیکھتے ہیں یا اُن پر عدالت جو بغاوت کرتے ہیں اور پاک روح پر افسوس کرتے ہیں (بحوالہ یسعیاہ 63:10)۔ خروج کا رابطہ فرشتوں میں خروج 16-33:12;23-23:20 میں دیکھا جا سکتا ہے۔

☆۔ ''اور انہیں سات نرسنگے دیئے گئے''۔ سات نرسنگوں سے رابطے کیلئے سات فرشتے ہیں (بحوالہ آیت 6)۔ پُرانے عہدنامے میں نرسنگے اکثر خُدا کے لوگوں کے ساتھ بات چیت کیلئے استعمال ہوتے تھے چاہے مذہبی طور ہو یا عسکری طور (بحوالہ خروج 19:16 گنتی 10-10:1 یسعیاہ 27:13 یرمیاہ 9-4:5 یوئیل 2:1 صفنیاہ 1:16 زکریاہ 9:14 دُوسرا عذرا 6:23)۔ نئے عہدنامے میں نرسنگا مسیح کی آمدِ ثانی کا اعلان کرے گا (بحوالہ متی 24:31 پہلا کرنتھیوں 53-15:52 پہلا تھسلنیکیوں 4:16)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:3-5

۳۔ پھر ایک اور فرشتہ سونے کا عود لئے ہوئے آیا اور قربانگاہ کے اوپر کھڑا ہوا اور اسکو بہت سا عود دیا گیا تا کہ سب مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ اس سنہری قربانگاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے۔ ۴۔ اور اس عود کا دھواں فرشتہ کے ہاتھ سے مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ خدا کے سامنے پہنچ گیا۔ ۵۔ اور فرشتہ نے عودسوز کو لے کر اس میں قربانگاہ کی آگ بھری اور زمین پر ڈال دی اور گرجیں اور آوازیں اور بجلیاں پیدا ہوئیں اور بھونچال آیا۔

8:3۔ ''پھر ایک اور فرشتہ سونے کا عود لئے ہوئے آیا اور قربانگاہ کے اوپر کھڑا ہوا''۔ یہ عبارت اور 5:8 ربیّوں کے الہیاتی نظریہ کو فروغ دینے کیلئے استعمال ہوا ہے کہ خُدا کے حضُور دُعا کرنے والوں میں سے ہیں۔ بائبل اِس بارے خاموش ہے کہ کیسے اِس قسم کی تفصیل کی تشریح کی جائے۔ اِن علامتی حوالوں کو مخصُوص الہیاتی تفصیلات کی تعریف کیلئے استعمال نہ کیا جائے۔ یہ ایک رویا ہے اور اس کا مطلب چند فرشتوں کے کردار کی تعریف کرنا نہیں ہے۔ یہ گو تصدیق کرتا ہے کہ مُقدسوں کی دُعا گو یا خُدا پر اثر کرتی ہے۔

☆۔ ''سب مقدسوں کی دعاؤں''۔ حقیقتاً کون سے مُقدسوں کے گروہ کی یہ نُمائندگی کرتا ہے یہ نامعلوم ہے لیکن یہ گو ظاہر کرتا ہے کہ خُدا اپنے لوگوں کی ضرورتوں کو جانتا ہے اور رد عمل کرتا ہے (بحوالہ خروج 3:7)۔ عود دُعا کی علامت ہے (بحوالہ زبور 141:2 مُکاشفہ 5:8) کیونکہ دھُواں اُوپر جاتا تھا اور دیکھی دُنیا سے اندیکھی دُنیا میں غائب ہو جاتا تھا۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: مُقدسین 5:8 پر۔

8:4۔احبار کی ساری کتاب میں عود خُدا کی موجودگی کی جانب اُٹھتا تھا، اِس لئے عود خُدا کے لوگوں کی دُعا کی نُمائندگی کے طور آتا تھا۔

8:5۔"اور فرشتہ نے عود سوز کو لے کر اس میں قربانگاہ کی آگ بھری اور زمین پر ڈال دی"۔ یہ حزقیال 10:2 کا اشارہ ہے۔ پردے کے پیچھے عود کی قُربانگاہ کیلئے کوئلہ اصل میں خیمہ اجتماع کے سامنے کفارے کی قُربانگاہ سے لیا گیا ہے (بحوالہ 9:13 احبار 13-11:16)۔ یہ خیمہ اجتماع کی علامتیں ہیں جن کا مطلب تو اتر سے ہے۔ کُلیدی الہیاتی فکر یہ ہے کہ آسمان پر خُدا کے سامنے وقوع ہے۔

☆۔"اور گرجیں اور آوازیں اور بجلیاں پیدا ہوئیں اور بھونچال آیا"۔ اِس قسم کا جسمانی مظہر قُدرت اکثر یہواہ کی موجودگی کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے (بحوالہ 4:5;11:19;16:18 خروج 19-16:19 زبور 13-10:18)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:6

۶۔اور وہ ساتوں فرشتے جنکے پاس وہ سات نرسنگے تھے پھونکنے کو تیار ہوئے۔

8:1-6۔ یہ آیات خاموشی کے دور کے دوران اعمال کی نُمائندگی کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:7

۷۔اور جب پہلے نے نرسنگا پھونکا تو خون ملے ہوئے اولے اور آگ پیدا ہوئی اور زمین پر ڈالی گئی اور تہائی زمین جل گئی اور تہائی درخت جل گئے اور تمام ہری گھاس جل گئی۔

8:7۔"اور جب پہلے نے نرسنگا پھونکا تو خون ملے ہوئے اولے اور آگ پیدا ہوئی"۔ بہت سی صورتیں مصری وباؤں سے اخذ کی گئی ہیں۔ یہ حوالہ خروج 9:24 کا اشارہ ہے۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ حزقیال 38:22 سے نکالا گیا ہے، جوج کی حملہ آور لشکر کا تہہ و بالا کرنا۔

☆۔"اور تہائی زمین جل گئی"۔ یہ محدود مگر اثباتی فی صد کا ذکر اکثر اوقات اگلے چند ابواب میں ہے (بحوالہ 8:7-8,9,10,11,12;9:15,18;12:4)۔ عدالتوں کا دُوسرا سلسلہ پہلی سے بھی زیادہ شدید ہے (بحوالہ 6:8 جہاں ایک چوتھائی کا ذکر ہے)۔

☆۔"اور تمام ہری گھاس جل گئی"۔ یہ ایک تہائی علاقے کے اندر سبز گھاس کی مُکمل ہلاکت کا حوالہ ہے کیونکہ سبز گھاس کو 9:4 میں محفوظ رکھا جاتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:8-9

۸۔اور جب دوسرے فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو گویا آگ سے جلتا ہوا ایک بڑا پہاڑ سمندر میں ڈالا گیا اور تہائی سمندر خون ہو گیا۔۹۔اور سمندر کی تہائی جاندار مخلوقات مر گئی اور تہائی جہاز تباہ ہو گئے۔

8:8۔"تو گویا آگ سے جلتا ہوا ایک بڑا پہاڑ سمندر میں ڈالا گیا"۔ ایک مرتبہ پھر معاملہ یوحنا کی صورتوں کا ماخذ ہے۔۔۔رومی، یہودی بین ال بائبل یا پُرانا عہد نامہ۔ اگر یہ پُرانا عہد نامہ ہے، پھر زبور 46:2 یا خروج 21-7:20 حوالہ ہے۔ اگر یہودی مُکاشفائی، پھر حوالہ پہلا حنوک 16-18:13 یا مُمکنہ طور سیبلائن اور یکل 5:158۔ اگر رومی ہے تو پھر مُمکنہ طور یہ کوہ ویسوویس کے آتش فشاں کا اشارہ ہے، جسے یہودی یروشلیم کی تباہی کیلئے روم پر خُدا کی عدالت کے طور تشریح کرتے ہیں۔ یوحنا کے استعاروں کا صحیح ماخذ نامعلوم ہے، لیکن وہ گو خُدا کے غضب کی باغی مخلوق کی جانب ذہن میں نجات کے مقصد سے بات کرتا ہے۔

☆۔''اور تہائی سمندر خون ہو گیا''۔ یہ مصری وباؤں کا ایک اور اشارہ ہے (بحوالہ خروج 7:20-21)۔

8:9۔''تہائی جاندار مخلوقات مر گئی''۔ یہ مصری وباؤں کا ایک اور اشارہ ہے (بحوالہ خروج 7:21)۔

☆۔''اور تہائی جہاز تباہ ہو گئے''۔ یہ مُکاشفائی مواد میں پُرانے عہدنامے میں کوئی متوازی نہیں ہے یا پہلی صدی کے رومی مواد میں۔ واضح طور تجارت مُتاثر ہوتی ہے اور اشیا اور خوراک کی قلت ہو گی۔ یہ گو خُدا کی محدود، بتدریج عدالت کی تصدیق ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:10-11

۱۰۔اور جب تیسرے فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو ایک بڑا ستارہ مشعل کی طرح جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا اور تہائی دریاؤں اور پانی کے چشموں پر آ پڑا۔ ۱۱۔اس ستارے کا نام ناگ دونا کہلاتا ہے اور تہائی پانی ناگ دونے کی طرح کڑوا ہو گیا اور پانی کے کڑوا ہو جانے سے بہت سے آدمی مر گئے۔

8:10۔''ایک بڑا ستارہ مشعل کی طرح جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا''۔ یہ یسعیاہ 14:12 کا اشارہ ہو سکتا ہے۔ بہت سوں نے اِسے مُکاشفہ 6:13 یا 9:1 سے منسوب کرنے کی کوشش کی ہے لیکن یہ ہو سکتا ہے یوحنا کی صورتوں کو سختی سے مقفل کرنے کی کوشش ہے۔ ہر ایک تفصیل کی تشریح کی کوشش کرتے وقت دھیان رکھیں۔ عموماً یہودی مُکاشفائی مواد میں ستارے کا گرنا فرشتے کا حوالہ ہے۔

8:11۔''اس ستارے کا نام ناگ دونا کہلاتا ہے''۔ پُرانے عہدنامے میں ناگ دونا حرامکاری سے تعلق رکھتا ہے (بحوالہ استثنا 29:17-18)۔ یہ زہر سے ملے ہوئے کے طور دیکھی جاتی ہے اور اِس لئے ہلاکت انگیز ہے (بحوالہ یرمیاہ 9:15;23:15 عاموس 6:12)۔ ناگ دونا از خُود (بحوالہ TEV) کڑوا تھا مگر مہلک نہ تھا۔ یہاں یہ الٰہی عدالت کا استعارہ ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:12

۱۲۔اور جب چوتھے فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو تہائی سورج اور تہائی چاند اور تہائی ستاروں پر صدمہ پہنچا یہاں تک کہ انکا تہائی حصہ تاریک ہو گیا اور تہائی دن میں روشنی نہ رہی اور اسی طرح تہائی رات میں بھی۔

8:12۔اندھیرا ہمیشہ خُدا کی عدالت کا نشان ہے (بحوالہ خروج 10:21 یسعیاہ 13:10;34:4;50:3 حزقیال 32:7-8 یوئیل 2:2,10,31;3:15 عاموس 5:18 مرقس 13:24)۔ آسمانی اجسام کی اکثر روحانی قوتوں کے طور پرستش کی جاتی تھی۔ خُدا اُن کو تخلیق کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 1:14-19 یسعیاہ 40:26) اور اُن کو نام دیتا ہے (بحوالہ زبور 147:4 یسعیاہ 40:26) اور اُن پر اختیار رکھتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 48:13) اور وہ اُن کی تمجید کرتے ہیں (بحوالہ زبور 148:3)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:13

۱۳۔اور جب مَیں نے پھر نگاہ کی تو آسمان کے بیچ میں ایک عقاب کو اڑتے اور بڑی آواز سے یہ کہتے سنا کہ اُن تین فرشتوں کے نرسنگوں کی آوازوں کے سبب سے جنکا پھونکنا ابھی باقی ہے زمین پر رہنے والوں کے لئے افسوس۔ افسوس۔ افسوس۔

8:13۔''اور جب مَیں نے پھر نگاہ کی تو آسمان کے بیچ میں ایک عقاب کو اڑتے اور بڑی آواز سے یہ کہتے سنا''۔ KJV میں ''عقاب'' کے بجائے ''فرشتہ'' ہے لیکن یہ نویں صدی

کے اخیری یونانی نُسخہ میں سے آتا ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہے:

۱۔ گدھ (یا عقاب) جو اکثر ذبح کی علامت تھی (بحوالہ حزقیال 17:3 عبرانیوں 1:8 متی 24:28 لوقا 17:37)۔

۲۔ حزقیال 20-17-39:17 ہوسیع 8:1 میں عدالت کے منظر کا اشارہ۔

۳۔ رومی عسکری معیار جو عقاب عبُور کرتے تھے۔

''آدھے آسمان پر اُڑان'' ممکنہ طور پر زمین کے اُوپر پرندوں کے شکار کا اشارہ ہے (بحوالہ مُکاشفہ 14:6;19:17)۔

☆۔''افسوس۔افسوس۔افسوس''۔ یہ ممکنہ طور پر آخری تین نرسنگوں سے رابطہ کرتا ہے جو آنے کو ہیں (بحوالہ 9:12;11:14;12:12)؛ یہ ہوسکتا ہے شدت کی علامت ہو (جیسے 4:8 کا قدوس۔قدوس۔قدوس)۔عبرانی میں سہ حرفی دہرایا جانا افضل ہونا ہے (بحوالہ یسعیاہ 6:3 کا قدوس، قدوس، قدوس)۔ پُرانے عہدنامے میں ''افسوس'' موت اور عدالت سے متعلقہ چند شاعرانہ مرثیوں سے متعلقہ ہے۔

☆۔''زمین پر رہنے والوں کے لئے''۔ یہ فقرہ غیر نجات یافتوں کا حوالہ ہے (بحوالہ 3:10;6:10;11:10;13:8;17:2)۔

مُکاشفہ 9

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 9:1-6

۱۔اور جب پانچویں نے نرسنگا پھونکا تو مَیں نے آسمان سے زمین پر ایک ستارہ گرا ہوا دیکھا اور اسے اتھاہ گڑھے کی کنجی دی گئی۔۲۔اور جب اس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا تو گڑھے میں سے ایک بڑی بھٹی کا سا دھواں اٹھا اور گڑھے کے دھوئیں کے باعث سے سورج اور ہوا تاریک ہوگئی۔۳۔اور اس دھوئیں میں سے ٹڈیاں نکل پڑیں اور انہیں زمین کے بچھوؤں کی سی طاقت دی گئی۔۴۔اور ان سے کہا گیا کہ ان آدمیوں کے سوا جنکے ماتھے پر خدا کی مہر نہیں زمین کی گھاس یا کسی ہریاول یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچانا۔۵۔اور انہیں جان سے مارنے کا نہیں بلکہ پانچ مہینے تک لوگوں کو اذیت دینے کا اختیار دیا گیا اور انکی اذیت ایسی تھی جیسے بچھو کے ڈنک مارنے سے آدمی کو ہوتی ہے۔۶۔ان دنوں میں آدمی موت ڈھونڈے گئے مگر ہرگز نہ پائینگے اور مرنے کی آرزو کرینگے اور موت ان سے بھاگیگی۔

9:1۔''میں نے آسمان سے زمین پر ایک ستارہ گرا ہوا دیکھا''۔اِس مجسم ستارے کی شناخت کے حوالے سے جو فرشتہ کہلاتا ہے بہت سے مفرُوضے ہیں: (1) کیونکہ فعل کامل زمانہ ہے، یہ ماضی میں گرنے والے شیطان کا حوالہ ہوسکتا ہے اور جو آسمان سے گرتا رہتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 14:12 حزقیال 28:16 لوقا 10:18 مُکاشفہ 12:9) یا (2) سیاق وسباق کی وجہ سے یہ ایک اور خادم فرشتہ ہوسکتا ہے جو خُدا کی عدالت میں شامل ہے (بحوالہ 20:1)۔

☆۔''اور اسے اتھاہ گڑھے کی کنجی دی گئی''۔''کنجی'' کا ذکر 1:18 اور 20:1 میں ہے۔ یہ اختیار کی علامت ہے۔خُدا عدالت کے شیطانی غول پر اختیار رکھتا ہے۔abyss یونانی اصطلاح ہے جس کا مطلب ''گہرائی'' الفا پرائیویٹا سے نفی ہے۔ یہ ہفتاوی (پُرانے عہدنامے کا یونانی ترجمہ) کی پیدائش 1:2;7:11 زبور 42:7;107:26 میں تخلیق کے پانیوں کی گہرائی کے لئے استعمال ہوا ہے لیکن زبور 71:20 میں یہ مُردوں کے ٹھہرنے کی جگہ کا حوالہ ہے۔

☆۔''دی گئی''۔ یہ دونوں ابواب 8 اور 9 میں مجہول افعال کا سلسلہ ہے جو دونوں تاریخ اور شیطانی قوتوں پر خُدا کے اختیار پر تاکید کرتا ہے (بحوالہ 8:3,7,8,11,12;9:1,3,4,5)۔اکثر یہودی مورخ مجہول صوت کو الوہیت کے کاموں کی طولائی کے طور استعمال کرتے تھے۔

9:2۔''اور جب اس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا تو گڑھے میں سے ایک بڑی بھٹی کا سا دھواں اٹھا''۔ یہ اصطلاح کاری پُرانے عہد نامے میں کئی معنوں میں استعمال ہوئی ہے:(1) یہ سدوم اور عمورہ پر عدالت پر مُشتمل ہے(بحوالہ پیدائش 19:28)؛(2) یہ قوموں پر خُدا کی عدالت پر مشتمل ہے(بحوالہ یسعیاہ 34:10)؛ اور (3) یہ کوہ سینا پر خُدا کی موجودگی پر مشتمل ہے(بحوالہ خروج 19:18)۔

9:3۔''ٹڈیاں''۔ یہ اکثر خُدا کے غضب کی علامت کے طور استعمال ہوتی ہیں(بحوالہ خروج 15-10:12 یوئیل 1:4;2:1ff) کیونکہ وہ حملہ آور لشکر کی علامت ہیں(بحوالہ آیت 7 یوئیل 9-2:4-5,7)۔

9:4۔''اور ان سے کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی ہریاول یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچانا''۔ یہ شیطانی قوتیں اپنی سزا میں محدود ہیں۔ وہ کسی ہریاول کو ہلاک نہیں کر سکتے اور وہ صرف نقصان پہنچا سکتے ہیں مگر بے دینوں کو ہلاک نہیں کر سکتے(بحوالہ آیت 5؛ 7:4)؛ ایماندار خُدا کی پناہ میں ہوتے ہیں۔

☆۔''ان آدمیوں کے سوا جنکے ماتھے پر خدا کی مہر نہیں''۔ یہ 3-7:2 سے مُناسبت ہے۔ یہ حزقیال 9:4 کا اشارہ ہے۔

9:5۔''پانچ مہینے''۔ کُچھ اِس وقت کے دورانئے کو ٹڈیوں کی مُدت حیات کے طور تشریح کرتے ہیں۔ بحرحال، یہ مُمکنہ طور پر عدد دس کا نصف ہے جو محدود عدالت کا ایک اور استعارہ ہے(بحوالہ 12-6:6,8;8:7)۔

☆۔''بچھو کے ڈنک مارنے سے''۔ بچھو کا ڈنک ایک اور پُرانے عہد نامے کا استعارہ ہے(بحوالہ دُوسرا تواریخ 10:11,14)۔

9:6۔ یہ 16-6:15 کا براہ راست متوازی ہے جو مہروں، نرسنگوں، اور پیالوں کے مابین یاددھانی مفرُوضے کا اضافی ثبوت ہوسکتا ہے۔ یہ یرمیاہ 3-8:2 میں یروشلیم کے یہودیوں کی بے ایمان حرامکاری کی عدالت کا اشارہ ہوسکتا ہے۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت: 9:7-11

۷۔اور ان ٹڈیوں کی صورتیں ان گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے تیار کئے گئے ہو اور انکے سروں پر گویا سونے کے تاج تھے اور انکے چہرے آدمیوں کے سے تھے۔ ۸۔اور بال عورتوں کے سے تھے اور دانت ببر کے سے۔ ۹۔اور انکے پاس لوہے کے سے بکتر تھے اور انکے پروں کی آواز ایسی تھی جیسے رتھوں اور بہت سے گھوڑوں کی جو لڑائی میں دوڑتے ہوں ۔۱۰۔اور انکی دمیں بچھوؤں کی سی تھی اور ان میں ڈنک بھی تھے اور انکی دموں میں پانچ مہینے تک آدمیوں کو ضرر پہنچانے کی طاقت بھی تھی۔ ۱۱۔اتھاہ گڑھے کا فرشتہ ان پر بادشاہ تھا اور ان ٹڈیوں کی صورتیں۔ اسکا نام عبرانی میں ابدوؔن اور یونانی میں اپلیوؔن ہے۔

9:7-9۔''اور ان ٹڈیوں کی صورتیں''۔ اِن ٹڈیوں کی جسمانی وضاحت یوئیل 9-2:4 سے بہت مماثلت رکھتی ہے اور اِس کے علاوہ مشہور عربی ضرب اُلمثال جو کہتی ہے کہ''ٹڈیوں کے گھوڑے جیسا سر، اُونٹ جیسے پاؤں، شیر جیسا سینہ، سانپ جیسا جسم اور بال دوشیزہ کے بالوں جیسے تھے''۔
یہ واضح طور یوئیل کی کتاب میں اپنی درج ذیل وضاحت کا اشارہ ہے:(1) ببر کے دانت(بحوالہ آیت 8 یوئیل 1:6) اور (2) میدان جنگ کی جانب بڑی تعداد میں گھوڑوں اور رتھوں کا دوڑنا(بحوالہ آیت 9 اور یوئیل 2:5)۔

9:8۔ کُچھ اِسے قدیم ایشیائی سلطنت پارتھیا کے خانہ بدوشوں کے حوالے کے طور دیکھتے ہیں یعنی لمبے بالوں والے گھڑسوار۔ یہ اپنی مہارت کے حوالے سے تیرانداز گھڑسواروں کے طور پر جانے جاتے تھے۔ رومی اِن خانہ بدوش حملہ آوروں سے خوف رکھتے تھے۔

9:11۔ ''ان پر بادشاہ تھا''۔امثال 30:27 کہتا ہے کہ ٹڈیوں کا کوئی بادشاہ نہ تھا لیکن یہ شیطانی فوج کا اشارہ ہے نہ کہ جسمانی ٹڈیوں۔اصطلاح "abyss" مُردوں کے جہان کا حوالہ ہے (بحوالہ 9:1,2,11;11:7;17:8;20:1,3 اور رومیوں 10:7)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 9:12

۱۲۔ پہلا افسوس تو ہو چکا دیکھو اس کے بعد دو افسوس اور ہونے والے ہیں۔

9:12۔ یہ آیت 11:14 اور 12:2 کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 9:13-19

۱۲۔ پہلا افسوس تو ہو چکا دیکھو اس کے بعد دو افسوس اور ہونے والے ہیں۔۱۳۔ اور جب چھٹے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو مَیں نے اس سنہری قربانگاہ کے سینگوں میں سے جو خدا کے سامنے ہے ایسی آواز سنی۔۱۴۔ کہ اس چھٹے فرشتہ سے جسکے پاس نرسنگا تھا کوئی کہہ رہا ہے کہ بڑے دریا یعنی فراتؔ کے پاس جو چار فرشتے بندھے ہوئے ہیں انہیں کھول دے۔۱۵۔ پس وہ چاروں فرشتے کھول دئے گئے جو خاص گھڑی اور دن اور مہینے اور برس کے لئے تہائی آدمیوں کے مار ڈالنے کو تیار کئے گئے تھے۔۱۶۔ اور فوجوں کے سوار شمار بیس کروڑ تھے۔ میں نے انکا شمار سنا۔۱۷۔ اور مجھے اس رویا میں گھوڑے اور ان کے ایسے سوار دکھائی دئے جنکے بکتر آگ اور سنبل اور گندھک کے سے تھے اور ان گھوڑوں کے سر ببر کے سے تھے اور انکے منہ سے آگ اور دھواں اور گندھک نکلتی تھی۔۱۸۔ ان تینوں آفتوں یعنی اس آگ اور دھوئیں اور گندھک سے جو انکے منہ سے نکلتی تھی تہائی آدمی مارے گئے۔۱۹۔ کیونکہ ان گھوڑوں کی طاقت انکے منہ اور انکی دموں میں تھی اسلئے کہ انکی دمیں سانپوں کی مانند تھیں اور دموں میں سر بھی تھے ان ہی سے وہ ضرر پہنچاتے تھے۔

9:13۔ ''مَیں نے اس سنہری قربانگاہ کے سینگوں میں سے ایسی آواز سُنی''۔ یہ خیمہ اجتماع میں عود کی قُربانگاہ کا اشارہ ہے (بحوالہ خروج 30:2,3,10)۔ اِس حصے میں دو قُربانگاہوں کا ذکر ہے: چڑھاوے کی قُربانگاہ جس کے نیچے شہیدوں کی روح پائی جاتی ہے اور عود کی قُربانگاہ جس پر خُدا کے لوگوں کی دُعائیں رکھی جاتی تھیں۔ سینگ پُرانے عہدنامے کی قُدرت کی علامت تھے۔ دونوں عود کی قُربانگاہ اور چڑھاوے کی قُربانگاہ کے سینگ تھے۔ دیکھئے نوٹ 8:3 پر۔

9:14۔ ''بڑے دریا یعنی فراتؔ کے پاس جو چار فرشتے بندھے ہوئے ہیں انہیں کھول دے''۔ وہ جو پہلی صدی کی تاریخ کے اشاروں کو دیکھتے ہیں اِسے دریائے فرات کے کنارے پارتھیا کے خانہ بدوشوں کے طور دیکھتے ہیں (بحوالہ پہلا حنوک 56:5-8)۔ دیگر، بحر حال، اِسے پُرانے عہدنامے کے اشارے کے طور دیکھتے ہیں، جہاں جیسے مُکاشفہ کے چار گھوڑے زکریاہ 1:8 اور 6:1-8 میں پائے جاتے ہیں، یہ چار فرشتے بظاہر خُدا کے مخصُوص خادموں کیلئے اشارہ ہے جو برگشتہ باغی دُنیا پر عدالت لاتے ہیں (بحوالہ 7:1)۔ بحر حال، کیونکہ یہ فرشتے مقید ہیں، یہ ہوسکتا ہے بدی کے فرشتوں کا اشارہ ہو (بحوالہ یہوداہ 6)۔ یہ فرشتے ایک تہائی انسانوں پر ہلاکت لاتے ہیں (بحوالہ آیت 18)۔

9:15۔ ''پس وہ چاروں فرشتے کھول دئے گئے جو خاص گھڑی اور دن اور مہینے اور برس کے لئے تہائی آدمیوں کے مار ڈالنے کو تیار کئے گئے تھے''۔ اِس اصطلاح ''گھڑی'' کے ساتھ یہاں کامل جُز ہے جو اِس مُکمل فقرے کی کاملیت کا مفہوم ہے۔ یہ خُدا کی حاکمیت اور تاریخ پر اختیار کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا حنوک 92:2)۔ یہ اُن کے لئے بڑی مدد ہے جو مُصیبت سے گُزر رہے ہیں۔

9:16۔ ''اور فوجوں کے سوار شمار بیس کروڑ تھے۔ میں نے انکا شمار سنا''۔ یہ شیطانی رتھوں کا علامتی عدد ہے جو غیر نجات یافتہ انسانوں کو گھیرتا ہے۔ یہ عدد فرشتوں کے سد ہزار سے موازناتی ہے جو خُدا کی خدمت کرتے ہیں (بحوالہ استثنا 33:2 زبور 68:17 دانی ایل 7:10 عبرانیوں 12:22 یہوداہ 14 5:11)۔

9:17-19۔''گھوڑے اوران کے ایسے سوار دکھائی دیئے''۔وضاحت جو اِس کے بعد ہے گھوڑوں اور سواروں کو ایک اکائی کے طور دیکھتے ہیں۔موت اور اذیت کے حقیقی ذرائع ازخُود گھوڑے ہیں(بحوالہ آیت19)۔گھوڑوں کے رنگ۔۔سُرخ(آگ)،نیلا(سنبل کے قسم کا ایک پودا)اور زرد(گندھک)۔۔اِمخصُوص شیطانی رتھوں کی شناخت بطور تین وباؤں سے متعلقہ کرتے ہیں جو آیت18 میں بطور آگ، نیلا دھواں اور سلفر کے طور ذکر کئے گئے ہیں۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:9:20-21

۲۰۔اور باقی آدمیوں نے جو ان آفتوں سے نہ مرے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی کہ شیاطین کی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی پرستش کرنے سے باز آتے جو دیکھ سکتی ہیں نہ سن سکتی ہیں نہ چل سکتی ہیں۔۲۱۔اور جو خون اور جادوگری اور حرامکاری اور چوری انہوں نے کی تھی ان سے توبہ نہ کی۔

9:20۔''اور باقی آدمیوں نے جو ان آفتوں سے نہ مرے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی''۔یہ اِن وباؤں کے کفارے کے مقاصد کا واضح،غیر مُبہم بیان ہے(بحوالہ آیت17:22;21:7;16:9,11;14:6-7;21)۔

جیسے کہ خُدا وباؤں کو مصریوں پر بطور درج ذیل کے قائل کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے(1) مصری ایمان لائیں اور خُدا کی خدمت کریں اور(2) اسرائیل وفادار رہیں اور اُس کی خدمت کریں(بحوالہ استثنا28-27)،پس یہی وبائیں بے دین انسانوں کو اپنے خالق کی طرف لوٹنے کا مطلب رکھتا تھا لیکن وہ انکار کرتے ہیں۔یہ سخت گیر بے دینی بغاوت کی مقررہ صُورت بن چُکی تھی(بحوالہ رومیوں1:24,26)۔

☆۔''اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی''۔یہ اکثر اوقات پُرانے عہدنامے میں ذکر کردہ حرامکاری کا اشارہ ہے(بحوالہ استثنا4:28;28:36,64;29:17;32:17 زبور115:4-8;135:15-18 یسعیاہ2:8;37:19;40:19-20;44:17 یرمیاہ1:16;10:3-5 دانی ایل5:23 میکاہ5:13)۔غور کریں نئے عہدنامے میں کہ حرامکاری شیطانوں سے تعلق رکھتی ہے(بحوالہ16:14 پہلا کرنتھیوں10:20 پہلا تمیتھیس4:1)۔

9:21۔یہ چار چیزیں(حرامکاری،قتل،افسوس گر،بداخلاقی)بے دینوں کے غیر اخلاق طرز زندگی کی خصُوصیت دیتا ہے(بحوالہ رومیوں1-2)۔یہی توبہ نہ کرنے والے بے دینوں کا بشمول گروہ کا ذکر13:15-17;14:9;16:2,9,11 میں ہے۔

☆۔NKJV۔''جادُوگری''۔ہم اِس جادُوگری کیلئے یونانی لفظ سے انگریزی اصطلاح "pharmacy" فارمیسی لیتے ہیں(pharmakeia بحوالہ گلتیوں5:20)۔یہ جادُوگری کے عرق یا ذہر کا حوالہ ہوسکتا ہے جیسے کہ پہلے ناگ دونا کا ذکر کیا گیا ہے(بحوالہ8:11)۔قدیم دُنیا میں ادویات اکثر''مذہبی'' تجربات کو مائل کرنے کیلئے استعمال ہوتے تھے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیئے ہیں۔

1۔ ہمیں اِن ابواب کی صُورتوں کا ماخذ کہاں ڈھونڈنا چاہیئے: (1) پُرانا عہد نامہ؛ (2) یہودی مُکاشفائی مواد؛ یا (3) رومی سلطنت کے تاریخی واقعات؟

2۔ کیا یہ واقعات (1) پہلی صدی (2) ہر صدی یا (3) مُستقبل کا حوالہ ہیں؟

3۔ کیا یہ ابواب لُغوی یا مُکاشفائی طور پر لینے چاہئیں؟

4۔ ابواب 9-8 کی اہم تاکید کیا ہے؟

5۔ سات مہریں اور سات پیالے، کِس طرح ابواب 8 اور 9 میں تعلق رکھتے ہیں؟

6۔ آمدِ ثانی سے قبل اتنی وسیع فرشتانہ اور شیطانی سرگرمیاں کیوں ہونگیں؟

مُکاشفہ 10:1-11:19 (REVELATION 10:1-11:19)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
فرشتہ اور چھوٹی کتاب	کتاب کے ساتھ زورآور فرشتہ 10:1-7	ضمنی 10:1-7	فرشتہ اور چھوٹی کتاب 10:1-4	آخری عدالت کا جلد ہونا 10:1-7
10:1-7;10:8-11	یوحنا چھوٹی کتاب کو کھاتا ہے 10:8-11	10:8-10;10:11	10:5-7;10:8	صاحب کشف چھوٹی کتاب کو کھاتا ہے
دوگواہیاں	دوگواہیاں 11:1-6	مقدس کا ناپا جانا اور دوگواہ	10:9;10:10-11	10:8-11
11:1-13;11:14	گواہ ہلاک کیا جاتا ہے 11:7-10	11:1-3;11:4-6	دوگواہ 11:1-3;11:4-6	دوگواہ
ساتواں نرسنگا	گواہ جی اُٹھتا ہے 11:11-14	11:7-10;11:11-13	11:7-13;11:14	11:1-10;11:11-13;11:14
11:15-19	ساتواں نرسنگا: بادشاہی کی مُنادی ہوتی ہے 11:15-19	ساتواں نرسنگا 11:14; 11:15-19	ساتواں نرسنگا 11:15-18;11:19	ساتواں نرسنگا 11:15-18;11:19

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:1-7

۱۔ پھر مَیں نے ایک زورآور فرشتہ کو بادل اوڑھے آسمان سے اترتے دیکھا۔ اس کے سر پر دھنک تھی اور اسکا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اور اسکے پاؤں آگ کے ستونوں کے مانند۔
۲۔ اور اسکے ہاتھ میں ایک چوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی۔ اس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا اور بایاں پاؤں خشکی پر۔ ۳۔ اور ایسی بڑی آواز سے چلایا جیسے ببر دھاڑتا ہے اور جب
وہ چلایا تو گرج کی سات آوازیں سنائی دیں۔ ۴۔ اور جب گرج کی ساتویں آوازیں سنائی دے چکیں تو مَیں نے لکھنے کا ارادہ کیا اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سنی کہ جو باتیں گرج
کی ان ساتوں آوازوں سے سنی ہیں ان کو پوشیدہ رکھ اور تحریر نہ کر۔ ۵۔ اور جس فرشتہ کو مَیں نے سمندر اور خشکی پر کھڑے دیکھا تھا اس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا۔
۶۔ اور جو ابدلآباد زندہ رہیگا اور جس نے آسمان اور اس کے اندر کی چیزیں اور زمین اور اس کے اوپر کی چیزیں اور سمندر اور اس کے اندر کی چیزیں پیدا کی ہیں اس کی قسم کھا کر کہا اب

اور دیر نہ ہوگی ۔ ے ۔ بلکہ ساتوں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا تو خدا کا پوشیدہ مطلب اس خوشخبری کے موافق جو اس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پورا ہوگا۔

10:1۔ ''پھر مَیں نے ایک زور آور فرشتہ کو بادل اوڑھے آسمان سے اترتے دیکھا''۔ غور کریں یوحنا ابواب 5-4 کی رویا کے بعد واپس زمین پر ہے (اگر یوحنا کی آسمان پر بُلاہٹ باب 4 میں کلیسیا کا جلال تھا تو کیا یہ کلیسیا کا زوال ہے؟)۔ یہ فرشتہ اُن اصطلاحات میں بیان کیا جاتا ہے جو پُرانے عہدنامے میں یہواہ پر کارفرما ہوتی تھیں اور مسیح کیلئے مُکاشفہ 1:12-20۔ اِس کے سبب، بہتوں نے کہا ہے کہ یہ مسیح از خُود ہے۔ بحرحال، یہ درج ذیل وجوہات کی بنا پر شکا کا حامل ہے:

ا۔ مسیح مُکاشفہ میں کبھی بھی فرشتہ نہیں کہلایا

۲۔ مُکاشفہ میں دیگر زور آور فرشتوں کا اندراج ہے (بحوالہ 5:2;18:21)

۳۔ یہ فرشتہ آیت 6 میں خُدا کی قسم کھاتا ہے جو مسیح کیلئے نامُناسب ہے

۴۔ دانی ایل 10 میں بھی ایک فرشتہ ہے جو انہیں اصطلاحات میں بیان کیا گیا ہے۔

☆۔ ''کو بادل اوڑھے''۔ پُرانے عہدنامے میں بادل الوہیت کی مُنفرد آمدورفت ہے (بحوالہ زبور 97:2;104:3 دانی ایل 7:13 اعمال 1:9)۔

☆۔ ''اس کے سر پر دھنک تھی''۔ کئی اِسے 4:3 کے اشارہ کے طور دیکھتے ہیں اور اِس لئے الوہیت کی باقیات قُدرت اور اختیار کیلئے ایک اور لقب ہے۔ اشارہ حزقیال 1:28 کی جانب واپس لوٹتا ہے جہاں دھنک چار کونوں والا تخت / یہواہ کا رتھ ہے۔

☆۔ ''اور اسکا چہرہ آفتاب کی مانند تھا''۔ یہ 1:16 میں پائے جانے والے مسیح کی وضاحت کی تقلید ہے (بحوالہ متی 17:2)۔

☆۔ ''اور اسکے پاؤں آگ کے ستونوں کے مانند''۔ یہ بیانیہ بھی مُکاشفہ 1:15 میں مسیح سے بھی ملتا جُلتا ہے۔

10:2۔ ''اور اسکے ہاتھ میں ایک چوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی''۔ اِس چھوٹی کتاب پر بہت بحث رہی ہے۔ کُچھ اِسے 5:1 کی چھوٹی کتاب کے طور دیکھتے ہیں جو اب کُھلی ہے لیکن دو یونانی الفاظ استعمال ہوئے ہیں (5:1,biblion;10:2,biblaridion)۔ دیگر اِسے حزقیال 2:8-3:14 سے متعلقہ دیکھتے ہیں۔ چونکہ یہ فرشتہ ہے اور نہ کہ مسیح، حزقیال بہترین اشارہ ہے۔

☆۔ ''اس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا اور بایاں پاؤں خشکی پر''۔ کُچھ کہتے ہیں کہ یہ عالمگیر پیغام کی بات ہے۔ حتیٰ کہ اگر یہ سچ ہے، تو فرشتہ کا سائز حیران کُن ہے۔ (تلمد میں) ربی ساندلفون نامی فرشتے کی بات کرتے ہیں جس کی دیوہیکل اُونچائی دیگر فرشتوں سے 500 میل بُلند کے فاصلے کے طور تھی (بحوالہ حجائی 13b)۔

10:3۔ ''اور ایسی بڑی آواز سے چلایا جیسے ببر دھاڑتا ہے''۔ یہ اصطلاح ''دھاڑتا'' (mukaomai) عموماً بیلوں کی آواز کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ بحرحال، یہ بظاہر مُناسب دکھائی دیتی ہے کہ یہ پُرانے عہدنامے کے حوالوں کا اشارہ ہے جہاں خُدا ببر کی مانند بات کرتا ہے (بحوالہ یرمیاہ 25:30 ہوسیع 11:10 یوئیل 3:16 عاموس 3:8)۔

10:4۔ ''پوشیدہ رکھ''۔ بائبل میں کئی ایسے مقام ہیں جہاں کسی نے خُدا سے مُکاشفہ پایا ہے مگر اُسے ظاہر نہ کرسکے۔ اِن میں سے دو: (1) دانی ایل (بحوالہ دانی ایل 8:26;12:4,9) اور (2) پولوس (بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 12:4)۔ یوحنا کو 22:10 میں بتایا جاتا ہے کہ اِس نبوت کے الفاظوں کو پوشیدہ نہ رکھا جائے۔

10:5۔''اس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا''۔ یہ حلف اُٹھانے کا حُلیہ ہے(بحوالہ پیدائش14:22 خروج6:8 گنتی14:30 استثنا32:40 حزقیال 20:15,28 دانی ایل12:7)۔اِس حلف کی قسم خُدا کے لئے اپنے القاب میں بہت چونکا دینے والی ہے۔

10:6۔ یہ خُدا کی خصُوصیت اُس کے دو بہت عام پُرانے عہدنامے کے ناموں کو دہراتی ہے:(1) عبرانی فعل''ہونا'' سے یہواہ(بحوالہ خروج3:14)۔''میں وہ ہوں جو میں ہوں''الوہیت کے لئے عہد کا نام تھا۔ یہ خُدا کی بطور مُنجّی اور نجات دہندہ تاکید کرتا ہے(بحوالہ پیدائش14:19 خروج20:11 نحمیاہ9:6 زبور146:6)؛ اور(2) الوہیم، جو پیدائش1 میں خُدا کیلئے بطور خالق، قائم رکھنے والے اور زمین پر ہر چیز کا مہیا کرنے والے کے استعمال ہوتا تھا(بحوالہ پیدائش14:19 خروج20:11 نحمیاہ9:6 زبور 146:6)۔

10:7۔NKJV۔''خدا کا پوشیدہ مطلب اس خوشخبری کے موافق جو اس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پورا ہوگا''۔اصطلاح میں کئی اشارے ہیں:(1) پولوس اِسے اکثر مسیح میں ایمان کے وسیلے سے خُدا کے یہودیوں اور غیر قوموں کیلئے ابدی منصوبے کیلئے استعمال کرتا ہے(بحوالہ افسیوں2:11-3:13)؛(2) مُکاشفہ اکثر رویا کے حصّہ کے بارے میں بھید کا حوالہ ہے(بحوالہ1:20;17:5,7) لیکن10:7 میں یہ خُدا کے نجات کے ابدی منصوبے کا حوالہ ہے، جیسے پولوس نے رومیوں16:25-26 اور افسیوں 2:11-3:13 میں کیا۔
یہ بھی مُمکن ہے کہ یوحنا نے یہ اصطلاح دانی ایل سے نکالی، خاصکر باب2 سے(بحوالہ2:18,19,27,28,29,30,47)۔اگر ایسا ہے تو یہ خُدا کی اپنے اعمال کو ظاہر کرنے کی اہلیت کا حوالہ ہے۔خُدا ساری تاریخ کو جانتا ہے اور اُس پر اختیار رکھتا ہے۔

خصُوصی موضوع: بھید

ا۔ اناجیل میں''بھید''یسوع کی تمثیلوں سے اخذ کی گئی روحانی بصیرت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
- ا۔ مرقس4:11
- ۲۔ متی13:11
- ۳۔ لوقا8:10

ب۔ پولوس اِسے کئی مختلف انداز میں استعمال کرتا ہے۔
- ا۔ اسرائیل کی جزوی سخت گیری نے غیر قوموں کو شامل ہونے کا اہل کیا۔ یہ غیر قوموں کی شمولیت یہودیوں کے لئے لائحہ عمل کے طور پر کام کرے گی کہ یسوع کو بطور نبوت کا مسیح قبول کریں(بحوالہ رومیوں11:25-32)۔
- ۲۔ خُوشخبری قوموں تک پہنچائی جائے، اُن کو بتاتے ہوئے کہ وہ سب مسیح میں اور مسیح کے وسیلے سے شامل ہیں(بحوالہ رومیوں16:25-27 کُلسیوں2:2)
- ۳۔ آمد ثانی پر ایمانداروں کا نیا بدن(بحوالہ پہلا کرنتھیوں15:5-57 پہلا تھسلنیکیوں4:13-18)۔
- ۴۔ سب باتوں کا مسیح میں اختتام کرنا(بحوالہ افسیوں1:8-11)۔
- ۵۔ غیر قومیں اور یہودی میراث میں حصّہ دار ہیں(بحوالہ افسیوں2:11-3:13)
- ۶۔ بیاہ کی اصطلاحات میں بیان کردہ کلیسیا اور مسیح کے درمیان تعلقات کی رفاقت(بحوالہ افسیوں5:22-33)۔
- ۷۔ غیر قوموں کا عہد کے لوگوں میں شامل ہونا اور مسیح کے روح کا سکونت کرنا تاکہ مسیح کی مانند بالیدگی پیدا کی جائے، یہ کہ انسان میں خُدا کی مسخ شدہ شبیہ کو

بحال کرنا(بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;6:5,11-13;8:21;9:6 کُلسیوں 1:26-28)۔

۸۔ آخری گھڑی کا مخالف مسیح (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:1-11)۔

۹۔ پہلا تمیتھیس 1:16 میں پایا جانے والا ابتدائی کلیسیا کے بھید کا خُلاصہ۔

ج۔ یوحنا کے مُکاشفہ میں یہ یوحنا کے مُکاشفائی علامتوں کے معانی کیلئے استعمال ہوا ہے۔

ا۔ 1:20

۲۔ 10:7

۳۔ 17:5,6

د۔ یہ وہ سچائیاں ہیں جو آدمی دریافت نہیں کرسکتے، اُنہیں خُدا نے ہی ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ یہ بصیرتیں خُدا کے سب لوگوں کیلئے نجات کے ابدی منصوبے کو حقیقی طور جاننے کیلئے ضروری ہیں (بحوالہ پیدائش 3:15)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:8-11

۸۔اور جس آواز دینے والے کو مَیں نے آسمان پر بولتے سنا تھا اس نے پھر مجھ سے مخاطب ہو کر کہا کہ جا۔ اس فرشتہ کے ہاتھ میں سے جو سمندر اور خشکی پر کھڑا ہے وہ کھلی ہوئی کتاب لے لے۔۹۔تب مَیں نے اس فرشتہ کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی کتاب مجھے دیدے اس نے مجھ سے کہا لے اسے کھالے یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کردیگی مگر تیرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی۔۱۰۔پس مَیں وہ چھوٹی کتاب اس فرشتہ کے ہاتھ سے لے کر کھا گیا۔ وہ میرے منہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی مگر جب مَیں اسے کھا گیا تو میرا کڑوا ہو گیا۔۱۱۔اور مجھ سے کہا گیا کہ تجھے۔ بہت سی امتوں اور قوموں اور اہل زبان اور بادشاہوں پر پھر نبوت کرنا ضرور ہے۔

10:8۔ ''اور جس آواز دینے والے کو مَیں نے آسمان پر بولتے سنا تھا اس نے پھر مجھ سے مخاطب ہو کر کہا''۔ اِس آواز کی شناخت کے بارے میں بہت سے اندازے ہیں۔ کُچھ کہتے ہیں کہ یہ خُدا ہے یا مسیح ہے یا روح القدس یا کوئی ایک زورآور فرشتہ ہے۔

10:9۔ ''لے اسے کھالے''۔ یہ حزقیال 2:8-3:14 یا یرمیاہ 15:16-17 کا اشارہ ہے۔ یہ خُدا کے پیغام کہنے کی ذمہ داری کی علامت ہے۔ چھوٹی کتاب خُدا کے پیغام کی علامت ہے جس میں دونوں ایمانداروں کو یقین دہانی (شہد، بحوالہ زبور 19:10-11;119:103) اور بے دینوں کی عدالت (کڑوی) شامل ہے۔ یہ کتاب وہ نہیں ہے جو یسوع نے باب 6 میں کھولی تھی۔ یہ زورآور فرشتہ کے پیغام کا حوالہ ہے (بحوالہ آیات 7-11)۔

10:11۔ ''اور مجھ سے کہا گیا''۔ زورآور فرشتہ یا تثلیثی خُدا یوحنا کی بطور نبوتی اندراج کرنے والے اور ترجمان کے تصدیق کرتا ہے۔

☆۔ ''بہت سی امتوں اور قوموں اور اہل زبان اور بادشاہوں پر''۔ یہ اصطلاحیت دونوں بے دینوں (بحوالہ 11:9;13:7-8;14:6;17:15) اور ایمانداروں (یعنی یوم حساب سے قبل بحوالہ 7:9;15:4 اور یوم حساب کے بعد بحوالہ 21:24,26;22:2) کے لئے استعمال ہوئی ہے۔ یہ آیت سب قوموں کو (بحوالہ متی 24:14 مرقس 13:10) خُوشخبری کی مُنادی (بحوالہ 10:11;14:6) کا حوالہ ہوسکتا ہے یا خُدا کی دُنیاوی عدالت کے عذاب کی پیشنگوئی ہوسکتا ہے۔

مُکاشفہ 11

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:1-6

۱۔اور مجھے عصا کی مانند ایک ناپنے کی لکڑی دی گئی اور کسی نے کہا اُٹھ کر خدا کے مقدس اور قربانگاہ اور اس میں کے عبادت کرنے والوں کو ناپ ۔۲۔اور اس صحن کو جو مقدس کے باہر ہے خارج کر دے اور اسے نہ ناپ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دیا گیا ہے وہ مقدس شہر کو بیالیس مہینے تک پامال کرینگی ۔۳۔اور مَیں اپنے دو گواہوں کو اختیار دونگا اور وہ ٹاٹ اوڑھے ہوئے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن نبوت کرینگے ۔۴۔یہ وہی زیتون کے دو درخت اور دو چراغدان ہیں جو زمین کے خداوند کے سامنے کھڑے ہیں۔۵۔اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا چاہتا ہے تو اُنکے منہ سے آگ نکلکر اُنکے دشمنوں کو کھا جاتی ہے اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا چاہیگا تو وہ ضرور اسی طرح مارا جائیگا۔۶۔اُنکو اختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں تاکہ اُنکی نبوت کے زمانہ میں پانی نہ برسے اور پانیوں پر اختیار ہے کہ اُنہیں خون بنا ڈالیں اور جتنی دفعہ چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لائیں۔

11:1۔’’ایک ناپنے کی لکڑی دی گئی‘‘۔سابقہ حصوں میں یوحنا دیکھتا ہے جبکہ فرشتے ذمہ داریاں نبھاتے ہیں لیکن ساتویں نرسنگے پر یوحنا بھی سرگرمی میں شامل ہو جاتا ہے۔ اصطلاح ’’ناپنے کی لکڑی‘‘ پُرانے عہد نامے کے دریائی نرسل کے استعمال سے آتی ہے جو اُفقی ناپنے کے آلے کے طور استعمال ہوتا تھا۔وہ کوئی آٹھ سے بیس فٹ لمبے ہوتے تھے (بحوالہ حزقیال 40:5-42:20)۔

☆۔’’اُٹھ کر عبادت کرنے والوں کو ناپ‘‘۔ناپنا درج ذیل کی علامت تھا (1) وعدہ کی بڑھوتری اور تحفظ (بحوالہ یرمیاہ 31:39)۔یہ حزقیال کے آخری گھڑی کے مقدس کا اشارہ ہو سکتا ہے (بحوالہ 48-40) یا زکریاہ کا نیا یروشلیم (بحوالہ 13-1:16;2:1 1) یا (2) عدالت (بحوالہ دُوسرا سیموئیل 8:2 دُوسرا سلاطین 21:13 یسعیاہ 28:17 نوحہ 2:8)۔ یہاں باب 7 کی مہروں کی مانند یہ خُدا کے ایمانداروں کے تحفظ کا نشان ہے۔

11:2۔’’اور اس صحن کو جو مقدس کے باہر ہے‘‘۔یہ باہر کے صحن کا نظریہ تاریخی طور پر ہیرودیس کے مقدس میں غیر قوموں کیلئے صحن کا حوالہ ہے۔یروشلیم کے نظریہ کیلئے یہاں پُرانے عہد نامے کے کئی اشارے ہیں اور مقدس کا غیر قوموں کے ہاتھوں مسمار ہونے کے (بحوالہ زبور 7-79:1 یسعیاہ 63:18 دانی ایل 8:13 زکریاہ 12:3 ہفتاوی میں)۔

☆۔’’قوموں کو‘‘۔دیکھیئے نوٹ 2:26 اور 10:11 پر۔

☆۔’’بیالیس مہینے‘‘۔عدد بیالیس مہینے نبوتی طور پر مُصیبتوں کے دورانئے کی خصُوصیت ہے۔بیالیس مہینے یا اِس کے مساوی کا کئی مرتبہ بائبل میں ذکر رہا ہے۔ابتدا بظاہر دانی ایل کی کتاب ہے۔

☆۔’’مقدس شہر‘‘۔یہ یروشلیم کا حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 52:1 متی 27:53)۔بحرحال، مقدس کی تشریح کی تقلید کرتے ہوئے مُکاشفہ 3:12 میں بطور نئے عہد نامے کے ایمانداروں کا حوالہ دیتے ہوئے، یہی طریقہ کار اِس فقرہ کے ساتھ ہونا چاہیئے ۔مُکاشفہ کے بعد کے ابواب میں یہ خُدا کے لوگوں کا حوالہ ہے (بحوالہ 20:9;21:2,10;22:19)۔

یوحنا پُرانے عہد نامے سے استعارے نکال رہا ہے اور اُنہیں نئے عہد نامے کے لوگوں پر لاگو کر رہا ہے۔کلیسیا ایمان لانے والے یہودیوں اور غیر قوموں پر مشتمل ہے۔ یہاں مُکاشفہ میں نسلی یہودیوں بمقابلہ غیر قوموں پر کوئی تاکید نہیں ہے۔اب کوئی یہودی یا یونانی نہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:13 گلتیوں 3:28 کُلسیوں 3:11)۔

11:3۔’’اور مَیں اپنے دو گواہوں کو اختیار دونگا‘‘۔یہ بظاہر خُدا باپ کے بات کرنے کا مفہوم ہے کیونکہ یسوع کا حوالہ آیت 8 میں ہے۔

☆''ٹاٹ اوڑھے ہوئے''۔ یہ یا تو (1) توبہ اور سوگ کا نشان ہے (بحوالہ پیدائش 37:34 دُوسرا سیموئیل 3:31) یا (2) محض نبی کا عام لباس (بحوالہ دُوسرا سلاطین 1:8 یسعیاہ 20:2 زکریاہ 13:4) ہوسکتا ہے۔

☆''ایک ہزار دوسو ساٹھ دن نبوت کریں گے''۔ تیس دنوں کے بیالیس مہینے ایک ہزار دوسو ساٹھ دنوں کا مساوی ہے۔ خُوشخبری کی مُنادی اِس غیر قوموں کے ہاتھوں مُصیبتوں کے عرصے میں کی جائے گی (بحوالہ متی 24:8-14,21-22) یہ علامتی عدد دانی ایل 7:25;12:7 سے آتا ہے اور اکثر مُکاشفہ میں استعمال ہوتا ہے (بحوالہ 12:6;13:5)۔

11:4۔ ''زیتون کے دو درخت''۔ یہ دو توبہ کے الٰہی مُنادی کرنے والے خُدا کا نور (بحوالہ زکریاہ 4) باغی دُنیا میں لاتے ہیں (باغی اسرائیل اب باغی انسانیت ہے بحوالہ یسعیاہ 6:9-11;43:8-13 یرمیاہ 5:21-29 حزقیال 12:2)۔

11:5۔ ''اگر کوئی انہیں ضرر پہنچانا چاہتا ہے۔۔۔۔ اگر کوئی انہیں ضرر پہنچانا چاہئے گا''۔ یہ دونوں پہلے درجے کے مشروط فقرے ہیں جو قیاس کرتے ہیں کہ ایسے ہیں جو اُنہیں ضرر پہنچانا چاہتے ہیں لیکن وہ الٰہی طور تحفظ پائیں گے جب تک اُن کا مشن مکمل نہیں ہوتا۔

☆۔ ''تو انکے منہ سے آگ نکلکر انکے دشمنوں کو کھا جاتی ہے''۔ غور کریں قوت اُن کے مُنہ میں ہے جو اُس پیغام کا مفہوم ہے جو وہ مُنادی کرتے ہیں۔ مُکاشفہ میں مُنہ ہتھیار ہے زبان تلوار ہے (بحوالہ 9:17;19:15 عبرانیوں 4:12)۔

11:6۔ یہ پُرانے عہدنامے کے اعمال ہمیں ایلیاہ (بحوالہ پہلا سلاطین 17:1) اور مُوسیٰ (بحوالہ خروج 7:17-19) کی یاد دلاتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:7-10

۷۔ جب وہ اپنی گواہی دے چکینگے تو وہ حیوان وہ جو اتھاہ کے گڑھے سے نکلیگا ان سے لڑکر ان پر غالب آئے گا اور انکو مار ڈالیگا۔ ۸۔ اور انکی لاشیں اس بڑے شہر کے بازار میں پڑی رہینگی جو روحانی اعتبار سے سدوم اور مصر کہلاتا ہے جہاں انکا خداوند بھی مصلوب ہوا تھا۔ ۹۔ اور امتوں اور قبیلوں اور اہل زبان اور قوموں میں سے لوگ انکی لاشوں کو ساڑھے تین دن دیکھتے رہینگے اور انکی لاشوں کو قبر میں نہ رکھنے دے گئے۔ ۱۰۔ اور زمین کے رہنے والے انکے مرنے سے خوشی منائینگے اور شادیانے بجائینگے اور آپس میں تحفے بھیجے گے کیونکہ ان دونوں نبیوں نے زمین کے رہنے والوں کو ستایا تھا۔

11:7۔ ''تو وہ حیوان جو اتھاہ گڑھے سے نکلیگا''۔ اگر یہ دانی ایل 7 کا اشارہ ہے تو حیوان دانی ایل 7 میں ذکر کردہ تمام چاروں حیوانوں کی مرکب علامت ہے جو آخری گھڑی کے واضح مخالف مسیح کیلئے ہے (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:3)۔ ''اتھاہ گڑھا'' شیطانی قوتوں کا گھر ہے (بحوالہ 9:1;20:1)۔

☆۔ ''ان سے لڑکر ان پر غالب آئے گا اور انکو مار ڈالیگا''۔ یہ دانی ایل 7:21 کا اشارہ ہے جو مکمل تفصیل کے ساتھ مُکاشفہ 13 میں ہے۔ یہاں فقرہ بندی کا مفہوم ہوسکتا ہے کہ دو گواہ لوگوں کی بڑی تعداد کی علامت ہے (بحوالہ 13:7 یعنی خُدا کے لوگ)۔ غور کریں کہ اُن کو موت اور اذیت سے مستثنیٰ نہیں کیا جائے گا۔

11:8۔ ''اور انکی لاشیں اس بڑے شہر کے بازار میں پڑی رہینگی''۔ لاشوں کے پڑے رہنے کی ذلت تحقیر کو ظاہر کرنے کا انداز تھا (بحوالہ آیت 9)۔ بحر حال، خُدا اُن کی نُمایاں لاشوں کو اُس کی قُدرت اور اُن کے پیغام کی تصدیق کے زور آور جی اُٹھنے کے ظہور میں استعمال کرتا ہے۔

11:9۔ ''اور امتوں اور قبیلوں اور اہل زبان اور قوموں''۔ دیکھیئے نوٹ 10:11 پر۔

☆۔''ساڑھے تین دن''۔آیت 9 کا دورانیہ آیت 11 کے ساتھ ملاتے ہوئے عدد سات کا مساوی ہے جو اکثر اوقات مُکاشفہ میں استعمال ہوا ہے۔یہ واقعہ خُدا کے کامل اوقات تھے۔

11:10۔''خوشی منائینگے۔۔۔اور آپس میں تحفے بھیجے گے''۔کُچھ اِسے گُمراہ کرنے والے پُورم کی عید کے طور پر دیکھتے ہیں(بحوالہ آستر 9:19,22)۔یہ زیادہ تر یوحنا 16:20 کا اشارہ ہے(''لوگ شادمانی کریں گے'')۔یہ بے دین دُنیا کا دوبارہ ملاپ دو گواہوں کے پیغام کی قُدرت کو ظاہر کرتا ہے لیکن بے دین توبہ نہ کریں گے(بحوالہ 9:20-21;16:9,11)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:11:11-13

۱۱۔اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے ان میں زندگی کی روح داخل ہوئی اور وہ اپنے پاؤں کے بل کھڑے ہوگئے اور ان کے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھا گیا۔
۱۲۔اور انہیں آسمان پر سے ایک بلند آواز سنائی دی کہ یہ یہاں اوپر آجاؤ پس وہ بادل پر سوار ہو کر آسمان پر چڑھ گئے اور انکے دشمن ان کو دیکھ رہے تھے۔۱۳۔پھر اسی وقت ایک بڑا بھونچال آگیا اور شہر کا دسواں حصہ گر گیا اور اس بھونچال سے سات ہزار آدمی مرے اور باقی ڈر گئے اور آسمان کے خدا کی تمجید کی۔

11:11۔''اور ساڑھے تین دن''۔یہ دانی ایل سے اشارہ ہے اور مُصیبت کا علامتی دور ہے۔دیکھئیے مُکمل نوٹ 11:9 پر۔

☆۔''ان میں زندگی کی روح داخل ہوئی''۔یہ حزقیال 37 سوکھی ہڈیوں کی وادی کا اشارہ ہے۔یہ عبرانی لفظ "ruach" کا کھیل ہے جس کا مطلب سانس، ہوا اور روح ہے (جیسے کہ یونانی لفظ pneuma ہے)۔

11:12۔''اور انہیں آسمان پر سے ایک بلند آواز سنائی دی کہ یہاں اوپر آجاؤ''۔جیسے چند ایک 4:1 میں کلیسیا کے پوشیدہ جلال کو دیکھتے ہیں جہاں یوحنا آسمان کو جاتا ہے دیگر اِسے وسطی مُصیبت کا بھید کلیسیا کا جلال کے طور دیکھتے ہیں جیسے کہ یہ دو گواہ اس آیت میں آسمان کو بلائے جاتے ہیں۔یہاں دوبارہ ہماری قیاس اولین اور الہیاتی گرفت علامتی غیر مبہم عبارتوں کی تشریح نکالتی ہے۔

11:13۔''پھر اسی وقت ایک بڑا بھونچال آگیا اور شہر کا دسواں حصہ گر گیا''۔مُکاشفہ میں بھونچالوں کے ساتھ حوالے ہیں(بحوالہ 6:12;8:5;11:13,19;16:18)۔یہ خُدا کی بے دینوں پر جاری مُسلسل محدود عدالت کو ظاہر کرتا ہے۔یہ حزقیال 38:17-23 کا اشارہ ہوسکتا ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:11:14

۱۴۔دوسرا افسوس ہو چکا۔دیکھو تیسرا افسوس جلد ہونے والا ہے۔

11:14۔یہ عارضی دھوکہ ہے(بحوالہ 9:12;12:12)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:11:15-16

۱۵۔اور جب ساتوں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اس مضمون کی پیدا ہوئیں کہ دنیا کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اسکے مسیح کی ہوگئی اور وہ ابدالآباد بادشاہی کریگا۔
۱۶۔اور چوبیسوں بزرگوں نے جو خدا کے سامنے اپنے اپنے تخت پر بیٹھے تھے منہ کے بل گر کر خدا کو سجدہ کیا۔

11:15۔ ''دنیا کی بادشاہی''۔ KJVاور NKJVمیں ''دُنیا کی بادشاہیاں'' ہیں۔ جمع کسی بھی قدیم یونانی نُسخہ جات میں موجود نہیں ہے۔

☆۔ ''ہمارے خداونداوراسکے مسیح کی ہوگئی'' غور کریں کتنا نزدیکی سے باپ اور بیٹا جُڑے ہوئے ہیں۔ اِس پر بھی غور کریں کہ پہلا کرنتھیوں 28-15:24 اورافسیوں 5:5 کی تاکیداب تکمیل پا چکی ہے۔ کُچھ اِسے زکریاہ 14:9 کے اشارہ کے طور دیکھتے ہیں جو ممکن ہے یوحنا کے دانی ایل، حزقیال اور زکریاہ میں مُکاشفائی صُورتوں کے پسندیدہ ماخذوں کے سبب۔

☆۔ ''اور وہ ابدلآباد بادشاہی کریگا''۔ یہ ہمارے خُدا کی ابدی بادشاہی کا حوالہ ہے (بحوالہ خروج 15:18 زبور 10:16;29:10 یسعیاہ 7-9:6 دانی ایل 7:14,27;4:34;2:44 لوقا 1:33 پہلا تھسلنیکیوں 4:17 دُوسرا پطرس 1:11) نہ کہ مسیح کی ہزار سالہ بادشاہی (بحوالہ مُکاشفہ 20)۔ یہ حقیقتاً متی 6:10 میں یسوع کی دُعا کی تکمیل ہے کہ خُدا کی مرضی زمین پر بھی ہو جیسے آسمان پر ہوتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:17-18

۱۷۔ اور یہ کہا کہ اے خداوند خدا قادرِ مطلق جو ہے اور جو تھا ہم تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ تو نے اپنی بڑی قدرت کو ہاتھ میں لیکر بادشاہی کی۔ ۱۸۔ اور قوموں کو غصہ آیا اور تیرا غضب نازِل ہوا اور وہ وقت آ پہنچا ہے کہ مردوں کا انصاف کیا جائے اور تیرے بندوں نبیوں اور مقدسوں اور ان چھوٹے بڑوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں اجر دیا جائے اور زمین کے تباہ کرنے والوں کو تباہ کیا جائے۔

11:17-18۔ یہ تمجید کی دُعا NKJV, NRSV اور TEV میں شاعرانہ انداز میں لکھی گئی ہے اور NASB اور NJB میں نثر کی صُورت میں۔ یہ دُعا اور تمجید کا سیلاب اکثر آنے والی رویا کی بہترین تشریح ہے۔

11:17۔ ''اے خداوند خدا قادرِ مطلق''۔ یہ خُدا کے لئے پُرانے عہدنامے کے تین اہم القابات کا حوالہ ہے: (1) یہواہ، عہد کا خُدا البطور مُنجی (بحوالہ خروج 3:14 زبور 103؛ (2) الوہیم، خالق خُدا البطور مہیا کرنے والا اور قائم رکھنے والا (بحوالہ پیدائش 1:1 زبور 104؛ اور (3) ال شدائی (بحوالہ 1:8) مضبوط یا رحم کرنے والا خُدا جو الوہیت کیلئے نام تھا (بحوالہ خروج 6:3)۔

11:18۔ ''اور قوموں کو غصہ آیا''۔ یہ زبور 46:6;2 اور حزقیال 39-38 کا اشارہ ہے (اور مُمکنہ طور پر ہفتاوی میں آستر کیلئے مُکاشفائی تعارف ہے)۔ یہ قوموں کا غُصہ دو انداز میں دیکھا جا سکتا ہے: (1) برگشتہ دُنیا کا نظام خُدا اور اُس کے منصُوبوں اور اُس کی بادشاہی اور اُس کے لوگوں سے نفرت کرتا ہے یا (2) خُدا کے خلاف آخری گھڑی کی بغاوت لڑائی کی خصُوصیت ہے (روزِ عظیم کی لڑائی بحوالہ مُکاشفہ 20)۔

☆۔ ''اور تیرا غضب نازِل ہوا''۔ یہ زبور 2 یا 6-110:5 کا اشارہ ہوسکتا ہے۔

☆۔ ''وقت آ پہنچا ہے''۔ خُداوند کا دن کُچھ کیلئے یوم حساب ہے اور کُچھ کیلئے انعام۔ یہ جُڑواں پہلو متی 46-25:31 اور مُکاشفہ 15-20:11 میں دیکھا جا سکتا ہے۔ سب انسان (چھوٹے و بڑے) ایک دن خُدا کے سامنے کھڑے ہونگے اور اپنی زندگیوں کا حساب دیں گے (بحوالہ گلتیوں 6:7 دُوسرا کرنتھیوں 5:10)۔

☆۔ ''وہ وقت آ پہنچا ہے کہ مردوں کا انصاف کیا جائے'' خُدا کی آخری گھڑی کی عدالت پر بات چیت متی 25 اور مُکاشفہ 20 میں کی گئی ہے۔ یہ فقرہ مُکاشفہ کی تین ایکٹوں (مناظر) میں تشریح کی تصدیق کرتا ہے جہاں وقت کا خاتمہ ہر ایک عدالتی اکائی کے بعد واقع ہوتا ہے (مہریں، نرسنگے اور پیالے)۔

☆ ''تیرے بندوں نبیوں'' ۔ یہ دُرست فقرہ 10:7 میں نمو دار ہوتا ہے۔ یوحنا اپنی شناخت بطور نبی اور اپنی کتاب کی بطور نبوت کرواتا ہے، اِس لئے یہ اصطلاح اکثر مُکاشفہ کی کتاب میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ تقریباً کہا جاسکتا ہے کہ یہ اصطلاح لقب ''رسول'' کی جگہ لیتا ہے (بحوالہ 10:7;11:10,18;16:6;18:20,24;22:6,9)۔

☆ ''مقدسوں'' ۔ اصطلاح ''مُقدسوں'' ایمانداروں کے مسیح میں مُقام کا حوالہ ہے نہ کہ اُن کی پاکیزگی کا۔ اِسے اُن کا بتدریج مسیح کی مانند ہونا بھی بیان کرنا چاہیئے۔ اصطلاح ہمیشہ جمع تھی ماسوائے فلپیوں 4:21 میں۔ بحرحال، حتیٰ کہ اِس سیاق وسباق میں یہ مجموعی تھا۔ مسیحی ہونا کسی معاشرے، خاندان یا بدن کا حصّہ ہونا نہیں ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: مُقدسین 5:8 پر۔ یہ یقیناً خُدا کے لوگوں، کلیسیا کی نُمائندگی کرتا ہے۔

☆ ''اور ان چھوٹے بڑوں کو'' ۔ یہ بظاہر صرف دو گروہوں کا اِس آیت میں ذکر ہے یعنی نبی اور مُقدسین۔ یہ فقرہ ''چھوٹے بڑے'' 19:5 میں پایا جاتا ہے۔ یہ یوحنا کی خُوشخبری میں پسندیدہ اظہار تھا (بحوالہ 13:16;19:5,18;20:12;19:5 زبور 115:13 کا اشارہ ہے جس میں سب دستیاب گروہ کا شامل ہے)۔

☆ ''اور زمین کے تباہ کرنے والوں کو تباہ کیا جائے'' ۔ یہ برگشتہ انسانوں کی خصُوصیت پیدائش 3 اور رومیوں 22-8:18 کی عکاسی کرتا ہے۔ بُرے انسان اپنے آپ کو اور حرص کو گمراہی سے استعمال کرتے ہیں اور خُدا کی جسمانی تخلیق کا غلط استعمال کرتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:19

۱۹۔ اور خداوند کا مقدس آسمان پر ہے وہ کھولا گیا اور اس کے مقدس میں اس کے عہد کا صندوق دکھائی دیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں اور بھونچال آیا اور بڑے اولے پڑے۔

11:19 ۔ ''اور خداوند کا مقدس آسمان پر ہے وہ کھولا گیا'' ۔ یاد رکھیں کہ یہ رویا آسمان پر دروازہ کھُلنے سے شروع ہوتی ہے (بحوالہ 4:1;15:5)۔ اب خُدا کے آسمانی مقدس کا ہر ایک حصّہ دیکھا جاسکتا ہے (بحوالہ عبرانیوں 8:5;9:23-28)۔

جب یسوع کی موت واقع ہوئی تو ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ خُدا تک رسائی اب تمام انسانوں کو مسیح کے وسیلے سے دستیاب ہے (اِس واقعہ کا اشارہ عبرانیوں 9:8;10:20 میں ہے)۔ یہی علامتی پن یہاں دہرایا گیا ہے۔ خُدا سب کو دستیاب ہے۔ آسمان کا اندرونی حصّہ اب مُکمل کھُلا ہے اور دکھائی دیتا ہے۔

☆ ''اور اس کے مقدس میں اس کے عہد کا صندوق دکھائی دیا'' ۔ عہد کا صندوق کبھی بابل کی جلاوطنی کے دوران کھو گیا تھا (یا مصر کے فرعون شیشاک بحوالہ پہلا سلاطین 14:25)۔ یہ خُدا کی موجودگی کی علامت تھا یعنی اسرائیل کا دریائے یردن پار کر کے وعدے کی سرزمین میں جاتے وقت کا۔ یہ خُدا کے عہد کے وعدوں کی بھی علامت ہے جو بھید کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ 10:7) یعنی خُدا کا سب انسانوں کیلئے کفارے کا منصوبہ (بحوالہ رومیوں 26-16:25)۔ پُرانے عہدنامے میں سال میں ایک مرتبہ کفارے کے یوم صرف سردار کاہن ہی پاک اشیا کے اِس حصے تک رسائی رکھتا تھا (بحوالہ احبار 16)۔ اب، خُدا کے سب لوگ خُدا کی پاک حضُوری میں آسکتے ہیں۔

☆ ''اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں اور بھونچال آیا اور بڑے اولے پڑے'' ۔ یہ 8:5 اور 21-16:18 سے بہت مماثلت رکھتا ہے جو خروج 9:24 اور 19:16-19 کی عکاسی ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اِس ضمن کا کیا مقصد ہے؟

2۔ بہت سے تشریح کرنے والے باب 10 میں فرشتہ کی مسیح کیساتھ مشابہت کیوں دینے کی کوشش کرتے ہیں؟

3۔ 10:7 میں خُدا کے کس بھید کا ذکر ہے؟

4۔ چھوٹی کتاب کیا ہے جو یوحنا کو کھانے کو دی گئی؟

5۔ دو گواہ کون ہیں؟ اُن کا پیغام کیا تھا؟

6۔ کیا 11:9 یروشلیم کے شہر کو بیان کرتا ہے یا مخالف خُدا دُنیا کی بادشاہتوں کو؟ کیوں؟

7۔ اِس ضمن میں پُرانے عہد نامے کے پائے جانے والے اشاروں کا اندراج کریں۔

مُکاشفہ 12-14(Revelation 12-14)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
عورت اوراژدہا کی رویا	عورت اوراژدہا کی رویا 12:1-2	عورت، بچہ اوراژدہا کی رویا	عورت، بچہ اوراژدہا 12:1-6	عورت اوراژدہا 12;1-6
12:1-6;12:7-12;12:13-17	12:3-6;12:7-9	12:1-6;12:7-9;	شیطان آسمان سے گرایا جاتا ہے 12:7-12	12:7-12;12:13-17
اژدہا حیوان کو اپنی قوت مُنتقل	12:10-12;12:13-18	12:10-12;12:13-17	عورت تکلیف سہتی ہے 12:13-17	دوحیوان 12:18;13:1-4
کرتا ہے 12:18-13:10	دوحیوان 13:1-4;13:5-8	دوحیوان 12:18	سمندر سے حیوان 12:18;13:1-10	13:5-8;13:9-10;13:11-18
جھوٹے نبی بطور حیوان کے	13:9-10;13:11-17;13:18	13:1-4;13:5-8	زمین پر سے حیوان 13:11-18	144000 کے گیت 14:1-5
غُلام 13:11-17;13:18	برہ اوراُس کے لوگ 14:1-5	;13:9-10;13:11	برہ اور 14:1-5,144,000	تین فرشتوں کا پیغام 14:6-7
برے کے ساتھی 14:1-5	تین فرشتے 14:6-7;14:8	ضمنی 14:1-5;14:6-7	تین فرشتوں کی مُنادی 14:6-13	14:8;14:9-12;14:13
فرشتے یوم حساب کا اعلان کرتے	14:9-11;14:12;14:13a;14:13b	14:8;14:9-11	زمین کی فصل کاٹنا 14:14-16	زمین کی فصل 14:14-16
ہیں 14:6-7;14:8;14:9-13				
فصل اور غیر قوموں کا انگور توڑنا	زمین کی فصل 14:14-16;	14:12;14:13;14:14-16	غضب کے انگور کاٹنا 14:17-20	14:17-20
14:14-16;14:17-20	14:17; 14:18-20			

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6-12:1

ا۔ پھر آسمان پر ایک بڑا نشان دکھائی دیا یعنی ایک عورت نظر آئی جو آفتاب کو اوڑھے ہوئے تھی اور چاند اسکے پاؤں کے نیچے تھا اور بارہ ستاروں کا تاج اس کے سر پر۔ ۲۔ وہ حاملہ تھی اور دردزہ میں چلاتی تھی اور بچہ جننے کی تکلیف میں تھی۔ ۳۔ پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائی دیا یعنی ایک بڑا لال اژدہا اسکے سات سر اور دس سینگ تھے اور اس کے سروں پر سات تاج۔ ۴۔ اور اس کی دم نے آسمان کی تہائی ستارے کھینچ کر زمین پر ڈال دئے اور وہ اژدہا اس عورت کے آگے جا کھڑا ہوا جو جننے کو تھی تا کہ جب وہ جننے تو اس کے بچے کو نگل جائے۔ ۵۔ اور وہ بیٹا جنی یعنی وہ لڑکا لوہے کے اعصا سے سب قوموں پر حکومت کریگا اور اسکا بچہ یکا یک خدا اور اس کے تخت کے پاس پہنچا دیا گیا۔ ٦۔ اور وہ عورت اس بیابان کو بھاگ گئی جہاں خدا کی طرف سے اس کے لئے ایک جگہ تیار کی گئی تھی تا کہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اسکی پرورش کی جائے۔

12:1۔ ''پھر آسمان پر ایک بڑا نشان دکھائی دیا''۔ یہ مُکاشفہ کے ''سات نشانات'' کی ابدا ہو سکتی ہے۔ یہ خاص الہیاتی اصطلاح (semeion) ہے جو اکثر یوحنا کی انجیلوں میں استعمال ہوئی (بحوالہ 2:11,23;3:2;4:54;6:2,14,30;7:31;9:16;10:41;11:47;12:18,37;20:30)۔ یہ اب سات مرتبہ 12:1 اور 19:20 میں۔۔ آسمان میں نشانات کا تین بار (بحوالہ 12:1,3;15:1) زمین پر نشانات کا چار بار (بحوالہ 13:13,14;16:14;19:20) ذکر آیا ہے۔

☆۔ ''آسمان پر''۔ یہ مُمکنہ طور پر مطلب ''فضا پر'' اور نہ کہ آسمان پر از خُود ہے۔ اصطلاح آسمان پُرانے عہد نامے میں زمین پر فضا کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش 1:1,8-9,17,20 زبور 3-2:104) یا مُقام جہاں خُدا رہتا ہے (بحوالہ زبور 103:19; 11:4 یسعیاہ 66:1 دُوسرا کرنتھیوں 12)۔ یہ ابہام وہ ہے جس نے ربیّوں کو آسمانوں کی تعداد پر قیاس کرنے پر مجبور کیا۔۔ یعنی تین یا سات۔

☆۔ ''ایک عورت نظر آئی جو آفتاب کو اوڑھے ہوئے تھی''۔ یہ عورت بڑی خُوبصُورتی سے 17:4 کی بڑی کسبی کی تضاد تقابل کے طور بیان کی گئی ہے جو مُخالف خُدا کی دُنیاوی سلطنتوں جیسے کہ بابل، روم اور آخری گھڑی کی مُخالف مسیح دُنیا کے نظام کی علامت ہے۔ یوحنا کی تشبیہات کے بارے میں دو مفرُوضے ہیں: (1) پیدائش 3 جہاں عورت، سانپ اور انسان۔ بچہ ہے اور (2) پُرانے عہد نامے میں ''پیدائش'' سے دیگر مضبُوط اشارے (بحوالہ یسعیاہ 18-26:17 ہفتاوی میں اور یسعیاہ 13-66:7)۔ اسرائیل بطور بچے کو جنم دینے والی عورت کے بیان کیا گیا (بحوالہ میکاہ 4:10)، اِس لئے یہ عورت خُدا کے سچے لوگوں کی نُمائندگی کرتا ہے (بحوالہ آیات 6-1) لیکن آیات 17-13 میں وہ نئے عہد نامے کے خُدا کے لوگ ہونگے جو اژدہا کے غضب سے بھاگیں گے۔

☆۔ ''بارہ ستاروں''۔ یہاں دوبارہ ہماری قیاس اولین درج ذیل تشریحات نکالتی ہیں: (1) اگر یہ پُرانا عہد نامہ ہے تو پھر یہ بارہ یہودی قبیلوں کا حوالہ ہے؛ (2) اگر یہ معلوماتی مُکاشفائی مواد ہے تو یہ بُرجوں کے سات ستاروں کا حوالہ ہیں؛ اور (3) اگر یہ نیا عہد نامہ ہے تو یہ بارہ شاگردوں کا حوالہ ہے۔ بارہ تنظیم کا مُسلسل بائبل کی رُو سے علامتی عدد ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: عدد بارہ 7:4 پر۔

12:3۔ ''ایک بڑا لال اژدہا اسکے سات سر اور دس سینگ تھے اور اس کے سروں پر سات تاج''۔ یہ بدی اور بڑی قوت کا بیانیہ ہے (بحوالہ 13:1 اور 17:3)۔ سر اور سینگ کامل قوت کی علامت ہے (بحوالہ دانی ایل 7) اور تاج مسیح کے شاہی مُقام پر بدی کے قابض ہونے کی کوشش کی نمائندگی کرتا ہے۔

اصطلاح ''اژدہا'' پُرانے عہد نامے کی طرف واپسی ہو سکتی ہے۔

ا۔ پیدائش 3 کا سانپ

۲۔ ابتری کے دو بُرائی کے حیوان

ا۔ راہب (بحوالہ زبور 89:10 یسعیاہ 51:9-10 ایوب 26:12-13)

ب۔ احباری (بحوالہ زبور 104:26;74:13-14 ایوب 41:1;3:8;7:12 یسعیاہ 27:1 عاموس 9:3)

نئے عہدنامے میں بدی کے شخص کے لئے پائے جانے والے بہت سے القابات ہیں

ا۔ شیطان 33 مرتبہ استعمال ہوا

۲۔ ابلیس، 32 مرتبہ استعمال ہوا

3۔ ''ورغلانے والا'' (بحوالہ متی 4:3 پہلا تھسلنیکیوں 3:5)

4۔ ''بدی کا شخص'' (بحوالہ متی 6:13;13:19 پہلا یوحنا 5:18)

5۔ ''دُشمن'' (بحوالہ متی 13:39)

6۔ ''بدرُوحوں کا سردار'' (بحوالہ متی 9:34;12:24)

7۔ ''اِس دُنیا کا حُکمران'' (بحوالہ یوحنا 12:31;14:30;16:11)

8۔ ''ہوا کی عملداری کے حاکم'' (بحوالہ افسیوں 2:2)

9۔ ''اِس جہان کے خُدا'' (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 4:4)

10۔ ''بلعیال'' (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 6:15)

11۔ ''بعلزبُول'' (بحوالہ مرقس 3:22 لوقا 11:15,18-19)

12۔ ''اژدہا'' (بحوالہ مُکاشفہ 12:3,4,7,9;20:2)

13۔ ''سانپ'' (بحوالہ مُکاشفہ 12:9,15;20:2)

14۔ ''الزام لگانے والا'' (بحوالہ مُکاشفہ 12:10,15)

15۔ ''مُخالف'' (بحوالہ پہلا پطرس 5:8)

16۔ ''گرجنے والے شیر ببر'' (بحوالہ پہلا پطرس 5:8)

12:4۔ ''اور اس کی دم نے آسمان کی تہائی ستارے کھینچ کر زمین ڈال دئے''۔ کیونکہ اصطلاح ''آسمان کے ستارے'' پُرانے عہدنامے میں اکثر اوقات خُدا کے مُقدسوں کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش 15:5 یرمیاہ 33:22 دانی ایل 12:3)، کُچھ قیاس کرتے ہیں کہ یہ مُقدسوں کا حوالہ ہے لیکن سیاق وسباق فرشتوں کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ دانی ایل 8:10 دُوسرا پطرس 2:4 یہوداہ 6)۔ گرنے والے فرشتے (یعنی گرنے والے ستارے) مُکاشفائی مواد میں عام مقصد ہے۔

ہم حیران ہوتے ہیں کہ آیا تہائی ستارے فرشتوں کا حوالہ ہے جنہوں نے خُدا کے خلاف بغاوت کی اور شیطان کو ماننا چُنا۔ اگر ایسا ہے تو یہ واحد کلام مُقدس کی نئے عہدنامے کی بدرُوحوں کی بُنیاد ہے جو گرنے والے فرشتوں سے منسوب ہے (بحوالہ 12:9,12)۔ عدد ایک تہائی ہوسکتا ہے کہ نرسنگوں کی عدالت کے دوران ہلاکت کے محدود ہونے سے متعلقہ ہوسکتی ہے (بحوالہ 8:7-12;9:15,18) اور نہ کہ خاص عدد۔ یا یہ روزِ عظیم کی لڑائی میں فرشتوں کے دور شیطان کی شکست کی نُمائندگی ہوسکتی ہے۔

☆۔ ''اس کے بچے کو نگل جائے''۔ یہ بچہ وعدے کے مسیحا کا حوالہ ہے (بحوالہ 12:5)۔ شیطان ہر سطح پر خُدا کے منصوبوں کو منسوخ کرنا چاہتا ہے، دونوں نجات کے عالمگیر منصوبے کو اور نجات کے انفرادی منصوبے کو (بحوالہ متی 13:19 دُوسرا کرنتھیوں 4:4)۔

12:5۔''اور وہ بیٹا جنی''۔ یہ ہوسکتا ہے یسعیاہ 66:7-8 کا اشارہ ہوسکتا ہے۔

☆۔''وہ لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کریگا''۔ یہ زبور 2:9 کا اشارہ ہے اور اِس لئے مسیحائی ہے۔ مُکاشفہ 19:15 میں یہ فقرہ مسیحا کے لئے استعمال ہوا ہے جبکہ مُکاشفہ 2:26-27 میں یہ مُقدسوں کے لئے استعمال ہوا ہے۔

☆۔''اور اسکا بچہ یکا یک خدا اور اس کے تخت کے پاس پہنچا دیا گیا''۔ کُچھ اِسے مسیح کا آسمان پر جانا کے طور دیکھتے ہیں لیکن ہم اِس ادبی اکائی کے ایک نُکتے کو بھول جاتے ہیں اگر ہم اِسے مسیح کی تاریخی زندگی کا مضبوط اشارہ بناتے ہیں۔ یوحنا، مُکاشفہ کی کتاب میں یسوع کی دُنیاوی زندگی یا موت پر بات چیت نہیں کرتا۔ وہ الہیاتی طور پر تجسم ہونے سے اُٹھائے جانے کی طرف رُخ کرتا ہے۔ مُکاشفہ کا مقصد جلالی، جی اُٹھا مسیح ہے (بحوالہ 1:4-20)۔ یوحنا کی خُوشخبری کی پیشکش (یعنی یوحنا کی انجیل) تو یہ اور خُدا کو جلال دینے پر مرکوز ہے۔ یہ یسوع کے مرکزی کردار کو کم قدر کرنا نہیں ہے (بحوالہ 5:9,12;7:14;12:11) بلکہ اُس کے ابدی بادشاہی لانے کے کردار کو مرکوز کرنا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:25-28)؛ یعنی دونوں باپ اور بیٹے کی بادشاہی۔

12:6۔''اور وہ عورت اس بیابان کو بھاگ گئی''۔ بہت سے یہاں خروج کا اشارہ دیکھتے ہیں، جو اِس سارے متن میں پایا جاتا ہے۔ بیابان کی صحرا نوردی کا دور یہواہ اور اسرائیل کے درمیان منگنی کا دور تھا۔ اِس دور میں خُدا اُن کی سب ضرورتوں کو پورا کرتا تھا اور واضح طور پر اُن کے ساتھ موجود تھا۔

☆۔''جہاں خدا کی طرف سے اس کے لئے ایک جگہ تیار کی گئی تھی''۔ حالانکہ مجموعی سیاق وسباق بیابان کی صحرا نوردی کے دور کی عکاسی کرتا ہے، یہ فقرہ دیگر تاریخی اشارے لئے ہوئے ہے: (1) ایلیاہ کریت کے نالہ کے پاس (بحوالہ پہلا سلاطین 17:1-7)؛ (2) ایلیاہ بیرسبع کو بھاگتا ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 19:1-14)؛ (3) سات ہزار ایماندار (بحوالہ پہلا سلاطین 19:18) یا (4) وہ جو یروشلیم کی تباہی 70 میں لائے (بحوالہ متی 24:15-20 مرقس 13:12-18)۔

☆۔''تا کہ وہاں ایک ہزار دوسو ساٹھ دن''۔ دوبارہ، یہ بظاہر غیر متعین، لیکن محدود، مُصیبت کا دور ہے۔ یہ وہی وقت کا دورانیہ ہے جس کا کئی مختلف معنوں میں حوالہ دیا گیا ہے اور جو کوئی ساڑھے تین برس کے مساوی ہے۔

ا۔ ''ایک زمانہ، زمانوں اور آدھے زمانہ'' (بحوالہ دانی ایل 7:25;12:7 مُکاشفہ 12:14)

۲۔ ''2,300 شامیں اور صُبحیں'' (بحوالہ دانی ایل 8:14)

۳۔ ''بیالیس مہینے'' (بحوالہ مُکاشفہ 11:2;13:5)؛ ''1260 دن'' (بحوالہ مُکاشفہ 11:3;12:6)؛ ''1,290 دن'' (بحوالہ دانی ایل 12:11)؛ اور ''1,335 دن'' (بحوالہ دانی ایل 12:12)۔

سات عبرانی عدد شُماری میں کامل عدد ہے (بحوالہ پیدائش 1)۔ سات میں سے ایک کم انسانی غیر کاملیت کی بات کرتا ہے اور 666 (بحوالہ مُکاشفہ 13:17-18) واضح غیر کامل انسانی، مخالف مسیح ہے (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2)۔ اِسی طرح، ساڑھ تین محدود لیکن غیر کامل مُصیبت کے دور کی علامت ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:7-10a

۷۔ پھر آسمان پر لڑائی ہوئی میکائیل اور اسکے فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نکلے اور اژدہا اور اس کے فرشتے ان سے لڑے۔ ۸۔ لیکن غالب نہ آئے اور اسکے بعد انکے لئے آسمان پر جگہ نہ رہی۔ ۹۔ اور وہ بڑا اژدہا یعنی وہی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گمراہ کردیتا ہے زمین پر گرا دیا گیا اور اسکے فرشتے بھی اسکے ساتھ گرا دئے گئے۔ ۱۰۔ پھر مَیں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سنی کہ۔

12:7۔''پھرآسمان پرلڑائی ہوئی''۔اِس لڑائی کے وقت تاریخ کے بارے میں بہت بحث رہی ہے۔یسوع بظاہر اِس کا ذکر لوقا 10:18 اور یوحنا 12:31 میں کرتا ہے۔لیکن اِس واقعہ کو تاریخ دینے کی کوشش کرنا نہایت دقیق ہے:

ا۔ پیدائش 1:1 سے قبل (تخلیق سے پیشتر)

۲۔ پیدائش 1:1 اور 1:2 کے درمیان (مفرُ وضہِ خلا)

۳۔ پُرانے عہدنامہ میں ایوب 1-2 کے بعد (شیطان آسمان پر)

۴۔ پُرانے عہدنامے میں پہلا سلاطین 22:21 کے بعد (شیطان آسمانی کونسل میں)

۵۔ پُرانے عہدنامے میں زکریاہ 3 کے بعد (شیطان آسمان پر)

۶۔ پُرانے عہدنامہ میں جیسے یسعیاہ 14:12؛ حزقیال 28:15 میں اور دُوسرا حنوک 29:4-5 میں

۷۔ نئے عہدنامے میں یسوع کے آزمائے جانے کے بعد (بحوالہ متی 4)

۸۔ نئے عہدنامے میں ستر کے مشن کے دوران (شیطان کو آسمان سے گرتے دیکھا، بحوالہ لوقا 10:18)

۹۔ نئے عہدنامے میں یروشلیم میں فاتحانہ داخلے کے بعد (بحوالہ یوحنا 12:31)

۱۰۔ نئے عہدنامے میں یسوع کے جی اُٹھنے اور آسمان پر جانے کے بعد (بحوالہ افسیوں 4:8 کُلسیوں 2:15)

۱۱۔ آخری گھڑی میں (بحوالہ مُکاشفہ 12:7، ممکنہ طور پر شیطان بچے کی تلاش میں آسمان میں جا گھستا ہے)

ہم اِسے محض خُدا اور بدی کے میزبان کے درمیان ابدی جنگ کے طور پر دیکھتے ہیں، اِس لڑائی کا نتیجہ واضح طور پر اژدہا اور اُس کے میزبان کی شکست ہے۔بعد میں باب 20 اُن کا ہٹایا جانا اور اکیلے کر دینا ہے۔

☆۔''میکائیل''۔اِس فرشتہ کو دانی ایل 10:13,21 اور 12:1 میں اسرائیلی قوم کے فرشتہ کے طور نام دیا گیا ہے۔وہ یہودہ 9 میں مقرب فرشتہ کہلایا ہے۔اُس کے نام کا مطلب ''جو خُدا کی مانند ہے''۔کُچھ اِسے مسیح کیلئے ایک اور نام کے طور دیکھتے ہیں، لیکن یہ بہت دُور کی بات لگتی ہے۔خُدا بدکاروں کی بغاوت سے خوف زدہ نہ ہے۔بائبل دہرا پن نہیں ہے فارس کے زرتشی مذہب کی مانند۔خُدا ابدی (ممکنہ طور پر حزقیال 28:12-16 سے فرشتہ کو) کو فرشتہ کے استعمال سے شکست دیتا ہے (حالانکہ حقیقت میں، یہ مسیح کا کفارے کا کام تھا)۔

☆۔''اژدہا اور اس کے فرشتے ان سے لڑے''۔بائبل کی رُو سے یہ بیان کرنا دقیق ہے کہ کون شیطان کے فرشتے تھے۔بہت سے اِنہیں بدرُوحوں کے طور پر دیکھتے ہیں (بحوالہ متی 25:41 افسیوں 6:10ff)۔

12:8۔یہ اذیت زدہ کلیسیا کیلئے حوصلہ افزائی کے الفاظ کے سلسلے کا پہلا ہے۔آیات 8,11 اور 14 خُدا کے لوگوں کو بہت تسلی دیتی ہیں جو پہلی صدی میں اور ہر صدی میں مُصیبتوں سے گُزر رہے تھے۔شیطان کو پہلے ہی دو مرتبہ شکست ہو چکی ہے؛ ایک بار اُسے بچے کو ہلاک کرنے کی کوشش میں (بحوالہ آیت 4) اور اب اُس کی خُدا کے تخت پر قابض ہونے کی کوشش میں (بحوالہ آیات 7-9)، اُسے خُدا کے لوگوں کو زمین پر سے مٹانے کی کوشش پر بھی شکست ہوگی۔

☆۔''اوراسکے بعد انکے لئے آسمان پر جگہ نہ رہی''۔یہ مفہوم دیتا ہے کہ شیطان کچھ مدت کیلئے آسمان پر بھی تھا (بحوالہ ایوب 1-2 زکریاہ 3؛ اور پہلا سلاطین 22:21)۔

12:9۔''اور وہ بڑا اژدہا یعنی وہی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے''۔ یہاں اور مُکاشفہ 2:20میں (بحوالہ سُلمان کی حکمت 2:24) دو مُقامات ہیں جہاں شیطان کو وضاحت سے پیدائش 3 کے سانپ سے اور پوری طرح سے رومیوں 11:3 میں شناخت کی گئی ہے۔

خصُوصی موضوع: ذاتی بُرائی (گُناہ)

یہ کئی وجوہات کی بنا پر بہت مُشکل موضوع ہے۔

1۔ پُرانا عہدنامہ اچھائی سے پکی دُشمنی ظاہر نہیں کرتا، مگر یہواہ کا خادم جو انسانوں کو ایک متبادل فراہم کرتا ہے، اور انسانیت کو ناراستی کا قصُوروار ٹھہراتا ہے۔

2۔ خُداوند کے ذاتی عناد (پکی دُشمنی) کا نظریہ بین اُل بائبل (غیر شرعی) تحریری مواد میں فارس کے مذہب (زرتشت کے احکام وعقائد) کے زیر اثر وجود پذیر ہوتا ہے۔ جس نے جواب میں ربی یہودیت پر بہت اثر چھوڑا۔

3۔ نیا عہدنامہ پُرانے عہدنامے کے موضوعات کا حیران کُن صاف صاف مگر مخصُوص اقسام تشکیل دیتا ہے۔

اگر کوئی بائبل کی الہیات (ہر کتاب یا مصُنف یا نسل نے علیحدہ علیحدہ مطالعہ اور خُلاصہ پیش کیا ہے) کے پس منظر میں بُرائی کے مطالعہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو بہت مختلف بُرائی کے مناظر آشکار ہوتے ہیں۔

اگر، بحرحال کوئی بُرائی کے مطالعہ کا غیر بائبل یا بائبل سے بالاتر دُنیائے مذاہب یا مشرقی مذاہب کی رُو سے رسائی کرتا ہے تو نئے عہدنامے کی بہت سی ترویج زرتشی دوہراپن اور رُومی یونانی رُوح پرستی کے زیر اثر دکھائی دیتی ہیں۔

اگر کوئی قیاس اولین طور کلام کی الہی اختیار کی پابندی میں ہے تو پھر نئے عہدنامے کی ترویج تعمیری مُکاشفہ کے طور دیکھی جاسکتی ہے۔ مسیحیوں کو یہودی لوک فن یا مغربی تحریری مواد (ڈانٹے، ملٹن) کے بائبل کے نظریات کو بیان کرنے سے متعلق دفاع کرنا چاہیئے۔ یہاں مُکاشفہ کے اِس معاملے میں یقیناً بھید یا ابہام ہیں۔ خُدا نے نہیں چُنا کہ بُرائی کے سارے پہلوؤں، اُس کی ابتداء، اُس کے مقاصد کو افشاں کیا جائے لیکن اُس نے اِس کی شکست افشاں کی ہے۔

پُرانے عہدنامے میں اصطلاح شیطان یا قُصوروار ٹھہرانے والے کو تین مختلف گروہوں سے نسبت پاتے دیکھتے ہیں:

ا۔ انسانی قصُوروار ٹھہرانے والے (پہلا سیموئیل 29:4 دوُسرا سیموئیل 19:22 پہلا سلاطین 11:14,23,25 زبُور 109:6)

۲۔ فرشتانہ (پاک) قُصوروار ٹھہرانے والے (گنتی 23-22:22 زکریاہ 3:1)

۳۔ شیطانی قصُوروار ٹھہرانے والے (پہلا تواریخ 21:1 پہلا سلاطین 22:21 زکریاہ 13:2)

صرف بعد میں راغبانہ دور میں پیدائش 3 کا سانپ شیطان کی پہچان دیتا ہے (بحوالہ حکمت کی کتاب 24-2:23 دوُسرا حنوک 31:3) اور اس سے پہلے نہیں حتیٰ کہ بعد میں یہ ربّین پسند بن جاتی ہے۔ (بحوالہ صوت 9بی اور سنحا 29اے)۔ ''خُدا کے فرزند'' بمطابق پیدائش 6 پہلا حنوک 54:6 میں فرشتے بن جاتے ہیں۔ میں اِن کا اِس لئے ذکر کر رہا ہوں اِن کی الہیاتی درستگی کیلئے مگر اِس کی ترویج ظاہر کرنے کیلئے۔ نئے عہدنامے میں یہ پُرانے عہدنامے کی سرگرمیاں پاک (فرشتانہ) سے منسوب ہیں۔ یعنی بُرائی مجسم قرار دئے جانا جو کہ دوُسرا کرنتھیوں 11:3 اور مُکاشفہ 12:9 میں شیطان ہے۔

بُرائی کے مجسم ہونے کی ابتدا کا پُرانے عہدنامے سے (اپنے نکتہ نظر پر انحصار کرتے ہوُئے) تعین کرنا مُشکل یا ناممکن ہے۔ اِس کی ایک وجہ اسرائیل کی مضبوط وحدانیت ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 22-20:22 استثنا 7:14 یسعیاہ 45:7 عاموس 3:6)۔ تمام سبب جاننے کی قوت اُس کی انفرادیت اور فضیلیت ظاہر کرنے کیلئے یہواہ سے منسوب ہے۔ ممکنہ معلومات کے ذرائع اِن پر زور دیتے ہیں (1) ایوب 2-1 جہاں شیطان ''خُدا کے بیٹوں'' میں سے ایک ہے۔ (یعنی کہ فرشتے) یا (2) یسعیاہ 14 حزقی ایل 28 جہاں مشرقی بادشاہتوں (بابل اور ٹائر) کے تکبُر کو شیطان کا غرور ظاہر کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:6)۔ میں اِس رسائی کے متعلق جذبات شامل کردئے ہیں۔ حزقی ایل باغ عدن کے استعارے نہ صرف ٹائر کی بادشاہی کو بطور شیطان کے لئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ حزقی ایل 16-28:12) بلکہ مصر کی بادشاہی کیلئے بھی بطور نیک وبدی کی پہچان کا

درخت (حزقی ایل 31)۔بحر حال یسعیاہ 14 خاص طور پر آیات 14-12 فرشتانہ بغاوت تکبر سے بھرپور بیان کرتے دکھائی دیتی ہیں۔اگر خُداوند ہم پر شیطان کی خاص فطرت اور ابتدا ظاہر کرنا چاہتا تھا تو یہ بہت شفاف راستہ اور مقام ایس کرنے کیلئے ہے۔ہمیں تحفظ کرنا چاہیئے ایسے الہیاتی نظام کے دستور کا جو کہ چھوٹے ،مختلف عہد ناموں کے مشکوک حصوں، مصنفوں، کتابوں اور نسلوں کو لیتے ہیں اور اُن کو ترتیب دیکر ایک الٰہی ابہام کے ٹکڑوں کے طور پیش کرتے ہیں۔

الفریڈ ایڈرشیم (یسوع بطور مسیحا کی زندگی اور ادوار، دوُسری جلد، جدول ۸ [صفحات 763-748] اور 14 [صفحات 776-770] کہتے ہیں کہ ربّیِن یہودیت مکمل طور پر زرتشی دوہرے پن اور شیطانی غور وفکر کے زیر اثر تھا۔ربی اِس معاملے میں سچائی کا اچھا ذریعہ نہیں ہیں۔یسوع انتہا پسندانہ انداز سے عبادتخانوں کی تعلیمات سے منتشر ہوتا ہے۔میرا خیال ہے کہ پاک وساطت کا ربّیِن نظریہ اور مؤسیٰ کو کوہ سینا پر احکامات کے دئے جانے کی مخالفت یہواہ کے پاک عنانت بلکہ انسانیت کے نظریئے کے دروازے کھولتا ہے۔ زرتشی دوہرے پن کے دو بڑے دیوتا اخمان اور اورمازا، اچھائی اور بُرائی اور یہ دوہراپن یہودیت کے محدود دوہرے پن یہواہ اور شیطان کو ترویج دیتا ہے۔

یہاں نئے عہد نامے میں یقیناً ترقی پزیر مُکاشفہ ہے بتدریج بُرائی کی بڑھوتری کیمگر اُتنا واضح نہیں جتنا ربّی دعوٰی کرتے ہیں۔اِس فرق کی ایک اچھی مثال ''عالم اقدس پر لڑائی'' ہے۔شیطان کا نکالا جانا ایک منطقی ضرورت تھا مگر تفصیلات نہیں دی جاتی۔حتیٰ کہ جو کُچھ الہامی طور پر بھی دیا جاتا ہے وہ ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 13-12:4,7,12) حالانکہ شیطان کی شکست ہوتی ہے اور وہ زمین سے دور کردئے جاتا ہے وہ پھر بھی یہواہ کے خادم کے طور کام کرتا ہے۔(بحوالہ متی 1:4 لوقا 32-31:22 پہلا کرنتھیوں 5:5; پہلا تمیتھیس 1:20)۔

ہمیں اپنے اشتیاق کو اِس معاملے میں روکنا ہوگا۔یہاں بُرائی اور حریص کی ذاتی قوت ہے مگر وہاں ابھی بھی صرف ایک خُدا ہے اور انسانیت ابھی بھی اپنی پسند کی ذمہ دار ہے۔ وہاں روحانی لڑائی ہے دونوں پہلے اور نجات کے بعد۔فتح صرف اِس صورت آسکتی ہے اور رہتی ہے تثلیثی خُدا کے وسیلے سے۔بُرائی کو شکست ہو چکی ہے اور ختم ہو جائیگی۔

☆۔''اور ساری جہان کو گمراہ کردیتا ہے''۔یہ بدی کے شخص کے مشن کو بیان کرتا ہے۔شیطان کے مشن کو دُوسرا کرنتھیوں 4:4 پہلا پطرس 5:8 مُکاشفہ 13:14;19:20;20:3,8,10 دُوسرا یوحنا 7 میں بیان کیا گیا ہے۔شیطان کو خُدا کا خادم سمجھنا دقیق ہے لیکن دُوسرا سیموئیل 24:1 کا پہلا تواریخ 21:1 سے موازنہ کریں۔

☆۔''زمین پر گرادیا گیا''۔اصطلاح ''گرادیا گیا'' کئی مرتبہ اِس سیاق وسباق میں استعمال کی گئی ہے: دوبارآیت 9 میں، آیت 10 میں اور آیت 13 میں۔یہ 19:20;20:3,10,14,15 میں بھی استعمال ہوئی ہے اور مُمکنہ طور یسعیاہ 14:12 یا لوقا 10:18 کا اشارہ ہے اور ہوسکتا ہے یوحنا 12:31 کا ہو۔دُنیا شیطان کی سرگرمیوں کی آماجگاہ بن جاتی ہے۔دیکھیئے مُکمل نوٹ شیطان کا گرایا جانا 12:4 اور 7 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:10b-12

۱۰۔اب ہمارے خدا کی نجات اور قدرت اور بادشاہی اور اسکے مسیح کا اختیار ظاہر ہوا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا جو رات دن ہمارے خدا کے آگے ان پر الزام لگایا کرتا ہے گرادیا گیا۔
۱۱۔اور وہ برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اس پر غالب آئے اور انہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔یہاں تک کے موت بھی گوارہ کی۔
۱۲۔پس اے آسمانو اور انکے رہنے والوں خوشی مناؤ اَے خشکی اور تری تم پر افسوس کیونکہ ابلیس بڑے قہر میں تمہارے پاس اتر کر آیا ہے اسلئے کہ جانتا ہے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے۔

12:10a۔''اب ہمارے خدا کی نجات اور قدرت اور بادشاہی اور اسکے مسیح کا اختیار ظاہر ہوا''۔یہ 18-11:15 کا ادبی مساوی ہے۔خاتمہ پہلے ہی موجود ہے اور خُدا فاتح ہے ۔یہ ایمانداروں کے گروہ کیلئے بہت مددگار تھا جو سخت مُصیبت حتیٰ کہ موت سے گُزر رہے تھے۔

☆۔''کیونکہ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا''۔یہ آیت 10 کی آواز کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ فرشتہ نہ تھا لیکن بظاہر ایماندار ،مُمکنہ طور پر 11-6:9 کے شہدا ہوں۔عبرانی اصطلاح

شیطان کا مطلب ''الزام لگانے والا'' ہے۔ہم شیطان کو ایوب 1:9-11 اور زکریاہ 3:1 میں اِس کردار میں دیکھتے ہیں۔

12:11۔''اور وہ برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اس پر غالب آئے''۔فتح پہلے ہی خُدا کے مسیحا کی کفارے کی قُربانی سے پائی جاچکی ہے(بحوالہ 1:5;7:14 پہلا پطرس 1:18-19 پہلا یوحنا 1:7)۔اِس کفارے میں درج ذیل دونوں شامل ہیں: (1) مسیح کی کفارے کی موت کے وسیلے سے خُدا کا فضل (بحوالہ مرقس 10:45 دُوسرا کرنتھیوں 5:21) اور (2) ایمانداروں کو ایمان کے ردِعمل کی ضرورت تھی (بحوالہ 6:9 مرقس 1:15 یوحنا 3:16;1:12 اعمال 3:16,19;20:21) اور اِن کی اُس ایمان کی شراکت (یعنی طرزِ زندگی اور زبانی)۔یہ فقرہ بہت حد تک 12:14 کی مانند ہے۔آیات 11 اور 17 کے درمیان بہت مماثلت۔آیت 11 بظاہر نجات کو بیان کرنا لگتا ہے جبکہ آیت 17 بظاہر مسیحی بالیدگی اور قائم رہنے کو بیان کرنا ہے۔غور کریں مسیح کی فتح کلوری پر ہوئی نہ کہ ہزار برس پر۔

☆۔NKJV۔''اور انہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا''۔پہلی صدی کے ایمانداروں اور اُن کے خاندانوں نے بڑی ہولناک اموات دیکھیں۔وہ خُدا کی مہر لگے اور اُس کی حفاظت میں تھے لیکن ابھی بھی وہ غیر ایمانداروں کے ہاتھوں مصیبت میں تھے۔اُن کا مسیح پر ایمان اُن کے موت کے خوف سے زیادہ مضبوط تھا(بحوالہ 2:10 مرقس 8:35;13:13 لوقا 14:26 یوحنا 12:25)۔

12:12۔''پس اے آسمانو اور انکے رہنے والوں خوشی مناؤ''۔یہ زمانہ حال وسطی صیغہ امر ہے(بحوالہ 18:20)۔یہ ہوسکتا ہے زبور 96:11 یا یسعیاہ 49:13 کا اشارہ ہو۔آسمان خُوشی منانے کیلئے ہے کیونکہ شیطان کو نکال دیا گیا ہے لیکن زمین پر افسوس۔
جمع کی صُورت ''آسمانو'' پُرانے عہدنامے میں درج ذیل کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوا: (1) زمین کت اُوپر فضا (بحوالہ پیدائش 1) اور (2) وہ جگہ جہاں خُدا سکونت کرتا ہے۔اِس سیاق وسباق میں نمبر۲ زیادہ موزوں ہے۔

☆۔''اسلئے کہ جانتا ہے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے''۔یہ بظاہر مسیح کے آسمان پر جانے (بحوالہ اعمال 1:9-11) اور آمد ثانی کے دوران کے وقت کا حوالہ ہے جو یوحنا اور پہلی صدی کے مسیحی سمجھتے تھے کہ تھوڑا سا وقت ہے۔یہ کوئی 2000 برس اب ہوچکے ہیں، ہر نسل کو اُمید ہے کہ خُداوند کی آمد کسی بھی لمحے ہوگی۔ایمانداروں کو اِس دیری کے بارے میں دُوسرا تھسلنیکیوں اور متی 24:45-51 میں خبردار کیا گیا ہے۔دھیان رکھیں کہ دیر سے ایمان میں کمی نہ ہو(بحوالہ دُوسرا پطرس 3:3-4)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:13-17

۱۳۔اور جب اژدہا نے دیکھا کہ مَیں زمین پر گرادیا گیا ہوں تو اس عورت کو ستایا جو بیٹا جنی تھی۔۱۴۔اور اس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دئے گئے تا کہ سانپ کے سامنے سے اڑ کر بیابان میں اپنی اس جگہ پہنچ جائے جہاں ایک زمانہ اور زمانوں اور آدھے زمانہ تک اس کی پرورش کی جائیگی۔۱۵۔اور سانپ نے اس عورت کے پیچھے اپنے منہ سے ندی کی طرح پانی بہایا تا کہ اس کو اس ندی سے بہا دے۔۱۶۔مگر زمین نے اس عورت کی مدد کی اور اپنا منہ کھول کر اس ندی کا پانی پی لیا جو اژدہا نے اپنے منہ سے بہائی تھی۔۱۷۔اور اژدہا کو عورت پر غصہ آیا اور اس کی باقی اولاد سے جو خدا کے حکموں پر عمل کرتی ہے اور یسوعؔ کی گواہی دینے پر قائم ہے لڑنے کو گیا۔

12:13۔''اس عورت''۔ممکنہ طور پر عورت پُرانے عہدنامے کے ایماندار معاشرے کا حوالہ ہے؛ اب یہ نئے عہدنامے کے خُدا کے لوگوں کا حوالہ ہے(بحوالہ آیت 17;13:7)

12:14۔''اور اس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دئے گئے''۔عقاب کے پر خُدا کی پناہ اور مہیا کرنے کی علامت ہے(بحوالہ خروج 19:4 استثنا 32:11 زبور 36:7;57:1;63:7;90:1,4 اور یسعیاہ 40:31)۔یہ نئے خروج کا ایک اور اشارہ ہوسکتا ہے۔

☆۔ ''اڑ کر بیابان میں اپنی اس جگہ پہنچ جائے''۔ بیابان الٰہی حفاظت کے مُقام کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو اسرائیلی تاریخ کی بیابان کی صحرانوردی کا اشارہ ہے (بحوالہ آیت 6)۔ یہ اذیتی کلیسیا کیلئے بڑی حوصلہ افزائی ہے۔

☆۔ ''جہاں ایک زمانہ اور زمانوں اور آدھے زمانہ تک''۔ یہ دانی ایل 12:7;7:25 کا اشارہ ہے۔ اِس فقرہ پر مُکمل نوٹ کیلئے دیکھیئے 11:2 اور 12:6۔

12:15۔ ''سانپ نے اپنے منہ سے ندی کی طرح پانی بہایا''۔ اِس کا کوئی دُرست پُرانے عہد نامے کا متوازی نہیں ہے۔ یہ ہوسیع 5:10 میں خُدا کے غضب سے متعلقہ استعارہ ہوسکتا ہے یا دباؤ اور دُکھ کے اوقات کے استعارے جیسے کہ زبور 5-4-124:4;18:4۔ لیکن چونکہ باب 12 نے اپنی بہت سی تشبیہات قدیم مشرق وسطیٰ کے تخلیقی بھیدوں سے اخذ کیا ہے، یہ ممکن ہے یہ پانی کے بے ترتیب مجموعہ کا حوالہ ہے، نیکی بمقابلہ بدی کی بُنیادی جدوجہد، حُکم بمقابلہ ابتری۔

12:17۔ ''اور اس کی باقی اولاد سے جو خدا کے حکموں پر عمل کرتی ہے اور یسوؔع کی گواہی دینے پر قائم ہے لڑنے کو گیا''۔ بدی کا شخص مسیحائی لوگوں کو درج ذیل طریقوں سے ہلاک کرنے کی کوشش کرتا ہے (1) مسیحا کو ہلاک کرنے سے (2) مادر کلیسیا کو ہلاک کرنے سے اور (3) سب مسیحائی کو ماننے والوں کو ہلاک کرنے سے۔
فقرہ ''لڑنے کو گیا'' رُوحانی، سیاسی اور مُعاشی مُخالفتوں کا استعارہ ہے۔ یہ دانی ایل 7:21 کا اشارہ ہے (بحوالہ 11:7;13:7)۔ یہ مُصیبت کلیسیا کی مسیح کے وسیلے سے فتح کا ثبوت ہے (بحوالہ فلپیوں 1:28)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ساتویں نرسنگے کا مواد بیان کریں۔

2۔ عہد کے صندوق کی رویا اِن پہلی صدی کے مسیحیوں کے لئے اتنی حوصلہ افزا کیوں ہے؟

3۔ مُکاشفہ 12 کی عورت کون ہے؟

4۔ آسمان پر یہ لڑائی کب واقع ہوئی؟

5۔ شیطان کے فرشتے کیسے بدرُوحوں سے تعلق رکھتے ہیں؟

6۔ فقرہ ''ایک زمانہ اور زمانوں اور آدھے زمانہ'' کا دانی ایل اور مُکاشفہ میں کیا مطلب ہے؟

7۔ یہ فقرہ کیسے پہلی صدی کے مُصیبت زدہ مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کر سکتا ہے؟

مُکاشفہ 13:1-18 کے سیاق وسباق کی بصیرت

ا۔ باب 13، 17-12:13 کی تشبیہات کی مزید ترویج ہے۔

ب۔ اِس باب کا پُرانے عہدنامے کا پس منظر دانی ایل 7 ہے۔ دانی ایل کی چار پیشنگوئی کردہ مشرق وسطیٰ کی سلطنتیں اِس ایک واضح، عالمگیر مُخالف خُدا آخری گھڑی کی بادشاہت میں اکٹھی ہوجاتی ہیں۔

ج۔ پہلی صدی کی بادشاہوں کی پرستش حیوان کی پرستش کی ایک تاریخی تکمیل ہے، اِسی طرح آخری گھڑی کا گُناہ کا شخص ہوگا (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2) اور دانی ایل 7 کا چھوٹا سینگ (بحوالہ آیات 8,11,20,25) جو چوتھی بادشاہی روم میں سے ہے۔

د۔ حیوان کی نشاندہی دو انداز میں کی گئی ہے:

ا۔ مُسلسل جھوٹی تعلیم/اُستاد (بحوالہ پہلا یوحنا 2:18,22;4:3 دُوسرا یوحنا 7)۔ یہ دونوں جمع اور واحد لیکن زمانہ حال اور مُستقبل ہے۔

۲۔ اصل شخص، مُمکنہ طور پر پوری تاریخ میں عکس دیتا دکھائی دیتا ہے (انطاکیہ، رومی شہنشاہ، ہٹلر وغیرہ، لیکن واضح طور آخری گھڑی کی شکل میں تجسم پاتا ہے، بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:1-10)۔

ر۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: انسانی حکومت درج ذیل:

خصُوصی موضوع: انسانی حکومت

ا۔ تعارف

ا۔ تعریف ۔حکومت، انسانوں کا اپنی محسوس کی جانے والی مادی ضرورتوں کے تحفظ اور فراہم کرنے کیلئے منظّم ہونا ہے۔

ب۔ مقصد۔ خُدا کی مرضی ہے کہ حُکم قانونی حکومت کے تعطّل کو بڑھانے کے قابل ہے۔

ا۔ موسوی شریعت، خاص طور پر دس احکام خُدا کی انسانی معاشرے میں مرضی ہے۔ یہ پرستش اور زندگی کا توازن رکھتے ہیں۔

۲۔ کسی قسم یا حکومت کی ساخت کی بائبل میں وکالت کی گئی ہے، حالانکہ قدیم اسرائیل کی مذہبی حکومت متوقع عالم اقدس کی صُورت ہے۔ جمہوریت اور سرمایہ داری کا اصُول بائبل کی سچائیاں نہیں ہیں۔ مسیحیوں کو مناسب انداز میں عمل برآں ہونا چاہئیے چاہے کیسا ہی حکومتی نظام اُنہیں ملتا ہے۔ مسیحیت کا مقصد مسیحیت کا پرچار اور خدمت ہے نہ کہ انقلاب لانا ہے۔

ج۔ انسانی حکومت کی ابتدا

ا۔ رومن کاتھولک دعویٰ کرتے ہیں کہ انسانی حکومت ایک جبلی ضرورت حتیٰ کہ برگشتگی سے پہلے کی ہے۔ ارسطو اِس تمہید سے متفق دکھائی دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے "انسان ایک سیاسی جانور ہے" اور اِس سے اُس کا مطلب ہے کہ حکومت "اچھی زندگی کے فروغ کیلئے وجود رکھتی ہے"۔

۲۔ پروٹسٹنٹ، خاص طور پر مارٹن لُوتھر دعویٰ کرتا ہے انسانی حکومت برگشتگی میں ایک اہم عنصر ہے۔ وہ اِسے "خُدا کی بائیں بازو کی

بادشاہی'' کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ''خُدا کا بُرے لوگوں کو اختیار میں کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ بُرے لوگوں کو اختیار میں ڈال دیں۔

۳۔ کارل مارکس نے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے چند منتخب لوگ عام لوگوں کو ماتحت رکھتے ہیں۔ اُس کے نزدیک، حکومت اور مذہب ایک جیسا ہی کردار ادا کرتے ہیں۔

II۔ بائبل کا مواد:

ا۔ پُرانا عہدنامہ

۱۔ اسرائیل ایک ایسا نمونہ ہے جو عالم اقدس میں بھی استعمال کیا جائے گا۔ قدیم اسرائیل میں یہواہ بادشاہ تھا۔ مذہبی حکومت (حکومت الیہ) وہ اصطلاح ہے کو خُدا کی براہ راست حُکمرانی کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 9-8:4)۔

۲۔ خُدا کی بادشاہی اِن انسانی حکومت میں واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے:

ا۔ یرمیاہ 27:6 عزرا 1:1

ب۔ دوُسرا تواریخ 36:22

ج۔ یسعیاہ 44:28

د۔ دانی ایل 2:21

ر۔ دانی ایل 2:44

س۔ دانی ایل 4:17,25

ص۔ دانی ایل 5:28

۳۔ خُدا کو لوگوں کو فرمانبردار اور باادب رہنا چاہیئے حتیٰ کہ حملہ آور اور مقبوضہ حکومتوں کے زیرِ تحت بھی۔

ا۔ دانی ایل 4-1 ، نبُوکدنظر

ب۔ دانی ایل 5 ، بیلشضر

ج۔ دانی ایل 6؛ دارا

د۔ عزرا اور نحمیاہ

۴۔ خُدا کے لوگوں کو مُلکی حُکام کیلئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ا۔ یرمیاہ 28:7

ب۔ طوبیاہ 3:2

ب۔ نیا عہدنامہ۔

۱۔ یسوع نے انسانی حکومتوں کیلئے تعظیم کا مُظاہرہ کیا

ا۔ متی 27-17:24؛ نیم مثقال ادا کیا

ب۔ متی 22-22:15 ؛ رومی ٹیکس اور پھر رومی ملکی حُکام کے مُقام کی وکالت کرتا ہے۔

ج۔ یوحنا 19:11؛ خُدا مُلکی اختیار دیتا ہے

۲۔ پولُوس کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

ا۔ رومیوں 13:1-7؛ ایمانداروں کو مُلکی حُکام کے ماتحت رہنا چاہیئے اور اُن کیلئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ب۔ پہلا تمیتھیس 2:1-3؛ ایمانداروں کو مُلکی حُکام کیلئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ج۔ طیطس 3:1؛ ایمانداروں کو مُلکی حُکام کے ماتحت رہنا چاہیئے۔

۳۔ پطرس کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

ا۔ اعمال 4:1-31;5:29 پطرس اور یوحنا سردار کاہن کے سامنے (یہ مُلکی نافرمانی ظاہر کرتے ہیں)

ب۔ پہلا پطرس 2:13-17؛ ایمانداروں کو مُلکی حُکام کے ماتحت رہنا چاہیئے۔

۴۔ یوحنا کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

ا۔ مُکاشفہ 17، بابل کی کسبی جو خُدا کے خلاف انسانی حکومتوں کے طور ہے

III۔ نتیجہ۔

ا۔ انسانی حکومت خُدا کی طرف سے مُقرر ہوتی ہے۔ یہ ''بادشاہوں کا الٰہی حق'' نہیں ہوتا بلکہ حکومت کا الٰہی مُقام ہوتا ہے۔ کوئی بھی ایک قسم دُوسری سے افضل کی وکالت نہیں کی جاتی۔

ب۔ یہ ایمانداروں کیلئے مذہبی ذمہ داری ہے کہ وہ مُلکی حُکام کی مناسب تعظیمی رویئے سے تابعداری کریں۔

ج۔ یہ ایمانداروں کیلئے مُناسب ہے کہ وہ انسانی حکومتوں کی ٹیکس کی ادائیگی اور دُعاؤں سے مدد کریں۔

د۔ انسانی حکُومت حُکم کے مقصد کیلئے ہے۔ وہ اِس ذمہ داری کیلئے خُدا کے خادم ہیں۔

ر۔ انسانی حکُومت حتمی نہیں ہے وہ اپنے اختیارات میں محدود ہے۔ ایمانداروں کو اپنی ہوشمندی کی خاطر مُلکی حُکام کو ٹُھکرانا چاہیئے جب وہ اپنے الٰہی مُقرر کردہ اختیارات سے باہر ہوں۔ جیسے کہ آگسٹین نے اپنی کتاب ''خُدا کا شہر'' میں دعویٰ کیا ہے کہ ہم دو مملکتوں کے شہری ہیں ایک عارضی اور ایک ابدی۔ ہماری دونوں میں ذمہ داریاں ہیں لیکن خُدا کی بادشاہی حتمی ہے۔ ہماری خُدا کیلئے ذمہ داری میں دونوں انفرادی اور مستند توجہ ہونی چاہیئے۔

س۔ ہمیں ایمانداروں کو جمہوری نظام میں حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے کہ وہ حکومت کے عمل میں سرگرمی سے حصّہ لیں اور جب ممکن ہو کلام کی تعلیمات کو رائج کریں۔

ص۔ سماجی تبدیلی انفرادی تغیر کی بنا پر ہونی چاہیئے۔ حکومت میں کوئی حقیقی ابدی قیامت سے متعلقہ اُمید نہیں ہے۔ تمام انسانی حکومتیں حالانکہ وہ خُدا کی مرضی سے استعمال میں ہیں انسانی تنظیم کا خُدا سے علیحدہ گُناہگار اظہار ہے

اِس نظریئے کا اظہار یوحنائی ''دُنیا'' کے استعمال میں ہے۔

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:1-6

۱۔ اور سمندر کی ریت پر جا کھڑا ہوا اور مَیں نے ایک حیوان کو سمندر میں سے نکلتے ہوئے دیکھا۔ اس کے دس سینگ اور سات سر تھے اور اس کے سینگوں پر دس تاج اور اسکے سینگوں پر کفر کے نام لکھے ہوئے تھے۔ ۲۔ اور جو حیوان مَیں نے دیکھا اسکی شکل تیندوے کی سی تھی اور پاؤں ریچھ کے سے اور منہ ببر کا سا اور اس اژدہا نے اپنی قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار اسے دے دیا۔ ۳۔ اور مَیں نے اسکے سروں میں ایک پر گویا زخم کاری لگا ہوا دیکھا مگر اسکا زخم کاری اچھا ہو گیا اور ساری دنیا تعجب کرتی ہوئی اس حیوان کے پیچھے پیچھے ہو لی۔

۴۔اور چونکہ اس اژدہا نے اپنا اختیار اس حیوان کو دے دیا تھا اسلئے انہوں نے اژدہا کی پرستش کی اور اس حیوان کی بھی یہ کہہ کر پرستش کی کہ اس حیوان کی مانند کون ہے؟ کون اس سے لڑسکتا ہے؟ ۵۔اور بڑے بول بولنے اور کفر بکنے کے لئے اسے ایک منہ دیا گیا اور اسے بیالیس مہینے تک کام کرنے کا اختیار دیا گیا۔ ٦۔اور اس نے خدا کی نسبت کفر بکنے کے لئے منہ کھولا کہ اسکے نام اور اسکے خیمہ یعنی آسمان کے رہنے والوں کی نسبت کفر بکے۔

13:1۔''اور سمندر کی ریت پر جا کھڑا ہوا''۔NASB, NKJV اور NJB باب 13 کا آغاز اِس فقرے سے کرتے ہیں (یعنی 12:18) جبکہ TEV باب 12 کا اختتام اِس سے کرتے ہیں۔اسم ضمیر میں یونانی نُسخہ جاتی متفرق ہے۔زیادہ تر یونانی قدیم نُسخہ جات ''جا کھڑا ہوا'' حیوان کا حوالہ دیتے ہیں نہ کہ یوحنا کا۔
سمندر ہوسکتا ہے دانی ایل 3-7:2 کا اشارہ ہو۔یہ درج ذیل کی علامت تھا (بحوالہ یسعیاہ 20:57;13-17:12 مُکاشفہ 17:15) یا (2) ابتری کی قوتیں (بحوالہ پیدائش 1، یسعیاہ 10-51:9)۔

☆۔''اور مَیں نے ایک حیوان کو سمندر میں سے نکلتے ہوئے دیکھا''۔جنگلی حیوان (بحوالہ 13:14,15;15:2;16:13;15:8) کا ذکر پہلی بار باجے گاجے کے ساتھ 11:7 میں سے اتھاہ گڑھے میں سے نکلتے ہوئے کا ذکر ہے (بحوالہ 17:8)۔یہ بظاہر پہلا یوحنا 2:18a میں ''مُخالف مسیح'' کا حوالہ ہے جو دُوسرا تھسلنیکیوں میں ''گُناہ کا شخص'' بھی کہلاتا ہے۔حیوان کی یہی تفصیل 12:3 اور 17:3,8 میں بھی پائی جاتی ہے۔
سبب کہ باب 13 میں دو حیوانوں کا پانی میں سے اور خُشکی سے باہر آنے کا ذکر ہے (1) کیونکہ یہ باب دانی ایل 7 کی اتنی واضح انداز میں تقلید کرتا ہے یا (2) کیونکہ وہ ملکر پُوری دُنیا کی نُمائندگی کرتا ہے۔یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ دو حیوان اور شیطان ملکر پاک تثلیث کی نقل کرتے ہیں۔

☆۔''اس کے دس سینگ اور سات سر تھے اور اس کے سینگوں پر دس تاج اور اسکے سینگوں پر''۔یہ بالکل اژدہا کی مانند نہیں ہے (بحوالہ 12:3) لیکن یہ بہت ملتا جُلتا ہے (بحوالہ 17:3,7-12)۔دس سینگ مُکمل قُدرت کی بات کرتے ہیں؛ سات سر بدی کے کامل ظہور کی نُمائندگی کرتے ہیں۔اور دس تاج بادشاہی کا دعویٰ ہیں۔بدی اکثر نیکی کی بناوٹ کرتی ہے (بحوالہ 5:6 میں مسیح)۔یہ مسیح کی بہت سی نقلوں میں سے ایک ہے۔

13:2۔''اور جو حیوان مَیں نے دیکھا اسکی شکل تیندوے کی سی تھی۔۔۔ریچھ۔۔۔ببر''۔یہ کئی حیوانوں کا مرکب دانی ایل 7:4,5,6 کا ایک اور اشارہ ہے جہاں یہ بادشاہوں کے سلسلے کا حوالہ ہے لیکن یہاں علامتی پن سب مخالف خُدا دُنیا کے نظاموں میں ڈھل کر تبدیل ہوگیا ہے جو جسمانی شکل پا کر ایک رہنما کی نشاندہی کرتا ہے (بحوالہ دانی ایل 7:24)۔

☆۔''اور اس اژدہا نے اپنی قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار اسے دے دیا''۔یہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:9 کا متوازی ہے جو شیطانیت سے اثر لئے ہوئے قُدرت کی بات کرتا ہے۔حیوان شیطان نہیں ہے لیکن مافوق الفطرت انسان ہے جس کا ظہور ہوا ہے یا تجسم ہوا ہے (بحوالہ آیات 4,12)۔یہ ایک اور مسیح کی نقل ہے۔

13:3۔''اور مَیں نے اسکے سروں میں ایک پر گویا زخم کاری لگا ہوا دیکھا''۔یہ کامل مجہول صفت فعلی ہے جو حرف نحو کی ترتیب سے 5:6 کے برے کا متوازی ہے۔یہ یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کی ایک اور نقل ہے۔

☆۔''مگر اسکا زخم کاری اچھا ہو گیا''۔کیا شیطان یہ اہلیت رکھتا ہے کہ اِس شخص کو زندہ کر سکے؟ یا کیا یہ دھوکہ، فریب اور نقل کرنا ہے (بحوالہ 13:15)؟ شیطان مسیح میں خُدا کی قُدرت کی نقل کر رہا ہے۔

☆۔''اورساری دنیا تعجب کرتی ہوئی اس حیوان کے پیچھے پیچھے ہولی''۔شیطان معجزات استعمال کرے گا تا کہ بے دین دُنیا کو اپنے ماننے کیلئے قائل کر سکے (بحوالہ متی 24:24 مرقس 13:22 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:9 مُکاشفہ 13:5;17:8) جو مسیح کی ایک اور نقل کرنا ہے۔ دُنیا مُکاشفہ 11:13 میں دو گواہوں کی قُدرت سے مُتاثر ہے اب اُن کا تعجب حیوان کی پرستش میں دیکھی جا سکتی ہے۔

13:4۔''انہوں نے اژدہا کی پرستش کی۔۔۔اوراس حیوان کی بھی یہ کہہ کر پرستش کی''۔بدی نہ صرف سیاسی قوت بلکہ مذہبی پرستش کی بھی خواہش رکھتی ہے (بحوالہ آیت 8)۔ شیطان پرستش چاہتا ہے (بحوالہ 13:12;14:9,11;16:2;19:20 متی 4:8-9)۔وہ خُدا کی مانند بنا چاہتا ہے (بحوالہ مُمکنہ طور پر یسعیاہ 14:12-15)۔واضح طور پر یہ پیدائش 3:5 اور متی 4:9 لوقا 4:5-7 کے سانپ کے جھوٹ سے متعلقہ ہے۔

☆۔''کہ اس حیوان کی مانند کون ہے''۔اِس فقرے کی ابتدا کی دو مجوزہ وجوہات ہیں۔کُچھ اِسے درج ذیل کے طور دیکھتے ہیں (1) خُدا کے لقب کے لئے نقل جو خروج 15:11 زبور 35:10;113:4 میں پائی جاتی ہے؛ (2) یہواہ کی نقل جو یسعیاہ 40:18-22;43:11;44:6,8,9-20;45:6 میں ہے؛ یا (3) یہودی مُکاشفائی مواد میں لاویوں کا حوالہ (پُرانے عہد نامے میں ایک مثال ایوب 41 ہے خاصکر آیات 33-34)۔

13:5۔آیات 5-7 اور 14-15 میں کئی مجہول افعال ہیں جو مفہوم دیتی ہیں کہ شیطان کی طرف سے اجازت دی گئی تھی اور واضح طور پر خُدا کی طرف سے (بحوالہ ایوب)۔خُدا شیطان کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر رہا تھا۔بدی اپنے مقاصد کا اظہار اپنے کلام اور کام سے کرتی ہے۔

☆۔''اور کفر بکنے کے لئے اسے ایک منہ دیا گیا''۔یہ درج ذیل کا اشارہ ہے: (1) دانی ایل 7:8,11,20,25;11:36 میں ''حیوان'' (2) انطا کیہ چہارم اپی فینی، دانی ایل 8:1 مکابیوں 1:24 میں؛ اور (3) ''گُناہ کا شخص'' دُوسرا تھسلنیکیوں 2:4 میں۔دانی ایل 8 میں یہ انطاکیہ چہارم اپی فینی کا حوالہ ہے، متی 24 میں یہ 70 عیسوی میں یروشلیم کی تباہی کا حوالہ ہے اور دانی ایل 7 (اور مُمکنہ طور 11:36-39) میں یہ آخری گھڑی کے مُخالف مسیح کا حوالہ ہے۔

☆۔''اور اسے بیالیس مہینے تک کام کرنے کا اختیار دیا گیا''۔یہ دانی ایل 7:25 کا براہ راست اشارہ ہے۔اِس کا پہلی بار ذکر 11:2-3 میں کیا گیا تھا۔یہ ایک استعارہ ہے جو مُصیبت کے دور کا اشارہ ہے۔دیکھیئے مُکمل نوٹ 11:2 اور 12:6 پر۔

13:6۔''اور اس نے خدا کی نسبت کفر بکنے کے لئے منہ کھولا''۔یہاں اِس آیت میں خُدا کے نام، خُدا کا خیمہ اور خُدا کے لوگوں کے خلاف دو یا تین رُخی کفر بکنا ہے۔یہ اِس پر منحصر ہے کہ کوئی کیسے اِس یونانی فقرے کا ترجمہ کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:7-10

۷۔اور اسے یہ اختیار دیا گیا کہ مقدسوں سے لڑے اور ان پر غالب آئے اور اسے ہر قبیلہ اور اُمت اور اہل زبان اور قوم پر اختیار دیا گیا۔۸۔اور زمین کے وہ سب رہنے والے جنکے نام اس برہ کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے جو بنای عالم کے وقت سے ذبح ہوا ہے اس حیوان کی پرستش کرینگے۔۹۔جسکے کان ہو وہ سنے۔۱۰۔جسکو قید ہونے والی ہے وہ قید میں پڑیگا۔جو کوئی تلوار سے قتل کریگا وہ ضرور تلوار سے قتل کیا جائیگا۔مقدسوں کے صبر اور ایمان کا یہی موقع ہے۔

13:7۔''اور اسے یہ اختیار دیا گیا کہ مقدسوں سے لڑے اور ان پر غالب آئے''۔یہ ایک مضارع مجہول علامتی اور مضارع عملی غیر کامل ہے۔مجہول صوت کا مفہوم یہ ہے کہ خُدا نے یہ ہونے دیا۔ہم اُس سب کو نہیں سمجھ سکتے جو اِس کے پس پردہ ہے لیکن یہ مُکاشفہ کی کتاب سے واضح ہے کہ خُدا تمام تاریخ پر قُدرت رکھتا ہے۔اُس کے مُقدسوں پر اِس

لڑائی کا ذکر دانی ایل 7:21,25 میں ہے۔ یہ خُدا کے لوگوں کی جسمانی موت کا حوالہ ہے۔ ایسا بھی وقت ہوگا کہ جب دُشمن فاتح ہوگا لیکن یہ تھوڑی مُدت کے لئے ہوگا۔ غور کریں کہ خُدا کے لوگوں کی حفاظت خُدا کے غضب سے بھی کی جاتی ہے لیکن حیوان اور اُس کے ماننے والوں کے غضب سے نہیں۔ خُدا ابدی کو ظاہری فتح کی اجازت دیتا ہے تا کہ اُس کے سچے مقاصد اور فطرت کو ظاہر کر سکے۔

☆۔ ''مقدسوں''۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 5:8 پر۔

☆۔ ''اور اسے ہر قبیلہ اور اُمت اور اہل زبان اور قوم پر اختیار دیا گیا''۔ یہ فقرہ اشارہ کرتا ہے کہ (1) مُکاشفہ کی تشریح وسیع معنوں میں کی جائے نہ کہ صرف رومی سلطنت کی سمجھی جائے کیونکہ اِس عالمگیر شمولیتی فقرے کے سبب یا (2) کہ یہ بین اُل سلطنت واقعہ کا حوالہ ہے۔

13:8۔ ''اور زمین کے وہ سب رہنے والے''۔ یہ ایک مُسلسل فقرہ ہے جو مُکاشفہ میں بے دینوں کا حوالہ ہے (بحوالہ 3:10;6:10;8:13;11:10;13:8,12,14; 17:8)۔

☆۔ ''جنکے نام اس برہّ کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے جو بنای عالم کے وقت سے ذبح ہوا ہے اس حیوان کی پرستش کرینگے''۔ یہ معلوم نہیں کہ آیا فقرہ ''بنائے عالم سے'' (1) ''جنکے نام اِس میں لکھے گئے ہیں'' (بحوالہ RSV,NRSV,TEV,NJB اور 17:8؛ افسیوں 1:4) یا (2) ''برہ ذبح ہوا ہے'' (بحوالہ KJV,NKJV اور پہلا پطرس 1:19-20) کے ساتھ ہے۔ اِس عبارت کی لفظی ترتیب اور 17:8 مفہوم دیتے ہیں کہ فقرہ مُمکنہ طور پر کتاب حیات میں لکھے جانے والے ایمانداروں کو بیان کرتی ہے حتیٰ کہ بنائے عالم کے پیشتر سے۔

فقرہ ''بنائے عالم سے'' کئی مرتبہ نئے عہد نامہ میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ متی 25:34 یوحنا 17:24 افسیوں 1:4 پہلا پطرس 1:19-20)۔ اِسی طرح کا فقرہ متی 13:35 لوقا 11:50 عبرانیوں 4:3;9:26 اور مُکاشفہ 17:8۔ اِن فقروں کا ملاپ دُنیا کی تخلیق سے قبل خُدا کے کفارے کے عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ ایماندار مسیح کی پناہ میں ہیں (بحوالہ 7:4;11:1;13:8)۔

☆۔ ''کتابِ حیات''۔ دانی ایل 7:10 اور مُکاشفہ 20:11-15 سے ہم جانتے ہیں کہ یہاں دو استعاراتی کتابوں کا ذکر ہے جن کا انسانی مُقدر سے تعلق ہے: (1) کتاب حیات، جس میں اُن کے نام ہیں جو خُدا کو شخصی طور پر جانتے ہیں (پُرانا عہد نامہ) اور مسیح کو قبُول کر چکے ہیں (نیا عہد نامہ) [بحوالہ خروج 32:32-33 زبور 69:28 دانی ایل 12:1 یسعیاہ 4:3;34:16 لوقا 10:20 فلپیوں 4:3 عبرانیوں 12:23 مُکاشفہ 13:8;17:8;20:15;21:27] اور (2) انسانوں کے اعمال کی کتاب، جو انسانی کاموں کا اندراج دیتی ہے دونوں مثبت اور منفی (بحوالہ زبور 56:8;139:16 یسعیاہ 65:6 ملاکی 3:16)۔ یہ واضح طور پر استعارے ہیں لیکن مُناسب طور خُدا کی اُن کو جاننے کی استطاعت بتاتے ہیں جو اُس کے ہیں اور اُن کو جو اُسے ماننے سے انکار کرتے ہیں (بحوالہ پیدائش 6:7)۔

☆۔ ''جو بنای عالم کے وقت سے ذبح ہوا ہے''۔ دیکھئیے نوٹ 5:12 پر۔

13:9۔ ''جسکے کان ہو وہ سنے''۔ یہ سات کلیسیاؤں کو خطوط میں مُسلسل موضوع ہے (بحوالہ 2:7,17;3:6,13,22)۔ یہ آیات 9-10 میں دیگر فقروں کی مانند پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے ادبی مقاصد کے نکتہ نظر سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ یہ حقیقت کہ یہ فقرے کلیسیاؤں سے تعلق رکھتے ہیں بظاہر یہ مفہوم دیتے ہیں کہ اگلا فقرہ (آیت 10) خُدا کے لوگوں کی طرف نشانی ہے۔

13:10۔ NKJV۔ ''مقدسوں کے صبر اور ایمان کا یہی موقع ہے''۔ آیت 9 اور آیت 10 کا آخر ظاہر کرتا ہے کہ یہ فقرہ خُدا کے لوگوں کا حوالہ ہونا چاہئیے (بحوالہ متی 26:52)۔ یہ آیت خُدا کے سچے ایمانداروں کو بھی بیان کرتی ہے (بحوالہ 14:12؛12:11,17)۔ اُن کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ دُنیا کے آخر تک قائم رہیں (بحوالہ 21:7؛2:3,7,11,17,26؛3:5,12,21)۔ قائم رہنا سچی نجات کا ثبوت ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 2:19)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع اور نوٹ 2:2 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:11-18

۱۱۔ پھر میں نے ایک اور حیوان کو زمین میں سے نکلتے ہوئے دیکھا اسکے برّہ کے سے دو سینگ تھے اور اژدہا کی طرح بولتا تھا۔ ۱۲۔ اور یہ پہلے حیوان کا سارا اختیار اس کے سامنے کام میں لاتا تھا اور زمین اور اسکے رہنے والوں سے اس پہلے حیوان کی پرستش کراتا تھا جسکا زخم کاری اچھا ہو گیا تھا۔ ۱۳۔ اور وہ بڑے بڑے نشان دکھاتا تھا۔ یہاں تک کے آدمیوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا تھا۔ ۱۴۔ اور زمین کے رہنے والوں کو ان نشانوں کے سبب سے جنکے اس حیوان کے سامنے دِکھانے کا اسکو اختیار دیا گیا تھا اس طرح گمراہ کر دیتا تھا کہ زمین کے رہنے والوں سے کہتا تھا کہ جس حیوان کے تلوار لگی تھی اور وہ زندہ ہو گیا اسکا بت بناؤ۔ ۱۵۔ اور اسے اس حیوان کے بت میں روح پھونکنے کا اختیار دیا گیا تاکہ وہ حیوان کا بت بولے بھی اور جتنے لوگ اس حیوان کے بت کی پرستش نہ کریں انکو قتل بھی کرائے۔ ۱۶۔ اور اس نے سب چھوٹے بڑوں دولتمندوں اور غریبوں۔ آزادوں اور غلاموں کے دہنے ہاتھ یا انکے ماتھے پر ایک ایک چھاپ کرا دی۔ ۱۷۔ تاکہ اسکے سوا جس پر نشان یعنی اس حیوان کا نام یا اسکے نام کا عدد ہو اور کوئی خرید فروخت نہ کر سکے۔
۱۸۔ حکمت کا یہ موقع ہے۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ اس حیوان کا عدد گن لے کیونکہ وہ آدمی کا عدد ہے اور اسکا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔

13:11۔ ''پھر میں نے ایک اور حیوان کو زمین میں سے نکلتے ہوئے دیکھا''۔ یہ دانی ایل 7:17 کا اشارہ ہے۔ بہت قیاس رکھتے ہیں کہ یہ دو حیوان 11:13-14 میں خُدا کے دو گواہوں کی نقل ہے؛ جبکہ دیگر قیاس کرتے ہیں کہ اژدہا اور دو حیوان پاک تثلیث کی نقل ہیں۔
یہ حیوان خُدا کی تخلیق کردہ ترتیب میں بدی اور بغاوت کی علامتیں ہیں (بحوالہ زبور 74:12-14 ایوب 3:8 یسعیاہ 51:9-11 عاموس 9:3)۔

13:13۔ ''اور وہ بڑے بڑے نشان دکھاتا تھا''۔ یہ ایک زمانہ حال فعل ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ متواتر بڑے بڑے نشان دکھاتا تھا۔ یہ توقع کی جاتی تھی کہ آخری گھڑی کے جھوٹے اُستاد معجزات کر سکتے تھے اور حتیٰ کہ برگزیدوں کو گمراہ کر سکتے تھے، اگر ایسا ممکن ہوتا (بحوالہ متی 24:24 مرقس 13:22 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:9-11 دس تاج 16:3-4)۔ معجزات از خُود خُدا کے نشان نہ ہیں (بحوالہ خروج 7:8-13)۔ یہ مسیح کی مُنادی کی ایک اور نقل ہے۔

☆۔ ''یہاں تک کے آدمیوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا تھا''۔ یہ پہلا سلاطین 18:38 میں ایلیاہ سے مماثلت ہے جو ہو سکتا ہے 11:5 میں پائے جانے والے دو گواہوں کی تفصیل کا ماخذ ہو۔ یہ اُس آگ کا حوالہ ہو سکتا ہے جو حزقی ایل 38:22 یا 39:6 میں خُدا کی عدالت کے پر گری۔ یہ (1) دو گواہوں؛ (2) خُدا کے پُرانے عہد نامے کے اعمال؛ یا (3) اعمال 2 میں پنتیکوست کی۔

13:15۔ ''اور اسے اس حیوان کے بت میں روح پھونکنے کا اختیار دیا گیا''۔ کہیں اور یہ خشکی کا حیوان جھوٹا نبی کہلایا ہے (بحوالہ 16:13؛19:20؛20:10)۔ بہر حال، یہ دم پھونکنے کا استعارہ ہے (یعنی عبرانی ruah = دم) یعنی حرکت میں لانا (بحوالہ حزقی ایل 37)۔

13:16۔ ''دہنے ہاتھ یا انکے ماتھے پر ایک ایک چھاپ کرا دی''۔ جیسے مُقدسوں کو 7:3 میں خُدا مہر لگاتا ہے؛ یہاں بدی کا شخص خُدا کے کاموں کی اپنی چھاپ لگانے سے نقل کرتا ہے۔ یونانی لفظ مفہوم ایک جانور کی چھاپ یا سرکاری دستاویزات پر مہر کا دیتا ہے۔

13:17-18۔ ''اسکے نام کا عدد ہو۔'' قدیم زبانیں اپنے حروفِ تہجی کے حرفوں کو عددوں کے طور لیتی تھیں۔ جیسے کہ یسوع کے نام، خُدا کے تجسم ہونے کا عدد 888 ہے، اِسی طرح حیوان کے نام کا عدد، آخری گھڑی کے شیطان کا تجسم ہونے کا عدد 666 ہے۔ چھ کامل عدد 7 سے ایک کم ہے (بحوالہ پیدائش 1 تخلیق کے سات دن)؛ تین مرتبہ دہرائے جانے سے یہ عبرانی تاکیدی صُورت اختیار کرتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 6:3؛ یرمیاہ 7:4)۔

13:18۔ ''اور اسکا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے''۔ یونانی پیپری نُسخہ جات اور یونانی چھوٹے حروف کے نُسخہ جات، دونوں میں 616 ہے۔ کُچھ کہتے ہیں کہ جیسے 666 قیصر نیرو یونانی صُورت کی عکاسی کرتا ہے، عبرانی میں لکھے گئے قیصر نیرو کی لاطینی صُورت 616 کے مساوی ہے۔

مُکاشفہ 14

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:1-5

ا۔ پھر مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ برہ صیوّن کے پہاڑ پر کھڑا ہے اور اس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار شخص ہیں جنکے ماتھے پر اسکا اور اسکے باپ کا نام لکھا ہوا ہے۔ ۲۔ اور مجھے آسمان پر سے ایک ایسی آواز سنائی دی جو زور کے پانی اور بڑی گرج کی سی آواز تھی اور جو آواز مَیں نے سنی وہ ایسی تھی جیسے بربط نواز بربط بجاتے ہوں۔ ۳۔ وہ تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا ایک نیا گیت گا رہے تھے اور ان ایک لاکھ چوالیس ہزار شخصوں کے سوا جو دنیا میں سے خرید لئے گئے تھے کوئی گیت کو نہ سیکھ سکا۔ ۴۔ یہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھ آلودہ نہیں ہوئے بلکہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برہ کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔ یہ خدا اور برہّ کے لئے پہلے پھل ہونے کے واسطے آدمیوں میں سے خرید لئے گئے ہیں۔ ۵۔ اور انکے منہ سے کبھی جھوٹ نہ نکلا تھا۔ وہ بے عیب ہیں۔

14:1۔ ''وہ برہ''۔ یہ مسیحا کا حوالہ ہے (بحوالہ 5:6,8,12-13;13:8 یسعیاہ 53:7 یوحنا 1:29,36 پہلا پطرس 1:18-19)۔

☆۔ ''اور اس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار شخص ہیں''۔ یہ نجات یافتگان کا وہی گروہ ہے جیسے 5:9 میں، مہر کنندگان کا 7:4-8 میں؛ برے کے خُون میں دھوئے ہوؤں کا 7:14-17 میں۔ اِس لئے، میرے خیال میں یہ خُدا کے لوگوں، مُقدسوں، کلیسیا کیلئے ہے۔ 144,000 کی شناخت کے لئے مکمل نوٹ کیلئے دیکھئیے 7:4۔ ابتدائی حوالوں میں اُن پر مہر کی گئی تھی لیکن ابھی بھی وہ اذیت اُٹھاتے ہیں لیکن یہاں وہ فتحمند ہیں۔

☆۔ ''جنکے ماتھے پر اسکا اور اسکے باپ کا نام لکھا ہوا ہے''۔ کیا یہ ایک نام یا دو ناموں کا حوالہ ہے؟ ہوسکتا ہے یہ یسعیاہ 9:6 کے القابات کا حوالہ ہو جو دونوں باپ اور بیٹے سے مُناسبت رکھتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جن پر مہر کی گئی ہے اور جو خُدا کے ہیں (بحوالہ مُکاشفہ 7)۔

14:2۔ ''اور مجھے آسمان پر سے ایک ایسی آواز سنائی دی''۔ یہ بیانیہ فقرے حزقیال 43:2 میں خُدا کی آواز کیلئے استعمال ہوئے تھے، یسوع کی آواز کیلئے 1:15 میں اور آسمانی غول کی آوازوں کیلئے 19:6 میں۔ اکثر یہ اِس اشارے کے لئے استعمال ہوئی ہیں کہ بولنے والا آسمان پر ہے (بحوالہ 4:5;11:19;16:8)۔

14:3۔ ''وہ تخت کے سامنے ایک نیا گیت گا رہے تھے''۔ یہ مُکاشفہ 5:9 کا اشارہ ہے۔ ''وہ'' درج ذیل کا حوالہ ہے (1) فرشتانہ مخلوق جو مُکاشفہ 5:9 میں گیت گاتے ہیں یا (2) آیت 3 کے اختتامی حصے میں اور 15:2 میں ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگوں کے گایا جانے والا گیت۔ یہ نیا گیت یسعیاہ 42:10 کا اشارہ ہے اور ممکنہ طور پر زبور 33:3;40:3;96:1;98:1;144:9;149:1۔ روح کا وعدہ کیا گیا نیا دور آچُکا ہے۔

☆۔'' جو دنیا میں سے خرید لئے گئے تھے''۔ یہ پُرانے عہدنامے کا قریبی رشتہ دار کا خاندانی فرد کو رہائی سے خریدنے کا نظریہ ہے۔ یہ اُن کیلئے استعمال ہوا ہے جن کیلئے مسیح مُوا (بحوالہ 5:9;7:14)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: فدیہ/ کفارہ 5:9 پر۔

14:4۔'' یہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھ آلودہ نہیں ہوئے''۔ اِس آیت پر بہت بات چیت ہوئی ہے کیونکہ یہ اِس کا مفہوم لگتا ہے کہ یہ باب 7 کے 144,000 لوگوں میں سے چُنا ہوا مردوں کا گروہ ہے۔ بحرحال، میں سمجھتا ہوں کہ یہ فقرے علامتی انداز میں وضاحت کے قابل ہیں یا کم از کم پُرانے عہدنامے کی اصطلاحات میں اور اِن کا کبھی بھی مطلب لُغوی نہ لیا جائے۔

☆۔'' یہ وہ ہیں جو برہ کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ جہاں کہیں وہ جاتا ہے''۔ یہ شاگردی اور خدمت کی بات کرتے ہیں (بحوالہ یوحنا 7:17;10:4)۔

☆۔'' یہ خدا اور برہّ کے لئے پہلے پھل''۔ یہ اصطلاح پُرانے عہدنامے میں پورے کھیت کی خُدا کی ملکیت ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوتے تھے (بحوالہ خروج 23:19;34:76)۔ نئے عہدنامے میں یہ کلیسیا کا حوالہ ہے (بحوالہ عبرانیوں 12:23 یشوع 1:18)، یسوع کے لوگوں کا جو جی اُٹھنے کے پہلے پھل ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:20,23 مُکاشفہ 1:5)۔

14:5۔'' اور انکے منہ سے کبھی جھوٹ نہ نکلا تھا''۔ اِس استعارے کے کئی مُمکنہ ماخذ ہیں:

ا۔ یہ مُکاشفہ 21:27 اور 22:15 میں اِسی طرح کے فقرے سے متعلقہ ہے

۲۔ یہ پُرانے عہدنامے کی آلودگی کی علامت ہے (بحوالہ زبور 32:2 صفنیاہ 3:13)

۳۔ یہ بے دینی کا رومیوں 1:25 پہلا یوحنا 2:22 میں حوالہ ہے۔

☆۔'' وہ بے عیب ہیں''۔ دیکھئیے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: مُقدس، بے عیب اور بے الزام ٹھہرا کر

A۔ابتدائی کلمات

1۔ یہ نظریہ الٰہیاتی طور پر انسانیت کی اصل صُورت کا بیان ہے (پیدائش ا، باغ عدن)

2۔ گُناہ اور بغاوت نے اِس کامل صحبت کی صُورتحال کو دس فیصد ختم کر دیا ہے۔ (پیدائش 3)۔

3۔ انسان (مرد و خواتین) خُدا سے صحبت کی بحالی کیلئے بیقرار ہیں کیونکہ وہ اُس کی شکل وصُورت پر بنائے گئے ہیں۔ (پیدائش 1:26-27)۔

4۔ خُدا گناہگار انسانیت سے مختلف انداز میں برتاؤ کرتا ہے۔

ا۔ صالح رہنما (ابراہام، موسیٰ، یسعیاہ)

ب۔ قُربانی کا نظام (احبار 7 - 1)۔

ج۔ متقی مثالیں (نوح، ایوب)

5۔ آخر کار خُدا مسیحا فراہم کرتا ہے۔

ا۔ اُس کا اپنا مکمل مُکاشفہ

ب۔ گناہ کیلئے کامل کفارہ

6۔مسیحی پاکیزہ کئے جاتے ہیں۔

ا۔ شرعی طور پر مسیح سے منسوب راستبازی کی بدولت

ب۔ عملی طور پر رُوح القدس کے کام کی بدولت

مسیحیت کی منزل پاکیزگی یا مسیح کی طرح ہونا ہے۔(.cf رومیوں 29-8:28 افسیوں 1:4) جو کہ حقیقت میں آدم اور حوا کے زوال کی صُورت میں کھوئی جانے والی خُدا کی صُورت کی بحالی ہے۔

7۔ عالم اقدس، باغ عدن کی کامل صحبت کی بحالی ہے۔ عالم اقدس، خُداوند کی حضوری (بحوالہ مُکاشفہ 21:2) میں سے باہر آ کر نئی زمین (بحوالہ دُوسرا پطرس 3:10) بننے والا نیا یروشلیم ہے۔ بائبل کا آغاز اور اختتام اِنہیں موضوعات پر ہوتا ہے۔

ا۔ واقفیت، خُدا کیساتھ ذاتی صُحبت

ب۔ باغ کے ماحول میں (پیدائش 2-1 اور مُکاشفہ 22-21)

ج۔ نبوتی بیان کے ذریعے، جانوروں کی موجودگی اور ہمراہی (بحوالہ یسعیاہ 9-11:6)

B۔ عہد قدیم

1۔ یہاں پر بہت سے عبرانی الفاظ ہیں جو کاملیت، پاکیزگی، راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں کہ یہ مُشکل ہے کہ اُن سب کے نام بنام پیچیدہ تعلق کا اظہار کیا جائے۔

2۔ اہم اصطلاحات جو کاملیت، پاکیزگی، یا راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں (بمطابق رابرٹ بی۔ گرڈلی سٹون، عہد قدیم کے مترادف الفاظ، صفحہ 99-94) یہ ہیں:

ا۔ شالوم

ب۔ تھمام

ج۔ کالح

3۔ توریت (ابتدائی کلیسیا کی بائبل) اِن نظریات میں سے بہتیروں کا ترجمہ کوئن یونانی اصطلاحات میں کرتا ہے جو عہد جدید میں استعمال ہوئیں ہیں۔

4۔ اہم نظریہ قُربانی کے نظام سے جُڑا ہوُا ہے۔

ا۔ (amamos) اماموس (بحوالہ خُروج 29:1 احبار 3:1,6,9; 1:3,10 گنتی 6:14 زبُور 26:1,11)

ب۔ ایمیانتوز (amiantos) اور اسپیلس (aspilus) میں بھی دینی تعبیریں ہیں۔

C۔ عہد جدید

1۔ شرعی نظریہ

ا۔ عبرانی شرعی دینی تعبیر کا ترجمہ amamos اماموس سے کیا گیا ہے (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)

ب۔ یونانی شرعی تعبیر (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:8 کُلسیوں 1:22)۔

2۔ مسیح وحدانیت میں بے عیب، راستباز اور پاکیزہ ہے (اماموس amamos) (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)۔

3۔ مسیح کے پیروکاروں کو اُس کی تقلید کرنی چاہیئے۔ (اماموس amamos) (بحوالہ افسیوں 5:27 ;1:4 فلپیوں 2:15 کُلسیوں 1:22 دُوسرا پطرس 3:14 یہوداہ 24 مُکاشفہ 14:5)۔

4۔ یہ نظریہ کلیسیائی رہنماؤں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ anegklatos ''بغیر تہمت کے'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:10 طیطس 1:6-7)

ب۔ anepileptos ''تنقید سے بالاتر'' یا ''بُرا بھلا کیلئے برتاؤ کے بغیر'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:2; 5:7; 6:14 طیطس 2:8)۔

5۔ ''اچھوتا'' (amiantos) نظریہ اِن کیلئے استعمال ہوتا ہے:

ا۔ مسیح از خُود (بحوالہ عبرانیوں 7:26)

ب۔ مسیحی میراث (بحوالہ پہلا پطرس 1:4)

6۔ ''کاملیت'' یا ''درستگی'' (holokleria) کا نظریہ (بحوالہ اعمال 3:16 پہلا تھسلنیکیوں 5:23 یعقوب 1:4)

7۔ ''بے عیبی، راستبازی اور پاکیزگی'' کا نظریہ amemptos سے بیان کیا جاتا ہے (بحوالہ لُوقا 1:6 فلپیوں 2:15; 3:6 پہلا تھسلنیکیوں 2:10; 3:13; 5:23)۔

8۔ ''الزام سے مستثنیٰ'' کا نظریہ amometos سے بیان کیا جاتا ہے۔ (بحوالہ پہلا پطرس 3:14)۔

9۔ ''بے عیب، بے داغ'' کا نظریہ اکثر عبارتوں میں استعمال ہُوا ہے جن میں درج بالا میں سے کوئی سی بھی ایک اصطلاح ہو۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:14 یعقوب 1:27 پہلا پطرس 1:19 دُوسرا پطرس 3:14)۔

D۔ بہت سے عبرانی اور یونانی الفاظ جو یہ نظریہ بیان کرتے ہیں اِس کی اہمیت کا اظہار کرتے ہیں۔ خُداوند نے ہماری ضرورتیں مسیح کے ذریعے پُوری کی ہیں اور اب ہمیں بُلاتا ہے کہ اُس جیسے ہوں۔ ایماندار موقع محل کی مناسبت سے اور عدلیہ مسیح کے کام کے ذریعے سے ''راستباز''، ''عادل'' اور ''بے عیب'' ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اب ایمانداروں کو اپنی یہ حیثیت منوانی ہے۔ ''نُور میں چلنا ہے کیونکہ وہ نُور رہے''۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 1:7)۔ ''بُلاہٹ کے موافق چلیں'' (بحوالہ افسیوں 5:2,15; 4:1,17)۔ یسوع نے خُدا کی صُورت کی بحالی کی ہے۔ نزدیکی قُربت اب ممکن ہے۔ مگر یاد رکھیں خُداوند کو ایسے لوگ چاہیں جو اُس کے کردار کی عکاسی کرتے ہوں، جیسے کہ اُس کے بیٹے نے کیا۔ ہم پارسائی سے کم تر اور کسی چیز کیلئے نہیں بُلائے گئے۔ (بحوالہ متی 5:20,48 افسیوں 1:4 پہلا پطرس 1:13-16)۔ خُداوند کی پاکی نہ صرف شرعی طور پر بلکہ موجودیت کے طور پر بھی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:6-7

۶۔ پھر مَیں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا جسکے پاس زمین کے رہنے والوں کی ہر قوم اور قبیلہ اور اہلِ زبان اور امت کے سنانے کے لئے ابدی خوشخبری تھی ۷۔ اور اس نے بڑی آواز سے کہا کہ خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو کیونکہ اسکی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے اور اسی کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کئے۔

14:6۔ ''پھر مَیں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا''۔ 8:13 میں آسمان کے بیچ میں اڑنے والا عقاب ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ کوئی واضح دیکھی چیز ہے اور جو پوری دُنیا میں مُنادی کے لائق ہے۔

☆۔ ''جسکے پاس زمین کے رہنے والوں کی ہر قوم اور قبیلہ اور اہلِ زبان اور امت کے سنانے کے لئے ابدی خوشخبری تھی''۔ یہ فقرہ ''ابدی خُوشخبری'' صرف یہاں پائی گئی ہے۔ یہ اہم ہے کہ ''خُوشخبری'' یہاں اُن کے لئے ہے جو زمین پر رہتے (سکونت کرتے) ہیں اور یہ اکثر مُکاشفہ میں بے دینوں کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ کُچھ اِسے متی 28:18-20 کی تکمیل یا اور خاص کر متی 24:14 اور مرقس 13:10 ہے۔ اِس خُوشخبری کا پیغام کافی حد تک یوحنا اصطباغی کے پیغام جیسا ہے (بحوالہ لوقا 3:3-14) یا یسوع کا متی 4:10 میں متی کا بدی کے شخص کو بیان۔ عدالت کا پیغام اِس خُوشخبری کا واضح عنصر ہے۔

14:7۔ ''خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو''۔ یہ مضارع مجہول (منحصر) صیغہ امر اور مضارع عملی صیغہ امر ہے۔ آیت 7 میں تین مضارع صیغہ امر ہیں۔ انسانوں کو حکم کیا گیا ہے کہ وہ خُدا کا ردِ عمل ایمان کے فیصلہ کُن کاموں میں کریں (بحوالہ یوحنا 1:12 رومیوں 10:9-13)۔ 11:13 میں برگشتہ انسان بظاہر خُدا کو جلال دیتے ہیں لیکن باب 13 میں جلد ہی حیوان کے معجزات سے اثر لیتے ہیں۔

☆۔ ''اور اسی کی عبادت کرو''۔ یہ ایک اور مضارع عملی صیغہ امر ہے جو ایک فیصلہ کُن حکم ہے۔

☆۔ ''جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کئے''۔ یہ اعمال 14:15 میں پائی جانے والی تصدیق سے ملتا جُلتا ہے جو پیدائش 14:19 خروج 20:11 یا زبور 146:6 کا مساوی ہے۔ خُدا ایوب 38-41 میں بطور خالق بیان کیا گیا ہے۔ واحد غیر معمول فقرہ ''پانی کے چشمے'' جو کُچھ بطور (1) فرشتوں کی ابتدائی وباؤں سے متعلقہ (بحوالہ 8:10) یا (2) سمندر کے نہ پیئے جانے والے پانی کے موازنے میں دیکھتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:8

۸۔ پھر اسکے بعد دوسرا فرشتہ یہ کہتے ہوئے آیا کہ گر پڑا وہ بڑا شہر بابل گر پڑا جس نے اپنی حرامکاری کی غضبناک مے تمام قوموں کو پلائی ہے۔

14:8۔ ''گر پڑا وہ بڑا شہر بابل گر پڑا''۔ فعل نہ صرف دہرایا گیا ہے بلکہ پہلی بار یونانی فقرہ میں آیا ہے تاکید کرتے ہوئے کہ یہ مضارع عملی علامتیں ہیں۔ مُکاشفہ کی کتاب کی تشریح کرنا نہایت دقیق ہے کیونکہ تصورات وسعت اختیار کئے ہوئے ہیں۔

☆۔ ''جس نے اپنی حرامکاری کی غضبناک مے تمام قوموں کو پلائی ہے''۔ اشارہ یرمیاہ 51:7-8 (بحوالہ 17:2,4;18:3) کا ہے۔ اصطلاح ''غضبناک'' یونانی اصطلاح 'thumos' ہے جو جذبات کے غُصے سے متعلقہ ہے (بحوالہ 17:2,3;18:3)۔ وہ جو بابل کی مے پیتے ہیں وہ یہوواہ کی مے پیتے ہیں (بحوالہ آیت 9)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:9-12

۹۔ پھر ان کے بعد ایک اور تیسرے فرشتہ نے بڑی آواز سے آ کر کہا کہ جو کوئی اس حیوان اور اس کے بت کی پرستش کرے اور اپنے ماتھے یا ہاتھ پر اسکی چھاپ لے لے۔ ۱۰۔ وہ خدا کے قہر کی اس خالص مے کو پئیگا جو اسکے غضب کے پیالہ میں بھری گئی ہے اور پاک فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک کے عذاب میں مبتلا ہوگا۔
۱۱۔ اور انکے عذاب کا دھواں ابدلآباد اُٹھتا رہیگا اور جو اس حیوان اور اس کے بت کی پرستش کرتے ہیں اور جو اس کے نام کی چھاپ لیتے ہیں انکو دن رات چین نہ ملیگا۔
۱۲۔ مقدسوں یعنی خدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوعؔ پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے۔

14:9۔ ''جو کوئی''۔ یہ دو افعال ''پرستش'' اور ''لے لے'' کے ساتھ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ کُچھ انسان، بہت سے انسان، اِس بُت پرستی کے عمل کو کریں گے۔ یہ آیات 7 اور 12 میں خُدا کے مسیحا کو لینے کا حقیقی اُلٹ ہے۔ وہ جو کریں گے خُدا کا غضب لیں گے (بحوالہ آیت 10)۔

14:10۔ ''وہ خدا کے قہر کی اس خالص مے کو پئیگا''۔ انسانوں کے پاس صرف دو رُوحانی انتخاب ہیں، خُدا یا بدی۔ یونانی اصطلاح قہر orge طے شُدہ صُورتحال کا حوالہ ہے۔ اشارہ یسعیاہ 51:17 یا یرمیاہ 25:15-16 (بحوالہ مُکاشفہ 16:19;19:15) کا ہے۔ ایمانداروں کو بابل کے قہر کا سامنا کرنا ہوگا (بحوالہ آیت 8) لیکن بے دینوں کو خُدا کے قہر کا سامنا کرنا ہوگا (بحوالہ آیت 10)۔

☆۔''آگ اور گندھک کے عذاب میں مبتلا ہوگا''۔ یہ سدوم اور عمورہ پر خُدا کی عدالت کا اشارہ ہے (بحوالہ پیدائش 19:24,28 لوقا 17:29) یا بالعموم عدالت۔ بحوالہ زبور 11:6 یسعیاہ 11-34:8 حزقیال 38:22)۔ عذاب میں مبتلا ہونا دو حیوانوں کا واضح مُقدر رہے (بحوالہ 19:20)، بدی کے شخص کا (بحوالہ 20:10) اور توبہ نہ کرنے والے انسانوں کا (بحوالہ 20:15;21:8)۔

14:11۔''اور انکے عذاب کا دھواں ابدلآباد اُٹھتا رہیگا''۔ میری خواہش ہے کہ میں عالمگیریت پر ایمان رکھ سکوں یا کم از کم خُوشخبری کے جواب میں دُوسرے موقع پر، لیکن کتاب مُقدس کے مُطابق انسانوں کو ایمان میں خُدا کی دعوت کا جواب دینا ہے (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21) جبکہ وہ سکونت کرتے ہیں (بحوالہ عبرانیوں 9:27) اگر وہ جواب دینے سے انکار کریں تو نتائج واضح طور پر ابدی ہونگے (بحوالہ مرقس 48-9:47 متی 25:46 یوحنا 5:29 اعمال 24:15 دُوسرا تھسلنیکیوں 9-1:6)۔

14:12۔ اِس پوری کتاب میں قائم رہنا ایک اہم موضوع ہے (بحوالہ 1:9;2:7,11,17,19,26;3:5,10,12,21;13:10;21:7)۔ خُدا کے لوگ وفادار دکھائے دئے گئے ہیں حتیٰ کہ اذیتوں کے دوران بھی۔ دیکھیئے مکمل نوٹ اور خُصوصی موضوع 2:7 پر۔

☆۔''مقدسوں''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 5:8 پر۔

☆۔''یعنی خدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوعؔ پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے''۔ ایمانداروں کی اِسی طرح کی وضاحت 12:17 میں پائی گئی ہے، غور کریں کہ تاکید یسوع کے ساتھ شخصی ایمان کے تعلقات، فرمانبرداری کی طرز زندگی کی تقلید کے ساتھ پر ہے (بحوالہ 12:17 لوقا 6:46)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:13

۱۳۔ پھر مَیں نے آسمان میں سے یہ آواز سنی کہ لکھ کہ مبارک ہیں وہ مردے جواب سے خداوند میں مرتے ہیں روح فرماتا ہے بیشک کیونکہ وہ محنتوں سے آرام پائینگے اور انکے اعمال انکے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔

14:13۔''مبارک''۔ یہ سات مبارک بادیوں میں سے دُوسری ہے جو مُکاشفہ کی کتاب میں پائی گئی ہیں (بحوالہ 1:3;14:13;16:15;19:9;20:6;22:7,14)

☆۔''وہ مردے جواب سے خداوند میں مرتے ہیں''۔ یہ شہیدوں کا حوالہ ہے (جیسے کہ 144,000) لیکن اِس موت کا حقیقی وقت نامعلوم ہے۔ حالانکہ گروہ مسیحی شہیدوں پر مشتمل ہے، یہ موزوں ہے کہ اِس کی تشریح ''گواہوں'' کے طور کی جائے یا اور واضح معنوں میں ایمانداروں کے طور۔ سب ایماندار پہلی صدی میں ہلاک نہ کئے گئے تھے، اور نہ ہی سب آخری گھڑی کی مُصیبت میں ہونگے لیکن سب ایمانداروں مسیح سے وفادار رہنا چاہیئے۔

☆۔''بیشک کیونکہ وہ محنتوں سے آرام پائینگے''۔ یہ مسیحیت کا قوم محال ہے کہ ایماندار ہونے کے ناطے ہم مسیح کے بدن کیلئے اور موثر خدمت کیلئے نجات کے موقع پر روح کا انعام پاتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7,11)۔ خُدا غیر کامل ایمانداروں کے وسیلے بُلاتا ہے، تیار کرتا ہے اور ابدی پھل پیدا کرتا ہے۔ یہ اُس کا انعام ہے، اُس کی رُوح ہے جو قوت بخشتی ہے لیکن مُقدسین اپنی وفاداری، دستیابی اور قائم رہنے کا انعام پاتے ہیں۔ ایماندار اعمال سے نجات نہیں پاتے (ذاتی کوششیں) بلکہ وہ اچھے کاموں پر نجات پاتے ہیں (بحوالہ افسیوں 9,10-2:8)۔ خُدا کی ہر ایماندار کیلئے مرضی مسیح کی مانند خدمت ہے (بحوالہ رومیوں 8:29 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:14-16

۱۴۔ پھر مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید بادل ہے اور اس بادل پر آدمزاد کی مانند کوئی بیٹھا ہے جسکے سر پر سونے کا تاج اور ہاتھ میں تیز درانتی ہے۔ ۱۵۔ پھر ایک اور فرشتہ نے مقدس سے نکل کر اس بادل پر بیٹھے ہوئے سے بڑی آواز کے ساتھ پکار کر کہا کہ اپنی درانتی چلا کر کاٹ کیونکہ کاٹنے کا وقت آ گیا اس لئے کہ زمین کی فصل بہت پک گئی ہے۔ ۱۶۔ پس جو بادل پر بیٹھا تھا اس نے اپنی درانتی زمین پر ڈال دی اور زمین کی فصل کٹ گئی۔

14:14-16۔ آیات 14-16 اور 17-19 میں دو مختلف فصل کاٹنے کے بارے میں بیان ہے۔ پہلی گندم کی فصل ہے اور دُوسری انگوروں کی۔ پہلی راستبازوں کی فصل کاٹنے کا زمانہ ہے (بحوالہ متی 13:30,38;38-9:37 مرقس 29-4:26 لوقا 10:2 یوحنا 38-4:35) جبکہ دُوسری انگوروں کی کٹائی کا ذکر یسعیاہ 6-63:2 یرمیاہ 51:33 نوحہ 1:15 یوئیل 3:13 اور مُکاشفہ 19:15 بدکاروں کا حوالہ ہے۔

14:14۔ ''اور اس بادل پر آدمزاد کی مانند کوئی بیٹھا ہے جسکے سر پر سونے کا تاج''۔ وہی شناخت کا مسئلہ جو باب 6 اور 10 میں ہے اِن آیات میں بھی ہے۔ کیا یہ الٰہی مسیحا کا حوالہ ہے (بحوالہ دانی ایل 7:13) یا محض اُس کے نام پر کسی اور فرشتہ کا کام کرنا ہے؟ میرا خیال ہے کہ یہ ایک اور زورآور فرشتہ ہے کیونکہ یہ (1) فرشتوں کے تسلسل میں ہے (بحوالہ آیات 15,17,18)؛ (2) متی 13:39,41-42,49-50 کہتے ہیں کہ فرشتے آخری گھڑی میں لوگوں کو اکٹھا اور الگ کریں گے (کُچھ کو برکت کیلئے اور کُچھ کو عدالت کے لئے)؛ اور (3) فرشتہ اُسے حُکم دیتا ہے (بحوالہ آیت 15)۔

14:15۔ یہ یوئیل 3:13 کا اشارہ ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:17-20

۱۷۔ پھر ایک اور فرشتہ اس مقدس میں سے نکلا جو آسمان پر ہے اسکے پاس بھی تیز درانتی تھی۔ ۱۸۔ پھر ایک اور فرشتہ قربانگاہ سے نکلا جسکا آگ پر اختیار تھا اس نے تیز درانتی والے سے بڑی آواز سے کہا کہ اپنی تیز درانتی چلا کر زمین کے انگور کے درخت کے گچھے کاٹ لے کیونکہ اسکے انگور بالکل پک گئے ہیں۔ ۱۹۔ اور اس فرشتہ نے اپنی درانتی زمین پر ڈالی اور زمین کے انگور کے درخت کی فصل کاٹ کر خدا کے قہر کے بڑے حوض میں ڈال دی۔ ۲۰۔ اور شہر کے باہر اس حوض میں انگور روندے گئے اور حوض میں سے اتنا خون نکلا کہ گھوڑوں کی لگاموں تک پہنچ گیا اور سولہ سو فرلانگ تک بہ نکلا۔

14:17۔ ''پھر ایک اور فرشتہ اس مقدس میں سے نکلا جو آسمان پر ہے''۔ یہ آسمان پر رُوحانی خیمے کا حوالہ ہے (بحوالہ عبرانیوں 8:2;9:11,23-24)۔

14:18۔ ''جسکا آگ پر اختیار تھا''۔ فرشتوں کو ہوا پر اختیار ہے (بحوالہ 7:1) آگ پر (بحوالہ 14:18) اور پانیوں پر (بحوالہ 16:5)۔

14:20۔ ''شہر کے باہر''۔ کُچھ اِسے مسیح کا شہر کے باہر مصلوب ہونے کے اشارہ کے طور دیکھتے ہیں (بحوالہ عبرانیوں 13:12)۔ کُچھ محض اِسے پُرانے عہدنامے کے پاکیزگی کے دستُوروں کا اشارہ کے طور دیکھتے ہیں جہاں خیمہ سے باہر ناپاک لوگوں کو لے جایا جاتا تھا (بحوالہ احبار 8:17;9:11)۔ بحرحال، یہ آخری گھڑی میں خُدا کے دُشمنوں کے اکٹھے ہونے کا اشارہ ہے جو یروشلیم شہر کے گرد اکٹھے ہوتے ہیں (بحوالہ زبور 2:2,6 دانی ایل 11:45 یوئیل 14-3:12 زکریاہ 4-14:1)۔

☆۔ ''اس حوض میں انگور روندے گئے اور حوض میں سے اتنا خون نکلا کہ گھوڑوں کی لگاموں تک پہنچ گیا اور سولہ سو فرلانگ تک بہ نکلا''۔ یہ بڑی لڑائی کا نتیجہ ہوگا جس کا بیان پہلے

ابواب میں کیا گیا ہے یا محض انگور کے رس کے رنگ میں سے نکلنے والا استعارہ ہے دُرست فاصلہ نا معلوم ہے۔ کُچھ کہتے ہیں (1) 165 میل؛ (2) 184 میل یا (3) 200 میل۔ اصل الفاظ 6,600 فرلانگ ہے۔ یہ ایک غیر معمول علامتی عدد ہے۔ کُچھ کہتے ہیں کہ یہ مُکمل پاک زمین کو گھیرے ہوئے علامتی طور پر عدالت کا معنی ہے۔

''انگوروں کا روندا جانا'' عدالت کیلئے پُرانے عہدنامے کا استعارہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 63:3 نوحہ 1:15)۔ یہ مُمکنہ طور پر سُرخ انگوروں کے رس اور خُون کے درمیان مماثلت کے سبب ہے۔ اِس کا ذکر 19:15 میں بھی ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ابواب 7 اور 14 میں پائے جانے والے 144,000 کے درمیان کیا تعلق ہے؟

2۔ صیحون کا پہاڑ کس کا حوالہ ہے؟

3۔ 14:6 اور 7 کا مفہوم کیا ہے؟

4۔ بابل کون یا کیا ہے؟

5۔ کیا دوزخ ہمیشہ کیلئے ہے؟

6۔ 14:14-16 میں بادل پر بیٹھا ہوا شخص کون ہے اور کیوں؟

مُکاشفہ 15-16 (Revelation 15-16)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
فرشتے پچھلی آفتوں کو لئے ہوئے	پیالوں کی عدالت کی تمہید 15:1-16:1	خُدا کے قہر کے سات پیالے	فرشتے پچھلی آفتوں کو لئے ہوئے	مُوسیٰ کا گیت اور برہ
15:1;15:2-4;15:5-8	پہلا پیالہ: بُرا ناسُور 16:2	15:1;15:2-4	15:1;15:2-4;15:5-8	15:1-4
خُدا کے قہر کے پیالے	دُوسرا پیالہ: سمندر کا خُون میں بدلنا 16:3	15:5-16:1;16:2	خُدا کے قہر کے پیالے	وباؤں کے سات پیالے
16:1;16:2;16:3	تیسرا پیالہ: پانی کا خُون میں بدلنا 16:4-7	16:3;16:4-7	16:1;16:2;16:3	16:1;16:2;16:3
16:4-7;16:8-9	چوتھا پیالہ: آدمیوں کا جُھلسنا 16:8-9	16:8-9;16:10-11	16:4-7;16:8-9	16:4-7;16:8-9
16:10-11;16:12-16	پانچواں پیالہ: اندھیرا اور درد 16:10-11	16:12-16	16:10-11;16:12-14	16:10-11
16:17-21	چھٹا پیالہ: فرات کا سُوکھنا 16:12-16	16:17-21	16:15;16:16	16:12-16
	ساتواں پیالہ: زمین پر بھونچال 16:17-21		16:17-21	16:17-21

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت
۲۔ دُوسری عبارت
۳۔ تیسری عبارت
۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:1-3a

۱۔ پھر مَیں نے آسمان پر ایک اور بڑا اور عجیب نشان یعنی سات فرشتے ساتوں پچھلی آفتوں کو لئے دیکھے کیونکہ ان آفتوں پر خدا کا قہر ختم ہو گیا ہے۔ ۲۔ پھر مَیں نے شیشہ کا سا ایک

سمندر دیکھا جس میں آگ ملی ہوتی تھی اور جو اس حیوان اور اسکے بت اور اسکے نام کے عدد پر غالب آئے تھے انکو اس شیشہ کے سمندر کے پاس خدا کی بربطیں لئے کھڑے ہوئے دیکھا
۳۔اور وہ خدا کے بندہ موسیٰ کا گیت اور برہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے۔

15:2۔''پھر میَں نے شیشہ کا سا ایک سمندر دیکھا''۔اِس کا پہلے ذکر مُکاشفہ 4:6 میں ہے۔اِس کے مُکاشفہ 21:1 میں استعمال کے سبب، یہ خُدا کی پاکیزگی کا استعارہ ہے جو گُناہگار انسانوں کو اُس تک پہنچنے سے روکتا ہے۔ایک دن یہ رکاوٹ ختم ہو جائے گی۔پُرانے عہدنامے کا اشارہ یا تو خروج 24:10 یا حزقیال 1:22;10:1 کیلئے ہے۔

☆۔''جس میں آگ ملی ہوتی''۔یہ ایک عنصر ہے جو 4:6 میں نہیں پایا گیا۔اِس پر بہت سے مفرُوضے ہیں: (1) یہ انسانی تاریخ کا منعکس سورج ہے؛ (2) یہ آگ کی نُمائندگی کرتا ہے جو خُدا کی عدالت کیلئے ہے؛ (3) یہ شہیدوں کا خُون ہے؛ یا (4) یہ بحیرہ اسود پر غالب آنے سے متعلقہ اور مُوسیٰ کا گیت چونکہ پُرانے عہدنامے کے پس منظر کا باب 15 کے سبب اور خروج کی وباؤں کے سبب (بحوالہ خروج 15;12-7)۔

☆۔NKJV۔''اور جو اس حیوان اور اسکے بت اور اسکے نامکے عدد پر غالب آئے تھے''۔حیوان کا ذکر پہلی بار 11:7 میں آیا ہے۔باب 13 سے یہ واضح ہے کہ یہاں دو جنگلی حیوان ہیں، ایک شیطان کا تجسم ہونا ہے اور دُوسرا جھوٹا نبی ہے۔13:18 سے ہم جانتے ہیں کہ یہ عدد 666 ہے جو کسی شخص کا عدد نہیں ہے کیونکہ یہ خُدا سے ہٹ کر انسانی معاشرے کی برگشتگی اور نااہلیت ہے۔

☆۔''انکو اس شیشہ کے سمندر کے پاس خدا کی بربطیں لئے کھڑے ہوئے دیکھا''۔کُچھ تراجم میں ''میں'' (NASB,NKJV) اور کُچھ میں ''کے پاس'' (NRSV) یا ''کے ساتھ'' (TEV,NJB)۔یونانی حرف جار کا ئیبا دی مطلب ''پر'' ہے۔یہ استعارہ اُن غالب آنے والوں کی خُدا کے نزدیک آنے کی بات کرتا ہے۔مُکاشفہ میں سمندر گُناہگار انسان اور پاک خُدا کے درمیان علیحدگی کیلئے ہوتا ہے۔یہ سمندر 21:1 میں مُکمل طور ہٹا دیا گیا ہے جب مُکمل رفاقت بحال ہوتی ہے۔

☆۔''خدا کی بربطیں لئے کھڑے ہوئے دیکھا''۔فرشتوں کو بربطیں لئے کھڑے ہوئے 5:8 اور 14:2 میں بیان کیا گیا ہے۔اِس سیاق وسباق میں یہ ایمانداروں کا حوالہ ہے جو باب 14 کے 144,000 کے ساتھ مماثلت رکھتے ہیں۔

15:3a۔''اور وہ خدا کے بندہ موسیٰ کا گیت اور برہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے''۔یہ کفارے کے گیت میں پُرانے عہدنامے اور نئے عہدنامے کے اتحاد کو ظاہر کرتا ہے۔مُوسیٰ کا گیت خروج 15:1-19 کا اشارہ ہے جہاں مُوسیٰ فرعون کی بحیرہ قُلزم پر شکست پر خُدا کا شکر ادا کرتا ہے۔بحر حال، یہ مُمکن ہے کہ یوحنا کے ذہن میں استثنا 32 ہو کیونکہ پہلا فقرہ استثنا 32:3-4 کا اشارہ ہوسکتا ہے۔برے کا گیت پہلے 5:9 اور 14:3 میں دیکھا گیا ہے۔غور کریں کہ یہ مجموعی گیت ہے نہ کہ انفرادی نجات کا (بحوالہ پیدائش 3:15)۔

☆۔''اور وہ خدا کے بندہ''۔یہ پُرانے عہدنامے کے کرداروں جیسے کہ مُوسیٰ، یشوع اور داؤد کیلئے عزت کا لقب ہے۔یہ ہوسکتا ہے پولوس کے ''مسیح کا بندہ'' کا بھی ماخذ ہو۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:3b-4

۳۔اَے خداوندخدا قادرِ مطلق تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں۔اَے ازلی بادشاہ تیری راہیں راست اور درست ہیں ۔۴۔اے خداوند کون تجھ سے نہ ڈریگا؟ اور کون تیرے نام کی تمجید نہ کریگا؟ کیونکہ صرف تو ہی قدوس ہے اور سب قومیں آ کر تیرے سامنے سجدہ کرینگی کیونکہ تیرے انصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں۔

15:3b۔''تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں''۔یہ زبور 40:5;92:5;111:2;139:14 کا اشارہ ہے۔

☆۔''اَے خداوند خدا قادرِ مطلق''۔یہ خُدا کے پُرانے عہدنامے کے تین زیادہ استعمال ہونے والے القابات کا اشارہ ہے(بحوالہ 1:8;4:8;11:7;16:7)۔''خُداوند'' یہواہ،مُنجی،نجات دہندہ،عہد کے خُدا کا حوالہ ہے۔''خُدا''الوہیم،خالق،مہیا کرنے والا اور زمین پر ساری زندگی کو قائم رکھنے والے کا اشارہ ہے۔''قادرِمُطلق''ال شدائی کا حوالہ ہے جو ابراہام،اضحاق اور یعقوب کے باپ دادا کے خُدا کا نام ہے(بحوالہ خروج 6:3)۔

☆۔''تیری راہیں راست اور درست ہیں''۔مُقدسوں کے دُکھوں کے درمیان یہ تاکید نہایت ہی اہم ہے(بحوالہ 16:7)۔یہ ہوسکتا ہے ہوسیع 14:9 کا اشارہ ہو۔

15:4۔''اے خُداوند کون تُجھ سے ڈرے گا اور کون تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا''۔یہ تخلیق کا پاک و برتر ہے(بحوالہ 14:7 یرمیاہ 10:7-10)۔تاہم وہ ہر قسم اور ہر ایک کو نجات کی دعوت دیتا ہے اور اُن سب کو جو اُس سے ڈریں گے اور اُس کے نام،واضح مُنجی کو جلال دیں گے۔

☆۔''اور سب قومیں آ کر تیرے سامنے سجدہ کرینگی''۔سب قومیں ایک دن یروشلیم کو جائیں گی(بحوالہ زبور 86:9;66:4;22:27 یسعیاہ 66:23;27:13;24-19:19 ملاکی 1:11)۔یوحنا عالمگیر نجات کو بیان کرنے کیلئے پُرانے عہدنامے کی نبوت اور تشبیہات استعمال کر رہا ہے۔پُرانے عہدنامے کا یروشلیم ایمان لانے والے یہودیوں اور غیر قوموں کا آسمانی یروشلیم بن چُکا ہے۔یہ کتاب یہودی بمقابلہ غیر قوموں پر مرکوز نہیں ہے جیسا کہ پُرانا عہدنامہ ہے بلکہ ایماندار بمقابلہ بے دین (موازنہ کریں یسعیاہ 45:23 کا فلپیوں 2:9-11 کے ساتھ)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:5-8

۵۔ان باتوں کے بعد مَیں نے دیکھا کہ شہادت کا خیمہ کا مقدس آسمان میں کھولا گیا۔۶۔اور وہ ساتوں فرشتے جنکے پاس ساتوں آفتیں تھیں آبدار اور چمکدار جواہر اے آراستہ اور سینوں پر سنہری بند باندھے ہوئے مقدس سے نکلے۔۷۔اور ان چاروں جانداروں میں سے ایک نے سات سونے کے پیالے ابدالآباد زندہ رہنے والے خدا کے قہر سے بھرے ہوئے ان ساتوں فرشتوں کو دیے۔۸۔اور خدا کے جلال اور اس کی قدرت کے سبب سے مقدس دھوئیں سے بھر گیا اور جب تک ان ساتوں فرشتوں کی ساتوں آفتوں ختم نہ ہو چکیں کوئی اس مقدس میں داخل نہ ہو سکا۔

15:5۔''شہادت کا خیمہ کا مقدس آسمان میں کھولا گیا''۔4:1 میں یوحنا کیلئے آسمان میں دروازہ کھولا گیا؛11:19 میں مقدس میں عہد کا صندوق دکھائی دیتا ہے تا کہ ایماندار دیکھ سکیں۔اب مُکمل آسمانی خیمہ ظاہر ہوتا ہے(بحوالہ خروج 38:21 گنتی 10:11;17:7 اعمال 7:44)۔یہ پُرانے عہدنامے کا اشارہ عبرانیوں 9:23 میں ترویج پاتا ہے۔

یہ ادبی اکائی خروج اور بیابان کی صحرانوردی کے دور کو پُرانے عہدنامے کے پس عکس کے طور استعمال کرتی ہے۔ یہ غُلامی سے دُوسرے واضح خروج کی علامت ہے(گُناہ کی غُلامی)۔

15:6۔''آبدار اور چمکدار جواہرا سے آراستہ''۔ یہ سات فرشتوں کے وجود آسمانی مقدس کے بہت اندرونی حصے سے آتے ہیں جو اُن کے اختیار کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ وہ خُدا کی عین حضُوری سے آتے ہیں۔ ربّیوں کی یہودیت میں خُدا کے تخت کے گرد سات زورآور فرشتے موجود ہیں جو''خُدا کی حضُوری کے فرشتے'' کہلاتے ہیں۔

☆ ۔''اور سینوں پر سنہری بند باندھے ہوئے مقدس سے نکلے''۔ یہ دانی ایل 10:5 میں پائے جانے والے فرشتے سے کافی ملتا جُلتا ہے یا مُکاشفہ میں خُود مسیح سے۔ یہ واضح طور پر بہت زورآور فرشتے ہیں جو خُدا کی نُمائندگی کرتے ہیں۔

15:7۔''سات سونے کے پیالے ابدالآباد زندہ رہنے والے خدا کے قہر سے بھرے ہوئے''۔ اِن گہرے سونے کے پیالوں کا ذکر 5:8 میں بھی ہوا ہے جہاں اُن میں مُقدسوں کی دُعائیں ہیں۔ پورے مُکاشفہ میں اُس کے اذیت سہنے والے فرزندوں کی دعاؤں اور بے دینوں پر خُدا کے قہر میں تعلق ہے۔

☆ ۔''ابدالآباد زندہ رہنے والے''۔ یہ ایک حلف ہے جو اصطلاح یہواہ کے بُنیادی معنی کی بُنیاد پر ہے(بحوالہ خروج 3:14)۔ یہواہ ہی واحد ابدالآباد زندہ رہنے والا ہے، باقی سب اُسی سے زندگی پاتے ہیں۔

15:8۔''اور خدا کے جلال اور اس کی قدرت کے سبب سے مقدس دھوئیں سے بھر گیا''۔ یہ عام پُرانے عہدنامے کا خُدا کی موجدگی کا بیانیہ ہے(بحوالہ خروج 19:18;40:34 پہلا سلاطین 8:10-11 دُوسرا تواریخ 5:13-14 یسعیاہ 6:4)۔ یہ جلال کے بادل کا اشارہ ہے جو خروج میں اسرائیل کے درمیان خُدا کی موجودگی کی نُمائندگی کرتا ہے۔لیکن چونکہ پیالوں کے ساتھ عبارتی تعلق کی بنا پر، یہ ہوسکتا ہے عود کی کثرت کا حوالہ ہو جو انصاف کیلئے خُدا کے فرزندوں کی دُعاؤں کی نُمائندگی کرتا ہے۔

خصُوصی موضوع: جلال

بائبل کے''جلال'' کے نظریہ کی تعریف کرنا دقیق ہے۔ایمانداروں کا جلال یہ ہے کہ وہ خُوشخبری کو سمجھیں اور خُداوند کی تمجید کریں نہ کہ اپنی(بحوالہ 1:29-31 یرمیاہ 9:23-24)۔

پُرانے عہدنامے میں''جلال''(kbd) کیلئے سب سے زیادہ عام عبرانی لفظ اصل میں ایک تجارتی اصطلاح تھی جو پیمانے سے مناسبت رکھتی تھی(''بھاری ہونا'')۔کہ وہ جو بھاری چیز ہوتی تھی وہ زیادہ قدر و قیمت رکھتی تھی یا بیش قیمت ہوتی تھی۔اکثر لفظ کے ساتھ روشن ہونے کا نظریہ شامل کردیا جاتا تھا تاکہ خُدا کا جلال ظاہر کیا جاسکے(بحوالہ خروج 19:16-18;24:17 یسعیاہ 60:1-2)۔وہ اکیلا ہی جاہ وحشمت رکھتا ہے اور عزت کے لائق ہے۔وہ برگشتہ انسان کے دیکھنے کیلئے بہت تابناک ہے(بحوالہ خروج 33:17-23 یسعیاہ 6:5)۔YHWH یہواہ صرف مسیح کے ذریعے سے ہی جانا جاسکتا ہے(بحوالہ یرمیاہ 1:14 متی 17:2 عبرانیوں 1:3 یعقوب 2:1)۔

اصطلاح''جلال'' کسی حد تک مبہم ہے:(1) یہ''خُدا کی راستبازی'' کے متوازی ہوسکتا ہے؛(2) یہ''پاکیزگی'' یا''خُدا کی کاملیت'' کا حوالہ ہوسکتا ہے۔یا(3) یہ خُدا کی شبیہہ کا حوالہ ہوسکتا ہے جس میں انسان کی تخلیق کی گئی(بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;9:6) لیکن بعد میں بغاوت کے ذریعے کھوگئی(بحوالہ پیدائش 3:1-22)۔یہ خروج 16:7, 10 احبار 9:23 اور گنتی 14:10 میں بیابان کی صحرانوردی کے دوران لوگوں کے ساتھ YHWH یہواہ کی موجودگی کیلئے پہلی مرتبہ استعمال ہوا۔

☆ ۔''اور جب تک ان ساتوں فرشتوں کی ساتوں آفتوں ختم نہ ہوچکیں کوئی اس مقدس میں داخل نہ ہوسکا''۔ اِس کا ممکنہ طور پر مطلب ہے کہ خُدا کے قہر کا ایک بار شروع ہونے کے بعد خاتمہ نہ ہوگا۔ اِس قہر کو 16:9 اور 11 کے ساتھ باہمی ملانا دقیق ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ کفارہ ابھی بھی آخری پیالے کا مقصد ہے (اور ممکنہ طور پر باب 20 کا ہزار برس)۔

مُکاشفہ 16

(تجدیدشُدہ) عبارت: 16:1

ا۔ پھر مَیں نے مقدس میں سے کسی کو بڑی آواز سے ان ساتوں فرشتوں سے یہ کہتے سنا کہ جاؤ۔ خدا کے قہر کے ساتوں پیالوں کو زمین پر اُلٹ دو۔

16:1 ۔''پھر مَیں نے مقدس میں سے کسی کو بڑی آواز سے ان ساتوں فرشتوں سے یہ کہتے سنا''۔ مُکاشفہ 15:8 ظاہر کرتا ہے کہ یہ خُود خُدا کی آواز ہوگی۔ یہ فرشتوں کا آخری گروہ خُدا کی مخلوق کو ہلاک کرنے کا مُکمل اختیار رکھتا تھا۔ پُرانے عہدنامے میں موت کا فرشتہ اور ہلاکت کا فرشتہ خُدا کے خادم ہیں نہ کہ شیطان کے۔

☆ ۔''خدا کے قہر کے ساتوں پیالوں کو زمین پر اُلٹ دو''۔ یہ بے دین قوموں پر خُدا کی عدالت کی پُرانے عہدنامے کی علامت ہے (بحوالہ زبور 79:6 یرمیاہ 10:25 حزقیال 22:31 صفنیاہ 3:8)۔ یہ اصطلاح اکثر بے دینوں پر خُدا کے قہر کے سیاق وسباق میں استعمال ہوئی ہے (بحوالہ آیات 1,2,3,4,8,10,12,17) اُن کے کفر کے باعث (بحوالہ آیت 9)؛ ایمانداروں کی مُصیبتیں (بحوالہ آیت 6) اور اُن کا توبہ سے شدید انکار (بحوالہ 9:20-21;16:9-12)۔

NASB (تجدیدشُدہ) عبارت: 16:2

۲۔ پس پہلے نے جا کر اپنا پیالہ زمین پر اُلٹا دیا اور جن آدمیوں پر اس حیوان کی چھاپ تھی اور جو اس کے بت کی پرستش کرتے تھے انکے برا اور تکلیف دینے والا ناسور پیدا ہوگیا۔

16:2 ۔ یہ پہلا پیالہ کافی حد تک مصری وباؤں سے ملتا جُلتا ہے (بحوالہ خروج 9:10-11)۔ کُچھ اِسے استثنا 28:35 سے متعلقہ دیکھتے ہیں جو مُوسیٰ کے عہد کی تجدید کے مبارک بادیوں اور لعنتوں والے حصے میں ہے۔ یہ بھی غور کرنا چاہیے کہ مصری وباؤں کی مانند، یہ وبائیں بے دینوں پر اثر کرتی ہیں۔

NASB (تجدیدشُدہ) عبارت: 16:3

۳۔ اور دوسرے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُلٹا اور وہ مردے کا سا خون بن گیا اور سمندر کے سب جاندار مر گئے۔

16:3 ۔ دُوسرا اور تیسرا پیالہ، دُوسرے اور تیسرے نرسنگے سے متوازی ہے (بحوالہ مُکاشفہ 8:8-11) اور خروج 7:17-21 زبور 78:44 میں خروج کی وباؤں کی بھی عکاسی کرتا ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:16:4-7

۴۔اور تیسرے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے چشموں پر اُلٹا اور وہ خون بن گئے۔ ۵۔اور مَیں نے پانی کے فرشتے کو یہ کہتے سنا کہ اَے قدوس جو ہے اور جو تھا تو عادل ہے کہ تو نے یہ انصاف کیا۔ ٦۔کیونکہ انہوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا تھا اور تو نے انہیں خون پلایا وہ اسی لائق ہیں۔ ۷۔پھر مَیں نے قربانگاہ میں سے یہ آواز سنی کہ اے خداوند خدا قادرِ مطلق بیشک تیرے فیصلے درست اور راست ہیں۔

16:5۔''پانی کے فرشتے''۔یہ پہلا حنوک 66:2 کی معلوماتی منکشف یہودی اصطلاحیات کی عکاسی ہے۔مُکاشفہ میں ہوا پر اختیار رکھنے والا فرشتہ(بحوالہ 7:1) اور آگ پر اختیار رکھنے والا فرشتہ(بحوالہ 14:8) ہے پس یہ خلاف معمول نہیں ہے کہ ہم پانی پر اختیار رکھنے والے فرشتہ کو دیکھتے ہیں۔دوبارہ،فرشتوں پر دھیان وگیان معلوماتی منکشف مواد میں عام ہے۔ہمیں مُکاشفہ کی تشریح اِس کی اپنی ادبی قسم میں کرنی چاہیئے۔

☆۔''تُو عادل ہے''۔یہ استثنا 32 میں مُوسیٰ کے گیت کا اشارہ ہے(خاصکر آیت 5) یا مُمکنہ طور پر زبور 119:137۔

☆۔''جو ہے اور جو تھا''۔غور کریں کہ یہاں 1:4,8;4:8 کی مانند کوئی مُستقبل کا عنصر نہیں ہے،کیونکہ یہاں کوئی مُستقبل کا وقت نہیں ہے(بحوالہ 11:17)۔یہ انت ہے۔یہ بامقصد ہے؛ 1:4 کے تین رُخی لقب پر غور کریں۔وقت اب نہ ہوگا۔آخرت(یعنی Parousia) کو مُکاشفہ میں تین مرتبہ ظاہر کیا گیا ہے نہ کہ صرف باب 19 میں۔

16:6۔''مقدسوں''۔دیکھیئے خصُوصی موضوع 5:8 پر۔

☆۔''نبیوں''۔دیکھیئے خصُوصی موضوع درج ذیل۔

خصُوصی موضوع: نئے عہد نامے کی نبوت

1۔یہ ویسے نہیں جیسے کہ پُرانے عہد نامے کے نوشتے، جو کہ یہواہ سے موسوی شریعت کی تعبیر تلقین کرنے کا انکشاف کرتا ہے(بحوالہ اعمال 3:18,21 ; رومیوں 16:26)۔پیغمبر صرف نوشتے لکھ سکتے ہیں۔

ا۔موسیٰ کو پیغمبر کہا جاتا تھا(بحوالہ استثنا 18:15-21)۔

ب۔تاریخی کُتب (یشوع۔سلاطین [سوائے رُوت]) ''سابق پیغمبر'' کہلاتے ہیں(بحوالہ اعمال 3:24)۔

ج۔پیغمبروں نے بڑے پادریوں کے کردار کی جگہ معلومات کے ذرائع طور پر خدا سے لی(بحوالہ یسعیاہ۔ملاکی)۔

د۔عبرانیوں کی دوسری تقسیم شرع''پیغمبر ہیں''(بحوالہ متی 5:17;22:40 ; لوقا 24:25,27 ; 16:16 ; رومیوں 3:21)۔

2۔ نئے عہد نامے میں تصور بہت سے دوسرے طریقوں سے استعمال ہوا ہے۔

ا۔پُرانے عہد نامے کے پیغمبروں کے حوالے سے اور اُنکے تحریک دینے والے پیغامات(متی 2:23;5:12;11:13;13:14 ; رومیوں 1:2)

ب۔فردِ واحد کے لئے پیغام کے حوالے سے برعکس منظّم گروہ کہ(پُرانے عہد نامے کے نبیوں کی اسرائیل کو ابتدائی پاورش)

ج۔دونوں کے حوالے سے یوحنا بپتسمہ دینے والا (بحوالہ متی 21:26; 14:5; 11:9 ; لوقا 1:76) اور یسوع بطور خدا کی بادشاہت کی منادی کرنے والا (بحوال متی 13:57; 21:11,46 ;لوقا 24:19; 13:33; 7:16; 4:24)۔یسوع پیغمبروں میں سے بڑا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے (بحوالہ متی 12:41; 11:9 ;لوقا 7:26)۔

د۔نئے عہدنامے میں دوسرے پیغمبر

1۔ یسوع کی ابتدائی زندگی بمطابق لوقا کی انجیل (مثال کے طور پر مریم کی یادگاریاں)

اے۔ الزبتھ (بحوالہ لوقا 1:41-42)

بی۔ زکریا کی (بحوالہ لوقا 1:67-79)

سی۔ شمعون (بحوالہ لوقا 2:25-35)

ڈی۔ حناہ (بحوالہ لوقا 2:36)

2۔ طنزیہ پیشن گوئیاں (کیافا، یوحنا 11:51)

ر۔اُس کے حوالے سے جو انجیل کی منادی کرتا ہے (1 کرنتھیوں 12:28-29;افیسوں 4:11 میں منادی کرنے والوں کے تحائف کی فہرستیں)

ڑ۔کلیسیاء میں جاری رہنے والے تحفے کے حوالے سے (بحوالہ متی 23:34;اعمال 15:32 ;13:1; رومیوں 12:6;1 کرنتھیوں 12:10,28-29;13:2;افسیوں 4:11)۔کسی وقت یہ عورتوں کا حوالہ سے دی جاسکتی ہے (بحوالہ لوقا 2:36;اعمال 21:9 ;2:17; 1 کرنتھیوں 11:4-5)۔

ز۔کسی الہامی کتاب کی وحی کے حوالے سے (بحوالہ 22:7,10,18,19 ;1:3)

3۔ نئے عہدنامے کے پیغمبر

ا۔یہ پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں کی جیسی حوصلہ افزاء الہامی قوت نہیں دیتے (مثال کے طور پر نوشتہ)۔یہ عبارت ممکن ہے کیونکہ فقرہ ''ایمان'' کے استعمال کی وجہ سے (مثال کے طور پر مکمل انجیل کی قوت) اعمال 14:22 ;13:8 ;6:7; گلتیوں 6:10 ;3:23 ;1:23;یہوداہ 3,20 میں استعمال ہوا ہے۔

یہ تصور یہوداہ 3 میں استعمال ہونے والے پورے فقرے میں واضع ہے، پہلے ایمان اور تمام مقدسین حوالے کیے جانے پر۔''ایک دفعہ سب کے لئے ایمان حوالہ دیتا ہے سچائیوں تعلیم وتربیت، تصورات، دُنیاوی نظریہ مسیحی تعلیمات۔یہ ایک دفعہ دیا جانا بنیادی انجیلی الہیاتی حدود نئے عہدنامے کی تحریروں کی حوصلہ افزائی اور اس کے بعد یا دوسری تحریروں کو انکشافی تسلیم نہیں کرتا۔نئے عہدنامے میں بہت سے مشکوک، غیر یقینی اور اُداس حصے ہیں، مگر ایمان لانے والے دعویٰ سے ایمان رکھتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس کی ایمان کے لئے ضرورت ہے کافی وضاحت کے ساتھ نئے عہدنامے میں شامل کی گئی ہے۔یہ تصور جس کو کہ ''انکشاف کرنے والی تکون'' بیان کرتے ہیں۔

1۔خدا نے اپنے آپ کو کشادگی وقت تذکرے میں ظاہر کیا ہے۔(انکشافات)

2۔اُس نے موثر انسان کو اپنے احکام کو قلمبند اور بیان کرنے کے لئے چُنا۔(حوصلہ افزائی)

3۔اُس نے انسانوں کے دلوں اور دماغوں کو کھولنے کے لئے اپنا روح دیا ان تحریروں کو سمجھنے کے لئے۔۔۔نا کہ محدود کرنے والی صفت، مگر پورے طور پر نجات اور موثر مسیحی زندگی کے لئے (درخشائی)

نقطہ یہ ہے کہ حوصلہ افزائی صرف نوشتہ لکھنے والوں تک محدود ہے۔یہاں کوئی اور مستند کتابت، بصارتیں یا انکشافات موجود نہیں۔شرع بند ہے۔ہمارے پاس وہ تمام سچائی مناسب طور پر خدا کو جواب دینا کے لئے موجود ہے۔

یہ سچائی انجیلی تحریروں کی آیات کے معاہدے میں اچھی نظر آتی ہیں راست کی نا اتفاقی سے، متقی ایمان لانے والوں سے۔جدید لکھاری یا مقرر کا خداداد پیشوائی کا معیار نہیں جیسا کہ نوشتہ کے لکھاریوں کا تھا۔

ب۔کچھ طرح سے نئے عہدنامے کے پیغمبر پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں کے مشابہ ہیں۔

ا۔ مستقبل کے واقعات کی پیشن گوئی (بحوالہ پولوس، اعمال 27:22 ;اگابس، اعمال 11-10 ;28-11:27;دوسرے بے نام پیغمبر، اعمال 20:23)

۲۔ انصاف کرنے والے کی منادی (بحوالہ پولوس، اعمال 28-28:25 ;13:11)

۳۔ علامتی اعمال جو کہ شوخ رنگ کیساتھ واقع کی تصویر بنائیں (بحوالہ اگابس، اعمال 21:11)

ج۔ یہ انجیلی سچائی کی بعض اوقات پیشنگوئی کے انداز میں کی منادی کرتے ہیں (بحوالہ اعمال 11-20:23;21:10 ;28-11:27)، مگر یہ ابتدائی مرکز نگاہ نہیں۔ 1 کرنتھیوں میں پیشن گوئیاں بُنیادی طور پر انجیل کو بیان کرنا ہے (بحوالہ 14:24,39)۔

د۔ یہ زندگی کے ذرائع حوصلہ افزائی کے ہم عصر اور خدا کی تجرباتی مصروفیت سچائی ہر نئی صورتحال کیلئے، تہذیب یا وقت کی مدت (1 کرنتھیوں 14:3)

ر۔ وہ پولوس کی ابتدائی کلیسیاؤں میں سرگرم تھے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 14:1,3,4,5,6,22,24,29,31,32,37,39 ;13:29 ;12:28,29 ;11:4-5; افسیوں 2:20; 3:5; 4:11 ;1 تیمتھیس 5:20) اور ڈیڈاچ میں ذکر ہے (پہلی صدی کے عوایل میں یا دوسری صدی میں، تاریخ غیر واضح ہے) اور پہاڑی ملک شمالی افریقہ میں دوسری اور تیسری صدیاں۔

4۔ کیا نئے عہد نامے کے تحائف ترک کر دیئے گئے؟

ا۔ اس سوال کا جواب دینا مشکل ہے۔ یہ مسئلے کی وضاحت تحائف کے مقصد کو بیان کرتے ہوئے مدد دے گا۔ کیا اُن کا مقصد ابتدائی انجیلی تعلیمات کی تصدیق کرنا ہے یا وہ کلیسیاء کی واقعہ سمتوں کے لئے، اپنے لئے اور کھوئی ہوئی دُنیا کی خدمت کرنے کے لئے؟

ب۔ کیا کوئی سوال کا جواب دینے کے لئے کلیسیاء کی تاریخ دیکھے گا یا خود سے نئے عہد نامے کو؟ نئے عہد نامے میں کوئی اشارہ نہیں کہ روحانی تحائف عارضی تھے۔ وہ جو 1 کرنتھیوں 13-13:8 کو اس بدسلوکی کا مسئلہ بیان کر استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس حصے کا منصفانہ مقصد، جو کہ ہر چیز کا دعویٰ کرتا ہے مگر پیار ترک ہو جائے گا۔

ج۔ میں اکسانے کے لئے کہتا ہوں کہ نئے عہد نامے کے دور سے، نا کہ کلیسیاء کی تاریخ، کو اختیار ہے ایمان لانے والے ضرور دعوے سے اُن تحائف کو جاری رکھیں۔ بہر حال میں مانتا ہوں کہ تہذیب اس تشریح پر اثر انداز ہو گی۔ کچھ بہت واضح مضامین زیادہ عرصے تک قابل استعمال نہیں ہوتے (مثال کے طور پر مبارک بھوسہ، عورتوں کا پردہ کرنا، کلیسیاؤں کی گھروں میں ملاقاتیں وغیرہ)۔ اگر تہذیب مضامین پر اثر انداز ہوتی ہے، تو کلیسیاء کی تاریخ کیوں نہیں؟

د۔ یہ صرف سوال ہے جس کا ضروری نہیں کہ جواب دیا جائے۔ کچھ ایمان لانے والے ''التوا'' کی وکالت کریں گے اور دوسرے ''غیر التوا'' کی۔ اس حصے میں، جیسا کہ بہت سے تشریح کے مسائل میں، ایمان لانے والوں کے دل بُنیاد ہیں۔ نیا عہد نامہ گول مول اور تہذیبی ہے۔ یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ کونسے مضامین تہذیب/تاریخ سے اثر انداز ہوں گے اور کونسے ابدی ہیں (بحوالہ اُجرت اور زبردستی سے بائبل کو کیسے پڑھنا ہے اُسکی تمام تر قابلیت کے ساتھ، PP.14:1-15:13 اور 1 کرنتھیوں 10-8، فیصلہ کن ہیں۔ ہم سوال کا جواب کیسے دیں گے دو طرح سے خاص ہے۔

ا۔ ہر ایمان لانے والا ضرور ایمان میں چلے جو روشنی اُن کے پاس ہے۔ خدا ہمارے دلوں اور ارادوں کو دیکھتا ہے۔

۲۔ ہر ایمان لانے والا ضروری ہے کہ دوسرے ایمان لانے والوں کو اُن کی ایمانی مفاہمت میں چلنے کی اجازت دے۔ انجیلی حد بندیوں میں برداشت ضروری ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم بھی ایک دوسرے کے ساتھ پیار کریں جیسے اُس نے کیا۔

ر۔ اس مسئلے کو سمیٹنے کے لئے، مسیحت ایمان اور پیار کی زندگی ہے، مکمل الہایت نہیں۔ اُس کے ساتھ تعلق جو کہ ہمارے تعلقات کا دوسروں پر اثر انداز ہونا زیادہ ضروری ہے محدود معلومات یا عقیدے کی پختگی سے۔

16:7۔ ''پھر میَں نے قربانگاہ میں سے یہ آواز سنی''۔ قُربانگاہ کے سینگوں پر پہلے ہی 9:13 میں بات ہوئی ہے۔ یہ بظاہر درج ذیل کا حوالہ لگتا ہے (1) وہ جانیں جو قُربانگاہ کے نیچے ہیں (بحوالہ 6:9;14:18)؛ یا (2) خُدا کے فرزندوں کی دُعائیں (بحوالہ 5-8:3)۔

☆۔''اے خداوند خدا''۔ دیکھئے نوٹ 15:3b پر۔

☆۔''قادر مطلق بیشک تیرے فیصلے درست اور راست ہیں''۔ یہ ہوسکتا ہے زبور 19:9;119:137 کا اشارہ ہو۔ یہ مسیحیوں کی جانب ایسی ہولناک مُصیبت کے درمیان ایک مددگار یاددہانی ہے (بحوالہ 15:4 اور 19:2)۔ خُدا ایک دن سب چیزیں ٹھیک کر دے گا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:8-9

۸۔ اور چوتھے نے اپنا پیالہ سورج پر اُلٹا اور اسے آدمیوں آگ سے جھلس دینے کا اختیار دیا گیا۔ ۹۔ اور آدمی سخت گرمی سے جھلس گئے اور انہوں نے خدا کے نام کی نسبت کفر بکا جو ان آفتوں پر اختیار رکھتا ہے اور توبہ نہ کی کہ اسکی تمجید کرتے۔

16:8۔ یہ چوتھا پیالہ 6:12 کی چھٹی مہر سے ملتا جلتا ہے اور بہت حد تک 8:12 میں چوتھے نرسنگے سے بھی۔

☆۔''اور اسے آدمیوں آگ سے جھلس دینے کا اختیار دیا گیا''۔ سورج کو وضع کیا گیا ہے جیسے کہ یہ زبور 19:1-6 میں ہے۔ خُدا آسمانی اجسام پر اختیار رکھتا ہے (بحوالہ پیدائش 1:14-19)۔ وہ خُدا نہیں ہیں۔ وہ گو پیغام پہنچانے والے (قُدرتی مُکاشفہ) اور موسموں کے نشانات (پرستش کے لئے) کے طور کام کرتے ہیں۔

خصُوصی موضوع: آگ

آگ کی کلام میں دونوں مُثبت اور منفی دلیلیں ہیں

ا۔ مُثبت

ا۔ گرم کرتی ہے (بحوالہ یسعیاہ 44:15 یوحنا 18:18)

۲۔ روشنی دیتی ہے (بحوالہ یسعیاہ 50:11 متی 25:1-3)

۳۔ کھانا پکاتی ہے (بحوالہ خُروج 12:8 یسعیاہ 44:15-16 یوحنا 21:9)

۴۔ پاک کرتی ہے (بحوالہ گنتی 31:22-23 امثال 17:3 یسعیاہ 1:25;6:6-8 یرمیاہ 6:29 ملاکی 3:2-3)

۵۔ پاکیزگی (بحوالہ پیدائش 15:17 خُروج 3:2;19:18 حزقی ایل 1:27 عبرانیوں 12:29)

۶۔ خُدا کی قیادت (بحوالہ خُروج 12:21 گنتی 14:14 پہلا سلاطین 18:24)

۷۔ خُداوند کا اختیار دینا (بحوالہ اعمال 2:3)

۸۔ حفاظت (بحوالہ زکریاہ 2:5)

ب۔ منفی

ا۔ جلاتی ہے (بحوالہ یشوُع 6:24;8:8;11:11 متی 22:7)

۲۔ تباہ کرتی ہے (بحوالہ پیدائش 19:24 احبار 10:1-2)

۳۔غُصّہ (گنتی21:28یسعیاہ10:16زکریاہ12:6)
۴۔سزا(بحوالہ پیدائش38:24احبار21:9;20:14یشوع7:15)
۵۔جھوٹے قیامت کے نشان(بحوالہ مُکاشفہ 13:13)

ج۔ گُناہ کے خلاف خُدا کے غُصّے کا اظہار آگ کے استعاروں میں کیا گیا ہے۔
ا۔اُس کا غُصّہ بھسم کرتا ہے(بحوالہ ہوسیع8:5صفنیاہ3:8)
۲۔وہ آگ انڈیلتا ہے(بحوالہ نحمیاہ1:6)
۳۔ہمیشہ کی آگ (یرمیاہ17:4;15:14)
۴۔قیامت کی عدالت(بحوالہ متی3:10;13:40یوحنا15:6دوُسرا تھسلنیکیوں1:7دوُسرا پطرس3:7-10مُکاشفہ (8:7;13:13;16:8)۔

د۔ بائبل میں کئی دوُسرے استعاروں کی طرح (مثلاً شیر،خمیر وغیرہ) آگ سیاق وسباق کی مناسبت سے برکت اور لعنت ہوسکتی ہے۔

16:9۔''اور توبہ نہ کی کہ اسکی تمجید کرتے''۔خُدا کے قہر کا مقصد کفارہ ہے(بحوالہ 9:20-21;14:6-7;16:9,11)حتیٰ کہ سخت گیر انسان انکار کرتے ہیں۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:16:10-11

۱۰۔اور پانچویں نے اپنا پیالہ اس حیوان پر اُلٹا اور اسکی بادشاہی میں اندھیرا چھا گیا اور درد کے مارے لوگ اپنی زبانیں کاٹنے لگے۔۱۱۔اور اپنے دکھوں اور ناسوروں کے باعث آسمان کے خدا کی نسبت کفر بکنے لگے اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی۔

16:10۔''اور پانچویں نے اپنا پیالہ اس حیوان پر اُلٹا''۔11:7میں حیوان کو شیطان کا تخت دیا جاتا ہے اُس کی قُدرت کو13:2ffمیں بیان کیا گیا ہے۔یہ بظاہر اُس کے آخری گھڑی کے ایک دُنیا کی حکُومت کے دارالخلافہ کا حوالہ ہے۔

☆۔''اور اسکی بادشاہی''۔شیطان خُدا کی نقل کرتا ہے۔جیسے خُدا کی بادشاہی ہے ایسے ہی شیطان کی بھی بادشاہی ہے۔اِن تمام بقیہ ابواب میں خُدا کی مسیح میں مُنادی کی نقل بدی کی تثلیث کرتی ہے۔شیطان کی بادشاہی،حیوان کے وسیلے سے بین الاقوامی ہے(بحوالہ 13:14-17)۔

☆۔''اندھیرا چھا گیا''۔یہ مصری وباؤں کا ایک اور اشارہ ہے(بحوالہ خروج10:21-23)۔خُدا روشنی پر اختیار رکھتا ہے(بحوالہ8:12;9:2پیدائش1:5,14-18)۔

16:11۔''آسمان کے خدا کی نسبت کفر بکنے لگے''۔یہ بے دین اپنے درد کی وجہ اور سبب جان چکے تھے لیکن اُنہوں نے نہ ہی توبہ کی اور نہ مسیح کی طرف رجُوع لائے۔مصر میں وبائیں مصر کے جھوٹے خُداؤں کو عیاں کرنے کے لئے بھیجی گئی تھیں تا کہ اُنہیں قائل کیا جائے کہ وہ اسرائیل کے خُدا پر ایمان لائیں۔استثنا27-28 کی لعنتیں بے دین یہودیوں پر ایمان اور فرمانبرداری کی بحالی کے لئے تھیں۔عدالت کی کفارہ منزل تھی (ماسوائے آخری کے)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:16:12-16

۱۲۔اور چھٹے نے اپنا پیالہ بڑے دریا یعنی فراتؔ پر اُلٹا اور اسکا پانی سوکھ گیا تاکہ مشرق سے آنے والے بادشاہوں کے لئے راہ تیار ہو جائے۔۱۳۔پھر مَیں نے اس اژدہا کے منہ سے اور اس حیوان کے منہ سے اور اس جھوٹے نبی کے منہ سے تین ناپاک روحیں مینڈکوں کی صورت میں نکلتے دیکھیں۔۱۴۔یہ شیاطین کی نشان دکھانے والی روحیں ہیں جو قادرِ مطلق خدا کے روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے لئے ساری دنیا کے بادشاہوں کے پاس نکل جاتی ہیں۔۱۵۔(دیکھو مَیں چور کی طرح آتا ہوں۔مبارک ہو وہ جو جاگتا ہے اور اپنی پوشاک کی حفاظت کرتا ہے تاکہ ننگا نہ پھرے اور لوگ اسکی برہنگی نہ دیکھیں)۔۱۶۔اور انہوں نے انکو اس جگہ جمع کیا جسکا نام عبرانی میں ہرمجدونؔ ہے۔

16:12۔''اور چھٹے نے اپنا پیالہ بڑے دریا یعنی فراتؔ پر اُلٹا''۔اِس دریا کا ذکر 9:13-19 میں ہوا تھا جب شیطانی لشکر انسانوں پر تشدد کیلئے اِس کی حدیں پار کرتی ہے۔فرات کا سرے کا پانی وعدے کی سرزمین کی شمالی سرحد اور رومی بادشاہی کی بیرونی حد تھی۔اِس شیطانی لشکر کی مُمکنہ تاریخی بُنیاد پارتھین کلوری ہے۔یہ خوفناک مخالف رومی حملہ آور رومیوں کے لئے ایک خوف تھا۔

☆۔''اور اسکا پانی سوکھ گیا''۔اکثر اوقات پُرانے عہدنامے میں پانی کا سوکھنا خُدا کے عمل کے طور دیکھا گیا ہے (بحوالہ خروج 14:21)؛ جیسے کہ بحیرہ اسود میں دیکھا گیا (بحوالہ یشوع 3:17)؛ دریائے یردن میں اور نبیوں کے مواد میں کئی اشارے (بحوالہ یسعیاہ 44:27؛11:15-16 یرمیاہ 51:36 زکریاہ 10:11)۔

☆۔''تاکہ مشرق سے آنے والے بادشاہوں کے لئے راہ تیار ہو جائے''۔اِس پر بہت بحث ہوئی ہے کہ کیسے آیت 12 میں ''مشرق کے بادشاہ'' آیت 14 میں ''پُوری دُنیا کے بادشاہوں'' سے مُناسبت رکھتے ہیں۔(1) وہ ایک ہی ہیں؛ (2) وہ حریف ہیں یا (3) مشرق کے بادشاہ خُدا کے لشکر کا حوالہ ہے۔اگر ایسا ہے تو یہ خُدا کی اپنے لوگوں کو بابل سے بُلانے کا اشارہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 41:2,25؛45:1-3؛46:11)۔

16:13۔''اس اژدہا۔۔۔اس حیوان۔۔۔اس جھوٹے نبی''۔یہ پہلی مرتبہ ہے کہ دُوسرا حیوان (بحوالہ 13:11) ''جھوٹا نبی'' کہلایا ہے،لیکن اب سے اُس کا حوالہ اُس کے نام سے ہی دیا جائے گا (بحوالہ 16:13؛19:20؛21:10)۔
یہ تینوں شیطانی تثلیث کا حوالہ ہے جن کو دو مراحل پر شکست ہوگی: دو حیوانوں کی ہرمجدون کی وادی میں (بحوالہ آیات 12-16) اور شیطان کی مسیح کی دُنیاوی بادشاہی کے اخیر پر (بحوالہ 20:7-10)۔

☆۔''تین ناپاک روحیں مینڈکوں''۔اصطلاح ''ناپاک'' نئے عہدنامے کی انجیلوں میں بدرُوحوں کے حوالے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔اِن کو کیوں مینڈکوں کی خصُوصیت دی گئی ہے یہ بہت تفرقے کا عمل ہے: (1) یہ مصری وباؤں کا ایک اور حوالہ ہے (بحوالہ خروج 8:6)؛ (2) زرتش میں مینڈک واضح بدی کی علامت ہے؛ یا (3) یہ ناپاک جانوروں کا حوالہ ہے (بحوالہ 11:10,31)۔

16:14۔''یہ شیاطین کی نشان دکھانے والی روحیں ہیں''۔یہ بہت دلچسپی کا باعث ہے کہ یہ نشانات اور عجیب کام تمام بے دینوں کو گُمراہ کریں گے لیکن حتیٰ کہ خُدا کے فرزندان میں سے کمتر کو بھی نہیں (بحوالہ 13:13 متی 24:24 مرقس 13:22 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:9-11)۔یہ آخری ادبی اکائی (پیالے) اِن کے درمیان موازنہ ہے کہ جو کُچھ خُدا کے

فرزندوں کے ساتھ ہوگا اور جو کُچھ دُنیا کے باسیوں کے ساتھ ہوگا۔ مسیح سچائی، راستبازی اور رحم کے الفاظ بولتا تھا تا کہ دُنیا پر سلامتی لائے لیکن شیطانی مینڈک روحیں جھوٹ کی بات کرتی ہیں اور قوموں کو لڑائی کیلئے اکٹھا کرتی ہیں۔

☆۔ ''ساری دنیا کے بادشاہوں کے پاس نکل جاتی ہیں''۔ یہ زبور 2:2 کا اشارہ ہوسکتا ہے جو مُکاشفہ کے اِن آخری ابواب کی تشبیہات بناتا ہے۔

☆۔ ''جو قادرِ مطلق خدا کے روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے لئے''۔ روزِ عظیم کی لڑائی کی تفصیل 6:2-8;11:7-10;12:17;16:14;17:14;19:19 اور 20:8 میں ہے (مُکاشفہ کی کتاب کی سات ادبی اکائیاں)۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ سب مختلف پہلوؤں سے ایک لڑائی کی نُمائندگی کرتے ہیں (یعنی متوازیت)۔

16:15۔ ''دیکھو میَں چور کی طرح آتا ہوں''۔ یسوع کے یہ الفاظ (بحوالہ متی 24:43-44 لوقا 12:39-40) پہلے بھی مُکاشفہ 3:3 میں استعمال ہوئے ہیں اور پہلا تھسلنیکیوں 5:2 اور دُوسرا پطرس 3:10 کا اشارہ کرتے ہیں۔ یہ بظاہر مسیح کی عدالت کیلئے کسی بھی لمحے اچانک آمد کا حوالہ ہے (آمدِ ثانی)۔

☆۔ ''مبارک ہو وہ جو جاگتا ہے اور اپنی پوشاک کی حفاظت کرتا ہے''۔ یہ وفادار ایمانداروں کو دی جانے والی سات مُبارک بادیوں میں سے تیسری ہے (بحوالہ 1:3;14:13;16:15;19:9;20:6;22:7,14)۔ یہ مرقس 13:33-37 لوقا 12:37 میں پائی جانے والی قیامت سے متعلقہ خبرداری کا خُلاصہ دکھائی دیتا ہے۔

☆۔ ''تا کہ ننگا نہ پھرے اور لوگ اسکی برہنگی نہ دیکھیں''۔ یہ ہوسکتا ہے مُکاشفہ 3:18 کا اشارہ ہو۔ پُرانے عہدنامے میں برہنگی عدالت کی علامت تھی (بحوالہ حزقیال 23:29 ہوسیع 2:3 عاموس 2:16 میکاہ 1:8)۔ بحرحال، یہ نجات کے کھونے کا حوالہ نہیں ہے لیکن مسیحیوں کیلئے جو اپنے اعمال سے شرمندہ ہونگے اور یسوع کی آمدِ ثانی پر طرزِ زندگی کے ایمان کی کمی پر۔ اُس کی عسکری آمد جو حقیقتاً جیسے یہودی توقع کرتے تھے 19:11-16 میں بیان کی گئی ہے۔

16:16۔ ''۔اور انہوں نے انکو اس جگہ جمع کیا''۔ اِسے 20:8 میں دہرایا گیا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:17-21

۱۷۔ اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر اُلٹا اور مقدس کے تخت کی طرف سے بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چکا۔ ۱۸۔ پھر بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں اور ایک ایسا بڑا بھونچال آیا کہ جب سے انسان زمین پر پیدا ہوئے ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی نہ آیا تھا۔ ۱۹۔ اور اس بڑے شہر کے تین ٹکڑے ہوگئے اور قوموں کے شہر گر گئے اور بڑے شہر بابل کی خدا کے ہاں یاد ہوئی تا کہ اسے اپنے سخت غضب کی مے کا جام پلائے۔ ۲۰۔ اور ہر ایک ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا اور پہاڑوں کا پتہ نہ لگا۔ ۲۱۔ اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے بڑے بڑے اولے گرے اور چونکہ یہ آفت سخت تھی اسلئے لوگوں نے اولوں کی آفت کے باعث خدا کی نسبت کفر بکا۔

16:17۔ ''اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر اُلٹا''۔ یہ شیطان کی بادشاہی کا حوالہ ہوسکتا ہے جیسے کہ افسیوں 2:2 میں ہے۔ بدی کے ساتھ لڑائی ختم ہوچکی ہے (بحوالہ آیات 17c-21)۔

16:18۔ یہ مُکاشفہ میں کئی مرتبہ استعمال ہوئی ہے(بحوالہ 4:5;8:5;11:19;16:18)۔

16:19۔ ''اس بڑے شہر''۔ کُچھ اِسے 11:8 کے سبب یروشلیم کے حوالے کے طور دیکھتے ہیں۔ بحرحال، میں سمجھتا ہوں حتیٰ کہ 11:8 روم کی علامت ہے(بحوالہ 11:8;16:19;17:18;18:10,18-19,21)۔ روم کو بابل کی بڑی کسبی کے طور بیان کیا گیا ہے(بحوالہ 14:8) جو بے دین معاشرے کی قدیم آماجگاہ تھا۔ یوحنا کے دور میں روم وہ مرکز تھا۔ مخالف مسیح کے دور میں یہ ایک اور دُنیا کا شہر ہوگا۔ یوحنا ابواب 17-18 میں برگشتہ انسانوں کی مخالف خُداحکُومت کی نشست کی ہلاکت کو بیان کرنا جاری رکھتا ہے۔

☆۔ ''تین ٹکڑے ہو گئے''۔ یہ ممکنہ طور پر حزقیال 5 کی رویا کا اشارہ ہے جو مکمل شکست کو بیان کرتا ہے۔

☆۔ ''اور بڑے شہر بابل کی خدا کے ہاں یاد ہوئی''۔ فقرہ ''خُدا کے ہاں یادٗ'' اکثر خُدا کی عدالت کی علامت ہے(بحوالہ 18:5;19:15)۔ یہ مخصُوص غضب کے جام پر 14:10 میں پہلے بات چیت ہو چکی ہے۔

☆۔ ''تا کہ اسے اپنے سخت غضب کی مے کا جام پلائے''۔ مے کا جام پینا خُدا کی عدالت کا پُرانے عہدنامے کا استعارہ تھا(بحوالہ زبور 75:8;60:3 یسعیاہ 51:17,22 یرمیاہ 25:15-16,27-28)۔

16:20۔ ''اور ہر ایک ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا''۔ یہ چھٹی مہر سے ملتا جُلتا ہے(بحوالہ 6:14)۔

☆۔ ''اور پہاڑوں کا پتہ نہ لگا''۔ یہ پُرانے عہدنامے کے علامتی فقرے تھے جو آخری گھڑی کے انقلاب حیات کے متعلق واقعات کے لئے ہیں(بحوالہ زبور 97:5 میکاہ 1:4 نحمیاہ 1:5)۔

16:21۔ '' بڑے بڑے اولے گرے''۔ اولے ہمیشہ خُدا کی عدالت کے نشان رہے ہیں(بحوالہ یشوع 10:11 یسعیاہ 28:2)۔ یہ ایک اور مُمکنہ اشارہ مصری وباؤں کیلئے ہے(بحوالہ خروج 9:23-24)۔ حزقیال 38:22 میں اولے خُدا کے آخری گھڑی کے دُشمنوں پر استعمال ہوئے ہیں۔ اولوں کا وزن متفرق رہا ہے۔

☆۔ ''من من بھر کے''۔ یہ لُغوی طور ''واجب وزن'' ہے۔ ''واجب وزن'' قدیم مشرق وسطیٰ میں 45-138 پونڈ کے فرق سے رہا ہے۔ اُن کا دُرست وزن نامعلوم ہے لیکن یہ واضح طور پر شدید وزن ہے جو اُس موت اور نُقصان کو ظاہر کرتا ہے جو اُنکے آنے کے واسطے ہے

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القدُس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ''شیشہ کا سا سمندر'' کِس کی علامت ہے؟

2۔ خُدا نے کیوں یوحنا کو آسمانی خیمہ کی رویا دکھائی؟

3۔ مہروں، نرسنگوں، پیالوں اور مصر کی وباؤں کے درمیان مماثلتوں کو تحریر کریں۔

4۔ یہاں 6:12 میں مشرق کا بادشاہ پُوری دُنیا کے بادشاہوں سے متعلقہ 6:14 میں کیونکر؟

5۔ روزِ عظیم کی لڑائی کب اور کہاں ہوئی تھی۔

6۔ ''بڑا شہر'' کس چیز کا حوالہ ہے؟ (16:19)۔

مُکاشفہ 17-18 (Revelation 17-18)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
بڑی کسبی 17:1-7	مشہور کسبی 17:1-2;17:3-6a	بابل کا گرنا	قرمزی حیوان اور قرمزی	بڑی کسبی اور حیوان 17:1-6a
	17:6b-8;17:9-11	17:1-6a;17:6b-8	عورت 17:1-6	
حیوان اور کسبی کی علامتیں 17:8;	17:12-14;17:15-17;	17:9-14;17:15-18	عورت اور حیوان کا معنی	17:6b-14;17:15-18
17:9-11;17:12-14;17:15-18	17:18		17:7-18	
فرشتہ بابل کے گرنے کا اعلان کرتا ہے 18:1-3	بابل کا گرنا 18:1-3;18:4-8	گرے شہر پر ماتم 18:1-3	بابل عظیم کا گرنا 18:1-8	بابل کا گرنا 18:1-3
خُدا کے لوگوں کو نکلنے کو کہا جاتا ہے 18:4-8	18:9-10;18:11-17a	18:4-8;18:9-10;	دُنیا کا بابل کے گرنے پر	18:4-8;18:9-10
18:9-13;18:14;18:15-17a	18:17b-19;18:20		افسوس 18:9-2	
18:17b-20;18:21-24	18:21-23;18:24-19:4	18:11-20;18:21-24	آخرکار بابل کا	18:11-20;18:21-19:4
			گرنا 18:21-24	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 17:1-7

۱۔اور ان سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے ایک آکر مجھ سے یہ کہا کہ ادھر آمیَں تجھے اس بڑی کسبی کی سزا دکھاؤں جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔

۲۔اور جسکے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی تھی اور زمین کے رہنے والے اسکی حرامکاری کی مَے سے متوالے ہو گئے تھے۔۳۔پس وہ مجھے روح میں جنگل کی طرف لے گیا وہاں مَیں نے قرمزی رنگ کے حیوان پر جو کفر کے ناموں سے لپا ہوا تھا اور جس کے سات سر اور دس سینگ تھے ایک عورت کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔۴۔یہ عورت ارغوانی اور قرمزی لباس پہنے ہوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات یعنی اس کی حرامکاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا اسکے ہاتھ میں تھا۔۵۔اور اسکے ماتھے پر یہ نام لکھا ہوا تھا۔راز۔بڑا شہر بابلؔ کسبیوں اور زمین کی مکروہات کی ماں۔۶۔اور مَیں نے اس عورت کو مقدسوں کا خون اور یسوعؔ کے شہیدوں کا خون پینے سے متوالا دیکھا اور اسے دیکھ کر سخت حیران ہوا۔۷۔اس فرشتہ نے مجھ سے کہا تو حیران کیوں ہو گیا؟ مَیں اس عورت اور اس حیوان کا جس پر وہ سوار ہے اور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں تجھے بھید بتاتا ہوں۔

17:1۔''اور ان سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے ایک''۔ایک اور فرشتے کو اِسی انداز میں **21:9** میں بیان کیا گیا ہے۔ابواب **17** اور **18** کے درمیان ترتیبی تعلقات اور باب **16** میں پیالوں کا انڈیلنا درج ذیل ہو سکتا ہے (1) پیالوں کے انڈیلنے کا پہلے سے بتانا یا (2) یہ ہو سکتا ہے پیالوں کے نتیجے کی مزید تفصیل ہو۔

☆۔''کہ اِدھر آ مَیں تجھے اس بڑی کسبی کی سزا دکھاؤں''۔اِس روحانی بہکانے والی کو آیت **5** میں بطور''بڑا شہر بابل،کسبیوں کی ماں'' اور **18:10** میں بطور''بڑا شہر بابل'' کے طور بیان کیا گیا ہے۔ابتدائی ابواب کے مُطابق یہ القابات برگشتہ دُنیا کے نظام کا حوالہ دیتا ہے۔

☆۔''جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے''۔پُرانے عہد نامے کا اشارہ یرمیاہ **51:11-14** ہے جو بابل کے قدیم شہر کا حوالہ ہے جو فرات پر واقع ہے (جیسے نینوہ تبرص کے کنارے پر تھا) اور اِس کا وسیع آبپاشی اور نہروں کا نظام تھا۔بہر حال،آیت **15** کی روشنی میں اِس فقرہ کی تشریح میں ایک عالمی بادشاہی ہے (بحوالہ دانی ایل **7:2,3**)۔

17:2۔**NKJV**۔''اور جسکے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی تھی''۔اِس حرامکاری میں دو بُنیادی پہلو ہیں: (1) تجارتی اشتراکیت (بحوالہ یائر،یسعیاہ **23:13-18** اور نینوہ،ناحُوم **3:4**)؛ اور (2) سیاسی اشتراکیت جس میں قوموں کے دیوتاؤں کی رسوماتی پرستش شامل تھی (بحوالہ یروشلیم جو یسعیاہ **1:21** اور یرمیاہ **3** میں کسبی کہلاتی ہے)۔

☆۔''اور زمین کے رہنے والے اسکی حرامکاری کی مَے سے متوالے ہو گئے تھے''۔یہ یرمیاہ **51:7** کا اشارہ ہے۔اِس کا تعارف **14:8** میں بھی دیا گیا ہے۔فقرہ''زمین کے رہنے والے''مُکاشفہ میں ایک مُسلسل موضوع ہے جو خُدا سے الگ برگشتہ انسانوں کا اشارہ کرتی ہے (بحوالہ **3:10;6:10;8:13;11:10;13:8,14;17:8**)۔مے عدالت کے لئے پُرانے عہد نامے کا استعارہ ہے (بحوالہ زبور **75:6-8**)۔

17:3۔''پس وہ مجھے روح میں جنگل کی طرف لے گیا''۔یہ فقرہ یوحنا کی رویا کو متعارف کروانے کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ **1:10;4:2;17:3;21:10**)۔بہت سے تبصرہ نگار اپنی مُکاشفہ کی ساخت کی سمجھ کو اِن رویاؤں پر بُنیاد کرتے ہیں۔ساخت تشریح میں کُلید بن جاتی ہے۔

☆۔''ایک عورت کو قرمزی رنگ کے حیوان پر بیٹھے ہوئے دیکھا''۔اصطلاح''قرمزی''درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے (1) قتل،بحوالہ **17:6-7**؛ (2) عیش و عشرت بحوالہ **18:12-16** یا (3) شیطان بطور سُرخ اژدھا،بحوالہ **12:3**۔حیوان کو تفصیل سے **13:1-10** میں بیان کیا گیا ہے۔یہ آخری دور کے مُخالف مسیح کا حوالہ ہے

(بحوالہ دانی ایل 11:36-45;9:24-27;9-14;7:9 دُوسرا تھسلنیکیوں 2 پہلا یوحنا 2:18)۔

☆۔ ''جو کفر کے ناموں سے لپا ہوا تھا''۔ یہ 13:1,5,6 سے ملتا جُلتا ہے۔ یہ القابات تاریخی طور پر رومی بادشاہوں کی خُود پرستی سے مُناسبت رکھتے ہیں۔ وہ اپنے لئے خطابات رکھتے تھے جیسے کہ ''ظلِ الہیٰ''، ''آقا'' وغیرہ۔ حیوان کی واضح منزل دُنیا کی سیاسی قوت نہیں بلکہ مذہبی پرستش ہے (بحوالہ دانی ایل 7:8,20;8:11,25;9:36,37) بطور شیطان کے تجسم یا نُمائندہ ہونے کے ناطے۔

☆۔ ''جس کے سات سر اور دس سینگ تھے''۔ ہ وضاحت سُرخ اژدھے (بحوالہ 12:3) اور سمندری حیوان (بحوالہ 13:1) سے ملتی جُلتی ہے۔ مماثلت اِن مختلف مُخالف خُدا شخصیات کی یگانگت کو ظاہر کرنے کے لئے ہے۔
عددی علامتوں میں (1) سات سر ''کامل'' علم یا واضح آخری دور کے دُنیا کے رہنما کی مُناسبت ہے جبکہ (2) دس سینگ مُکمل اختیار یا دُنیاوی اختیار کی مُناسبت ہے (بحوالہ 17:7,9,12,16)۔

17:4۔ ''یہ عورت ارغوانی اور قرمزی لباس پہنے ہوئے''۔ یہ رنگ شہنشاہیت (ارغوانی) اور حرامکاری (قرمزی) کا حوالہ ہے یا محض عیش و آرام، دولت اور تمولی کا استعارہ ہے (بحوالہ 18:12,16)۔

☆۔ ''اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی''۔ یہ زمینی اور رُوحانی قُوتوں اور مُقام کی علامت ہے (جوحزقیال نے عدنی استعارے کے طور پر ٹائر کے بادشاہ کے تکبر کیلئے استعمال کیا بحوالہ حزقیال 28:13)۔

☆۔ ''سونے کا پیالہ''۔ یہ بابل کے شہر کا اشارہ ہے (بحوالہ یرمیاہ 51:7)۔

17:5۔ ''اور اسکے ماتھے پر یہ نام لکھا ہوا تھا''۔ کہا جاتا ہے کہ رُومی کسبیاں اپنے ماتھے پر ایک پٹی باندھتی تھیں جس پر یا تو اُن کا نام لکھا ہوتا تھا یا اُن کے مالکوں کا۔ یہ ہوسکتا ہے یوحنا کے دور میں یا مُکاشفہ کے سیاق وسباق میں تاریخی اشارہ ہو، یہ ہوسکتا ہے بے دینوں کے ماتھے پر نشان کا حوالہ ہو (بحوالہ 13:16-17;14:9,11;15:2;16:2; 19:20;20:4) جو خُدا کی ایمانداروں کو مہر کرنے کی نقل ہے (بحوالہ 7:2;9:4)۔

17:6۔ یہ آیت ایمانداروں کی شہادت اور مُصیبتوں کی بات کرتی ہے (بحوالہ 11:7;13:7 دانی ایل 7:21)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 17:8-14

۸۔ یہ جو تو نے حیوان دیکھا یہ پہلے تو تھا مگر اب نہیں ہے اور آیندہ اتھاہ گڑھے سے نکل کر ہلاکت میں پڑیگا اور زمین کے رہنے والے جنکے نام بنای عالم کے وقت سے کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے اس حیوان کا یہ حال دیکھ کر کہ پہلے تھا اور اب نہیں اور پھر موجودہ ہو جائیگا تعجب کرینگے ۔ ۹۔ یہی موقع ہے اس ذہن کا جس میں حکمت ہے وہ ساتوں سر سات پہاڑ

ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہے۔۱۰۔اور سات بادشاہ بھی ہیں پانچ تو ہو چکے ہیں اور ایک موجود ہے اور ایک ابھی آیا نہیں اور جب آئے گا تو کچھ عرصہ تک اسکا رہنا ضرور ہے ۔۱۱۔اور جو حیوان پہلے تھا اور اب نہیں وہ آٹھواں ہے۔۱۲۔اور وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں ابھی تک انہوں نے بادشاہی نہیں پائی مگر اس حیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اختیار پائینگے۔۱۳۔ان سب کی ایک ہی رای ہوگی اور وہ اپنی قدرت اور اختیار اس حیوان کو دے دینگے۔۱۴۔وہ برہ سے لڑیں گے اور برہ ان پر غالب آئیگا کیونکہ وہ خداوندوں کا خدا اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور جو بلائے ہوئے برگزیدہ اور وفادار اس کے ساتھ ہیں وہ بھی غالب آئینگے۔

17:8۔''یہ جو تو نے حیوان دیکھا یہ پہلے تو تھا مگر اب نہیں ہے''۔اِس ترتیبی وضاحت نے تبصرہ نگاروں کے مابین بہت حیرت پیدا کی ہے۔

۱۔ اُن میں سے کُچھ اِسے تاریخی معنوں میں دیکھتے ہیں جو نیرو کی واپسی کے تاریخ ساز واقعہ سے متعلقہ ہے۔

۲۔ کُچھ اِسے دُنیا کی بادشاہیوں کی ترقی کے طور دیکھتے ہیں جو دانی ایل 2 سے متعلقہ ہے اور جس کا انجام مُخالف خُدا کا آخری دور کا دُنیا کا نظام ہے۔

۳۔ دیگر اِسے حیوان کی آخری دور کی سرگرمی سے متعلقہ دیکھتے ہیں جسے 13:3,12,14 میں بیان کیا گیا ہے اور جو اُس کے نقل کرنے اور مسیح کی مُنادی کی پیروڈی ہے۔

۴۔ یہ ہوسکتا ہے ہر دور میں مُخالف مسیح کی روح کا پہلا یوحنا کا نظریہ سے مُناسبت ہو جس کا مجموعہ روزِ حشر کا مُخالف مسیح ہے۔
(بحوالہ پہلا یوحنا 2:18,22;4:3 دُوسرا یوحنا 7)۔

یہ یہواہ کے نام پر ایک اور نقل ہے (بحوالہ 1:4,8)۔

☆۔''اتھاہ گڑھے''۔یہ Alpha Privative کے ساتھ ''گہرائی'' کے لئے یونانی اصطلاح ہے۔اِس کا ذکر پہلی بار 9:1 اور 11:7 میں کیا گیا ہے۔یہ بدروحوں اور بدی کا تمثیلی مسکن ہے۔دیکھیئے نوٹ 9:1۔

☆۔''کتابِ حیات''۔دیکھیئے نوٹ 13:8 پر۔

☆۔''بنای عالم کے وقت''۔دیکھیئے نوٹ 3:5 اور 13:8 پر۔

17:9۔NKJV۔''یہی موقع ہے اس ذہین کا جس میں حکمت ہے''۔یہ فقرہ 13:18 سے ملتا جُلتا ہے جو حیوان کے نام کے عددوں پر بات چیت ہے۔

☆۔''وہ ساتوں سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہے''۔یہ روم کا اشارہ ہے، روم بھی یروشلیم کی مانند سات پہاڑیوں پر تعمیر کیا گیا تھا۔یہ فقرہ بہت سی قدیم تحاریر میں روم کے شہر کو بیان کرنے کیلئے آیا ہے۔

17:12۔''اور وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں''۔یہ دانی ایل 7:7,23-24 کا اشارہ ہے۔دانی ایل 7 آخری گھڑی کے مُخالف مسیح کی وضاحت ہے۔

17:13۔یہ آیت بدی کے اتحاد کو ظاہر کرتی ہے جبکہ آیت 15 بدی کی نا اتفاقی کو ظاہر کرتی ہے۔بدی واضح طور پر اپنے آپ کے خلاف ہو جائے گی جیسے کہ 16:12 میں۔

17:14۔''وہ برہ سے لڑیں گے''۔برے کی اُس کے لوگوں کے ساتھ شناخت کی گئی ہے (بحوالہ متی 25:35-40 اعمال 9:4)۔

☆۔''اور برہ ان پر غالب آئیگا۔۔۔اور جو اس کے ساتھ ہیں''۔مسیح اور اُس کے لوگوں کی فتح کے درمیان قریبی شناخت پر غور کریں۔

☆۔''وہ خداوندوں کا خدا اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے''۔اِسی لقب کا ذکر 19:16 میں مسیحا کی آمد کی خصُوصیت کے ساتھ کیا گیا ہے۔اِس کے ماخذ درج ذیل میں پائے جاتے ہیں: (1) استثنا 10:17 سے یہواہ کی وضاحت یا (2) بابل کا لقب جو نبُوکدنُضر کیلئے دانی ایل 2:37 میں استعمال ہوا۔

☆۔''اور جو بلائے ہوئے برگزیدہ اور وفادار''۔غور کریں کہ قضاوقدر کے اشارے جو اصطلاحات ''برگزیدہ'' اور ''بُلائے ہوئے'' میں پائے جاتے ہیں لیکن غور کریں کہ وہ قائم رہنے کے لئے بُلائے گئے ہیں جو ''وفاداری'' سے مُنسلک ہے۔ہم بُلاہٹ اور ایمان کے وسیلے سے اُس کے ہیں (دونوں ابتدائی اور مُسلسل)۔قائم رہنے پر دیکھئیے خصُوصی موضوع 2:2 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 17:15-18

۱۵۔پھر اس نے مجھ سے کہا کہ جو پانی تو نے دیکھے جن کسبی بیٹھی ہے وہ اُمتیں اور گروہ اور قومیں اور اہل زبان ہیں۔۱۶۔اور جو دس سینگ تو نے دیکھے وہ اور حیوان اس کسبی سے عداوت رکھینگے اور اسے بیکس اور ننگا کر دینگے اور اسکا گوشت کھا جائینگے اور اسکو آگ میں جلا ڈالینگے۔۱۷۔کیونکہ خدا انکے دلوں میں یہ ڈالیگا کہ وہ اس کی رای پر چلیں اور جب تک کہ خدا کی باتیں پوری نہ ہولیں وہ متفق الرای ہو کر اپنی بادشاہی اس حیوان کو دے دیں۔۱۸۔اور وہ عورت جسے تو نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے

17:15۔یہ آیت آخری دور کے مخالف خُدا رہنما اور اُس کی بادشاہی کا عالمگیر حوالہ ہے۔دیکھئیے نوٹ 10:11 پر۔

17:16۔یہ حزقیال 16:39-40;23:25-27;28:18 کا اشارہ ہے۔یہ بدی کی قوتوں کے مابین اندرونی کشمکش کا حوالہ دکھائی دیتا ہے جیسے کہ 16:12 میں۔

17:17۔''دلوں''۔دیکھئیے خصُوصی موضوع 2:23 پر۔

17:18۔اِس بڑے شہر کا ذکر 11:8 اور 16:19 میں یا تو یروشلیم یا روم کے اشاروں کے ساتھ کیا گیا ہے۔ادبی اکائی کا سیاق وسباق مُخالف خُدا اقُدرت کی ساخت تجویز کرتا ہے جو شہر کی علامت دیا گیا ہے۔کونسا شہر، یہ معاملہ نہیں ہے نُکتہ حکُومتی نظام جو مکمل طور پر خُدا سے الگ ہیں کا وجود ہے۔

مُکاشفہ 18

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 18:1-3

۱۔ان باتوں کے بعد مَیں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان پر سے اترتے دیکھا جسے بڑا اختیار تھا اور زمین اس کے جلال سے روشن ہوگئی۔۲۔اس نے بڑی آواز سے چلا کر کہا کہ گر پڑا بڑا

شہر بابلؔ گر پڑااور شیاطن کا مسکن اور ہر ناپاک کا اڈااور ہر ناپاک اور مکروہ پرندہ کا اڈا ہو گیا۔۳۔کیونکہ اس کی حرامکاری غضبناک مے کے باعث تمام قومیں گر گئی ہیں اور زمین کے بادشاہوں نے اسکے ساتھ حرامکاری کی اور دنیا کے سوداگر اس کے عیش وعشرت کی بدولت دولتمند ہو گئے۔

18:1۔''ان باتوں کے بعد میَں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان پر سے اترتے دیکھا جسے بڑااختیار تھااور زمین اس کے جلال سے روشن ہو گئی''۔یہ نہایت ہی زورآور فرشتہ تھا۔ اصطلاح ''اختیار''(exousia) کتاب میں اور کئی فرشتوں کے لئے استعمال ہوا ہے۔یوحنا5:27میں یہ خُدا کا یسوع کو اختیار دینے کے لئے استعمال ہوا ہے۔22:16میں یسوع کہتا ہے کہ اُس نے ایک فرشتہ بھیجا تا کہ وہ اُس کیلئے نُمائندہ کے طور بات کرے۔

18:2۔''کہ گر پڑا بڑا شہر بابلؔ گر پڑا''۔یہ مُکاشفہ کی کتاب کی تشریح میں ایک مُشکل کی مثال ہے۔معلومات کا کُچھ حصہ رویا میں ایک نکتے پر آتا ہے،جُزوی دُوسرے نکتے پر ترویج پاتا ہے اور مُکمل حتیٰ کہ کسی اور رویا میں ترویج پاتا ہے(مثلاً بحوالہ11:8;14:8اور16:19-20 یا ہوسکتا ہے یہ سات ادبی اکائیوں کے درمیان دہرائے جانے کی ایک اور مِثال ہو)۔یہ یسعیاہ21:9اور یا یرمیاہ51:8 کا اشارہ ہے۔

☆۔''اور شیاطن کا مسکن اور ہر ناپاک کا اڈااور ہر ناپاک اور مکروہ پرندہ کا اڈا ہو گیا''۔یہ قدیم شہروں کے کھنڈرات کا اشارہ ہے:(1) بابل(بحوالہ یسعیاہ 13:21-22;14:23 یرمیاہ50:39;51:37)؛(2) سدوم(بحوالہ یسعیاہ34:10-15)؛اور(3) نینوہ(بحوالہ صفنیاہ2:14)۔پُرانے عہدنامے میں اکثر کہا گیا ہے کہ کھنڈرات میں جانور پھرتے تھے۔یہ دونوں ہلاکت اور بدروحوں کی موجودگی کی علامت ہے(بحوالہ NEB)۔اِن میں سے بہت سے پرندے بدروحوں کی نُمائندگی کرتے تھے۔

18:3۔''۔کیونکہ اس کی حرامکاری غضبناک مے کے باعث تمام قومیں گر گئی ہیں''۔یہ فقرہ پُرانے عہدنامے کی بابل کی تباہی کی نبوت کا ایک اشارہ ہے(بحوالہ یرمیاہ51:7)۔یرمیاہ خاص طور پر مے کے پینے (یعنی''سونے کا جام'') کو دولت کی حرص کے طور استعمال کرتا تھا۔

18:3۔''اور دنیا کے سوداگر اس کے عیش وعشرت کی بدولت دولتمند ہو گئے''۔یہ آخری گھڑی کے مخالف خُدا دُنیا کے نظام میں مادہ پرستی اور باطنیت میں ڈھلے ہوئے برگشتہ انسانوں کے اہم مسئلہ کا اشارہ ہے۔یہاں انسانوں کے تین گروہ ہیں جو بڑی کسبی کے گرنے پر افسوس کرتے ہیں:سوداگر(بحوالہ آیات3,11-16)،زمین کے بادشاہ(بحوالہ آیات3,9-10)اور سوداگر ملاح(بحوالہ آیات3,17-19)۔یہ تین دُنیا بھر انسانی معاشی نظام کی نُمائندگی کرتے ہیں۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:18:4-8

۴۔پھر میَں نے آسمان میں کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اَے میری اُمت کے لوگوں اس میں سے نکل آؤ تا کہ تم اسکے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اسکی آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ آجائے۔۵۔کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں اور اسکی بدکاریاں خدا کو یاد آگئی ہیں۔٦۔جیسا اس نے کیا ویسا ہی تم بھی اس کے ساتھ کرو اور اسے اسکے کاموں کا دو چند بدلہ دو۔جس قدر اس نے پیالہ بھرا تم اسکے لئے دو گناہ بھر دو۔۷۔جس قدر اس نے اپنے آپ کو شاندار بنایا اور عیاشی کی تھی اسی قدر اسکو عذاب اور غم میں ڈال دو کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے کہ میَں ملکہ ہو بیٹھی ہوں۔بیوہ نہیں اور کبھی غم نہ دیکھونگی۔۸۔اسلئے اس پر ایک ہی دن میں آفتیں آئینگی یعنی موت اور غم اور کال اور وہ آگ میں جلا کر خاک کر دی جائیگی۔

کیونکہ اسکا انصاف کرنے والا خداوند خدا قوی ہے۔

18:4۔''اَے میری اُمت کے لوگوں اس میں سے نکل آؤ تا کہ تم اسکے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اسکی آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ آ جائے''۔ یہ یسعیاہ 48:20 یرمیاہ 50:8,28;51:6,9,45 یا زکریاہ 2:6-7 کا پُرانے عہدنامے کا اشارہ ہے۔ یہ مضارع عملی صیغہ امر ہے جو خُدا کے لوگوں کی جلدی کی بات کرتا ہے تا کہ اِس برگشتہ دُنیا کے نظام میں نہ پھنس جائیں۔

18:5۔''کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں''۔ یہ پیدائش 18:20-21 یا یرمیاہ 51:9 کا اشارہ ہے۔ خُدا کا صبر توبہ کرنے کے بجائے اور زیادہ گُناہ کرنے کیلئے بہانے کے طور استعمال ہوتا تھا (بحوالہ 2:21 رومیوں 2:4)۔

☆۔''اور اسکی بدکاریاں خدا کو یاد آ گئی ہیں''۔ اکثر بائبل میں جب خُدا کو بدکاروں کے اعمال یاد آتے ہیں تو اِس کا نتیجہ عدالت ہوتی ہے (بحوالہ 16;19 زبور 79:8 یسعیاہ 64:9 یرمیاہ 14:10;17:1-4;44:21-23 ہوسیع 7:2;8:13;9:9 عاموس 8:7)۔

18:6۔''جیسا اس نے کیا ویسا ہی تم بھی اس کے ساتھ کرو''۔ یہ یرمیاہ 16;18 اور 17:18 کا اشارہ ہے لیکن سچائی بہت سے سیاق وسباق میں بیان کی گئی ہے (بحوالہ خروج 22:4-9 زبور 75:7-8 یسعیاہ 40:2)۔ یہ ضرب اُلمثال پوری اور مُکمل عدالت کی بات کرتی ہے جیسے کہ اگلا فقرہ۔ یہ آیت اذیتیں سہنے والے مسیحیوں کیلئے نہایت حوصلہ افزا ہوگی۔

☆۔''جس قدر اس نے پیالہ بھرا تم اسکے لئے دو گناہ بھر دو''۔ پیالہ خُدا کی عدالت کیلئے پُرانے عہدنامے کا استعارہ ہے (بحوالہ زبور 75:6-8;11:6;60:3 یسعیاہ 51:17,22 یرمیاہ 25:15-16,27-28)۔

18:7۔'' کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے کہ مَیں ملکہ ہو بیٹھی ہوں۔ بیوہ نہیں اور کبھی غم نہ دیکھونگی''۔ یہ خاص طور پر صفنیاہ 2:15 اور یسعیاہ 47:7-8 سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ خُود پسندی اور تکبُر کا اشارہ ہے جو ہو سکتا ہے شیطان کے گرنے کا سبب ہو (مُمکنہ طور پر یسعیاہ 14 اور حزقیال 28 میں اشارہ کرتے ہوئے) انسانوں کی برگشتگی (بحوالہ پیدائش 3) اور یہ آخری گھڑی کا دُنیا کا نظام۔ مسیلہ تکبُرانہ آزادی ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: دل 2:23 پر۔

18:8۔''اسلئے اس پر ایک ہی دن میں آفتیں آئینگی''۔ یہ یسعیاہ 47:9 کا ⑩ خصُوص اشارہ ہے۔ ایک ہی دن میں آفتوں کے آنے کا نظریہ آیات 17-19 میں دہرایا گیا ہے جہاں یوحنا اصطلاح ''گھڑی'' استعمال ہوئی ہے۔ یہ اذیت سہنے والے مسیحیوں کیلئے ایک بڑی حوصلہ افزائی تھی۔

☆۔''اور وہ آگ میں جلا کر خاک کر دی جائیگی''۔ یہ ہو سکتا ہے احبار 21:9 کا اشارہ ہو۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: آگ 16:8 پر۔

☆۔''کیونکہ اسکا انصاف کرنے والا خداوند خدا قوی ہے''۔ یہ یرمیاہ 50:34 کا اشارہ ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 18:9-10

۹۔اور اسکے ساتھ حرامکاری اور عیاشی کرنے والے زمین کے بادشاہ جب اسکے جلنے کا دھواں دیکھینگے تو اسکے لئے روئینگے اور چھاتی پیٹینگے۔۱۰۔اور اسکے غذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوئے کہینگے اے بڑے شہر اَے بابل اَے مضبوط شہر۔افسوس افسوس گھڑی ہی بھر میں تجھے سزا مل گئی۔

18:9-10۔ ''زمین کے بادشاہ''۔یہ 17:12,16 میں ذکر کئے گئے بادشاہوں سے فرق ہوگا جنھوں نے بڑی کسبی کے گرنے اور ہلاکت میں حصہ لیا۔یہ بادشاہ بظاہر سوداگر قومیں تھیں جنھوں نے مُخالف خُدا کے دُنیا کے نظام کے ساتھ تجارت سے مفاد کمایا۔یہ حزقیال 28-26 میں پُرتکبُر شہر یائر اور اُس کے مغرور بادشاہ کا اشارہ ہے۔باب 18 کا بقیہ حصہ سب برگشتہ دُنیا کے نظاموں سے مُنسلک مسحورکُن تجارتی قوت پر بات کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 18:11-20

۱۱۔اور دنیا کے سوداگر اُسکے لئے روئینگے اور ماتم کرینگے کیونکہ اب کوئی انکا مال نہیں خریدے کا۔۱۲۔اور وہ مال یہ ہے سونا۔چاندی۔جواہر۔موتی۔مہین کتانی۔اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے اور ہر طرح کی خوشبودار لکڑیاں اور ہاتھی دانت کی طرح طرح چیزیں اور نہایت بیش قیمت لکڑی اور پیتل اور لوہے اور سنگ سنگ مرمر کی طرح طرح کی چیزیں ۱۳۔اور دارچینی اور مصالح اور عود اور عطر اور لبان اور مے اور تیل اور میدہ اور گیہوں اور مویشی اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غلام اور آدمیوں کی جانیں۔۱۴۔اب تیرے دل پسند میوے تیرے پاس سے دور ہونگے اور سب لذیذ اور تحفہ چیزیں جاتی رہیں اب وہ ہرگز ہاتھ نہ آئینگی۔۱۵۔ان چیزوں کے سوداگر جو اسکے سبب سے مالدار بن گئے تھے اسکے غذاب کے خوف سے دور کھڑے روئینگے اور غم کرینگے۔۱۶۔اور کہینگے افسوس افسوس وہ بڑا شہر جو مہین کتانی اور ارغوانی اور قرمزی کپڑے پہنے ہوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھا۔۱۷۔گھڑی ہی بھر میں اسکی اتنی بڑی دولت برباد ہوگئی اور سب ناخدا اور جہاز سکے سب مسافر اور ملاح اور جتنے سمندر کے کام کرتے ہیں۔۱۸۔جب اس کے جلنے کا دھواں دیکھینگے تو دور کھڑے ہوئے چلائینگے اور کہینگے کونسا شہر اس بڑے شہر کی مانند ہے؟۔۱۹۔اور اپنے سروں پر خاک ڈالینگے اور روتے ہوئے اور ماتم کرتے ہوئے چلا چلا کر کہینگے افسوس۔افسوس وہ بڑا شہر جس کی دولت سے سمندر کے سب جہاز دولتمند ہوگئے گھڑی ہی بھر میں اجڑ گیا۔۲۰۔اَے آسمان اور اَے مقدسو اور رسولو اور نبیو اس پر خوشی کرو کیونکہ خدا نے انصاف کر کے اس سے تمہارا بدلہ لے لیا۔

18:11-19۔ ''اور دنیا کے سوداگر اُسکے لئے روئینگے اور ماتم کرینگے''۔یہ حزقیال 27 کا مترادف ہے:

۱۔ آیت 11 حزقیال 27:31,36
۲۔ آیات 13-12۔حزقیال 27:12,13,22
۳۔ آیت 15۔حزقیال 27:31,36
۴۔ آیت 17۔حزقیال 27:26-30
۵۔ آیت 18۔حزقیال 27:32
۶۔ آیت 19۔حزقیال 27:30-34

یہ بین الاقوامی تجارت کو بیان کرتا ہے

۱۔ ہسپانیہ سے چاندی

۲۔ مصر سے مہین کتانی

۳۔ چین سے ریشمی اور قرمزی کپڑے

۴۔ شمالی افریقہ سے خُوشبُو دار لکڑیاں

۵۔ افریقہ سے ہاتھی دانت

۶۔ ہسپانیہ سے لوہا

۷۔ ہندوستان سے دارچینی اور مصالحہ

۸۔ غُلاموں کی تجارت کا عالمگیر سودا۔

18:13۔ NASB,NKJV,NRSV,NJB ''گھوڑے اور گاڑیاں'' TEV ''چھکڑے''
یہ نجی، چار پہیوں والی، آرام دہ بگھی کا حوالہ ہے نہ کہ جنگی رتھ کا۔

18:14۔''دل پسند''۔ یہ یونانی اصطلاح lipra اور lampra کا لفظی کھیل ہے۔

18:20۔''اس پر خوشی کرو''۔ یہ یرمیاہ 51:48 کا اشارہ ہے، حالانکہ کُچھ اِسے استثنا 32:43 کے حوالہ کے طور دیکھتے ہیں (ہفتاوی میں)۔

☆۔''کیونکہ خدا نے انصاف کر کے اس سے تمہارا بدلہ لے لیا''۔ پوری کتاب میں خُدا کی عدالت اُس کے فرزندوں کی دُعاؤں سے جُڑی ہوئی ہے (بحوالہ 6:10)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:.18:21-24

۲۱۔ پھر ایک زور آور فرشتہ نے بڑی چکی کے پاٹ کی مانند ایک پتھر اُٹھایا اور یہ کہہ کر سمندر میں پھینک دیا کہ بابل کا بڑا شہر بھی اسی زور سے گرایا جائیگا اور پھر کبھی اسکا پتہ نہ ملیگا۔
۲۲۔ اور بربط نوازوں اور مطربوں اور بانسلی بجانے والوں اور نرسنگا پھونکنے والوں کی آواز پھر کبھی تجھ میں نہ سنائی دے گی اور کسی پیشہ کا کاریگر تجھ میں پھر کبھی پایا نہ جائیگا اور چکی
آواز تجھ میں پھر کبھی نہ سنائی دیگی۔ ۲۳۔ اور چراغ کی روشنی پھر کبھی نہ تجھ میں چمکے گی اور تجھ میں دلہے اور دلہن کی آواز پھر کبھی نہ سنائی دیگی کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے امیر تھے اور
تیری جادوگری سے سب قومیں گمراہ ہوگئیں۔ ۲۴۔ اور نبیوں اور مقدسوں اور زمین کے اور سب مقتولوں کا خون اس میں پایا گیا۔

18:21۔''پھر ایک زور آور فرشتہ نے بڑی چکی کے پاٹ کی مانند ایک پتھر اُٹھایا اور یہ کہہ کر سمندر میں پھینک دیا''۔ یہ یرمیاہ 51:63-64 کا اشارہ ہے۔ یہ ایک مضبوط حوالہ ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ بابل کبھی بھی، نہیں دوبارہ اُٹھے گا۔ حقیقت کے طور آیات 21-33 میں یہاں چھ دہرے منفی ہیں، ''یقیناً نہیں''، ''کسی بھی طور نہیں'' اور ''نہیں، کبھی نہیں''۔

☆۔''اور پھر کبھی اسکا پتہ نہ ملیگا''۔ یہ مُکمل، مُستقل ہلاکت کا ظاہر کرتا ہے (بحوالہ حزقیال 26:21)۔

18:22-23۔ یہ قدیم مشرق وسطیٰ میں روزمرہ زندگی کی آوازیں ہیں۔ خُدا کی عدالت اِس بے دین معاشرے کا خاتمہ کرتی ہے (بحوالہ یسعیاہ 24:8 یرمیاہ 7:34;25:10 حزقیال 26:13)۔

18:23۔ ''اور تیری جادوگری سے سب قومیں گمراہ ہوگئیں''۔ یہ ناحُوم 3:4 کا اشارہ ہے۔ غور کریں کہ آیات 24-23 میں اِس بڑے شہر کے گرنے کی تین وجاہات درج ہیں۔

۱۔ دولت اور تکبُر (بحوالہ یسعیاہ 23:8)

۲۔ بُت پرستی اور حرامکاری (بحوالہ احبار 19:26,33 استثنا 12-19:9)

۳۔ خُدا کے لوگوں کو ستانا (بحوالہ 16:6;17:6)۔

18:24۔ یہ یرمیاہ 51:49 کا اشارہ ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصےئ کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا ابواب 17 اور 18 ایک ادبی اکائی ہیں؟ اگر ایسا ہے تو کیوں؟

2۔ یہ تشریح کرنا اتنا دقیق کیوں ہے کہ کب بابل گرا؟

3۔ ہمارے دور میں، یوحنا کے دور میں اور آخری گھڑی میں بابل، بڑی کسبی کس کا حوالہ ہے؟

4۔ 14:8;17:2;18:3 میں اِس دُنیا کے نظام کے تعلق سے حرامکاری اور غضب کِس کا حوالہ ہے؟

5۔ 17:10-11 کی اپنی تشریح کی وضاحت کریں۔

6۔ یوحنا کے اشارے پُرانے عہدنامے کی کونسی کتاب سے لئے گئے ہیں؟

مُکاشفہ 19(Revelation 19)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
آسمان پر فتح کے گیت 19:1-4	(18:24-19:4)	آسمان پر تمجید; 19:1-4	آسمان بابل پر خُوشی مُناتا ہے	(18:21-19:4)
19:5-10		19:5-8;19:9-10	19:1-10	
پہلی قیامت سے متعلقہ لڑائی	برے کی شادی کی ضیافت 19:5-8	مسیح اور اُس کے آسمانی لشکر کی فتح	سفید گھوڑے پر مسیح 19:11-16	برہ کی شادی کی ضیافت
19:11-16;19:17-18	19:9;19:10a-b;19:10c	19:11-16		19:5-8; 19:9-10
19:19-21	سفید گھوڑے پر سوار	19:17-21	حیوان اور اُس کی فوج کو شکست ہوتی	سفید گھوڑے پر سوار
	19:11-16;19:17-21		ہے 19:17-21	19:11-16;19:17-21

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 19:1-5a

۱۔ ان باتوں کے بعد مَیں نے آسمان پر گویا بڑی جماعت کو بلند آواز سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہللویاہ نجات اور جلال اور قدرت ہمارے خدا کی ہے۔ ۲۔ کیونکہ اس کے فیصلے راست اور درست ہیں اسلئے کہ اس نے اس بڑی کسبی کا انصاف کیا جس نے اپنی حرامکاری سے دنیا کو خراب کیا تھا اور اس سے اپنے بندوں کے خون کا بدلہ لیا۔ ۳۔ پھر دوسری بار انہوں نے ہللویاہ کہا اور اسکے جلنے کا دھواں ابدالآباد اٹھتا رہے گا۔ ۴۔ اور چوبیسوں بزرگوں اور چاروں جانداروں نے گر کر خدا کو سجدہ کیا جو تخت پر بیٹھا تھا اور کہا آمین ہللویاہ۔ ۵۔ اور تخت میں سے یہ آواز نکلی کہ اَے۔

19:1۔''ان باتوں کے بعد مَیں نے آسمان پر گویا بڑی جماعت کو بلند آواز سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ''۔یہ یرمیاہ 51:48 کا اشارہ ہے۔ابواب 18-17 اپنی تشبیہات کیلئے یرمیاہ 51-50 (بابل کی تباہی) سے نقشہ کھینچتے ہیں۔یہی فقرہ یا تصور مُکاشفہ 11:15 (ساتویں نرسنگے کے بعد آمدِ ثانی) اور 19:6 میں بھی پایا جاتا ہے۔اِس پر بہت بحث رہی ہے کہ یہ بڑی جماعت کون ہوسکتی ہے،لیکن یہ محض اندازہ ہے کہ آیا یہ ایماندار میزبان فرشتے ہیں،نجات یافتہ انسان ہیں یا دونوں ہیں۔

☆۔''ہللویاہ''۔عبرانی اصطلاح کا مطلب''یہواہ کی تمجید ہو'' ہے۔نئے عہدنامے میں یہ واحد اِس اصطلح کا وقوع ہونا ہے۔یہ سیاق وسباق میں چار مرتبہ استعمال ہوئی ہے:آیات 1,3,4 اور 6۔اِس کا پُرانے عہدنامے کا پس منظر تمجید کے زبوروں میں پایا جاتا ہے جو دونوں فسح اور عید خیام کی لِطوریا میں استعمال ہوتا تھا(بحوالہ ;104:35;105:45 106:48;111:1;112;1;113:1;116:19;117;2;125:1,21;146:1,10;147:1;148:1,14;149:1,9;150:1,6)۔متوازی فقرہ آیت 5b میں پایا جاتا ہے۔

☆۔''نجات''۔یہ خُدا کی سب انسانوں کیلئے رضا کا اظہار ہے(بحوالہ 9:20-21;14:6-7;16:9,11;21:7;22:17 حزقیال 32-18:23,30 یوحنا 3:16 پہلا تِمُتھیس 2:4 دُوسرا پطرس 3:9)۔یہ پُرانے عہدنامے کے نظریہ جسمانی رہائی کا حوالہ ہوسکتا ہے لیکن مُمکنہ طور مُکمل،ابدی،کائناتی نجات سے مُناسبت ہے،یعنی ایمان لانے والے افراد اور سب جسمانی تخلیق کیلئے(بحوالہ اعمال 3:21 رومیوں 25-8:18 کُلسیوں 1:19)۔

☆۔''جلال اور قدرت''۔پُوری کتاب میں آسمانی کوائر خُدا کی تمجید کے گیت گاتی ہے۔اکثر یہ تمجید کے گیت فوری متن کی تشریح کیلئے کُلید ہے۔

19:2۔''کیونکہ اس کے فیصلے راست اور درست ہیں''۔یہ زبور 19:9;119:138 اور 142 کا اشارہ ہوسکتا ہے۔خُدا کی عدالت واجب اور راست ہے۔یہ مُصیبتیں سہنے والے مسیحیوں کے گروہ کیلئے بہت حوصلہ افزائی ہے(بحوالہ آیت 11;15:3,4;16:7)۔

☆۔''اس بڑی کسبی''۔یہ برگشتہ مخالف خُدا نظام کے بہت سے نام ہیں:(1) بڑا شہر؛(2) بابل؛اور(3) کسبی(بحوالہ 14:8;16:19-21;17:1-18:24)۔آیات 4-1 ابواب 17 اور 18 تک متن کو جاری رکھتی ہیں۔

☆۔''جس نے اپنی حرامکاری سے دنیا کو خراب کیا تھا''۔یہ مادہ پرستی،حرامکاری یا بداخلاق بُت پرستوں کی جنسی عبادت کا حوالہ ہے(بحوالہ 2:14,20,21;9:21;14:8; 17:2,4;18:3)۔

☆۔''اور اس سے اپنے بندوں کے خون کا بدلہ لیا''۔یہ استثنا 32:43 یا دُوسرا سلاطین 9:7 کا اشارہ ہوسکتا ہے(بحوالہ رومیوں 12:19)۔خُدا اپنے مُقدسوں کی دُعا پر عمل کرتا ہے(بحوالہ 11-6:9 متی 7:7-8;21:22 یوحنا 14:13-14;15:7,16;16:23-24,26 یعقوب 4:2 پہلا یوحنا 3:22;5:14-16)۔مخالف خُدا کا دُنیاوی نظام ہمیشہ خُدا کے لوگوں کی مُصیبت اور قتل وعام میں شامل ہوتا ہے۔خُدا ابدی کو اہل کرتا ہے کہ اُس کے سچے مقاصد کو ظاہر کرے۔

19:3۔''اور اسکے جلنے کا دھواں ابدالآباد اٹھتا رہے گا''۔یہ یسعیاہ 34:10 کا اشارہ ہے جو عالمگیر عدالت کو بیان کرتا ہے۔ہمیں یاد رکھنا چاہئیے کہ یہ ادبی قسم(مُکاشفائی) علامتوں کو سچائی کی مواصلات کیلئے استعمال کرتی ہے۔

☆۔''آمین''۔یہ اصطلاح 1:6,7;3:14;5:14 اور 7:12;19:4;22:20 اور 22:21۔یہ''ایمان'' کیلئے پُرانے عہدنامے کے عبرانی لفظ کی قسم ہے(emeth بحوالہ عبرانیوں 2:4)۔اِس کی اصل لسانیات''مُستحکم'' یا''پُریقین'' تھی۔یہ پُرانے عہدنامے میں خُدا کے قابل بھروسہ ہونے کیلئے کارفرما ہوتی ہے۔بحرحال،نئے عہدنامے میں

اِس کا استعمال بُنیادی لطّور ریائی طور پر ''میں اقرار کرتا ہوں'' یا ''میں اتفاق کرتا ہوں'' ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: آمین 1:6 پر۔

19:5۔ اور تخت میں سے یہ آواز نکلی''۔ فقرہ ''ہمارے خُدا'' (آیت 5b) کے سبب، یہ فرشتہ ہوسکتا ہے نہ کہ الوہیت۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 19:5b-6a

۵۔ اس سے ڈرنے والے بندو خواہ چھوٹے ہو خواہ بڑے تم سب ہمارے خدا کی حمد کرو۔ ۶ پھر مَیں نے بڑی جماعت کی سی آواز اور زور کے پانی کی سی آواز سخت گرجوں کی آواز سنی۔

19:5b۔ ''تم سب ہمارے خدا کی حمد کرو''۔ یہ زبور 115:13;134:1;135:1 کا اشارہ ہے۔ اصطلاح زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے لیکن یہ ''ہلِلُو یاہ'' سے مختلف اصطلاح ہے جو آیات 1,3,4 اور 6 میں پائی جاتی ہے۔ یہ الہیاتی طور پر غیر معمول ہے کہ فرشتہ یہ الفاظ ''ہمارے خُدا'' استعمال کرے لیکن آیت 10 ظاہر کرتی ہے کہ فرشتے اپنی شناخت نہ صرف پرستش کرنے والے مُقدسوں کے ساتھ رکھتے ہیں بلکہ یسوع کے حوالے سے مُقدسوں کی گواہی میں بھی۔

☆۔ ''اس سے ڈرنے والے بندو خواہ چھوٹے ہو خواہ بڑے''۔ یہ زبور 115:13 کا اشارہ ہے (جو پہلے مُکاشفہ 11:18 میں استعمال ہوئے ہیں)۔

19:6۔ یہ بیانیہ فقرے استعمال ہوئے تھے:

۱۔ حزقیال 43:2 میں خُدا کے لئے
۲۔ دانی ایل 10:6 میں زور آور فرشتے کیلیئے
۳۔ مُکاشفہ 1:15 میں مسیح کیلیئے
۴۔ اِس سیاق وسباق میں یہ بظاہر فرشتوں کی کوائر ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 19:6b-8

۶۔ کہ ہللویاہ اسلیئے کہ خداوند ہمارا خدا قادر مطلق بادشاہی کرتا ہے۔ ۷۔ آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اسکی تمجید کریں اسلیئے کہ برہ کی شادی آ پہنچی اور اسکی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کرلیا۔ ۸۔ اور اسکو چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑے سے مقدس لوگوں کی راستبازی کے کام مراد ہیں۔

19:6b۔ ''خداوند ہمارا خدا قادر مطلق''۔ یہ خُدا کیلیئے تین طرفی لقب پُرانے عہدنامے سے (یہواہ، الوہیم، ال شدائی) متفرق صُورتوں میں ;1:8;4:8;11:7;15:3 16:7,14;19:15 اور 21:22 میں ظاہر ہوتا ہے۔
اسم ضمیر ''ہمارے'' غیر معمول ہے کیونکہ یہ فرشتے نے کہا ہے۔ یہ کسی بھی دوسرے موقع پر اس تین رُخی لقب کے ساتھ واقع نہیں ہوا ہے۔ بحر حال، اِس کی شمولیت کیلیئے عبارتی ثبوت مضبوط ہے۔

☆۔ ''بادشاہی''۔ اِس مضارع فعل کے زمانے پر بہت بحث رہی ہے۔ کُچھ اِسے خُدا کا بادشاہی کرنا کے طور دیکھتے ہیں (بحوالہ زبور 93:1;97:1)۔ بحر حال، خُدا نے ہمیشہ بادشاہی کی ہے (بحوالہ زبور 99:1)۔ کُچھ اِسے اب زمین پر خُدا کی بادشاہی کے طور دیکھتے ہیں جیسے آسمان پر ہے (بحوالہ متی 6:10)۔

19:7۔''اوراسکی تمجید کریں''۔ یہ مسیح میں ایمان رکھنے، بھروسہ کرنے یا ایمان لانے کیلئے استعاراتی فقرہ ہوسکتا ہے۔11:13میں اِس کا مطلب کہ کوئی توبہ کرے اور خُدا کی عدالت کے عمل کے نتیجہ میں ایماندار بنے ہے۔ یہ فقرہ خُدا کے لوگوں کیلئے 14:7میں اور تکلیف پہنچانے والے ایمانداروں کا 16:9میں خُدا کی عبادت سے انکار کا استعمال ہے۔

☆۔''برہ کی شادی''۔''برہ''میں پُرانے عہدنامے کی قُربانی کا اشارہ ہے(بحوالہ احبار 7-1)۔ یہ فقرہ قُربانی کے عنصر کو رسوماتی کھانے (صُلح کا چڑھاوا) سے جوڑتا ہے۔اِس شادی کی ضیافت کا مختصر اشارہ متی 26:29;8:11لوقا 22:16;14:15میں ہے۔ یہ یہودیوں کی منگنی، انتظار کا دورانیہ، اور سات دن کی شادی کی ضیافت جیسی شادی کی رسومات پر تاکید کرتا ہے۔ یہ باعث دلچسپی کا امر ہے کہ کُچھ حوالوں میں، استعارہ خُدا کے لوگوں کے لئے دُلہن کے بجائے ضیافتی مہمانوں میں تبدیل ہوتا ہے(بحوالہ آیت 9 اور متی 22:1-14)۔استعارہ دوبارہ 21:2,9میں خُدا کے لوگوں سے نئے یروشلیم میں تبدیل ہوتا ہے۔ خُدا اور اُس کی کلیسیا کے درمیان پُرانے عہدنامے میں شادی کت تعلق کا نظریہ یسعیاہ 54:4-8;62:5یرمیاہ 31:32حزقیال 16اور ہوسیع 2:14-19میں ہے۔ استعارہ نئے عہدنامے میں دُوسرا کرنتھیوں 11:2افسیوں 5:21-31مُکاشفہ 19:9;21:2,9;22:17میں ہے۔ یسوع کو بطور دُلہا ظاہر کیا گیا ہے(بحوالہ متی 9:15مرقس 2:19-20لوقا 5:34-35یوحنا 3:29)۔متی میں کئی تماثیل اِس موضوع کو جاری رکھتی ہیں(بحوالہ متی 22:1-14;25:1-13)۔شادی بائبل کے عہد میں بہترین انسانی مثال ہے۔

☆۔''اوراسکی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کرلیا''۔ یہ ایک مضارع عملی علامتی ہے۔ یہ متن خُدا کے شروعاتی کام کے درمیان قول محال کے تعلقات کی تصدیق کرتا ہے۔(بحوالہ یوحنا 6:44,65)جو آیت 9 کی دعوت میں دیکھی جاسکتی ہے اور جو کامل مجہول صفت فعلی ہے اور انسانوں کا ضروری ایمان کا ردعمل(بحوالہ مرقس 1:15اعمال 3:16,19;20:21)۔ یہ قول محال کے تعلقات فلپیوں 2:12-13میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

19:8۔''مقدس لوگوں کی راستبازی کے کام''۔اصطلاح''راستبازی کے کام''(dikaioma)میں نئے عہدنامے کے کئی استعمال ہیں۔

ا۔ یہ خُدا کے راستبازی کے کاموں کا حوالہ ہے(بحوالہ 15:4)۔

۲۔ یہ انسانوں کی خاطر یسوع کی موت کا حوالہ ہے(بحوالہ رومیوں 5:16,18)۔

۳۔ یہ ایمانداروں کی راستبازی کی زندگی کا حوالہ ہے(بحوالہ 19:8)۔

۴۔ یہ دستُور، قانون، یا شریعت کا حوالہ ہے عموماً مُوسیٰ کی شریعت(بحوالہ لوقا 1:6رومیوں 1:32;2:26;8:4عبرانیوں 9:1,10)۔

راست مُقام کی منزل راستباز زندگی، مسیح کی مانند زندگی ہے(بحوالہ رومیوں 9:29گلتیوں 4:19افسیوں 1:4)۔راستبازی کی زندگی خُدا کے ساتھ تعلقات کا ثبوت ہے (بحوالہ 14:13)نہ کہ اُن تعلقات کی بُنیاد(بحوالہ گلتیوں 3:1-3)!

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:19:9-10

۹۔اور اس نے مجھ سے کہا لکھ۔ مبارک ہیں وہ جو برہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں پھر اس نے مجھ سے کہا یہ خدا کی سچی باتیں ہیں۔۱۰۔اور مَیں اسے سجدہ کرنے کے لئے اس کے پاؤں پر گرا۔اس نے مجھ سے کہا خبردار ایسا نہ کر۔ مَیں بھی تیرا اور تیرے ان بھائیوں کا ہمخدمت ہوں جو یسوعؔ کی گواہی دینے پر قائم ہیں خدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یسوعؔ کی گواہی نبوت کی روح ہے۔

19:9۔''مبارک ہیں''۔ یہ نجات یافتوں کو مُکاشفہ میں سات برکات میں سے چوتھی ہے(بحوالہ 1:3;14:13;16:15;19:9;20:6;22:7,14)۔

☆۔ ''وہ جو برہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں''۔ یہ کامل مجہول صفت فعلی ہے جو خُدا کی نجات کیلئے بُلاہٹ پر تاکید کرتا ہے (بحوالہ 17:14 یوحنا 6:44,65)۔

☆۔ ''یہ خدا کی سچی باتیں ہیں''۔ یہ فقرہ فرشتے کے پیغام کے قابل بھروسہ ہونے پر تاکید ہے (بحوالہ 22:6;21:5)۔

19:10۔ ''اور مَیں اسے سجدہ کرنے کے لئے اس کے پاؤں پر گر''۔ یوحنا کی فرشتے کو سجدہ کرنے کی کوشش کے بارے میں بحث بحث رہی ہے (بحوالہ 22:8)۔ مُمکنہ طور پر یوحنا اِسے اضافی طور پر فرشتے کو سجدہ کرنے کے خلاف لفظ کے طور استعمال کرتا ہے (بحوالہ 22:9 کُلسیوں 2:18)۔ یوحنا اِس زور آور فرشتے سے بہت مرعوب ہوتا ہے اور قیاس کرتا ہے کہ یہ کوئی الٰہی شخصیت ہے (بحوالہ پیدائش 16:7-13;22:11-15;31:11,13;48:15,16 خروج 14:19;13:21;32:4 قضاۃ 2:1;6:22-23;13:3-22 زکریاہ 1-2:3 لوقا 24:5) یا روح کی علامت (بحوالہ 22:8-9)۔

☆۔ ''مَیں بھی تیرا اور تیرے ان بھائیوں کا ہمخدمت ہوں جو یسوعؔ کی گواہی دینے پر قائم ہیں''۔ یوحنا اپنے آپ کو بھی اِسی اصطلاح سے 1:1 میں پُکارتا ہے۔ فرشتہ اپنے آپ کو نہ صرف خُدا کا خادم ہونے کی شناخت دیتا ہے (بحوالہ استثنا 33:2 زبور 103:21 دانی ایل 17:10) اور نجات یافتہ انسان (بحوالہ عبرانیوں 1:14) بلکہ یسوع کی گواہی کے ساتھ بھی، جو عام طور پر فرشتوں کے بجائے مُقدسوں کے بارے میں کہا گیا ہے (بحوالہ 12:17)۔

☆۔ ''کیونکہ یسوعؔ کی گواہی نبوت کی روح ہے''۔ یہ اعلیٰ ترین غیر معمول فقرہ ہے اور اِس کی وسیع تشریح کی گئی ہے۔ یہ یا تو درج ذیل کا حوالہ ہے (1) یسوع بطور نبوت کا مرکز؛ یا (2) یہ حقیقت کہ نبوت بطور نشان لوٹ آئی ہے جو یسوع روح کے نئے دور میں لایا ہے (بحوالہ 1:2;6:9;12:17 اور 14:12 اِس فقرہ کے اِسی طرح کے استعمال کیلئے)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 19:11-16

۱۱۔ پھر مَیں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔
۱۲۔ اور اس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں اور اس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اسکے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ ۱۳۔ اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی
پوشاک پہنے ہوئے ہے اور اسکا نام کلامِ خدا کہلاتا ہے ۔ ۱۴۔ اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے ہیں۔
۱۵۔ اور قوموں کے مارنے کے لئے اسکے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومتوں کریگا اور قادرِ مطلق خدا کے سخت غضب کی مَے کے حوض میں انگور
روندیگا۔ ۱۶۔ اور اسکی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند۔

19:11۔ ''مَیں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا''۔ یہ ایک کامل مجہول فعل کی صُورت ہے اور حزقیال 1:1 سے متعلقہ ہو سکتی ہے۔ کئی مرتبہ مُکاشفہ میں آسمان کھولا گیا تا کہ سچائی بتدریج انداز میں یوحنا پر ظاہر کی جائے (بحوالہ 4:1;11:19;15:5)۔

☆۔ ''ایک سفید گھوڑا''۔ دُلہا پچھلے پیرے میں مزید برآں بطور سب پر غالب آنے والے جنگجو کے طور ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ یسوع کے آنے کو یوں بیان کرتا ہے جیسے یہودی پہلی مرتبہ توقع کرتے تھے یعنی زور آور عسکری جرنیل۔ یہ کسی حد تک پولوس کی آمد ثانی کے بیان سے مختلف ہے جو پہلا تھسلنیکیوں 4:13-18 میں پائی جاتی ہے۔ اذیت سہنے والے مسیحیوں کے گروہ کیلئے یہ نہایت حوصلہ افزائی کا استعارہ ہے۔ تشریح کرنے والوں کو یاد رکھنا چاہئیے:

۱۔ یہ مُکمل اور تفصیلی آمد ثانی کا بیانیہ نہیں ہے

۲۔ کہ یہ علامتی، مُکاشفائی زبان سے ملبُوس ہے

۳۔ کہ یہ حقیقت ہے کہ ہمارا خُدا مسیح میں شخصی طور پر اپنوں کو قبول کرنے کیلئے دوبارہ آ رہا ہے (بحوالہ یوحنا 14:2-3) اور سب انسانوں کی اُن کے اعمال کے موافق عدالت کیلئے (بحوالہ گلتیوں 6:7)۔

☆۔ ''اس پر ایک سوار ہے''۔ حالانکہ 6:2 میں سفید گھوڑا ہے، یہ واضح طور مُختلف ہے۔ اصطلاح ''سچا اور برحق'' عبرانی میں قابل بھروسہ ہونا بتاتا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 3:14 اور 1:5;3:7)۔

☆۔ ''وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے''۔ یہ یسعیاہ 11:3-5 کا اشارہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 32:1;16:5;9:7 زبور 96:13) جو راستبازی کے نئے دور، روح کے نئے دور کو بیان کرتا ہے۔

خصوصی موضوع ''راستبازی''

راستبازی ایک ایسا خصوصی موضوع ہے کہ ہر بائبل کے طالب علم کو اس تصور کے مطالعہ سے واقفیت ہونا ضروری ہے۔ پُرانے عہد نامہ مس خدا کی صفات میں سے ایک صفت انصاف یا راستی ہے۔ یہ ایک ایسی اصطلاح ہے جو سیدھی دیوار یا تحفظ باڑ کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ خدا نے یہ اصطلاح اپنی دوہری صفات کو بیان کرنے کیلئے چنی، وہ ایک ایسی راستبازی ہے جس سے تمام چیزوں کو پرکھا جاتا ہے، یہ اصطلاح جہاں خدا کے انصاف کو ظاہر کرتی ہے وہاں پر اُس کے منصف ہونے کو بھی بیان کرتی ہے۔

انسان خدا کی شبیہ پر خلق کیا گیا (پیدائش 1:26-27;5:1,3;9:6) انسان کو خدا کے ساتھ اخوت کیلئے خلق کیا گیا، تمام چیزیں جو خلق کی گئی وہ خدا کے انسان کے ساتھ ابلاغ کیلئے خلق کی گئیں (پیدائش 3) اور ہمارے پہلے ماں باپ اپنے امتحان میں ناکام ہوگئے جس کے نتیجے میں خدا اور انسان کے مابین تعلقات اچھے نہ رہ سکے (پیدائش 3، رومیوں 5:12-21) خدا نے اِس باہمی شراکت کو پھر سے بحال کرنے کا وعدہ کیا۔ (پیدائش 3:15) اُس نے یہ اپنی رضا سے اپنے بیٹے کے ذریعے کیا۔ انسان اس خلا کو پُر کرنے کے قابل نہ تھا۔ (رومیوں 3:20; 1:18)

گناہ میں گرنے کے بعد خدا نے اِس تعلق کو بحال کرنے کیلئے پہلا قدم اٹھایا، اور مختلف طریقے بتائے اور اُن کو پچھتانے، وفاداری اور فرمانبرداری کے قابل بنایا کیونکہ گرنے کے بعد انسان اس قابل نہیں رہا تھا کہ وہ تعلقات کی بحالی کیلئے کوئی قدم اُٹھائے۔ (رومیوں 3:21-31، گلتیوں 3) خدا کو اِن تعلقات کی بحالی کیلئے خود قدم اُٹھانا پڑا تا کہ ٹوٹے ہوئے رشتے پھر سے جڑ جائیں۔ اِن سب کیلئے اُس نے یہ کیا:

1۔ گناہگار انسان کو یسوع کے کام کے (عدالتی راستبازی) وسیلہ سے راست بنانے کا اعلان کر کے۔
2۔ یسوع کے کام (منسوب راستبازی) کے وسیلے سے انسان کو راست بازی مفت بخش کر
3۔ اُن کو روح القدس کی بھرپُوری مہیا کر کے جو انسانوں میں راست بازی (اخلاقی راستبازی) پیدا کرتی ہے۔
4۔ ایمانداروں میں خُدا کی شبیہ (بحوالہ پیدائش 1:26-27) کی بحالی مسیح کے وسیلے سے کرتے ہُوئے باغ عدن کے تعلقات کی بحالی کرنا (تعلقاتی راستبازی)۔

تاہم خدا انسان سے عہد نما جواب کا خواہش مند ضرور ہے۔ خدا نے انسانوں کو مفت میں دیا، انسانوں کو بھی خدا کو مثبت جواب دینا چاہیے اور دیتے رہنا چاہیے۔ یہ جواب مندرجہ ذیل صورتوں میں دیا جا سکتا ہے۔

1۔ توبہ
2۔ ایمان
3۔ تابعداری کی طرز زندگی

4۔ مستقل مزاجی

اس لیے راستبازی خدا اور اشرف المخلوقات کے درمیان عہد ہے۔اس کی بنیاد ہی خدا کی اپنی صفت، یسوع کے کاموں کی تکمیل اور روح القدس کے فضائل اور ہر انسان کے ذاتی جواب پر مبنی ہے۔اس خیال کو تقدیس اور ایمان کا نام دیا گیا ہے۔اس تصور کو انجیل میں ظاہر کیا گیا ہے، لیکن ان اصطلاحات میں نہیں، اس اصطلاح کو پولوس نے متعارف کروایا اور تقریباً 100 دفعہ۔ پولوس ایک تربیت یافتہ ربی ہوتے ہوئے عبرانی طرز کی اصطلاح ڈیکنو ا استعمال کی جو کہ خود یونانی ادب سے نہیں تھی ۔یونانی تحریروں میں یہ اصطلاح کسی کے آسمانی قوتوں اور معاشرے کے ساتھ تعلقات کی توقعات کو ظاہر کرتی ہے، لیکن عبرانی میں یہ اصطلاح ہمیشہ عہد کیلئے استعمال ہونی ہے۔ یہواہ منصف ہے وہ چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ اُس کی خوبیاں اپنائیں فدیہ دیکر چھڑائے جانے کے بعد ایک نئی دُنیا تخلیق ہوتی ہے یہ نیا پن نئے طرز زندگی کو جنم دیتا ہے رومن کاتھولک انصاف پر زیادہ زور دیتے ہیں، چونکہ اسرائیل ایک نظریاتی قوم ہے اس لیے سیکولر اور تقدیست میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہے۔ یہ صرف عبرانی اور یونانی اصطلاحات میں بتایا گیا ہے جس کا ترجمہ (عدل) کیا گیا ہے۔

یسوع کی انجیل کے مطابق یہ تعلق بحال کیا جا چکا ہے۔ پولوس کے مطابق خدا نے انسان کے گناہوں کو یسوع کے خون مین دھوڈالا ہے۔ یہ باپ کی محبت، رحم اور فضل بیٹے کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے اور پھر روح القدس کے نزول کے ذریعے یہ عدل پورا ہو چکا ہے۔عدل خدا کی ایک صفت ہے جو کہ انجیلی آزادی کی اصطلاحات اور رومن کاتھولک کے تبدیل شدہ محبت بھری زندگی اور وفاداری سے مکمل ہوتی ہے۔

میرے حیال میں تمام بائبل پیدائش 4 باب سے لیکر مکاشفہ 20 باب تک باغ عدن کے ٹوٹے ہوئے رشتوں کو بحال کرنے کے بارے میں ہے ، بائبل ابتدا میں خدا کے انسان اور زمین کے اختتام بھی اسی پس منظر میں ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا گفتگو کو مندرجہ ذیل نئے عہد نامے کے حوالہ جات جو یونانی الفاظ کے گروہ کو ظاہر کرتے ہیں پر غور کریں:

1۔خدا راستباز ہے (اکثر خدا کو عادل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے)۔

ا۔ رومیوں 3:26

ب۔دوُسرا تھسلنیکیوں 1:5-6

ج۔تمیتھیس 4:8

د۔مکاشفہ 16:5

2۔ یسوع راستباز ہے

ا۔اعمال 3:14;7:52;22:14 (مسیحا کا خطاب)

ا۔اعمال 3:14;7:52;22:14 (مسیحا کا خطاب)

ب۔متی 27:19

ج۔پہلا یوحنا 2:1,29;3:7

3۔خُدا کی مرضی اپنی مخلوق کیلئے راستبازی ہے۔

ا۔ احبار 19:2

ب۔متی 5:48 (بحوالہ 5:17-20)

4۔ خدا کی راست بازی مہیا کرنے اور پاکیزہ کرنے کے طریقے

ا۔ رومیوں 3:21-31

ب۔رومیوں 4

ج۔رومیوں 5:6-11

د۔ گلتیوں 3:6-14

ر۔خدا کی طرف سے دیا گیا

ا۔رومیوں 3:24; 6:23

۲۔دوُسرا کرنتھیوں 1:30

۳۔ افسیوں 2:8-9

س۔ایمان کے وسیلے سے پایا گیا

ا۔ رومیوں 1:17; 3:22,26; 4:3,5,13; 10:4,6,10

۲۔پہلا کرنتھیوں 5:21

ص۔خدا کے بیٹے کے کاموں کے ذریعے سے

ا۔رومیوں 5:21-31

۲۔دوُسرا کرنتھیوں 5:21

۳۔فلپیوں 2:6-11

5۔خُدا کی مرضی یہ ہے کہ اُس کو ماننے والے راستباز ہوُں۔

ا۔متی 5:3-48; 7:24-27

ب۔رومیوں 2:13; 5:1-5;6:1-23

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 6:14

د۔ پہلا تیمتھیس 6:11

ر۔دوُسرا تیمتھیس 2:22;3:16

س۔پہلا یوحنا 3:7

ص۔پہلا پطرس 2:24

6۔خدا راست بازی سے دُنیا کی عدالت کرے گا۔

ا۔ اعمال 17:31

ب۔ دوُسرا تیمتھیس 4:8

راستبازی خُدا کی ایک خصُوصیت ہے جو گُناہگار انسان کو مسیح کے وسیلے سے مفت مہیا کی گئی۔یہ

ا۔خُدا کا فیصلہ ہے۔

۲۔خُدا کا تحفہ ہے۔

۳۔مسیح کا ایک عمل ہے۔

لیکن یہ راستباز بننے کا ایک اور عمل ہے جو جراتمندی اور مستقل مزاجی سے جاری رکھا جائے۔اور یہ ایک دن آمد ثانی پر پوُرا ہوگا۔خُدا کے ساتھ صحبت نجات کے موقع پر بحال ہوتی ہے لیکن ساری زندگی موت کے شانہ بشانہ فروغ پاتی ہے۔

یہاں پر ایک اچھی ضرب المثال پولُوس اور اُس کے خطوط کی لُغت منجانب آئی، وی، پی سے لی گئی ہے۔ کیلون، لوتھر سے بھی زیادہ خدا کی راست بازی کے تعلقاتی پہلوؤں پر زور دیتا ہے۔ لوتھر کا خدا کی راستبازی کا تصور حتمی فیصلے کا پہلو سمیٹے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ کیلون ابلاغ عامہ یا خُدا کی راستبازی کا ہمیں دیا جانا کی زبردست فطرت پر زور دیتا ہے۔ (صفحہ 834)۔

میرے نزدیک خدا اور انسان کے رشتے کے تین پہلو ہیں:

۱۔ خُوشخبری ایک شخص ہے (مشرقی کلیسیا اور کیلون زور دیتے ہیں)

۲۔ خُوشخبری ایک سچائی ہے (اگسٹین اور لوتھر زور دیتے ہیں)

۳۔ خُوشخبری تبدیلی زندگی ہے (مغربی کلیسیا زور دیتی ہے)

یہ تمام سچے ہیں اور اکٹھے طور صحتمند، اور خُوشحال بائبل کی مسیحیت کیلئے ہونے چاہئیں۔ اگر کسی ایک پر زیادہ زور دیا جاتا ہے یا کمتر کیا جاتا ہے تو مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ ہمیں یسوع کو قبُول کرنا چاہیئے! ہمیں خُوشخبری پر ایمان لانا چاہیئے! ہمیں مسیح کی طرز کی زندگی اختیار کرنی چاہیئے!۔

19:12۔ ''اس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں''۔ یہ 1:14 اور 2:18 سے یسوع کی تفصیل ہے۔ اِس میں دانی ایل 10:6 میں پُرانے عہدنامے کے فرشتوں کا پس منظر ہے۔

☆۔ ''اور اسکے سر پر بہت سے تاج ہیں''۔ یہ شاہی تاجوں کا حوالہ ہے۔ یسوع کے 6:2 میں سفید گھوڑے کے سوار کی نسبت زیادہ تاج ہیں (جو موثر جنگ وجدل کی علامت ہے)؛ شیطان سے زیادہ تاج (12:3 کا سُرخ اژدہا)؛ اور 13:1 کے حیوان سے زیادہ تاج۔

☆۔ ''اور اسکا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا''۔ یہ مُکاشفہ 2:17 کا اشارہ ہوسکتا ہے لیکن اگر یہ ایسا ہے تو اِس کا معانی ابھی بھی نامعلوم ہے۔ کُچھ اِسے قدیم اعتقادوں کا اشارہ کے طور دیکھتے ہیں یعنی کہ دیوتاؤں کے ناموں کو جاننا اُن پر اختیار رکھنا ہوتا ہے۔ دیگر ایمان رکھتے ہیں کہ یہ اِس حقیقت کی نُمائندگی کرتا ہے کہ کوئی بھی مُکمل طور مسیح کے کردار کو نہیں جان سکتا۔

19:13۔ ''اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہیں''۔ یہ یسعیاہ 63:3 کا اشارہ ہے جس کا اشارہ آیت 15 میں بھی دیا گیا ہے۔ اصطلاح ''چھڑکی ہوئی'' یا ''پھوار'' کامل زمانے میں ہے؛ تبصرہ نگار اِس پر مُتفق نہ ہیں کہ آیا یہ (1) اُس کے دُشمنوں کے خُون کا حوالہ ہے (بحر حال، اِس سیاق وسباق میں ابھی جنگ نہ ہوئی ہے) یا (2) اُس کے اپنے کفارے کی قُربانی کا خُون جس میں مُقدسوں نے اپنی سفید پوشاکوں کو دھولیا ہے (بحوالہ 7:14)۔

☆۔ ''اور اس کا نام کلامِ خدا کہلاتا ہے''۔ یہ اصطلاح logos ہے جو مُکاشفہ کی کتاب کو یوحنا رسول کے ساتھ منسُوب کرتی ہے، کیونکہ وہ واحد بائبل کا لکھاری ہے جس نے یسوع کیلئے یہ لقب استعمال کیا ہے (بحوالہ یوحنا 1:1,14 پہلا یوحنا 1:1)۔

19:14۔ ''اور آسمان کی فوجیں''۔ اِس کی تشریح دو انداز میں کی گئی ہے: (1) 17:14 کی وجہ سے اور مُقدسوں کی آیت 8 میں وضاحت کے سبب سے، اِس فوری متن میں بہتوں نے اندازہ کیا ہے کہ یہ مُقدسوں کا حوالہ ہے؛ یا (2) زکریاہ 14:5 کے پُرانے عہدنامے کے پس منظر کے سبب اور متی 16:27; 13:41 مرقس 8:38 لوقا 9:26 پہلا تھسلنیکیوں 3:13 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:7 کے نئے عہدنامے کے حوالوں کے سبب، بہت سے یقین رکھتے ہیں کہ یہ فرشتوں کا حوالہ ہونا چاہیئے۔ یہی ابہام بہت سے حوالوں میں موجود ہے۔

19:15۔''اس کے منہ سے''۔یہ یسعیاہ 11:4اور مُکاشفہ 1:16اور 2:16 کا اشارہ ہے۔یہی عدالتی استعارہ یہودیوں کے مُکاشفائی مواد میں پایا گیا ہے(بحوالہ سلیمان کے مزامیر 17:10,45,49اور پہلا حنوک کی کتاب 62:6)۔

☆۔''ایک تیز تلوار''۔یہ خُدا کے کلام یا خُوشخبری کی قُدرت کا استعارہ ہے(بحوالہ پیدائش 1 یسعیاہ 55:11 یوحنا 1:1 دُوسرا تھسلنیکیوں 7:8)نہ کہ لغوی وضاحت۔

☆۔''اور قوموں کے''۔پُرانے عہدنامے کی اِن فوجوں کی ابتدا قدیم مشرق وسطیٰ سے حزقیال 38 میں درج بے دین قومیں ہیں(بحوالہ آیات 2,5,6,13)۔یوحنا حزقیال 38-39 کی اخیر گھڑی کی لڑائی کو اپنی تشبیہات کا ماخذ کے طور استعمال کرتا ہے جو کہ نیکی اور بدی کے درمیان قیامت سے متعلقہ جنگ ہے۔یسوع کے پاس بحرحال،سب سے بڑی تلوار ہے۔دیکھئیے نوٹ 2:26اور 10:11۔

☆۔''اور لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کریگا''۔یہ سفید گھوڑے پر سوار کے بارے میں تین وضاحتوں میں سے دُوسری ہے۔یہ عدالت کی وضاحت زبور 2:9اور 110:5-6 سے آتی ہے(بحوالہ مُکاشفہ 2:27;12:5)۔

☆۔''اور قادرِ مطلق خدا کے سخت غضب کی مے''۔عدالت کی تیسری وضاحت یسعیاہ 63:2-3 یرمیاہ 51:33 نوحہ 1:15 یوئیل 3:13 کا اشارہ ہے(بحوالہ مُکاشفہ 14:19-20)۔روندے ہوئے انگوروں کا رنگ قدیم دور کے خُون،موت اور جنگ کی یاد دلاتا ہے۔

19:16۔''اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے''۔اصطلاح''ران''کے بارے میں بہت بات چیت ہوئی ہے:(1)یہ وہ جگہ تھی جہاں عام طور پر تلوار لٹکائی جاتی تھی؛(2)یہ وہ جگہ تھی جہاں اُس کا لبادہ گھوڑے پر سوار واضح نظر آتا تھا؛یا(3)یہ اُس کے جسم کا مضبوط پٹھا ہوتا تھا اور اُس کی طاقت کی علامت تھا۔

☆۔''بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند''۔کیا یہ ایک نام یا دو کا حوالہ ہے؟مُکاشفہ 17:14 ظاہر کرتا ہے کہ یہ ایک نام کا حوالہ ہے(بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:15)۔اِس میں دو مُمکنہ پُرانے عہدنامے کے پس منظر ہیں:(1)یہواہ کی وضاحت(بحوالہ استثنا 10:17اور حنوک 9:4)یا(2)یہواہ کو مُنتقل ہونے والی الوہیت کا فارسی لقب(بحوالہ دانی ایل 2:37)۔یہ دلچسپی کا امر ہے کہ آرامی میں یہ فقرہ 777 کا اضافہ کرتا ہے،یعنی حیوان کے عدد سے تضاد کرتے ہوئے جو 666 ہے۔واضح کاملیت بمقابلہ واضح غیر کاملیت۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:19:17-18

۱۷۔پھر ایک اور فرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہوئے دیکھا اور اس نے بڑی آواز سے چلا کر آسمان میں کے سب اڑنے والوں پرندوں سے کہا آؤ۔خدا کی بڑی ضیافت میں شریک ہونے کے لئے جمع ہو جاؤ۔۱۸۔تاکہ تم بادشاہوں کا گوشت اور فوجی سرداروں کا گوشت اور زورآوروں کا گوشت اور گھوڑوں اور انکے سواروں کا گوشت اور سب آدمیوں کا گوشت کھاؤ۔خواہ آزاد ہوں خواہ غلام۔خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے۔

19:17۔سب اڑنے والوں پرندوں''۔یہ مہیب پیرا پُرانے عہدنامے کے دو حوالوں کا اشارہ ہے جو جنگ کے مناظر سے متعلقہ ہیں۔یہ سیاق وسباق وہی جنگ ہے جس پر گفتگو 16:12-16 میں ہوئی ہے اور روزِ عظیم کی لڑائی کہلاتی ہے۔شکاری پرندوں کا بیان پہلا سیموئیل 17:46 میں جنگ سے لیا گیا ہے(بحوالہ متی 24:28لوقا 17:37)اور حزقیال 39:17-20 سے جو جُوج مجُوج کی آخری گھڑی کی جنگ ہے۔یوحنا اکثر پُرانے عہدنامے کی تشبیہات نئے انداز میں استعمال کرتا ہے۔باب 20 میں جُوج ماجُوج کی جنگ شیطان سے متعلقہ ہے جو ہزار سالہ دور کے بعد جبکہ باب 19 میں جنگ ہزار سالہ دور سے قبل ہے اور حیوان اور اُس کے جھوٹے نبی سے متعلقہ ہے۔

☆۔ ''آؤ۔۔۔خدا کی بڑی ضیافت میں شریک ہونے کے لئے جمع ہو جاؤ''۔ یہ آیات 7 اور 9 میں ذکر کردہ برے کی ضیافت کا تضاد تقابل ہے۔ برہ گُمراہ لوگوں کو دعوت دیتا ہے کہ آئیں اور نجات پائیں اور اُس کی شادی کی ضیافت میں شامل ہوں۔لیکن فرشتہ مُردار کھانے والے پرندوں کو بُلاتا ہے کہ وہ لاشوں (مُردہ رُوحوں) کی ضیافت پر آئیں یعنی روزِ عظیم کی لڑائی پر (بحوالہ یرمیاہ 12:9 حزقیال 39:17)۔خُدا کا غضب حقیقی ہے اور بطور ضیافت خُدا کے دُشمنوں کی لاشوں پر علامتی ہے (بحوالہ یسعیاہ 34:6 یرمیاہ 12:12;46:10 صفنیاہ 1:7)۔

19:18۔ یہ واپس 6:15 کی طرف لوٹتا ہے جو ایک اور قیامت سے متعلقہ منظر ہے جہاں اِنہی انسانوں کے عام درجات کا ذکر کیا گیا ہے۔ بن دفن کئے جانے کا خوف خاص کر قدیم مشرق وسطیٰ کے لوگوں کیلئے حیران کُن تھا۔ یسوع کی فاتحانہ واپسی ہر عدالت کے چکر کے آخر میں واقع ہوتی ہے یعنی مہریں 17-6:12؛ نرسنگے 18-11:15 اور پیالے 19:1-21۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 19:19-21

۱۹۔ پھر مَیں نے اس حیوان اور زمین کے بادشاہوں اور انکی فوجوں کو اس گھوڑے کے سوار اور اسکی فوج سے جنگ کرنے کے لئے اکھٹے دیکھا۔ ۲۰۔ اور وہ حیوان اور اس کے ساتھ وہ جھوٹا نبی پکڑا گیا جس نے اس کے سامنے ایسے نشان دکھائے تھے جن سے اس نے حیوان کی چھاپ لینے والوں اور اس کے بت کی پرستش کرنے والوں کو گمراہ کیا تھا وہ دونوں آگ کی اس جھیل میں زندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی ہے۔ ۲۱۔ اور باقی اس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو اس کے منہ سے نکلتی تھی قتل کئے گئے اور سب پرندے انکے گوشت سے سیر ہو نگے۔

19:19۔ اصل لڑائی شروع ہوتی ہے۔ یہ زبور 2 کا اشارہ ہے۔ کیا یہ خاص، لُغوی آخری گھڑی کی لڑائی کا حوالہ ہے یا یہ نیکی اور بدی کے درمیان جدوجہد کی علامت ہے؟ مُکاشفہ کی ادبی قسم علامتی کا مفہوم ہے؛ متی 24 مرقس 13 لوقا 21 اور دُوسرا تھسلنیکیوں 2 کے متوازی حوالے لُغوی کا مفہوم ہے۔ یہ ابہام خُدا کو ماننے والے لوگوں میں مُکاشفہ کی تشریح پر بڑی نا اتفاقی کا ماخذ ہے۔

19:20۔ ''وہ جھوٹا نبی پکڑا گیا جس نے اس کے سامنے ایسے نشان دکھائے تھے''۔ وہ دُوسرا حیوان ہے (بحوالہ 13:11-18;16:13)۔ یہ واپس 13-13:12 کی جانب لوٹتا ہے جہاں جھوٹے نبی کا سمندر کے حیوان سے تعلق رُوح اُلقدس کا مسیح سے تعلق کی نقل ہے۔

☆۔ ''اس نے حیوان کی چھاپ لینے والوں''۔ (بحوالہ 17-13:16)۔

☆۔ ''وہ دونوں آگ کی اس جھیل میں زندہ ڈالے گئے''۔ فقرہ ''آگ کی جھیل'' مُکاشفہ کی کتاب میں مُنفرد ہے لیکن یہ اصطلاح Gehenna کا مترادف ہے جو یسوع اکثر دوزخ کے اشارے کیلئے استعمال کرتا تھا۔ مخصُوص پُرانے عہدنامے کے اشارے یسعیاہ 33-30:23 اور دانی ایل 7:11 ہو سکتے ہیں۔ اِس میں بہت سے نبوتی حوالے ہیں جو عدالت کو آگ یا جلنے سے ملاتے ہیں۔ یہ شیطان کی اخیری سکونت کی جگہ ہے۔ یہ خُدا کے خلاف بغاوت کا قُدرتی نتیجہ ہے اور اتھاہ گڑھے کی مُستقل صُورت ہے (بحوالہ متی 25:46 مُکاشفہ 9:11;11:7;17:8;20:1,3)۔

19:21۔ وہ جو حیوان کا یہ نشان پاتے ہیں (بحوالہ 13:16;14:9,11)، وہ خاص جنھوں نے ایمانداروں کو اذیت پہنچائی ہے، اب مسیح کے کلام سے ہلاک ہوتے ہیں (جیسے کہ سمندر کا حیوان ہوگا، بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:8)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ مختلف گروہوں کا اندراج کریں جو آیات 1-8 میں خُدا کی تمجید کرتے ہیں اور اُن کی تمجید کی وجوہات بھی درج کریں۔

2۔ برے کی شادی کی ضیافت کا نظریہ کہاں سے آتا ہے اور اِس کا مفہوم کیا ہے؟

3۔ آیات 11-16 کی اہمیت کی وضاحت کریں جب یہ مسیح پر قابل عمل ہوتی ہے۔

4۔ آیت 10 فرشتوں کے بارے میں کیا مفہوم دیتی ہے؟

5۔ آیات 17-21 میں کونسی جنگ کو بیان کیا گیا ہے؟ آخری گھڑی میں کتنی جنگیں ہونگیں؟

مُکاشفہ 20(Revelation 20)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
ہزار برس20:1-3;20:4-6	شیطان ہزار برس کیلئے قید20:1-3	شیطان کا باندھا جانا اور شہیدوں کی بادشاہی	ہزار سال20:1-3;20:4-6	ہزار سال کی بادشاہی
شیطان کی شکست20:7-10	مُقدس مسیح کیساتھ ہزار برس بادشاہی کرتے ہیں20:4-6	20:1-3;20:4-6	شیطان کی شکست20:7-10	20:1-3;20:4-6;20:7-10
بڑے سفید تخت پر عدالت	شیطانی بغاوت کُچلی جاتی ہے 20:7-10	شیطان کا کھولا جانا اور آخری لڑائی 20:7-10		آخری عدالت
20:11-15	بڑے سفید تخت کی عدالت 20:11-15	آخری عدالت20:11-15	آخری عدالت20:11-15	20:11-12;20:13-15

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں،اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:20:1-3

۱۔پھر مَیں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا جسکے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی۔۲۔اس نے اس اژدہا یعنی پرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لئے باندھا۔۳۔اور اسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کر دیا اور اس پر مہر کر دی تا کہ وہ ہزار برس کے پورے ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے اسکے بعد ضرور ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لئے کھولا جائے۔

20:1۔''پھر مَیں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا جسکے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کنجی''۔ یہ اُس فرشتہ سے ملتا جُلتا ہے جس کے پاس اتھاہ گھڑے کی کُنجی 9:1-2,11 میں تھی۔ یہ دلچسپی کا امر ہے کہ شیطان کو ایک بے نام فرشتہ باندھتا ہے۔

☆۔''اتھاہ گڑھے کی کنجی''۔ہم نے مُکاشفہ میں دو کُنجیاں دیکھی ہیں۔ یسوع کے پاس 1:18 میں موت اور عالم ارواح کی کُنجیاں تھیں اور بے نام فرشتہ کے پاس 9:1 میں اتھاہ گھڑے کی کُنجی تھی۔ اصطلاح ''کُنجی'' استعاراتی طور پر ''اختیار رکھنا'' ہے۔

اصطلاح ''اتھاہ گھڑا'' Alpha Privative کے ساتھ ''گہرائی'' کیلئے یونانی لفظ ہے اور اِس پر 9:1 میں بات چیت کی گئی ہے۔ یہ بظاہر شیطانی روحوں کا قید خانہ ہے۔ بحر حال، یہ پولوس کا رومیوں 10:7 میں استعمال کے سبب کامل تشریح نہیں ہوسکتی۔

20:2۔''اس اژدہا یعنی پرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہے''۔ یہ چارتھی ابلیس کیلئے القابات جن پر بات چیت 12:9 میں ہوئی ہے اُس کی مفصل بیان کرنے کی تاکید ہے جسے باندھا گیا ہے اور جو بعد میں آگ کی جھیل میں پھینک دیا جائے گا (بحوالہ آیت 10)۔ یہ ابتدا کو (بحوالہ پیدائش 3) کو انتہا (مُکاشفہ 20:22) سے جوڑتا ہے۔ اصطلاح ''اژدہا'' درج ذیل ہوسکتا ہے:

۱۔ ''سانپ'' کا متوازی۔ پُرانے عہدنامے میں عبرانی اصطلاح tanin درج ذیل کا حوالہ ہوسکتی ہے
   ا۔ خُشکی کا سانپ (بحوالہ خروج 7:9,10,12 استثنا 32:33 اور مُمکنہ طور پر زبور 91:13)
   ب۔ سمندری سانپ (بحوالہ پیدائش 1:21 زبور 148:7)
۲۔ اسراری سمندری حیوان کا متوازی، Leviathan (بحوالہ ایوب 7:12 زبور 74:13-14 یسعیاہ 27:1) جو خُدا کی ایک مخلوق کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ ایوب 41 زبور 104:24-26) یا بدی کی علامت (راہب کی مانند، بحوالہ یسعیاہ 51:9)۔
۳۔ اسرائیل کے دُشمنوں کے رہنماؤں کیلئے علامتی طور پر استعمال ہوا
   ا۔ مصر (بحوالہ زبور 87:4؛ راہب حزقیال 29:3)۔
   ب۔ بابل (بحوالہ یرمیاہ 51:34)

☆۔''پکڑ کر ہزار برس کے لئے باندھا''۔انسانوں نے ہمیشہ محسوس کیا ہے کہ آدم اور حوا کی ترجیحات کے نتیجہ سے مجموعی ملامت نامُناسب ہے۔ یہ ہوسکتا ہے کہ بدی اور آزمائش کا ہٹایا جانا ایسا ماحول الٰہیاتی طور پر مہیا کرتے ہیں جو باغ عدن سے مماثلت رکھتا ہے۔ نہ صرف انسان شیطان کے ورغلانے سے مستثنیٰ ہونگے بلکہ وہ ایک وسیع عرصے کے لئے جلالی مسیحا کی موجودگی میں شادمانی کریں گے۔ المیہ یہ ہے کہ انسانی ایک بار پھر مسیح میں خُدا کی بادشاہی کے خلاف بغاوت کریں گے (بحوالہ 20:7-9)۔

20:3۔''اور اسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کردیا اور اس پر مہر کردی''۔شیطان کا بے نام فرشتہ کے ہاتھوں باندھے جانے سے متعلقہ پانچ افعال ہیں: (1) ''پکڑ کر''؛ (2) ''باندھا''؛ (3) ''ڈال کر''؛ (4) ''بند کردیا''؛ اور (5) ''مہر کردی'' ۔ یہ تمام مضارع عملی علامتی ہیں۔ یہ شیطان کے اثر کے مُکمل ہٹائے جانے کا مفہوم ہے۔ یہ یسعیاہ 24:22 کا اشارہ ہے۔

☆۔''وہ ہزار برس کے پورے ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے اسکے بعد ضرور ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لئے کھولا جائے''۔ اِس پر بہت بحث رہی ہے کہ شیطان کو کیوں تھوڑے عرصے کیلئے ''ضرور'' کھولا جائے۔ کُچھ اِسے باغی انسانوں کیلئے اپنی سزا کے انصاف کو خُدا کا ظاہر کرنا دیکھتے ہیں دیگر اِسے 9:20-21;14:6-7;16:9,11 میں کفارے کے ایک اور موقع کے طور دیکھتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:20:4-6

۴۔ پھر مَیں نے تخت دیکھے اور لوگ ان پر بیٹھ گئے اور عدالت انکے سپرد کی گئی اور انکی روحوں کو بھی دیکھا جنکے سر یسوعؔ کی گواہی دینے اور خدا کے کلام کے سبب سے کاٹے گئے تھے اور جنھوں نے اس حیوان کی پرستش کی تھی نہ اسکے بت کی اور نہ اسکی چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زندہ ہوکر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔ ۵۔ اور جب تک یہ ہزار برس پورے نہ ہولے باقی مردے زندہ نہ ہوئے پہلی قیامت یہی ہے۔ ۶۔ مبارک اور مقدس ہے وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہو ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کرینگے۔

20:4۔ ''پھر مَیں نے تخت دیکھے''۔ یہ دانی ایل 7:9 کا اشارہ ہے۔ مُکاشفہ میں بہت سے تختوں کا ذکر ہے: (1) خُدا کا تخت (بحوالہ 5:1,11,17;6:16;7:10,15; 19:4;21:5)؛ (2) شیطان کا تخت (بحوالہ 2:13)؛ اور (3) حیوان کا تخت (بحوالہ 13:2;16:10)۔ یہ اختیار اور قُدرت کا استعارہ ہے۔

☆۔ ''اور لوگ ان پر بیٹھ گئے''۔ یہ دانی ایل 7:22 کا اشارہ ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ ''اور لوگ'' کن کا حوالہ ہے؟ دانی ایل میں یہ میزبان فرشتے یامُقدسین ہوسکتے ہیں۔ اگر یہ ایک گروہ ہے تو یہ مسیحی شہیدوں کا حوالہ ہے۔ بہر حال، شہیدوں کی محدود بادشاہی سے متوازی کوئی اور کلام مُقدس سے متوازی نہیں ہے۔ بائبل سب مُقدسوں کو بادشاہی کا وعدہ کرتی ہے (بحوالہ مُکاشفہ 3:21;5:10;22:5 متی 19:28 لوقا 22:29-30 دُوسرا تمیتھیس 2:12)۔ دیکھئیے 5:10 پر خصُوصی موضوع۔

☆۔ NKJV۔ ''اور عدالت انکے سپرد کی گئی''۔ یہ یونانی فقرہ یا تو (1) اُن کی مسیح کے ساتھ بادشاہی (بحوالہ 2:26-27 پہلا کرنتھیوں 6:2 دیکھئیے خصُوصی موضوع 5:10 پر) یا (2) اُن کے انصاف پانے (بحوالہ 6:9-11 دانی ایل 7:22) کا حوالہ ہے۔

☆۔ ''اور انکی روحوں کو بھی دیکھا جن کے سر۔۔ کاٹے گئے تھے''۔ کُچھ اِس کی تشریح بے جسم روحوں کے طور کرتے ہیں (بحوالہ 6:9)۔ اصطلاح ''جن کے سر کاٹے گئے تھے'' دو دھاری کُلہاڑے کا حوالہ ہے جو رومی ریاست می بڑی سزا کے لئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ رومیوں 13:4)۔ یہ مسیحی شہیدوں کا حوالہ ہے۔

☆۔ ''اور جنھوں نے اس حیوان کی پرستش کی تھی نہ اسکے بت کی''۔ اگر اُوپر والا فقرہ شہیدوں کا حوالہ ہے تو یہ فقرہ اُن دیگر کا حوالہ ہے جو اِس عرصے کے دوران مر گئے (بحوالہ 13:15)۔ اب اگر یہ مسیح کی دو آمدوں کے درمیان عرصے کی تصویر ہے تو یہ سب ایمانداروں کا حوالہ ہے۔ اور اگر یہ محض آخری گھڑی کا دورانیہ ہے تو یہ محض وہ نسل ہے۔

☆۔ ''اور نہ اسکی چھاپ''۔ دیکھئیے نوٹ 13:16-17 پر۔ چھاپ ''جنھوں نے نہ اُس حیوان کی پرستش کی تھی نہ اُسکے بت کی'' کا متوازی ہے۔

☆۔ ''وہ زندہ ہوکر''۔ یہ اصطلاح (zoe) اکثر جسمانی جی اُٹھنے کا حوالہ ہے (بحوالہ متی 9:18 یوحنا 4:25 اعمال 1:3,9-11 رومیوں 14:9 مُکاشفہ 1:18;2:8;13:14)۔ تشریح نگار آیت 4 میں اصطلاح کے ایک استعمال کی تشریح بطور روحانی جی اُٹھنا اور آیت 5 میں بطور جسمانی جی اُٹھنے کے نہیں کرسکتا۔ کیا شہید جو مسیح کے ساتھ بادشاہی کریں گے جی اُٹھے بدن پائیں گے یا جسمانی بدن جو گل سڑ جائیں گے؟ اگر اُن کے جی اُٹھے بدن ہونگے تو پھر ''تو میں'' کون ہیں؟۔

☆۔ ''ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے''۔ مُکاشفہ 12:5;19:5 میں یسوع کے بادشاہی کے نظریہ کا ذکر اور بظاہر زبور 2:8-9 میں مُقدسوں کا مسیح کے ساتھ بادشاہی کرنے کا اشارہ لگتا ہے؛ جو متی 19:28 لوقا 22:28-30 دُوسرا تمیتھیس 2:12 مُکاشفہ 3:21;5:10;20:4,6 اور 22:5 میں ہے۔ کیا بادشاہی ہزار سالوں کی ہے یا ابدی ہے (بحوالہ دانی ایل 7:14,18,27 اور مُکاشفہ 22:5)؟ کیا یہ بادشاہی زمینی ہے (بحوالہ 5:10) یعنی فلسطین کے سیاق وسباق میں یا عالمگیر سیاق وسباق میں؟ دیکھئیے 5:10 پر خصُوصی موضوع: خُدا کی بادشاہی میں بادشاہت کرنا۔

20:5۔NRSVاور TEV مترجمین آیت 5 کو جملہ معترضہ بناتے ہیں۔ اِس پہلے جی اُٹھنے میں کون لوگ شامل ہیں تعین کرے گا کہ کون 20:11ff کی عام عدالت میں شامل ہونگے۔ یہاں ''باقی مُردے'' کیلئے انتخابات ہیں:

ا۔ گُمراہ (بحوالہ آیت 6 دانی ایل 12:2)۔

۲۔ پچھلے دور سے مسیحی (بحوالہ آیت 6 دُوسرا تمیتھیس 2:12)۔

۳۔ اِس دور سے مسیحی، جو قُدرتی موت مرے (بحوالہ آیت 4c)۔

☆۔''پہلی قیامت یہی ہے''۔ پورے نئے عہدنامے میں مُردوں کے جی اُٹھنے پر تاکید ہے (بحوالہ یوحنا 29-5:28 لوقا 14:14 اعمال 24:15 پہلا کرنتھیوں 15:52 فلپیوں 3:3 پہلا تھسلنیکیوں 4:16 دُوسرا تھسلنیکیوں 10-1:7)۔ بحرحال، بائبل میں ایمانداروں کے دو جی اُٹھنے پر کوئی متوازی نہ ہے ماسوائے یہ دانی ایل 12:2 میں (گُمراہ اور نجات یافتگان) کے دہرے جی اُٹھنے کا اشارہ ہے حالانکہ جارج لیڈز یوحنا 5:29 اور پہلا کرنتھیوں 25-15:24 کو بطور مُمکنہ متوازی کے دیکھتا ہے۔

20:6۔ یہ آیت تشریحی مسئلے میں اضافہ کرتی ہے۔ کوئی ایماندار کیوں دُوسری موت کا اہل ہو، جو دوزخ کا استعارہ ہے (بحوالہ آیت 6)؟ کیا صرف شہید خُدا کے کاہن ہیں یا سب مُقدسین (بحوالہ 1:6;5:10 دُوسرا پطرس 2,5,9)؟ کیا صرف پہلی صدی کے شہید بادشاہی کریں گے یا کیا پُرانے عہدنامے کے شہدا بھی شامل ہونگے، کیا ہر دور کے شہدا شامل ہونگے یا سب مسیحی جو وفادار رہتے ہیں شامل ہونگے؟

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 20:7-10

۷۔ اور جب ہزار برس پورے ہوچکینگے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائیگا۔ ۸۔ اور ان قوموں کو جو زمین کی چاروں طرف ہونگی جوؔج و ماجوؔج کو گمراہ کرکے لڑائی کرنے کو نکلیگا۔ انکا شمار سمندر کی ریت کی مانند ہوگا۔ ۹۔ اور وہ تمام زمین پر پھیل جائینگی اور مقدسوں کی لشکرگاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لینگی اور آسمان پر سے آگ نازل ہوکر انہیں کھا جائیگی ۔ ۱۰۔ اور انکا گمراہ کرنے والا ابلیس آگ اور گندھک کی اس جھیل میں ڈالا جائیگا جہاں وہ حیوان اور جھوٹا نبی بھی ہوگا اور وہ رات دن ابدالآباد عذاب میں رہینگے ۔

20:7۔''شیطان قید سے چھوڑ دیا جائیگا''۔ حزقیال 39-36 اِس سیاق و سباق کا پس منظر ہے۔ حزقیال میں خُدا کے لوگ قیامت سے متعلقہ ماحول میں آرام میں رہتے ہیں (یہودہ یا یروشلیم یا وعدے کی سرزمین)، لیکن ابھی بھی بدی کی اُمتوں کے حملے کی ذد میں ہوتے ہیں (جُوج اور ماجُوج)۔ ربیوں کی یہودیت میں یہ دونوں دُشمن مسیحا اور خُدا کے لوگوں کے دُشمنوں کے طور بیان کرنے میں استعمال ہوئے ہیں۔ حقیقت میں جُوج، ماجُوج کی سرزمین سے کوئی شخص تھا، لیکن اِس باب میں اصطلاحات جُڑواں دُشمنوں کے طور سامنے آئی ہیں۔ یوحنا ہمیشہ اپنے پُرانے عہدنامے کے اشاروں کو پہلی صدی کے قارئین میں استعمال کرتا ہے۔

20:8۔''گمراہ کرکے لڑائی کرنے کو نکلے گا''۔ یہ حیران کُن امر ہے کہ انسان مسیح کی ہزار سالہ بادشاہی کے بعد بھی گُمراہ ہوجائیں گے! کیا یہ قومیں ''بے دین'' یا ''ابتدائی ایماندار'' تھے؟ کیا مسیح کی موجودگی اور بادشاہت انسانی معاشرے میں مُستقل تبدیلی کا حامل نہ ہوگا؟

☆۔''جوؔج و ماجوؔج''۔ یہ بے دین قوموں کے مُسلسل بغاوت کا اشارہ ہے۔ اسرائیل کی وعدے کی سرزمین پر بحالی کے بعد (بحوالہ حزقیال 37) خُدا کے کاموں کی بُنیاد پر (بحوالہ حزقیال 36) اُسے ابھی بھی قوموں کا سامنا کرنا ہوگا جو اُس پر حملہ آور ہونگیں (''جُوج جو ماجُوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور مسک اور تُوبل کا فرمانروا ہے'' حزقیال 38:2 یہ رہنماؤں کے نام یا حملہ آور فوجوں کے علاقائی نام ہیں؛ حزقیال 6,13-38:5 اِسے ایک بین الاقوامی فوج بناتے ہیں)۔ حزقیال کے ابواب 39-38 میں آخری گھڑی کا منظر ہے (بحوالہ 38:8,10,14,16,18;39:11)۔ یہ ابواب بہت سے یوحنا کے آخری گھڑی کے اشاروں کا ماخذ ہیں۔ حالات بدترین ہوجائیں گے

(نئے دور کی دروزہ) قبل اِس کے کہ وہ بہتر ہوں (نیا یروشلیم)۔
غور کریں کیسے یوحنا پُرانے عہدنامے کی عبارت کو لیا ہے اور اُس پر پہلی صدی کے یونانی و رومی تہذیب میں دوبارہ کام کیا ہے۔ جُوج، ماجُوج اور بابل میسوپوتامیہ یا ٹُرکی سے دُشمن نہ ہیں بلکہ روم سے ہیں۔

☆۔ ''اوران قوموں کو جوزمین کی چاروں طرف ہونگی''۔ یہ واضح طور پر عالمگیر بیانیہ اور بغاوت ہے (بحوالہ 7:1)۔ عدد ''چاروں'' میں علامتی اہمیت ہے جو ساری دُنیا کی نُمائندگی کرتی ہے۔

☆۔ ''انکا شمار سمندر کی ریت کی مانند ہوگا''۔ یہ فقرہ اصل میں ابراہام کی نسل کیلئے استعمال ہوا تھا (بحوالہ پیدائش 15:5;22:17;32:12 اور عبرانیوں 11:12)۔ یہ ہوسکتا ہے اُس کی نقل کرتے ہوئے ایک اور بدی کی مثال ہے جو خُدا کے لوگوں کو بیان کرتی ہے۔ بحرحال، آیت 9 کے پہلے فقرہ کے سبب، یہ بظاہر ایک بہت بڑی فوج کے اشارے کی ایک اور تعریف ہے۔

20:9 ''۔اور آسمان پر سے آگ نازل ہو کر انہیں کھا جائیگی''۔ یہ حزقیال 38:22 اور 39:6 کا اشارہ ہے۔ فتح خُدا کی ہے۔

20:10۔ ''اور انکا گمراہ کرنے والا ابلیس آگ اور گندھک کی اس جھیل میں ڈالا جائیگا''۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں 19:20 میں حیوان اور جھوٹا نبی ڈالا جائے گا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں 20:14 میں موت اور عالم ارواح ڈالے جائیں گے اور جہاں وہ جو مسیح پر بھروسہ نہیں رکھتے 20:15 میں ڈالے جائیں گے۔ یہ دوزخ کا مترادف ہے اور خُدا کی رفاقت اور اُس کے مسیح سے ہمیشہ کی علیحدگی کی نُمائندگی کرتا ہے۔

☆۔ ''اور وہ رات دن ابدالآباد عذاب میں رہینگے''۔ یہ مُکاشفہ 14:10-11 اور 19:5 سے بہت مماثلت رکھتا ہے۔ مُستقل علیحدگی کا نظریہ کا اشارہ متی 25:46 میں دیا گیا ہے جہاں یہی اصطلاح (aionios) جو آسمان کیلئے استعمال ہوئی دوزخ کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 20:11-15

۱۱۔ پھر مَیں نے ایک بڑا اسفید تخت اور اسکو جو اس پر بیٹھا ہوا تھا دیکھا جسکے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور انہیں کہیں جگہ نہیں ملی ۔۱۲۔ پھر مَیں نے چھوٹے بڑے سب مردوں کو اس تخت کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا اور کتابیں کھولی گیئں ۔ پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتاب حیات اور جس طرح ان کتابوں میں لکھا ہوا تھا انکے اعمال کے مطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا۔۱۳۔ اور سمندر نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا اور موت اور عالمِ اروح نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا اور ان میں سے ہر ایک کے اعمال کے موافق اسکا انصاف کیا گیا۔۱۴۔ پھر موت اور عالمِ اروح آگ کی جھیل میں ڈالے گئے ۔ یہ آگ کی جھیل دوسری موت ہے ۔۱۵۔ اور جس کسی کا نام کتابِ حیات میں لکھا ہوا نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا۔

20:11۔ ''پھر مَیں نے ایک بڑا اسفید تخت''۔ یہ دانی ایل 7:9 کا اشارہ ہے۔ بڑا اسفید تخت بظاہر متی 25:31-46 کا متوازی ہے لیکن اگر یہ صرف گُمراہوں کی عدالت ہے تو یہ متی 25 کا متوازی نہیں ہوسکتی کیونکہ وہاں بھیڑوں (نجات یافتہ) اور بکریوں (گُمراہوں) کو اکٹھے مُخاطب کیا گیا ہے۔

☆۔ ''اور اسکو جو اس پر بیٹھا ہوا تھا دیکھا''۔ یہ دانی ایل 7:9 کا اشارہ ہے۔ نئے عہدنامے میں خُدا نے مسیح کو مُنصف مقرر کیا ہے (بحوالہ یوحنا 5:22,27;9:39 اعمال 10:42;17:31 دُوسرا کرنتھیوں 5:10 دُوسرا تمیتھیس 4:1 اور پہلا پطرس 4:5)۔ بحرحال، کُچھ حوالوں میں، مسیح نے کہا کہ وہ عدالت کیلئے نہیں آیا

(بحوالہ یوحنا48-3:17-21;12:47)۔مسیح عدالت کرنے کو نہیں آیا بلکہ نجات دینے کو، بحرحال، یہ امر کہ انسان اُسے رد کرتے ہیں اُن پر سزا لاتی ہے۔ پس، کون تخت پر بیٹھا ہے؟

کیا یہ یسوع ہے؟ یہ مُمکن ہے متی 25:31-46 کے سبب اور خاص طور پر یوحنا 5:22 اور دُوسرا کرنتھیوں 5:10 کے سبب، بحرحال، کئی مرتبہ نئے عہد نامہ میں اور خاصکر مُکاشفہ کی کتاب میں خُدا باپ ہی واحد ہے جو تخت پر بیٹھا ہے (بحوالہ رومیوں 14:10 مُکاشفہ 4:19;5:1,7,13;6:16;7:10,15 اور 21:5)۔

☆ ۔"جسکے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے"۔ کُچھ اِسے لعنت کے بھاگ جانے کے طور دیکھتے ہیں جو جسمانی تخلیق پر ڈالی گئی تھی جب آدم اور حوا نے بغاوت اور برگشتہ ہوئے (بحوالہ پیدائش 3:17-19 اور رومیوں 8:19-22)۔ دیگر اِسے موجودہ جسمانی ترتیب کی مُکمل ہلاکت کے استعارہ کے طور دیکھتے ہیں جیسے کہ دُوسرا پطرس 3:10,12 میں بیان کیا گیا ہے (بحوالہ اعمال 3:21؛ رومیوں 8:21)۔

20:12۔"پھر مَیں نے چھوٹے بڑے سب مردوں کو اس تخت کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا"۔ اِس بڑے گروہ کا حقیقی مجموعہ نا معلوم ہے اور عموماً کسی کے قیاس اولین کی بُنیاد پر ہے جیسے کہ مُکاشہ کی کتاب میں رویا کی تفصیلات کی بہت سی تشریحات ہیں۔
فقرہ "چھوٹے بڑے" درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) ایماندار (بحوالہ زبور 115:13 مُکاشفہ 11:18;19:5) یا (2) بے دین (بحوالہ 13:16;19:18)۔ اِس سیاق وسباق میں یہ متی 25:31-46 "بھیڑ اور بکریاں" کا متوازی ہے یا فلپیوں 2:10-11 میں "وہ جو آسمان کے ہیں اور زمین کے اور زمین کے نیچے کے ہیں"۔

☆ ۔"اور کتابیں کھولی گئیں"۔ یہ دانی ایل 7:10 کا اشارہ ہے۔ یہاں دو کتابوں کا ذکر ہے: اعمال یا یاداشت کی کتاب اور کتاب حیات (بحوالہ 3:5 اور 13:8)۔ کتاب حیات کو خروج 32:32-33 زبور 69:28 یسعیاہ 4:3 دانی ایل 12:1 لوقا 10:20 فلپیوں 4:3 عبرانیوں 12:23 مُکاشفہ 3:5;13:8;17:8;20:15;21:27 میں بیان کیا گیا ہے۔ اعمال یا یاداشت کی کتاب کو زبور 56:8;139:16 یسعیاہ 65:6 ملاکی 3:16 اور مُکاشفہ 20:12-13 میں بیان کیا گیا ہے۔ خُدا راستبازی سے اپنی تخلیق کے ساتھ برتاؤ کرے گا؛ انسان اپنے مقاصد اور اپنے کاموں کے ذمہ دار ہیں اور خُدا کو جوابدہ ہیں (بحوالہ گلتیوں 6:7)۔ صرف ایک ہی عدالت ہے۔

☆ ۔"اور جس طرح ان کتابوں میں لکھا ہوا تھا انکے اعمال کے مطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا"۔ عدالت انسانوں کی طرز زندگی کے انتخابات کی بُنیاد پر ہے (بحوالہ متی 25:31-46)۔ ہم وہی کاٹتے ہیں جو ہم بوتے ہیں (بحوالہ گلتیوں 6:7)۔ الہیاتی سچائی کہ سب انسانوں کی عدالت اُن کے کاموں کی بُنیاد پر ہوگی کو یرمیاہ 17:10 متی 16:27 دُوسرا کرنتھیوں 5:10 مُکاشفہ 2:23;20:13 میں دیکھا جاسکتا ہے۔ حوالوں کی مُکمل فہرست کیلئے دیکھیئے نوٹ 2:23 پر۔

20:13۔"اور سمندر۔۔۔اور موت۔۔۔اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا"۔ یہ اِس حقیقت کا حوالہ نہیں ہے کہ مُردوں کو تین مُقامات پر رکھا جاتا ہے؛ متوازی استعارے کہتے ہیں کہ سب مُردے خُدا کے سامنے کھڑے ہونگے (بحوالہ فلپیوں 2:10-11)۔

20:14۔"پھر موت اور عالمِ اروح آگ کی جھیل میں ڈالے گئے"۔ اِن کا حوالہ پیشتر 6:8 میں دیا گیا ہے۔ موت، انسانوں کی بڑی دُشمن، بحوالہ عبرانیوں 2:14-15) کو شکست ہوئی ہے اور مٹا ڈالی گئی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:26,54-55 دُوسرا تمیتھیس 1:10 مُکاشفہ 1:18;21:4)۔

☆ ۔"دوسری موت ہے"۔ بائبل موت کے تین درجات کے بارے میں بات کرتی ہے: (1) رُوحانی موت، بحوالہ پیدائش 3 یسعیاہ 59:2 رومیوں 5:12-21;7:10-11 افسیوں 2:1,5 کُلسیوں 2:13 یشوع 1:15؛ (2) جسمانی موت، بحوالہ پیدائش 5؛ اور (3) ابدی موت جو مُکاشفہ 2:11;20:6,14;21:8 میں "دُوسری موت"

کہلاتی ہےاور جو دوزخ کا حوالہ ہے۔

20:15۔''اور جس کسی کا نام''۔ یہ فقرہ پہلے درجے کا مشروط ہے جو قیاس کرتا ہے کہ ایسے بھی ہونگے جن کا نام کتاب حیات میں نہ ہوگا (اُن کے لئے استعارہ جنہوں نے مسیح پر بھروسہ نہ کیا)۔

☆۔''کتابِ حیات''۔ دیکھیئے نوٹ 13:8 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصےّ کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ بہت سے خُدا خوف، بائبل پر ایمان رکھنے والے تبصرہ نگار اِس باب کی تشریح بارے غیر مُتفق کیوں ہیں؟

2۔ اگر یہ کتاب علامتی زُبان میں لکھی گئی ہے (مُکاشفائی ادبی قسم) تو بہت سے لوگ کیوں اِس باب کو تاریخی اور لُغوی طور لیتے ہیں؟

3۔ شیطان کو کُچھ عرصے کیلئے کیوں باندھا جاتا ہے؟ آیات 3 اور 8 میں قومیں کہاں سے آتی ہیں؟

4۔ آیت 4 میں کتنے گروہ شامل ہیں اور یہ اتنی بامعنی کیوں ہے؟

5۔ اِس باب میں دو درجوں کا جی اُٹھنا اتنا حیران کُن کیوں پایا جاتا ہے؟

6۔ جی اُٹھے مُقدس کیسے دُنیاوی قوموں کے ساتھ رہیں گے؟

7۔ آیات 11-15 کے بڑے سفید تخت کی عدالت میں کون شامل ہیں؟

مُکاشفہ 21-22 (Revelation 21-22)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
آسمانی یروشلیم 21:1-4;21:5-8	نیا آسمان اور نئی زمین	نئے یروشلیم کی رویا(21:1-22:5)	سب چیزیں نئی ہوگئی 21:1-8	نیا آسمان اور نئی زمین
مسیحائی یروشلیم 21:9-14	21:1-4;21:5-8	21:1-4;21:5-8	نیا یروشلیم 21:9-21	21:1-4;21:5-8
21:15-22:2;22:3-5	نیا یروشلیم 21:9-21	شہر کا ناپا جانا 21:9-14;21:15-21	نئے یروشلیم کا جلال 21:22	نیا یروشلیم 21:9-14
22:6-7;22:8-9;22:10-15	21:22-22:3a;22:3b-5	دریا اور زندگی کا درخت 21:22-22:5	زندگی کا دریا 22:1-5	21:15-21;21:22-22:5
اختتامیہ 22:16;22:17	یسوع کی آمد 22:6;22:7	اختتامیہ 22:6;22:7;22:8-9	وقت نزدیک ہے 22:6-11	مسیح کا آنا 22:6-7
22:18-19;22:20a;	22:8-11;22:12-13;22:14-15	22:10-11;22:10-11;	یسوع کلیسیاؤں کی گواہی دیتا ہے	22:8-11;22:12-13
22:20b;22:21	22:16;22:17a;22:17b;22:17c	22:12-13;22:14-15	22:12-17	
	نتیجہ 22:18-19;22:20a	22:16-17;22:18-19	تنبیہ 22:18-19	22:14-15;22:16-17
	22:20b;22:21	22:20a;22:20b;22:21	میں جلد آرہا ہوں 22:20-21	22:18-19;22:20;22:21

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:21:1-4

۱۔ پھر مَیں نے ایک نئے آسمان اور ایک نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔۲۔ پھر مَیں نے شہر مقدس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ اس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا ہو۔۳۔ پھر مَیں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ دیکھ خدا کا

خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ انکے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اس کے لوگ ہونگے اور خدا آپ انکے ساتھ رہیگا اور انکا خدا ہوگا۔۴۔ اور وہ انکی آنکھوں سب آنسو پونچھ دیگا اسکے بعد نہ موت رہیگی اور نہ ماتم رہیگا۔۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

21:1۔ ''پھر مَیں نے دیکھا''۔ یہاں وقت کے دورانئے کی کُچھ مُدت ہے، کتنا وقت، یہ آپ کی باب 20 کے ہزار برس کی تشریح پر منحصر ہے۔

☆۔ ''نئے آسمان نئی زمین''۔ یہ ''نئے'' kainos کیلئے یونانی اصطلاح معیار پر زور دیتی ہے نہ کہ نحوی ترتیبِ وقت پر (بحوالہ 2:17;3:12;5:9;14:3;21:1,2,5)۔ یہ پُرانے عہدنامے کا موضوع تھا ایک نئی تخلیق کردہ زمین (بحوالہ یسعیاہ 11:6-9;65:17;66:22؛ دیکھیئے درج ذیل بھی، رومیوں 25-8:18 دُوسرا پطرس 3:10,12)۔ تمام ایماندار اِس نئی بادشاہی کے شہری ہیں (بحوالہ فلپیوں 3:20 افسیوں 2:19 عبرانیوں 12:23) اور اِس نئی تخلیق کی شراکت کریں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:17 گلتیوں 6:15 افسیوں 4:24)۔ متوازی الہیاتی نظریہ عبرانیوں 11:10,16;12:22;13:14 کا ''خُدا کا شہر، جو انسانوں ہاتھوں سے نہیں بنا'' ہوسکتا ہے۔ نئی مخلوق ابتدائی مخلوق کی مانند ہوگی۔ آسمان بحال شُدہ باغ عدن ہوسکتا ہے۔ خُدا، انسان، جانور اور سب قُدرتی مخلوق دوبارہ شادمانی اور رفاقت کریں گے! بائبل خُدا، انسان اور جانوروں کی باغ میں کامل رفاقت سے شروع ہوتی ہے (بحوالہ پیدائش 2-1)۔ بائبل باغ ہی کے منظر میں خُدا اور انسان کے ساتھ ختم ہوتی ہے (بحوالہ مُکاشفہ 22-21) اور نبوتی مفہوم سے جانوروں پر (بحوالہ یسعیاہ 11:6-8;65:25)۔ ایماندار آسمان پر نہیں جائیں گے، نیا یروشلیم آسمان سے نیچے آئے گا (بحوالہ مُکاشفہ 21:2) اور نئی تخلیق کردہ اور پاک صاف زمین پر آئے گا۔ خُدا اور انسان دوبارہ اکٹھے ہوں گے (بحوالہ پیدائش 3:15 یسعیاہ 7:14;8:8,10 مُکاشفہ 21:3)۔

☆۔ ''کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی''۔ وہاں بحال شُدہ مخلوق ہوگی (بحوالہ اعمال 3:21 رومیوں 8:21 کُلسیوں 1:20) جو اب گُناہ سے مُتاثر نہ ہوگی (بحوالہ دُوسرا باروک 37:6 دُوسرا پطرس 3:10-12 مُکاشفہ 20:11)۔

21:2۔ ''پھر مَیں نے شہر مقدس نئے یروشلیم کو دیکھا''۔ فلسطین میں یروشلیم یسعیاہ 52:1 میں (یسعیاہ 48:2;64:10 دانی ایل 9:24 نحمیاہ 11:1) ''شہر مقدس'' کہلاتا ہے۔ اِس نئے ہروشلیم کا پہلا ذکر 3:12 میں ہے اور عبرانیوں 11:10;12:22 اور 13:14 میں اشارے ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کیسے یوحنا پُرانے عہدنامے کی نبوتوں، اصطلاحات، القابات اور وعدوں کو لیتا ہے اور اُنہیں خُدا کے نئے لوگوں میں قابلِ عمل کرتا ہے۔ یہ شہر فلسطین میں پُرانا عہد کا یروشلیم نہیں ہے جیسے کہ کُچھ قیاس کرتے ہیں بلکہ نئے عہد کا آسمانی یروشلیم ہے۔

☆۔ ''آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا''۔ یہاں دو مواقعوں پر اُترنا ہے، ایک آیت 2 میں اور دُوسرا آیت 10 میں۔ مُکاشفائی زبان بہت روانی سے ہے اور اِس کی ساخت نحوی، منطقی یا لُغوی ہونی چاہیئے۔

☆۔ ''اور وہ اس دُلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا ہو''۔ یہ یسعیاہ 61:10 (بحوالہ 19:7) کا اشارہ ہے۔ اِن آخری ابواب میں کئی استعارے خُدا کے لوگوں کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئے ہیں: (1) دُلہن (بحوالہ 19:7;21:2)؛ (2) شادی کا مہمان (بحوالہ 19:9) اور (3) شہر (بحوالہ 21:22,9,22:2)۔ یہواہ کا پُرانے عہدنامے کا استعارہ (بحوالہ خاصکر ہوسیع 3-1) بطور شوہر اور اسرائیل کیلئے بطور دُلہن، کلیسیا بطور مسیح کی دُلہن کی شبیہ کا پس منظر ہے (بحوالہ افسیوں 5:21-31)۔

21:3۔ ''کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے''۔ یہ یونانی فقرہ خُدا کے آدمیوں کے ساتھ سکونت کرنے کے وعدوں کو تین مختلف انداز میں دہراتا ہے:

ا۔ یہ خیمے کا اشارہ ہے یعنی یہواہ کی موجودگی کی علامت

۲۔ ''اور وہ اُن کے درمیان سکونت کرے گا'' وہ ہے جو اصطلاح عمانوایئل کا یسعیاہ 7:14 میں مطلب ہے (بحوالہ یوحنا 1:14)۔

۳۔ ''اور وہ اُس کے لوگ ہونگے'' عہد کی اصطلاحیت ہے ،اب سب ایمان لانے والے لوگ (بحوالہ یوحنا10:16) خُدا کے چُنے ہوئے لوگ ہیں (بحوالہ احبار26:11-12؛حزقیال37:23,27)۔

21:4۔''اور وہ انکی آنکھوں سب آنسو پونچھ دیگا''۔یہ یسعیاہ25:8(بحوالہ متی5:4;7:17) کا اشارہ ہے۔نیا دور شادمانی،سلامتی،کاملیت اور تجدید کا وقت ہوگا۔

☆۔''اسکے بعد نہ موت رہیگی''۔یہ آخری دُشمن (بحوالہ مُکاشفہ20:14) ہلاک ہوگا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں15:26)۔ایماندار اپنے نئے بدن مسیح کے جی اُٹھے بدن کی مانند پائیں گے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں15:50-57؛دُوسرا کرنتھیوں3:18 پہلا تھسلنیکیوں4:15-16 پہلا یوحنا3:2)۔

☆۔''اور نہ ماتم رہیگا۔۔۔نہ آہ و نالہ نہ درد''۔یہ یسعیاہ65:19 کا اشارہ ہے اور یسعیاہ35:10 کی عکاسی بھی کرتا ہے۔

☆۔''پہلی چیزیں جاتی رہیں''۔پہلی تخلیق کردہ ترتیب برگشتگی سے مُتاثر ہوئی (بحوالہ پیدائش3;6:5,1-12,13) لیکن نئی ترتیب گُناہ سے مُتاثر نہ ہوگی (بحوالہ عبرانیوں12:27-28)۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:21:5-8

۵۔اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اس نے کہا دیکھ مَیں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔پھر اس نے کہا لکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔٦۔پھر اس نے مجھ سے کہا یہ باتیں پوری ہو گئیں مَیں الفا اور اومیگا یعنی ابتداء اور انتہاء ہوں مَیں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمہ سے مفت پلاؤنگا۔٧۔جو غالب آئے وہی ان چیزوں کا وارث ہوگا اور مَیں اسکا خدا ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔٨۔مگر بزدلوں اور بے ایمانوں اور گھنونے لوگوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بت پرستوں اور سب جھوٹوں کا حصہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا۔یہ دوسری موت ہے۔

21:5۔''اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اس نے کہا''۔خُدا کئی مرتبہ مُکاشفہ میں باتیں کرتا ہے(بحوالہ1:8 اور مُمکنہ طور پر16:1,17)۔یہاں بظاہر با مقصد ابہام ہے کہ تخت پر کون بیٹھا ہے،یہواہ یا مسیحا(بحوالہ22:3)۔دیکھیئے مُکمل نوٹ20:11 پر۔جیسے کہ پہلی تخلیق وجود میں آئی تھی یعنی خُدا (یعنی باپ بیٹے کے وسیلے سے) کے بولے گئے الفاظ سے (بحوالہ پیدائش1;#,6,9,14,20,24 زبور33:6,9)،پس اِسی طرح اُس کی نئی تخلیق بھی۔

☆۔''مَیں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں''۔یہ یسعیاہ60-66 کا وعدہ ہے۔یہ روح کے نئے دور،مسیحا کے دور،راستبازی کے دور کا حوالہ ہے جو یسوع نے اپنی پہلی آمد پر شروع کیا اور اُس کی آمدِ ثانی پر اختتام ہوگا۔یہ خُدا کی مرضی کے حقیقت بننے کی یقین دہانی کا استعارہ ہے(بحوالہ1:19;14:13;17:17;19:9)۔

☆۔''کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں''۔یہ فقرہ درج ذیل کو بیان کرنے کیلیئے استعمال ہوا:(1) یسوع،بحوالہ1:5;3:7,14;19:11؛(2) یسوع کے پیروکار،بحوالہ17:14؛اور(3) خُدا کا کلمہ بحوالہ19:9;21:5;22:6۔اکثر خُدا کو بطور ''راستباز اور برحق'' بیان کیا گیا ہے(بحوالہ15:3;16:7;19:2)۔اِس یونانی فقرے کے پیچھے عبرانی اُفکار قابل بھروسہ ہونے کا مفہوم دیتے ہونگے۔

21:6۔''یہ باتیں پوری ہو گئیں''۔یہ کامل عملی علامتی ہے۔یہ خُدا کے دونوں بے دینوں کیلیئے عذاب اور ایمانداروں کے لئے رہائی کے بارے میں وعدوں کی یقین دہانی سے متعلقہ ہے(بحوالہ6:11;10:7;16:17) یا خُدا کے وعدوں کی شدت(بحوالہ1:1,3;3:11;10:6;12:12;22:7,10)۔

☆ ۔''مَیں الفااوراومیگا ہوں''۔ یہ خُدا کیلئے یسعیاہ 44:6اور مُکاشفہ 1:8 میں استعمال ہوا ہے؛ بحرحال، یہ نہایت اہم ہے کہ یہ فقرہ حالانکہ باپ کیلئے لقب، مسیحا کیلئے 1:17 اور 22:13 میں بھی استعمال ہوا ہے۔ یہ نئے عہدنامے کے لکھاریوں کی ایک اور مثال ہے جو خُدا کے بیٹے کیلئے القابات کا استعمال ہے۔

☆ ۔''مَیں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمہ سے مفت پلاؤنگا''۔ پُرانے عہدنامے کا اشارہ یسعیاہ 55 کا ہے۔ دعوت ہر ایک کیلئے ہے اور یہ بالکل مُفت ہے (بحوالہ رومیوں 3:24;6:23 افسیوں 2:8)۔ یہ کیا ہی خُوب خُدا کی جو دمعافی دینے کی دعوت ہے۔ انسانوں کا کفارہ ہمیشہ خُدا کے دل اور دماغ میں مرکزی رہا ہے (بحوالہ 9:20-21;14:6-7;16:9,11;22:17)۔ پُرانے عہدنامے میں پانی کے چشمے خُدا کا انسانوں کی روحانی ضرورتوں کیلئے مہیا کرنا سے مناسبت ہے (بحوالہ زبور 36:9 یسعیاہ 12:3;44:3;49:10 یرمیاہ 2:13;17:13 اور یوحنا 4:10 بھی)۔

21:7۔''جو غالب آئے''۔ یہ زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے جو سخت اذیتوں کے وقت میں قائم رہنے کی تعلیم کا مُسلسل حوالہ ہے۔ یہ فقرہ سارے سات کلیسیاؤں کے خطوں میں واقع ہوا ہے (بحوالہ 2:7,11,17,26;3:3,5,12,21)، جو مُکاشفہ کے ابتدائی ابواب کے نتیجہ سے مُنسلک ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع قائم رہنا 2:2 پر۔

☆ ۔''وہی ان چیزوں کا وارث ہوگا''۔ آیت 7 میں وراثت کا انعام (بحوالہ پہلا پطرس 1:4,5 رومیوں 8:17) اور آیت 8 میں تنبیہات اذیتوں کے دور میں عملی مُکاشفہ کا پس منظر ہے۔ بدکار مرتدین کا سلسلہ (بحوالہ آیت 8) کسی حد تک پہلا کرنتھیوں 6:9-10 میں پائے جانے والے ایک سے کسی حد تک ملتا جُلتا ہے۔

☆ ۔''اور مَیں اسکا خدا ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا''۔ یہ عہد کے فقرے ہیں (بحوالہ آیت 3) جو پُرانے عہدنامے میں اتنے عام ہیں (بحوالہ خروج 6:7;29:45,46 احبار 26:11-12 دُوسرا سیموئیل 7:14 زبور 89:26-27 یرمیاہ 7:23;11:4;30:22;33:38 حزقیال 11:20;14:11;34:30;36:28 ہوسیع 2:23 زکریاہ 8:8;13:9) اور نئے عہدنامے میں بھی استعمال ہوئے ہیں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 6:16,18)۔

21:18۔ یہ خلاف معمول ہے کہ گُناہوں کا سلسلہ یہاں پایا گیا ہے جبکہ عدالت پہلے ہی وقوع ہوچُکی ہے اور بدکاروں کو ہٹادیا گیا ہے (آمدِ ثانی پر یسوع کے غالب آنے سے بحوالہ 19:5-21 اور سفید تخت، بحوالہ 20:11-15)۔ یہ یہ کہنا نہیں ہے کہ کُچھ ایمانداروں نے گُناہ نہیں کیا ہے بلکہ اُن کی زندگیاں اِن گُناہوں کی خصُوصیت کی حامل نہیں ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 3:6,9)۔ یہ بظاہر نجات یافتوں اور گُمراہوں کے درمیان ابدی فرق کو ظاہر کرنے کی ادبی تکنیک ہے یا مُکاشفائی ڈرامہ کا ایک پہلو (جو تاکید کیلئے دہرایا گیا ہے)۔

☆ ۔''آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل۔۔۔۔ یہ دوسری موت ہے''۔ واضح طور پر آگ کی جھیل دُوسری موت کا مترادف ہے یا ہمارا دوزخ کا تصور جسے یسوع Gehenna کہتا ہے (یونانی اصطلاح جو مُکاشفہ میں ظاہر نہیں ہوتی)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 21:9-14

۹۔ پھر ان سات فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تھے اور وہ پچھلی سات آفتوں سے بھرے ہوئے تھے ایک نے آکر مجھ سے کہا ادھر آ۔ مَیں تجھے دلہن یعنی برہ کی بیوی دکھاؤں۔ ۱۰۔ اور وہ مجھے روح میں ایک بڑے اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہر مقدس یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دکھایا۔ ۱۱۔ اس میں خدا کا جلال تھا اور اسکی چمک نہایت قیمتی پتھر یعنی اس یشپی سی تھی جو بلور کی طرح شفاف ہو۔ ۱۲۔ اور اسکی شہر پناہ بڑی اور بلند تھی اور اس کے بارہ دروازے اور دروازوں پر بارہ فرشتے تھے اور ان بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام لکھے ہوئے تھے۔ ۱۳۔ تین دروازے مشرق کی طرف تھے۔ تین دروازے شمال کی طرف تین دروازے جنوب کی طرف اور تین دروازے مغرب کی طرف۔ ۱۴۔ اور اس شہر کی پناہ بارہ بنیادیں تھیں اور ان پر برہ کے بارہ رسولوں کے بارہ نام لکھے تھے۔

21:9۔''پھران سات فرشتوں''۔یہ 15:1,6-8;16:1اور 17:1 میں فرشتے کی دُرست وضاحت ہے جوسات پیالوں کوانڈیلتا ہے۔ربیّوں کی ایک روایت ہے کہ خُدا کی حضُوری کے سات فرشتے ہیں جو خُدا کی خدمت کرتے ہیں۔یہاں ہرایک وبا کیلئے ایک فرشتہ ہے۔

21:10۔''اوروہ مجھے روح میں لے گیا''۔یہ مختلف رویا کوظاہر کرنے کی ادبی تکنیک ہے(بحوالہ 1:10;4:2;17:3;21:10)۔

☆۔''ایک بڑے اوراُونچے پہاڑ پر''۔بہت سے یقین رکھتے ہیں کہ یہ بڑی کسبی کا براہ راست تضاد وتقابل ہے جو مسطح پرتھی۔بحرحال،یوحنا بہت سے حوالوں کا اشارہ دیتا ہے پس یہاں وہ اسراری شمالی پہاڑوں کا حوالہ دے رہا ہوگا جہاں خُدا رہتا ہے(بحوالہ حزقیال 40:2 یسعیاہ 2:2;14:13 میکاہ 4:1 پہلا حنوک 18:8;25:3)۔یہ بھی حتیٰ کہ ممکن ہے کہ یہ متی 4:8 میں یسوع کی شیطان کی آزمائش کا اشارہ ہے۔

☆۔''اورشہرمقدس یروشلیم کوآسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دکھایا''۔یہ آسمانی یروشلیم خُدا کی حضُوری کا استعارہ ہے(بحوالہ آیت 2)۔زمینی گُناہ آلودہ یروشلیم پر بات چیت 11:1-13 میں ہوچکی ہے۔داؤد کا بڑا شہر خُدا کے سب لوگوں کی آخری گھڑی میں مسکن کی عالمگیریت پا چُکا ہے(بحوالہ یوحنا 14:2-3)۔

21:11۔''اوراسکی چمک نہایت قیمتی پتھر یعنی اس یشب کی سی تھی''۔شہر(بحوالہ آیات 11-27)کو بہت خُوبصُورت،جسمانی اوراخلاقی اصطلاحات میں بیان کیا گیا ہے۔مُکاشفہ کی ساری کتاب کی مانند،یہ باب بھی علامتی ہے۔انسان کے گُناہگار،محدود دماغ خُدا کی حضُوری کے جلال اورواضح شادمانی سے محض ادراک نہیں کرسکتا(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:9)۔لُغوی زیورات اورشاندارقدیم شہراچھا استعارہ ہوسکتا ہے لیکن وہ واضح حقیقت نہیں ہے۔آسمان حقیقی طوردونوں ایک شخص(یسوع)اورمُقام(تثلیثی خُدا کے ساتھ رفاقت کیلئے)ہے۔

21:12۔''اوراس کے بارہ دروازے اوردروازوں پر بارہ فرشتے تھے''۔یہ حزقیال 48:31-34 کا اشارہ ہے۔عدد''بارہ''دوبارہ آتا ہے اور پھر اس باب کے باقی حصے میں اورباب 22 کی پہلی چند آیات میں۔یہ تنظیم کا بائبل کی عددی علامت ہے(بارہ مہینے،بارہ قبیلے یا بارہ رسول)یا خُدا کے لوگوں کیلئے۔دیکھئے خصُوصی موضوع:عدد بارہ 7:4 پر۔

☆۔''اوران پر بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام لکھے ہوئے تھے''۔مُکاشفہ 7:5-8 میں بارہ قبیلوں کی فہرست قدرے مختلف ہے تا کہ اِس کی علامتی قسم کوظاہر کیا جاسکے۔یہاں ،یہ بہت قابل غور ہے کہ پُرانے عہدنامے کے خُدا کے لوگوں کوآیت 12 میں دروازوں کے طور بیان کیا گیا ہے اور جو نئے عہدنامے کے لوگوں کے ساتھ متحد ہیں جن کو آیت 14 میں شہر پناہ کی بُنیادوں کے طور بیان کیا گیا ہے۔

21:14۔''اوراس شہر کی شہر پناہ کی بارہ بنیادیں تھیں اوران پر برہ کے بارہ رسولوں کے بارہ نام لکھے تھے''۔یہ سب استعارے حزقیال کے آخری دور کے مقدس کا اشارہ ہیں (بحوالہ حزقیال 40-48)۔بہت سے تبصرہ نگار کہتے ہیں کہ یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ لکھاری یوحنا رسول نہیں ہوسکتا۔بحرحال،پولوس اِسی طرح کا فقرہ افسیوں 2:20 میں استعمال کرتا ہے۔

NASB(تجدیدشُدہ)عبارت:21:15-21

۱۵۔اور جو مجھ سے کہہ رہا تھا اسکے پاس شہراوراس کے دروازوں اوراسکی شہر کی پناہ ناپنے کے لئے ایک پیمایش کا آلہ یعنی سونے کا گز تھا۔۱۶۔اوروہ شہر چوکور واقع ہوا تھا اوراسکی لمبائی چوڑائی کے برابر تھی اس نے اس شہر کواس گز سے ناپا تو بارہ ہزار فرلانگ نکلا۔اسکی لمبائی اور چوڑائی اوراونچائی برابر تھی۔۱۷۔اوراس نے اسکی شہر پناہ کوآدمی یعنی فرشتہ کی پیمایش کے مطابق ناپا توایک سو چوالیس ہاتھ نکلی۔۱۸۔اوراسکی شہر پناہ کی تعمیر یشب کی تھی اور شہرایسے خالص سونے کا تھا جوشفاف شیشے کی مانند ہو۔۱۹۔اوراس شہر کی شہر پناہ کی

بنیادیں ہرطرح کے جواہر سے آراستہ تھیں۔ پہلی بنیاد یشب کی تھی۔ دوسری نیلم کی۔ تیسری شبِ چراغ کی۔ چوتھی زمرد کی۔ ۲۰۔ پانچویں عقیق کی۔ چھٹی لعل کی۔ ساتویں سنہرے پتھر کی۔ آٹھویں فیروزہ کی۔ نویں زبرجد کی۔ دسویں یمنی کی۔ گیارھویں سنبلی کی اور بارھویں یاقوت کی۔ ۲۱۔ اور بارہ دروازہ بارہ موتیوں کے تھے ہر دروازہ ایک موتی کا تھا اور شہر کی سڑک شفاف شیشہ کی مانند خالص سونے کی تھی۔

21:15۔''اور جو مجھ سے کہہ رہا تھا اسکے پاس شہر اور اس کے دروازوں اور اسکی شہر کی پناہ ناپنے کے لئے ایک پیمایش کا آلہ یعنی سونے کا گز تھا''۔ ناپا پہلے ہی گیا تھا تا کہ خُدا کی پناہ اور نگہداشت کو ظاہر کیا جا سکے (بحوالہ 2-1:11 یرمیاہ 40-38:32 زکریاہ 5-1:2)۔ حزقیال 40 کی آخری گھڑی کی نبوتوں میں بھی ناپنا شامل تھا۔

21:16۔''اور وہ شہر چوکور واقع ہوا تھا''۔ یہ پاک ترین کا اشارہ ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 20-6:19) جو ایک کامل مربع تھا۔ سبب کہ وہاں کوئی مقدس نہیں ہے کیونکہ خُدا خُود مقدس ہوگا۔ یہ یوحنا کا یہ ظاہر کرنے کا انداز تھا کہ پُرانے عہد نامے کی نبوتیں جیسا کہ حزقیال 48-40 علامتی ہیں یا مختلف انداز میں پوری ہوئی ہیں۔

21:21۔''اور بارہ دروازہ بارہ موتیوں کے تھے ہر دروازہ ایک موتی کا تھا''۔ یہ علامتی ہے۔ جو ربیوں کی روایات کی طرف جاتا ہے کہ آخری دور کے شہر کے دروازے ایک 45 فٹ اُونچے پتھر سے بنائے جائیں گے۔

☆۔''اور شہر کی سڑک شفاف شیشہ کی مانند خالص سونے کی تھی''۔ یہ علامتی ہے۔ ہم جان لینا چاہیئے کہ خُدا کا شہر نہ محض انسانی دولت مندی ہے بلکہ خُدا کی موجودگی کی پاکیزگی اور قدرو قیمت کی علامت ہے۔

(NASB) تجدید شُدہ) عبارت: 21:22-27

۲۲۔ اور میَں نے اس میں کوئی مقدس نہ دیکھا اسلئے کہ خداوند خدا قادرِ مطلق اور برہ اسکا مقدس ہیں۔ ۲۳۔ اور اس شہر میں سورج یا چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں کیونکہ خدا کے جلال نے اسے روشن کر رکھا ہے اور برہ اس کا چراغ ہے۔ ۲۴۔ اور قومیں اس کی روشنی میں چلیں پھرینگی اور زمین کے بادشاہ اپنی شان وشوکت کا سامان اس میں لائینگے۔ ۲۵۔ اور اسکے دروازے دن کو ہرگز بند نہ ہونگے (اور رات وہاں نہ ہوگی)۔ ۲۶۔ اور لوگ قوموں کی شان وشوکت اور عزت کا سامان اس میں لائینگے۔ ۲۷۔ اور اس میں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھوٹی باتیں گھڑتا ہے ہرگز داخل نہ ہوگا مگر وہی جنکے نام برہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔

21:22۔''اور میَں نے اس میں کوئی مقدس نہ دیکھا اسلئے کہ خداوند خدا قادرِ مطلق اور برہ اسکا مقدس ہیں''۔ یہ نہایت غیر معمول ہے جب اِس کا مُکاشفہ میں کئی دیگر حوالوں کے ساتھ اس کا موازنہ کیا جائے جہاں ایک آسمانی مقدس بیان کیا گیا ہے (بحوالہ 3:12;7:15;11:1,2,9,19;14:15,17;15:5,6,8;16:1,17)۔ یہ آسمان پر مقدس کا تصور عبرانیوں کی کتاب میں بھی ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ 8:2-5;9:11,23-24)۔

21:23۔''اور اس شہر میں سورج یا چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں کیونکہ خدا کے جلال نے اسے روشن کر رکھا ہے اور برہ اس کا چراغ ہے''۔ باپ اور بیٹے کا جلال وہ روشنی ہے جس کی ضرورت ہے (بحوالہ زبور 36:9 یسعیاہ 24:23;60:19-20 زکریاہ 7-14:6 اور مُکاشفہ 22:5 بھی)۔ یہ مُمکنہ طور پر ستاروں کی پرستش کو رد کرنے کی تاکید کا انداز ہے۔

21:24۔''اور قومیں اس کی روشنی میں چلیں پھرینگی اور زمین کے بادشاہ اپنی شان وشوکت کا سامان اس میں لائینگے''۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ کیوں ''قوموں'' کا ابھی بھی اِس مُکاشفہ کے حصے سفید تخت کی عدالت کے بعد میں بھی ذکر ہے۔ یہ محض زبور 11-72:10 یسعیاہ 49:23;60:3,15,16 کا پُرانے عہد نامے کا اشارہ ہے۔ یہ سب قوموں

اور اُمتوں سے لوگوں کا حوالہ ہے جو خُدا کے لوگ ہیں۔

21:25۔''اور اسکے دروازے دن کو ہرگز بند نہ ہونگے (اور رات وہاں نہ ہوگی)''۔یہ یسعیاہ 60:11 یا زکریاہ 7-14:6 کا اشارہ ہے۔بائبل میں اندھیرے کا استعارہ اکثر بدی کیلئے ہے (بحوالہ متی 6:23;8:12;22:13;25:30)۔روشنی اور اندھیرا خاصکر اہم علامتی الہیاتی موازنے یوحنا کیلئے تھے (بحوالہ یوحنا 1:4-5,7-9;3:19-21;8:12;11:9-10;12:35-36,46 پہلا یوحنا 1:5-7;2:8-11)۔دروازے ہرگز بند نہ ہونگے کُشادگی، دستیاب ہونے اور کسی حملے کا خوف نہ ہونے کی علامت ہیں۔

21:27۔''کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھوٹی باتیں گھڑتا ہے ہرگز داخل نہ ہوگا''۔یہ یسعیاہ 52:1 حزقیال 44:9 زکریاہ 14:21 کا اشارہ ہے جو بظاہر ایک ادبی تکنیک لگتی ہے جو خُدا کے لوگوں اور بدکاروں کے درمیان واضح فرق کو ظاہر کرتی ہے (بحوالہ آیت 24)۔نئے دور کی خصُوصیت روشن، کھُلے شہر، مُکمل راستبازی کے شہر میں ہے۔وہاں کوئی بدکار نہ ہوگا۔

☆۔''مگر وہی جنکے نام برہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ہیں''۔یہ استعاراتی فقرہ ''کتاب حیات'' مُکاشفہ 15-20:12 میں بھی پایا جاتا ہے جہاں دو کتابوں کا ذکر ہے:(1) کتاب حیات، جو خُدا کے لوگوں کے ناموں پر مشتمل ہوتی ہے (بحوالہ خروج 32:32 زبور 69:28 یسعیاہ 4:3 دانی ایل 12:1 لوقا 10:20 فلپیوں 4:3 عبرانیوں 12:23 مُکاشفہ 13:8;17:8;20:15;21:27)؛ اور (2) اعمال کی کتاب یا یاداشت کی جس میں دونوں بدکاروں اور راستبازوں کے اعمال کا اندراج ہوتا ہے (بحوالہ زبور 56:8;139:16 یسعیاہ 65:6 ملاکی 3:16)۔یہ خُدا کی کامل یاداشت کا استعاراتی ہے۔

مُکاشفہ 22

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:1-5

ا۔پھر اس نے مجھے بلور کی طرح چمکتا ہوا آبِ حیات کا ایک دریا دکھایا جو خدا اور برہ کے تخت سے نکلکر اس شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا تھا۔۲۔اور دریا کے وار پار زندگی کا درخت تھا

اس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا تھا اور اس درخت کے پتوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۔۳۔اور پھر لعنت نہ ہوگی اور خدا اور برہ کا تخت اس شہر میں ہوگا اور اسکے بندے اس کی عبادت کرینگے۔۴۔اور وہ اسکا منہ دیکھے گئے اور اسکا نام انکے ماتھوں پر لکھا ہوا ہوگا۔۵۔اور پھر رات نہ ہوگی اور وہ چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہ ہونگے کیونکہ خداوند خدا انکو روشن کریگا اور وہ ابدالآباد بادشاہی کرینگے۔

22:1۔''پھر اس نے مجھے آبِ حیات کا ایک دریا دکھایا''۔یہاں کوئی باب کی تقسیم نہیں ہونی چاہئے۔خُدا کی حضُوری سے بہتے ہوئے دریا کا تصور پُرانے عہدنامے کا اشارہ ہے (بحوالہ زبور 46:4 حزقیال 47:1-12 یوئیل 3:18 زکریاہ 14:8)۔پانی ایک عام استعارہ ہے جو خُدا کا اپنے لوگوں کو کثرت سے مہیا کرنے کا حوالہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 12:3;44:3;49:10 یرمیاہ 2:13;17:13 یوحنا 4:10-15 مُکاشفہ 7:17;21:6)۔صرف یوحنا اصطلاح حیات (zoe) جی اُٹھنے کی زندگی کے حوالے کیلئے استعمال کرتا ہے۔

☆۔''بلور کی طرح چمکتا ہوا''۔یہ خُدا کے آسمانی شہر کی پاکیزگی کی بات کرتا ہے (بحوالہ 4:6)۔

☆۔''جوخدااور برہ کے تخت سے نکلکر''۔ یہاں صرف ایک تخت ہے(بحوالہ 21:22)۔ یہ ایک اور لسانیاتی زبان قدیم مشرقی شاہی عدالتوں کی تشبیہات سے ہے۔ خُدا ایک ابدی روح ہے وہ مادی تخت پرنہیں بیٹھتا۔ یہ اُس کی حاکمیت کے اقتدار کا استعارہ ہے۔

22:2۔''اور دریا کے وار پار زندگی کا درخت تھا''۔ اِسی درخت کا اشارہ مُکاشفہ 2:7 میں دیا گیا ہے۔ یہ پوری رویا حزقیال 47:1-12 (یہاں آیت 12) سے ہے۔ پیدائش 2:9;3:22 میں پائے جانے والے زندگی کے درخت کے بارے میں یہودی مُکاشفائی مواد میں کئی حوالے ہیں (بحوالہ حنوک 25:2ff عزرا 7:53;8:52 دُوسرا حنوک 8:3)۔ کہ جو آدم نے خُدا سے کھویا (رفاقت، علم، ابدی زندگی)؛ خُدا اب نجات یافتہ انسانوں کو مفت دیتا ہے (بحوالہ فلپیوں 2:6)۔

☆۔''اس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: عدد بارہ 7:4 پر۔

☆۔''اور اس درخت کے پتوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی''۔ یہ نہایت غیر معمول ہے کیونکہ پھر شفا کیلئے کُچھ بھی باقی نہ رہے گا۔ بحر حال، یہ محض حزقیال 47:12 سے اقتباس ہے ممکنہ طور پر، مُسلسل الہیاتی موضوع یہ ہے کہ خُدا سب (قوموں) کو چاہتا ہے کہ نجات پائیں (بحوالہ یسعیاہ 2:3-4;45:22-25;60:3;66:18-19 زکریاہ 2:11;8:20-23)۔

22:3۔''اور پھر لعنت نہ ہوگی''۔ یہ پیدائش 3:17 اور زکریاہ 14:11 کا اشارہ ہے۔ نیا دور آچُکا ہے اور پُرانے عہدنامے کی لعنت (بحوالہ افسیوں 2:15-16 کُلسیوں 2:14) مسیح کی موت سے دور ہوگئی ہے (بحوالہ رومیوں 8:18,25 گلتیوں 3:13 افسیوں 2:13,16)۔ مُکاشفہ 4:6 میں شیشے کا سمندر خُدا کی برتر پاکیزگی کی علامت ہے ۔ برگشتہ انسان خُدا تک رسائی نہیں پا سکتا لیکن اب سمندر دور کر دیا گیا (بحوالہ 21:1)۔

22:4۔''اور وہ اسکا منہ دیکھے گئے''۔ پُرانے عہدنامے میں خُدا کو دیکھنے کا مطلب موت تھا۔ مُوسیٰ کو خُدا کا چہرہ دیکھنے کی اجازت نہ تھی (بحوالہ خروج 33:20)۔ خُدا کو دیکھنا یا خُدا کے ساتھ سکونت کرنا اُن کے لئے نعمت ہے جو پاک ہیں (بحوالہ زبور 11:7;16:11;17:15;140:13 متی 5:8)۔ عدن میں ہونے والی حقیقی رفاقت اب بحال ہوگئی ہے (بحوالہ زبور 42:1-2)!

☆۔''اور اسکا نام انکے ماتھوں پر لکھا ہوا ہوگا''۔ جیسے شیطان اپنے ماننے والوں کو نشان لگاتا ہے (بحوالہ 13:1-17;14:9;20:4)، خُدا بھی اپنے ماننے والوں کو مہر لگاتا ہے (بحوالہ 3:12;7:3;14:1)۔ یہ ملکیت اور تحفظ کی علامت تھا۔

22:5۔''اور پھر رات نہ ہوگی''۔ (بحوالہ 21:23-25 یسعیاہ 60:19-20 زکریاہ 14:7)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:6

۔٦۔ پھر اس نے مجھ سے کہا یہ باتیں سچ اور برحق ہیں چنانچہ خداوند نے جو نبیوں کی روح کا خدا ہے اپنے فرشتہ کو اسلئے بھیجا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائیں جنکا جلد ہونا ضرور ہے۔

22:6۔''پھر اس نے مجھ سے کہا''۔ یہ فرشتوں کا حوالہ ہے جن کے پاس سات عدالت کے پیالے ہیں (بحوالہ 21:9;22:1,8,9,10)۔

☆۔''یہ باتیں سچ اور برحق ہیں''۔ یہ فقرہ درج ذیل کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا (1) یسوع (بحوالہ 1:5;3:7,14;19:11)؛ (2) یسوع کے ماننے والوں کو (بحوالہ

17:14)؛اور(3)خُدا کے الفاظ(بحوالہ19:9;21:5;22:6)۔اکثر خُدا کو بطور''راستباز اور سچا'' بیان کیا گیا ہے(بحوالہ15:3;16:7;19:2)۔

☆۔''چنانچہ خداوند نے جو نبیوں کی روح کا خدا ہے''۔یہ مُمکنہ طور پر درج ذیل ہے:

۱۔ 19:10 کا اشارہ

۲۔ پُرانے عہدنامے کی ہدایت کا ایک حوالہ(بحوالہ دُوسرا تیمتھیس3:16دُوسرا پطرس1:20-21)

۳۔ نئے عہدنامے کی ہدایت کا ایک حوالہ(بحوالہ دُوسرا پطرس3:15-16)۔

۴۔ یوحنا کے دور کے خُوشخبری کے مُنادی کرنے والوں کا ایک حوالہ

۵۔ یوحنا کی کتاب(رویا) کا ایک حوالہ۔

☆۔''اپنے فرشتہ کو اسلئے بھیجا''۔یہ1:1 کا اشارہ ہے۔یہ اختتامی آیات اپنے باب1 کے مقصد میں بہت ملتی جُلتی ہیں۔روایتی شخصی خط کا انداز جو باب1 میں استعمال ہوا ہے دوبارہ باب22 میں استعمال ہوا ہے۔

☆۔''وہ باتیں دکھائیں جنکا جلد ہونا ضرور ہے''۔خُداوند کے آنے کا جلد ہونا کے بارے میں اشاروں کا ایک تسلسل ہے(بحوالہ1:1,3;3:11)؛آیات6(دوبار)، 7,10,12اور20۔ایمانداروں کی سمجھ کیلئے دوہزار برس کی دیری کسی حدتک مُشکل ہے(دیری کو دُوسرا تھسلنیکیوں میں عیاں کیا گیا ہے)لیکن یہ دیکھا جانا چاہئے کہ مسیحیوں کی ہر نسل کو اُمید ہے کہ مسیح اُن کے دور میں آئے گا۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:22:7

۷۔اور دیکھ مَیں جلد آنے والا ہوں۔مبارک ہے وہ جو اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر کرتا ہے۔

22:7۔''اور دیکھ مَیں جلد آنے والا ہوں''۔بظاہر فرشتہ یسوع کا حوالہ دے رہا ہے(بحوالہ آیات12-15)۔یہ22:16 میں بالخصُوص یسوع نے بیان کیا ہے۔اصل میں آیت 17اور آیات18-19 میں کون یہ کہتا ہے معلوم نہیں لیکن یسوع دوبارہ آیت20اور یوحنا آیت21 میں کہتا ہے۔

☆۔''مبارک ہے وہ جو''۔یہ پوری کتاب میں پائی جانے والی سات مبارک بادیوں میں سے ایک اور ہے(بحوالہ1:3;14:13;16:15;19:9;20:6;22:7,14)

☆۔''نبوت''۔یہ کتاب نبوت ہے اور اِس کی تشریح نبوتی مواد کی روشنی میں کی جانی چاہئے(بحوالہ آیات9-10,18-19;1:3;19:11)۔یہ کتاب تاریخی بیانیہ نہیں ہے۔ نبوت میں ہمیشہ مشروط عنصر ہوتا ہے۔دیکھئے خُصوصی موضوع:نئے عہدنامے کی نبوتیں1:3 پر۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت22:8-9

۸۔مَیں وہی یوحنا ہوں جو ان باتوں کو سنتا اور دیکھتا تھا اور جب مَیں نے سنا اور دیکھا تو جس فرشتہ نے مجھے یہ باتیں دکھائیں مَیں اسکے پاؤں پر سجدہ کرنے کو گرا۔۹۔اس نے مجھ سے کہا خبردار!ایسا نہ کر مَیں بھی تیرا اور تیرے بھائی نبیوں اور اس کتاب کی باتوں پر عمل کرنے والوں کا ہمخدمت ہوں خدا ہی کو سجدہ کر۔

22:8۔یہ نہایت خلاف معمول آیت ہے۔یہ اصل مسئلہ ہے جو یوحنا کے ساتھ19:10 میں ہوا۔بظاہر وہ سمجھا ہوگا کہ یہ فرشتہ الوہیت تھا۔

22:9۔ ''رتیرے بھائی نبیوں اوراس کتاب کی باتوں پرعمل کرنے والوں کا ہمخدمت ہوں''۔ مسیحیت میں توبہ کا ابتدائی فیصلہ، ایمان اور مُسلسل توبہ، ایمان، فرمانبرداری اور قائم رہنا شامل ہے۔ مُصیبتیں سہنے والے مسیحیوں کو لکھا جانے والا مُکاشفہ قائم رہنے کی تاکید کرتا ہے۔ ہماری تہذیب کیلئے آج آزمائش جسمانی اذیت نہیں بلکہ مُردہ دلی، عملی دہریت، مادہ پرستی، مسیحیت کو اپنے تمام فوائد لیکن کوئی ذمہ داری نہیں کے ساتھ گہرا کرتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:10-11

۱۰۔ پھر اس نے مجھ سے کہا اس کتاب کی نبوت کی باتوں کو پوشیدہ نہ رکھ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ ۱۱۔ جو برائی کرتا ہے وہ برائی ہی کرتا جائے اور جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے اور جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے۔

22:10۔ ''پوشیدہ نہ رکھ''۔ یہ بالکل یسعیاہ 8:16 دانی ایل 8:26 اور 12:4,9 کا اُلٹ ہے۔ نبوتوں کی تکمیل کا وقت آ پہنچا ہے۔ خُدا کی بے دینوں کو تنبیہ اور ایمانداروں کو حوصلہ افزائی اب ہے۔ فیصلہ کُن فیصلے کا اب تقاضا ہے۔ بادشاہی موجود ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:12-13

۱۲۔ دیکھ میَں جلد آنے والا ہوں اور ہر ایک کے کام کے موافق دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے۔ ۱۳۔ میَں الفا اور اومیگا۔ اول و آخر۔ ابتداء و انتہا ہوں۔

22:11-12۔ ''اور ہر ایک کے کام کے موافق دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے''۔ یہ پوری بائبل میں ایک مُسلسل موضوع ہے (بحوالہ ایوب 34:11 زبور 28:4;62:12 امثال 24:12 واعظ 12:14 یرمیاہ 17:10;32:19 متی 16:27;25:31-46 رومیوں 2:6;14:12 پہلا کرنتھیوں 3:8 دُوسرا کرنتھیوں 5:10 گلتیوں 6:7-10 دُوسرا تمیتھیس 4:14 پہلا پطرس 1:17 مُکاشفہ 2:23;20:12)۔ خُدا اُن کو انعام دے گا جو اُس سے مُحبت رکھتے ہیں اور اِس برگشتہ دُنیا کے نظام میں صرف اُس کے لئے جیتے ہیں (بحوالہ 2:23;20:12-13)۔ زندگیاں روحانی حقیقت اور اندرونی ایمان کی پختگی کو عیاں کرتی ہیں (بحوالہ متی 7)۔ انسان زندگی کی نعمت کے مختار ہیں اور خُدا کو جواب دہ ہونگے۔

22:11۔ یہ دانی ایل 12:10 کا اشارہ ہے۔

22:13۔ یہ آیت پُرانے عہدنامے میں یہواہ کے لقب کیلئے اشارہ ہے جو 1:8 اور 21:6 میں پایا جاتا ہے لیکن یہاں یہ مسیح کا حوالہ ہے۔ پُرانے عہدنامے کے القابات کو یسوع کو مُنتقل کرنا نئے عہدنامے کے لکھاریوں کا اُس کی الوہیت کی تصدیق کا ایک انداز تھا۔ آیت 13 میں تین ایسے پُرانے عہدنامے کے القابات یا فقرے ہیں جو حقیقت میں ابدی خُدا کو بیان کرتے ہیں (بحوالہ یسعیاہ 41:4;44:6;48:12) لیکن اب یسوع کیلئے استعمال ہوتے ہیں (بحوالہ 1:17;2:8)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:14-15

۱۴۔ مبارک ہے وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائینگے اور ان دروازوں سے داخل ہونگے۔ ۱۵۔ مگر کتے اور جادوگر اور حرامکار اور خونی اور بت پرست اور جھوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہیگا۔

22:14۔ ''مبارک''۔ یہ مُکاشفہ میں پائی جانے والی ایمانداروں کیلئے سات مُبارک بادیوں میں سے آخری ہے(بحوالہ 1:3;14:13;16:15;19:9;20:6;22:7,14)۔

☆۔ ''کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائینگے اوران دروازوں سے داخل ہونگے''۔ مسیح کے وسیلے سے ابدی نجات کے دو استعارے ہیں۔ایک پیدائش 2:9;3:22(بحوالہ مُکاشفہ 2:7;22:2,14,19) کی جانب لوٹتا ہے اور دُوسرا مُکاشفہ 21:2,9-22:5 کی جانب۔

22:15۔ ''باہر رہیگا''۔اِس کی تشریح کرنا بہت دقیق ہے ماسوائے کہ یہ استعارہ ہے آگ کی جھیل کا(بحوالہ 21:8)۔

☆۔ ''مگر کُتے''۔ یہ ایک اور عجیب اشارہ ہے کیونکہ کتاب میں اِس نُکتہ پر کوئی بدی کا شخص نہیں رہنا چاہئے۔استثنا 23:18 میں یہ اصطلاح کنعانی بدعت کے فحش مرد ہیں۔ پُرانے عہدنامے اور نئے عہدنامے کے دیگر حصوں میں یہ بدکار لوگوں کا حوالہ ہے(بحوالہ زبور 22:16,20 متی 7:6 اور فلپیوں 3:2)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:22:16

۱۶۔ مجھ یسوؔع نے اپنا فرشتہ اسلئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں تمہارے آگے ان باتوں کی گواہی دے مَیں داؔؤد کی اصل ونسل اور صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں۔

22:16۔ ''مجھ یسوؔع نے اپنا فرشتہ اسلئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں تمہارے آگے ان باتوں کی گواہی دے''۔غور کریں کہ اصطلاح ''تُمہارے'' جمع ہے اور ابواب 2-3 میں سات کلیسیاؤں کا اشارہ بہت مخصُوص کیا گیا ہے۔کتاب کا آغاز اور اختتام خط کی قسم سے ہوتا ہے جبکہ درمیان میں رویائیں نبوت(زمانہ حال کے عدسے سے دیکھا جانے والی آخرت)اور مُکاشفائی(تصوراتی شکلیں) کا ملاپ ہے۔

☆۔ ''اپنا فرشتہ''۔اکثر بھیجنے والا خُدا باپ ہے(بحوالہ 22:6 ''اپنے فرشتہ'') یہاں بھیجنے والا یسوع(مُجھ یسوع نے اپنا فرشتہ) ہے۔فقرہ 1:1 میں بھی پایا گیا ہے مگر اسم ضمیر کا پہلے آنے والا مبہم ہے۔

☆۔ ''مَیں داؔؤد کی اصل ونسل''۔ پُرانے عہدنامے میں مسیحا کے داؤد کی نسل سے ہونے کے کئی اشارے ہیں(بحوالہ دُوسرا سیموئیل 7:12-16 اور یسعیاہ 11:1,10)اور نئے عہدنامے میں(بحوالہ متی 1:1;9:17;15:22;21:9 رومیوں 1:3 دُوسرا تمیتھیس 2:8 مُکاشفہ 5:5)۔یسوع سب پُرانے عہدنامے کی نبوتوں کی تکمیل تھا۔

☆۔ ''صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں''۔ یہ مسیحائی لقب ہے(بحوالہ گنتی 24:17 یا متی 2:2 یا دُوسرا پطرس 1:19)۔یہ ہوسکتا ہے یسعیاہ 14:12 پر کھیل ہو جہاں اِسی طرح کا فقرہ شیطان کا حوالہ دیتا ہے۔مُکاشفہ میں بدی اکثر پاک تثلیثی خُدا کی نقل کرتی ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:22:17

۱۷۔ اور روح اور دُلہن کہتی ہیں آ اور سننے والا بھی کہے آ۔اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لے۔

22:17۔ ''اور روح اور دُلہن کہتی ہیں آ''۔حالانکہ اِس حصے کی مختلف تشریحات ہیں،لیکن یہ سیاق وسباق سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ہر ایک کو خُوشخبری کی دعوت ہوگی جو اِس کی ضرورت محسوس کرتے ہیں اور مسیح میں خُدا کی دعوت کا جواب دیں گے۔یہ مُسلسل مُکاشفہ کی کتاب کا مرکز رہا ہے،نہ صرف نجات یافتگان کی حوصلہ افزائی کیلئے بلکہ گُمراہوں کو قائل کرنے

اور حوصلہ افزائی کیلئے کہ وہ خُدا کی اُس کے بیٹے میں مفت دعوت کا جواب دیں۔

خصُوصی موضوع: پاک تثلیث

تثلیث کے تمام تینوں شخصیات کے کاموں پر غور کریں۔ اصطلاح ''تثلیث'' سب سے پہلے ترتولیئن نے استعمال کی اور یہ بائبل کا لفظ نہیں ہے مگر یہ تصور وسیع معنوں میں موجود ہے۔

i۔ انجیلیں

ا۔ متی 3:16-17;28:19 (اور متوازی)

ب۔ یوحنا 14:26

ii۔ اعمال۔ اعمال 2:32-33,38-39

iii۔ پولوُس

ا۔ رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10

ب۔ پہلا کرنتھیوں 2:8-10;12:4-6

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:21;13:14

د۔ گلتیوں 4:4-6

ر۔ افسیوں 1:3-14,17;2;18;3:14-17;4:4-6

س۔ پہلا تھسلنیکیوں 1:2-5

ص۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:13

ط۔ طیطس 3:4-6

iv۔ پطرس۔ پہلا پطرس 1:2

v۔ یہوداہ۔ آیات 20-21

پُرانے عہد نامے میں اِس کا اشارہ کیا گیا ہے۔

i۔ خُدا کیلئے جمع کا استعمال

ا۔ نام ''الوہیم'' Elohim جمع ہے مگر جب خُدا کیلئے استعمال ہوتا ہے تو ہمیشہ واحد فعل رکھتا ہے۔

ب۔ ''ہم'' پیدائش میں 1:26-27;3:22;11:7

ج۔ ''واحد'' استثنا 6:4 کے یہودیوں کے کلمہ ایمانی میں جمع ہے (جیسے کہ یہ پیدائش 2:24 حزقیال 37:17 میں ہے)۔

ii۔ خُداوند کے فرشتے خُدائی کے واضح نمائندے ہیں

ا۔ پیدائش 16:7-13;22:11-15;31:11,13;48:15-16

ب۔خُروج3:2,4;13:21;14:19

ج۔قضاۃ2:1;6:22-23;13:3-22

د۔زکریاہ3:1-2

iii۔ خُدااوررُوح الگ الگ ہیں پیدائش1:1-2زبُور104:30یسعیاہ63:9-11حزقی ایل37:13-14

iv۔ خُدا(یہواہ)اورمسیحا(Adon)الگ الگ ہیں۔زبُور110:1;45:6-7زکریاہ2:8-11;10:9-12

v۔ مسیحااور پاک رُوح الگ الگ ہیں۔زکریاہ12:10

vi۔ تمام تینوں کا یسعیاہ48:16;16:1میں ذکر ہے۔

یسوع کا مرتبہ خُداوندی اور رُوح پاک کی شخصیت نے سخت، وحدانیت پرست ابتدائی ایمانداروں کیلئے مسائل پیدا کئے۔

i۔ ترتولئین۔بیٹے کو باپ کے ماتحت جانتا ہے۔

ii۔ اوری گون۔بیٹے اور رُوح پاک کی الٰہی رُوح کا ماتحت جانتا ہے۔

iii۔ اریئس۔بیٹے اور رُوح پاک کے مرتبہ خُداوندی سے انکار کرتا ہے۔

iv۔ مونارکیانزم۔خُدا کے مسلسل ظہور میں یقین رکھتا ہے۔

بائبل کا مواد بتاتا ہے کہ تثلیث کی تدوین، تشکیل تاریخی ہے۔

i۔ یسوع کا مکمل مرتبہ خُداوندی باپ کے برابر ہے جسکی نسائے کونسل نے 325عیسوی میں تصدیق کی۔

ii۔ رُوح پاک کی مکمل شخصیت اور مرتبہ خُداوندی باپ اور بیٹے کے برابر ہے جسکی قسطنطنیہ کی کونسل نے 381عیسوی میں تصدیق کی۔

iii۔ تثلیث کا الٰہیاتی عقیدہ بھرپُور انداز میں اگسٹین کی تصنیف De Trinitate میں بیان کیا گیا ہے۔

یہاں حقیقی طور پر بھید ہے مگر نیا عہدنامہ ایک الٰہی روح کو تینوں ابدی شخصی ظہوروں کیساتھ تصدیق کرتا دکھائی دیتا ہے۔

NASB(تجدیدشُدہ)عبارت: 22:18-19

۱۸۔مَیں ہر ایک آدمی کے آگے جو اس کتاب کی نبوت باتیں سنتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی ان میں کچھ بڑھائے تو خدا اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اس پر نازل کریگا

۔۱۹۔اور اگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اس زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اس کا حصہ نکال ڈالیگا۔

22:18-19۔''اگر۔۔۔اگر''۔یہ دونوں تیسرے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جو عملی کام کا اشارہ کرتے ہیں۔

NASB(تجدیدشُدہ)عبارت:22:20

۲۰۔جو ان باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ بے شک مَیں جلد آنے والا ہوں۔اَے خداوند یسوعؔ آ۔

22:20۔''مَیں جلد آنے والا ہوں''۔آخرت، یعنی خُدا کا عدالت کیلئے آنے کی جلدی یہودی اور مسیحی مُکاشفائی مواد کی خصُوصیت تھی۔یہی موضوع متی 13-25:1-13;24:43;25:1-13لوقا12:29پہلا تھسلنیکیوں5:2,4دُوسرا پطرس3:10میں دیکھا جاسکتا ہے۔دو ہزار برس دیری کی روشنی میں اِس کو جیتا جاگتا سمجھنا

چاہیے نہ کہ عارضی فیشن۔ وہ آنے کو ہے، تیار رہیں۔

☆ ۔''اَے خداوند یسوعؑ آ''۔ یہ آرامی فقرہ Maranatha ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:22)۔ یہ مُمکن ہے کہ اِس کی تشریح کئی انداز میں کی جائے۔ (1) اگر یہ maranatha ہے؛ یا (2) marana tha، تو پھر یہ ''ہمارے خُداوندآ'' ہے۔ نمبر ا اِس سیاق وسباق میں زیادہ موزوں ہے۔ ہم دس تاج 10:6 سے سیکھتے ہیں کہ یہ یوحنا کے دور میں خُداوند کے آخری کھانے کا لطّوریائی اختتامیہ تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:21

۲۱۔ خداوند یسوعؑ کا فضل مقدسوں کے ساتھ رہے۔ آمین۔

22:21۔ غور کریں کہ ''خُداوند یسوع مسیح کا فضل'' اُس کے لوگوں کے ساتھ رہے اختتامی سچائی ہے جو مُصیبت زدہ مسیحیوں کے دور میں پیش کی گئی ہے اور مسیحیوں کی ہر نسل کیلئے اُمید ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا ایماندار آسمان پر جائیں یا کیا آسمان پاک دُنیا میں واپس آئے گا؟

2۔ مُکاشفہ 21:3 کیسے اصطلاح ''عمانوائیل'' سے متعلقہ ہے؟

3۔ نئے یرُوشلیم میں کوئی مقدس کیوں نہ ہو گا (بحوالہ 21:22)؟

4۔ 21:24 میں ذکر کئے جانے والے لوگ کون ہیں؟

5۔ ایماندار اِس نبوت کے الفاظ کو کیسے ''قائم یا مان'' سکتے ہیں (بحوالہ 22:7)؟

6۔ اگر یہ آسمان ہے تو 22:15 میں شہر سے باہر بدکار لوگ کون ہیں؟

7۔ 22:17 اتنی اہم کیوں ہے؟

8۔ کیا 22:18-19 کو لُغوی لینا چاہیئے؟ کیا کوئی ایماندار جو مُکاشفہ کی غلط تشریح کرتا ہے اپنی نجات کھو بیٹھتا ہے؟

9۔ باب 22 میں تین بار یہ کہا گیا ہے ''میں جلد آنے کو ہوں'' (بحوالہ آیات 7,12,20)۔ لیکن اِس پر کوئی دو ہزار سے زائد برس کیوں گُزر چکے ہیں؟

ضمیمہ اوّل

یونانی گرائمر کی اصطلاحات کی مُختصر تعریف

کوئن یونانی عام طور پر ہیلینسٹک یونانی کہلائے جانے والی رومی خطے کی مشترکہ زبان تھی جو سکندر اعظم (336-323BC) کی فتح سے شروع ہو کر کوئی آٹھ سو برس (300 BC-500 AD) تک رہی۔ یہ محض سادہ طور مُستند یونانی نہیں تھی بلکہ کئی طرح سے یونانی کی ایک نئی قسم تھی جو کہ قدیم مشرق وسطٰی اور رومی خطے کی دُوسری زبان بن گئی۔

نئے عہد نامے کی یونانی کئی طرح سے مُنفرد تھی کیونکہ اِس کے بولنے والے ماسوائے لُوقا اور عبرانی کے مُصنفین کے یقیناً آرامی اپنی بُنیادی زبان کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اِس لئے اُن کی تحریریں آرامی کے ضرب المثال اور فقروں کی تشکیلی ساخت کے زیر اثر تھیں۔ اِس کے علاوہ وہ Septuagint یونانی زبان کی توریت (پُرانے عہد نامے کا یونانی ترجمہ) پڑھتے اور حوالہ دیتے تھے جو کہ کوئن یونانی میں ہی لکھا گیا تھا۔ لیکن یونانی زبان کی توریت بھی یہودی عالموں نے لکھی تھی جب کی مادری زبان یونانی نہیں تھی۔

یہ ایک یاددہانی دلاتا ہے کہ ہم نئے عہد نامے کو مضبوط گرائمر کی ساخت میں نہیں دھکیل سکتے۔ یہ بیمثال ہے اور اِس کے علاوہ (۱) یونانی زبان کی توریت، (۲) یہودیوں کی تحاریر جیسے کہ جوزفز کی اور (۳) مصر میں دریافت ہونے والی اوراق سے کافی ملتی جُلتی ہے۔ تو پھر کیسے ہم نئے عہد نامے کے گرائمر کے تجزیے کی طرف جا سکتے ہیں؟

کوئن یونانی اور نئے عہد نامے کی کوئن یونانی کی گرائمر کی خُصوصیات میں روانی ہے۔ کئی طرح سے یہ گرائمر کی سادہ بیانی کا وقت تھا۔ عبارت ہماری اہم رہنمائی ہوگی۔ لفظوں کا صرف بڑی عبارتوں میں مطلب موجود ہے، اِس لئے گرائمر کی ساخت صرف (۱) کسی مخصُوص مُصنف کا انداز یا (۲) کسی مخصُوص عبارت کی روشنی میں سمجھی جا سکتی ہے۔ یونانی اقسام اور ساختوں کی کوئی بھی بھرپُور تعریف ممکن نہیں ہے۔

کوئن یونانی بُنیادی طور پر غیر تحریری زبان تھی۔ عموماً ترجمے کی رہنما افعال کی قسم اور ساخت ہے۔ بہت سے اہم جملوں میں فعل اُس کی پہلے سے برتری ظاہر کرنے کیلئے پہلے آتا ہے۔ یونانی فعل کا تجزیہ کرتے وقت تین اہم معلومات زیر غور رکھنی ہونگی: (۱) فعل کے زمانے کی بُنیادی اہمیت، صوت اور انداز بیان (تصریف اور گردان) (۲) مخصُوص فعل کے بُنیادی معنی (لُغت) اور (۳) عبارت (نحو علم) کی روانی۔

1۔ فعل کے زمانے

A۔ فعل کے زمانے یا پہلو میں فعل کے مکمل کردہ کام یا نامکمل کام کا تعلق شامل ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر مکمل اور غیر مکمل کہلاتا ہے۔

1۔ مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے واقع ہونے پر زور دیتے ہیں۔ کوئی دُوسری معلومات نہیں دی جاتی ماسوائے اِس کے کہ کوئی کام ہُوا۔ اُس کے شروع، جاری رہنے اور تکمیل کا ذکر نہیں کیا جاتا۔

2۔ غیر مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے جاری رہنے کے عمل پر زور دیتے ہیں۔ یہ سیدھے خط کے عمل، مُدتی عمل، جاری رہنے والے عمل کی اصطلاحات کے طور بیان کئے جاتے ہیں۔

B۔ فعل کے زمانے کی درجہ بندی کی جا سکتی ہے کہ کیسے مُصنف تکمیل پانے والے عمل کو دیکھتا ہے۔

1۔ یہ وقوع ہُوا = مضارع (جس میں کسے زمانے کا تعین نہ ہو)

2۔ یہ وقوع ہُوا اور نتیجہ مستقل رہا = مکمل

3۔ یہ ماضی میں وقوع ہورہا تھا اور نتیجہ مستقل رہا تھا لیکن اب نہیں = پُر افشانی مکمل

4۔ یہ وقوع ہورہا ہے = حال

5۔ یہ وقوع ہورہا تھا = غیر مکمل

6۔ یہ وقوع ہوگا = مُستقبل

جامعہ مثال کہ کیسے یہ فعل کے زمانے ترجمے میں مددگار ہوتے ہیں وہ ہے اصطلاح ''نجات''۔ یہ بہت سے مختلف زمانوں میں دونوں اِس کا عمل اور تکمیل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

1۔ مضارع۔''نجات پائی''(بحوالہ رومیوں 8:24)

2۔ مکمل۔''نجات پاچکے اور نتیجہ جاری رہتا ہے''(بحوالہ افسیوں 2:5,8)

3۔ حال۔ ''نجات پاتے ہیں''(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:2 ;1:18)

4۔ مُستقبل۔''نجات پائیں گے''(بحوالہ رومیوں 10:9 ;10 ,5:9)

C۔ فعل کے زمانوں پر زور دیتے ہوئے، مترجم اُن وجوہات کی تلاش میں ہوتے ہیں جو اصل مُصنف کسی مخصوص زمانے میں اپنا اظہار کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ معیارِ (کوئی سنجاف نہیں) زمانہ مضارع تھا۔ یہ مسلسل ''غیر واضح''، ''غیر خط کشیدہ'' یا ''غیر روایتی'' فعل کی قسم ہے۔ یہ جو بھی عبارت بیان کرتی ہے اُس کے وسیع طر انداز میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ سادہ طور بیان کرنا ہے کہ کُچھ وقوع ہُوا۔ گُزرے وقت کا پہلو صرف استعاراتی انداز میں ظاہر ہوتا ہے۔ اگر کوئی اور فعل کا زمانہ استعمال ہُوا تھا تو کُچھ اور واضح پر زور ہوتا ہے۔ لیکن کیا؟

1۔ مکمل زمانہ: یہ مکمل عمل کا مستقل نتیجے کے ساتھ ذکر کرتا ہے۔ کُچھ طرح یہ مضارع اور زمانہ حال کا مجموعہ تھا۔ عام طور پر زور مستقل نتائج یا کام کے تکمیل ہونے پر ہے۔ مثلاً: افسیوں 2:5 اور 8 ''تُم پاتے تھے اور نجات پانا جاری رکھو گے''۔

2۔ ماضی بعید کا زمانہ۔ یہ مکمل کی طرح تھا ماسوائے حاصل نتائج ترک کردئے گئے۔ مثلاً: ''پطرس باہر دروازے پر کھڑا تھا''(یوحنا 18:16)

3۔ فعل حال: یہ غیر مکمل اور غیر کامل عمل کی بات کرتا ہے۔ زور عموماً واقعہ کے جاری رہنے پر ہے۔ مثلاً ''ہر کوئی جو اُس میں کامل ہے گناہ جاری نہیں رکھتا''، ''ہر کوئی جو خُدا کا فرزند ہے، گناہ کرنا جاری نہیں رکھتا''۔(پہلا یوحنا 9 & 3:6)

4۔ غیر مکمل زمانہ: اِس زمانے میں فعل حال کے زمانے کا تعلق مکمل زمانے اور ماضی بعید کے زمانے سے ملتا جُلتا ہے۔ غیر مکمل نامکمل عمل کی بات کرتا ہے جو وقوع ہورہا ہوتا ہے مگر اب رُک گیا ہے یا ماضی میں اُس عمل کا شروع ہے۔ مثلاً ''اور اُس وقت یروشلیم کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے'' یا ''پھر تمام یروشلیم کے لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے''۔(متی 3:5)

5۔ مُستقبل کا زمانہ: یہ اُس عمل کی بات کرتا ہے جو آنے والے وقت ہونا ممکن ہے۔ یہ وقوع ہونے کی صلاحیت پر زور دیتا ہے بجائے اصل واقع ہونے کے۔

یہ عموماً واقعہ کے یقینی ہونے کی بات کرتا ہے۔ مثلاً ''مُبارک ہیں۔۔۔وہ ہُونگے۔۔۔''(متی 5:4-9)

II۔ صوت:

A۔ صوت فعل کے عمل اور اُس کے فاعل کی درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

B۔ عملی صوت، با قاعدہ، متوقع، غیر تاکیدی انداز سے کہنا ہے کہ فاعل فعل کا کردار ادا کر رہا ہے۔

C۔ مجہول صوت کا مطلب ہے کہ فاعل کسی فعل کا عمل موصول کر رہا ہے جو کسی بیرونی فاعل کا پیدا کردہ ہے۔ عمل پیدا کرنے والا بیرونی فاعل یونانی نئے عہدنامے میں درج ذیل حروف جار اور معاملات کی صُورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

1۔ ہپو کی جانب سے ایک ذاتی سیدھے فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22؛ اعمال 22:30)

2۔ دیا کی جانب سے ایک ذاتی درمیانی فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22)

3۔ این کی جانب سے ایک غیر ذاتی فاعل کا معاونتی معاملے سے۔

4۔ کبھی کبھار محض ذاتی یا غیر ذاتی فاعل کا صرف معاونتی معاملے سے

D۔ درمیانی صوت کا مطلب ہے کہ فاعل فعل کا عمل پیدا کرتا ہے اور فعل کے عمل میں مکمل طور شامل ہوتا ہے۔ یہ اکثر اصلاحی ذاتی توجہ کا صوت بھی کہلاتا ہے۔ یہ بناوٹ فقرے یا جزو کے فاعل پر کسی طور زور دیتی ہے۔ یہ بناوٹ انگریزی میں نہیں پائی جاتی۔ اِس میں یونانی کے تراجم اور وسیع مطالب کے مواقع ہیں صورت کی کُچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

1۔ فعل معکوس۔ فاعل کا اپنے آپ پر براہ راست عمل۔ مثلاً ''اپنے آپ کو پھانسی دے دی'' (متی 27:5)

2۔ زور دینے والی۔ فاعل اپنے آپ عمل پیدا کرتا ہے مثلاً ''شیطان بھی اپنے آپ کو نوُرانی فرشتہ کا ہمشکل بنالیتا ہے'' (دوُسرا کرنتھیوں 11:14)۔

3۔ متبادل۔ دو فاعلوں کا درمیانی ساتھ۔ مثلاً ''اُنہوں نے ایک دوُسرے کیساتھ مشورہ کیا'' (متی 26:4)۔

III۔ طور (یا طرز)

A۔ کوئنے یونانی میں چار اطوار ہیں۔ وہ فعل کا حقیقت کے ساتھ کم از کم مُصنف کے اپنے ذہن میں تعلق ظاہر کرتے ہیں۔ اطوار دو وسیع درجات میں تقسیم کیے جاتے ہیں: ایک وہ جو حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں (علامتی) اور وہ جو خصُوصیت ظاہر کرتے ہیں (موضوعی، صُورت آمر اور تمنائی)۔

B۔ علامتی طور عمل جو واقع ہو چکے تھے یا واقع ہو رہے تھے کم از کم مُصنف کے ذہن کے مُطابق کے اظہار کیلئے ایک با قاعدہ طور تھا۔ یہ واحد یونانی طور تھا جو قطعی وقت کا اظہار کرتا تھا اور حتیٰ کہ یہاں یہ پہلو ثانوی تھا۔

C۔ موضوعی طور ممکنہ مُستقبل کے عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔ کُچھ ابھی نہیں واقع ہوُا ہے مگر امکان ہیں کہ یہ ہوگا اِس میں مُستقبل کے علامتی میں بہت کُچھ مُشترک ہے۔ فرق یہ تھا کہ موضوعی شک کے کُچھ درجات کا اظہار کرتے تھے۔ انگریزی میں اکثر اِن اصطلاحات کا اظہار ''سکا''، ''ہونا''، ''ممکن'' یا ''شاید'' سے ہوتا ہے۔

D۔ تمنائی طور ایک خواہش کا اظہار ہے جو مفروضاتی طور ممکن تھی۔ یہ موضوعی کے بجائے حقیقت سے ایک درجہ آگے تصور کی جاتی تھی۔ تمنائی کُچھ شرائط کے تحت ممکنات کا اظہار کرتا ہے۔ تمنائی نئے عہدنامے میں غیر معمولی تھا۔ اِس کا زیادہ کثرت سے استعمال پولُوس کی مشہُور ضرب اُلمثال ''ہرگز نہیں'' (KJV, "God forbid") جو پندرہ مرتبہ استعمال ہُوا (بحوالہ رُومیوں 3:4,6,31;6:2,15;7:7,13;9:14;11:1,11 دوُسرا کرنتھیوں 6:15 گلتیوں 2:17;3:21;6:14)۔ دوُسری مثالیں لُوقا 1:38,20:16 اعمال 8:20 اور پہلا تھسلنیکیوں 3:11 میں پائی جاتی ہیں۔

E۔ بصُورت آمر طور حکم پر زور دیتا تھا جو ممکن تھا مگر وزن بولنے والے کے مقصد پر تھا۔ یہ محض اختیاری ممکنات کا دعویٰ کرتا تھا اور یہ کسی اور کی متبادل صُورت پر منحصر تھا۔ وہاں اِس کا خاص استعمال بصُورت آمر دُعاؤں میں اور تیسری شخصی درخواستوں میں تھا۔ یہ احکامات نئے عہدنامے میں صرف حال اور مضارع زمانوں میں پائے جاتے تھے۔

F۔ کُچھ گرائمریں صفت فعلی کو طور کی ایک اور قسم جانتی ہیں۔ یہ یونانی نئے عہدنامے میں بہت عام تھیں، حسب معمول فعلی اضافی کے طور پر بیان کی گئی تھیں۔ یہ

تلازم میں مرکزی فعل جس سے یہ مناسبت رکھتی ہیں ترجمہ کی جاتی ہیں۔صفت فعلی کا ترجمہ کرتے ہُوئے وسیع اقسام ممکن تھیں۔یہ بہتر ہے کہ بہت سے انگریزی تراجم سے رجوع کیا جائے۔بائبل چھبیس تراجم میں، بیکر کی شائع کردہ یہاں بہت مدد گار ہے۔

G۔ مضارع عملی علامتی واقع ہونے کے اندراج کیلئے حسب معمول یا غیر علامتی ذریعہ تھا۔کسی اور زمانے، صوت یا طور میں کُچھ خاص تراجمی اہمیت تھی جو اصل مُصنف پہنچانا چاہتا تھا۔

IV۔ ایسے شخص کیلئے جو یونانی سے واقفیت نہیں رکھتا، درج ذیل مطالعاتی امداد ضروری معلومات فراہم کرے گی۔

A۔ فریبرگ، باربرا اور تموتھی۔تشریحی یونانی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، بیکر، 1988

B۔ مارشل، الفریڈ، درمیانی خطوط پر یونانی۔انگریزی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1976

C۔ ماؤنس، ولیم ڈی۔یونانی نئے عہدنامے کیلئے تشریحی فرہنگ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1993

D۔ سمرز، رے۔یونانی نئے عہدنامے کے لوازمات؛ براڈمین، 1950

E۔ جامعاتی مستند کوئنے یونانی کے خط و کتابت کے کورسز مُوڈی بائبل انسٹیٹیوٹ، شکاگو، الینوس کے ذریعے دستیاب ہیں۔

V۔ اسمائے ذات

A۔ ترتیبی اعتبار سے اسمائے ذات کی درجہ بندی نوعیتی لحاظ سے ہوتی ہے۔نوعیت تھی کہ اسم ذات کی بگڑی ہُوئی صُورت جو اپنا تعلق فعل اور فقرے کے دوُسرے اجزا سے ظاہر کرے۔کوئنے یونانی میں بہت سی نوعیتّوں کا کام کرنا حرف جار سے ظاہر کیا جاتا تھا۔چونکہ نوعیت کی صُورت کئی مختلف تعلقات کی نشاندہی کرسکتی تھی۔حرف جار اِن کی اُن ممکنہ کاموں سے واضح علیحدگی وضع کرتی تھی۔

B۔ یونانی نوعیتیں اِن آٹھ انداز میں تقسیم کی جاسکتی ہیں:

1۔حالت فعلی کی نوعیت نام دینے کیلئے استعمال ہوتی تھی اور یہ اکثر فقرے یا جزو کا فاعل تھا یہ اسمائے ذات اور صفتی کے ربطی فعل ''کو ہونا'' یا ''ہو جانا'' کے ثبوت کیلئے بھی استعمال ہوتی تھی۔

2۔مضاف الیہ نوعیت تفصیل بیان کرنے کیلئے اور اکثر اُس لفظ کو منسوب یا معیار مقرر کرتی ہے جس سے یہ مناسبت رکھتا تھا۔یہ سوال ''کس قسم؟'' کا جواب دیتا تھا۔یہ عام طور پر انگریزی کے حرف جار ''کا، کی، کے'' کے استعمال سے ظاہر کیا جاتا تھا۔

3۔اسم کی اخراجی حالت کی نوعیت وہی بگڑی ہُوئی صُورت جیسے کہ مضاف الیہ استعمال کرتی تھی مگر یہ علیحدگی بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔یہ عام طور پر وقت، جگہ، ذریعہ، ابتدا یا درجاتی مرکز سے علیحدگی ظاہر کرتی ہے۔یہ اکثر انگریزی حرف جار ''سے'' کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

4۔مفعول نوعیت ذاتی مُفاد کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔یہ مثبت یا منفی پہلوؤں کو ظاہر کرسکتی تھی۔اکثر یہ غیر واسطہ فاعل تھا۔یہ اکثر انگریزی حرف جار ''کو'' کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

5۔مُقاماتی نوعیت، مفعول کی طرح بگڑی ہُوئی صُورت تھی۔مگر یہ جگہ، وقت یا منطقی حدود میں حیثیت یا مُقام کو بیان کرتی تھی۔یہ اکثر انگریزی حرف جار ''میں، پر، کے، کے درمیان، کے دوران، سے، اوپر، اور کیساتھ'' کے استعمال سے ظاہر کی جاتی تھی۔

6۔آلاتی نوعیت بھی مفعول اور مُقاماتی کی طرح بگڑی ہُوئی صُورت تھی۔یہ ذرائع یا مناسبت کو ظاہر کرتی تھی۔یہ اکثر انگریزی حرف جار ''کے'' یا ''سے'' سے ظاہر کی جاتی تھی۔

7۔صیغہ مفعولی نوعیت کسی عمل کا نتیجہ بیان کرنے کیلیئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ حد بندی ظاہر کرتی تھی۔ اِس کا اہم استعمال براہ راست فاعل تھا۔ یہ سوال ''کتنی دوُر؟'' یا ''کس حد تک؟'' کا جواب دیتی تھی۔

8۔حالت ندائیہ کی نوعیت براہ راست تخاطب کیلیئے استعمال ہوتی تھی۔

VI۔ حرف ربط اور ملانے والے

A۔ یونانی ایک بہت ہی باقاعدہ زُبان ہے کیونکہ اس میں بہت سے ملانے والے ہیں۔ وہ افکار (جز و جملہ، فقرے اور عبارتوں) کو ملاتے ہیں۔ وہ اتنے عام ہیں کہ اُن کی غیر موجودگی (بھول چوک) اکثر شرح دارطور پر معنی خیز ہے حقیقت کے طور پر یہ حرف ربط اور ملانے والے مُصنف کی سوچ کی سمت ظاہر کرتے ہیں۔ یہ اکثر تعین کرنے کیلیئے اہم ہیں کہ مُصنف حقیقتاً کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہے

B۔ یہاں پر کُچھ حرف ربط اور ملانے والوں اور اُن کے مطالب کی فہرست ہے۔ (یہ معلومات زیادہ تر ایچ، ای، ڈانا اور جولیس کے مینٹیز کا یونانی نئے عہد نامے کا مینوئل گرائمر سے انتخاب ہے)۔

1۔ وقت کے ملانے والے

ا۔ epei, epeide, hopote, has, hote, hotan (فاعلی) ''کب''

ب۔ heas ''جب کہ''

ج۔ heas, achri, mechri (فاعلی) ''جب تک''

د۔ priv (فعل مطلق) ''سے پہلے''

ر۔ hos ''اُس وقت سے''، ''کب''، ''جس طرح''

2۔ منطقی ملانے والے

ا۔ مقصد

i۔ hina (فاعلی)، hopos (فاعلی) hos ''اِس وجہ سے''، ''وہ''

ii۔ hoste (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ''یہ''

iii۔ pros (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) یا eis (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ''یہ''

ب۔ نتیجہ (مقصد اور نتیجے کی گرائمر کی صُورتوں کے درمیان نزدیکی تعلق ہے)

i۔ hoste (فعل مطلق، یہ سب سے زیادہ عام ہے)۔ ''اِس وجہ سے''، ''وہ''

ii۔ hiva (فاعلی) ''اِس وجہ سے وہ''

iii۔ ara ''اِس لئے''

ج۔ وجہ یا سبب

i۔ gar (وجہ/اثر یا سبب/نتیجہ) ''لیئے''، ''کیونکہ''

ii۔ dioti, hotiy ''کیونکہ''

iii۔ epei, epeide, hos ''اُس وقت سے''

iv۔ dia (صیغی مفعولی کے ساتھ) اور (جوڑے ہوئے فعل مطلق کے ساتھ) ''کیونکہ''

د۔ مفہومی

i۔ ara, poinun, hoste ''اِس لئے''

ii۔ dio (مضبوط مفہومی حرف ربط) ''کِس بُنیاد پر''، ''کس سبب سے''، ''اِس لئے''

iii۔ oun ''اِس لئے''، ''تو''، ''پھر''، ''اِس وجہ سے''

iv۔ toinoun ''لہٰذا''

ر۔ تقابلی یا تفرق

i۔ alla (مضبوط تقابلی)، ''لیکن''، ''ماسوائے''

ii۔ de ''لیکن''، ''جب کہ''، ''حتیٰ کہ''، ''دوُسری طرف''

iii۔ kai ''لیکن''

iv۔ mentoi, oun ''بحرحال''

v۔ plen ''اِس کے باوجود'' (زیادہ تر لُوقا میں)

vi۔ oun ''بحرحال''

س۔ موازنہ

i۔ has, kathos (موازناتی جزوجملوں کا تعارف)

ii۔ kata (مرکبات میں، katho,kathoti,kathosper,kathaper)

iii۔ hosos (عبرانی میں)

iv۔ e ''سے''

ص۔ جاری رہنے والی یا سلسلہ

i۔ de ''اور''، ''اب''

ii۔ kai ''اور''

iii۔ tei ''اور''

iv۔ hina,oun ''یہ''

v۔ pun ''پھر'' (یوحنا میں)

3۔ زور دینے والے استعمال

ا۔ alla ''یقین سے''، ''جی ہاں''، ''حقیقت میں''

ب۔ ara ''اصل میں''، ''یقیناً'' یا حقیقتاً

ج ۔ gar ''مگر حقیقت میں''، یقیناً، ''اصل میں''

د۔ de ’’اصل میں‘‘[

ر۔ ean ’’جب کہ‘‘

س۔ kai ۔’’یقیناً‘‘، ’’اصل میں‘‘، حقیقتاً میں

ص۔ mentoi ’’اصل میں‘‘

ط۔ oun ’’حقیقتاً‘‘، ’’تمام ذرائع سے‘‘

VII۔ شرطیہ فقرے

A۔ شرطیہ فقرہ وہ ہے جس میں ایک یا دو شرطیہ جز و شامل ہوتے ہیں۔ گرائمر کی یہ بناوٹ ترجے کیلئے مدد دیتی ہے کیونکہ یہ شرط، وجوہات یا اسباب فراہم کرتی ہے کہ کیوں مرکزی فعل کا عمل واقع ہُوا یا نہیں ہُوا۔ چار اقسام کے شرطیہ فقرے تھے۔ یہ اُس سے آگے بڑھتے ہیں جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا اُس تک جو محض خواہش تھی۔

B۔ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ عمل یا موجودیت کا اظہار کرتا ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا حالانکہ یہ ’’اگر‘‘ کے اظہار کے ساتھ تھا۔ کئی سیاق و سباق میں اِس کا ترجمہ ’’اُس وقت سے‘‘ کیا جا سکتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:3 رؤمیوں 8:31)۔ جب کہ اِس کا مطلب یہ مفہوم دینا نہیں ہے کہ تمام پہلے درجات حقیقتاً سچ ہیں۔ اکثر یہ بحث میں کوئی نُکتہ وضح کرنے کیلئے استعمال ہوتے تھے یا کسی غلطی کو واضح کرنے کیلئے (بحوالہ متی 12:27)۔

C۔ دوسرے درجے کے شرطیہ فقرے اکثر ’’حقیقت سے متضاد‘‘ کہلاتے ہیں۔ یہ نُکتہ وضح کرنے کیلئے غلط سے حقیقت کی طرف کُچھ بیان کرتے ہیں۔ مثلاً:

1۔ ’’اگر یہ شخص نبی ہوتا، جو کہ یہ نہیں ہے، تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے، مگر یہ نہیں جانتا‘‘ (لُوقا 7:39)۔

2۔ کیونکہ اگر تُم مؤسیٰ کا یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے، تو میرا بھی یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے‘‘ (یوحنا 5:46)۔

3۔ ’’اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا، جو کہ میں نہیں کرتا، تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا، جو کہ میں ہوُں‘‘ (گلتیوں 1:10)۔

D۔ تیسرا درجہ ممکنہ مُستقبل کے کاموں کی بات کرتا ہے۔ یہ اکثر اُس ممکنہ عمل کا تعین کرتا ہے۔ یہ عموماً اتفاقیت کا مفہوم دیتا ہے۔ مرکزی فعل کا عمل ’’یہ‘‘ جز و میں عمل کی اتفاقیت ہے۔ پہلا یوحنا 1:6-10; 2:4,6,9,15,20,21,24,29; 3:21; 4:20;5:14,16۔

E۔ چوتھا درجہ ممکنات میں سے ہٹایا گیا سب سے دوُر کا ہے۔ یہ نئے عہد نامے میں غیر معمولی ہے۔ حقیقی امر یہ ہے کہ وہاں کوئی مُکمل چوتھے درجے کا شرطیہ فقرہ نہیں ہے جس میں شرط کے دونوں حصّے تعریف میں مناسب بیٹھتے ہُوں۔ جزوی چوتھے درجے کی مثال پہلا پطرس 3:4 کا ابتدائی جز و ہے۔ جزوی چوتھے درجے کے اختتامی جز و کی مثال اعمال 8:31 ہے۔

VIII۔ امتناعی حُکم

A۔ زمانہ بصُورت آمر ’’میں‘‘ صفت فعلی کے ساتھ اکثر (مگر بلا شرکت غیرے) پہلے سے عمل پذیر کام کو روکنے پر زور دیتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ’’اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔۔۔۔۔‘‘ (متی 6:19)۔ ’’اپنی جان کی فکر نہ کرنا۔۔۔۔۔‘‘ (متی 6:25) ’’اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گُناہ کے حوالہ نہ کیا کرو۔۔۔‘‘ (رؤمیوں 6:13)؛ ’’خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو۔۔۔‘‘ (افسیوں 4:30)؛ اور ’’شراب کے متوالے نہ بنو۔۔۔‘‘ (5:18)۔

B۔ مضارع موضوعی ’’میں‘‘ صفت فعلی کے ساتھ ’’ابھی شروع بھی نہیں کیا یا کام شروع کیا‘‘ کا زور ہوتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ’’یہ نہ سمجھو کہ میں۔۔۔‘‘ (متی 5:17)؛ ’’اِسلئے

فکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ۔۔۔۔۔'' (متی 6:31)؛ ''شرم نہ کر بلکہ۔۔۔'' (دوُسرا تمُیتھیس 1:8)۔

C۔ دوہرا منفی موضوعی طور کے ساتھ ایک بہت موثر نفی ہے۔ ''کبھی نہیں، نہیں کبھی نہیں'' یا ''کسی بھی صُورت میں نہیں''۔ کُچھ مثالیں: ''تو ابد تک کبھی موت کا مزہ نہ چکھیگا'' (یوحنا 8:51)؛ ''تو میں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤنگا۔۔۔'' (پہلا کرنتھیوں 8:13)۔

IX۔ جُز یا حصّہ

A۔ کوئنے یونانی میں کامل جُز ''حرف تخصیص'' کا انگریزی کی طرح کا استعمال ہے۔ اِس کا بُنیادی کام کسی لفظ، نام یا ضرب اُلمثال کی جانب توجہ دلانے کیلئے ''اشارہ دکھانے والا'' ہونا ہے۔ استعمال نئے عہد نامے میں مُصنف تا مُصنف متفرق ہے۔ کامل جُز یہ کام بھی سرانجام دے سکتا ہے:

1۔ علامتی اسم ضمیر کی طرح موازناتی آلہ کے طور پر

2۔ پہلے سے مُتعارف موضوع یا شخص کا حوالہ دینے کے نشان کے طور پر

3۔ فقرے میں رابطہ فعل کیساتھ فاعل کی نشاندہی کے طور پر۔ مثلاً ''خُدا روُح ہے'' یوحنا 4:24 ''خُدا نوُر ہے'' پہلا یوحنا 1:5؛ ''خُدا مُحبت ہے'' 4:8,16۔

B۔ کوئنے یونانی میں غیر معین جُز انگریزی کے ''ایک'' یا ''واحد'' کی طرح نہیں ہوتا۔ مُعین جُز کی غیر موجودگی کا مطلب یہ ہوسکتا ہے۔

1۔ کسی چیز کے معیار یا خصُوصیت پر توجہ

2۔ کسی چیز کی اقسام پر توجہ

C۔ نئے عہد نامے کے مُصنفین وسیع طور فرق رکھتے ہیں کہ کیسے جُز استعمال ہُوا ہے۔

X۔ یونانی نئے عہد نامے میں تاکید ظاہر کرنے کے انداز

A۔ نئے عہد نامے میں مُصنف تا مُصنف تاکید ظاہر کرنے کی تکنیک فرق ہے۔ سب سے زیادہ با اصول اور حسب دستور مُصنفین لوُقا اور عبرانی کے مُصنفین تھے۔

B۔ ہم نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ مضارع عملی علامتی تاکید کیلئے معیاری اور غیر نشان بردار تھا مگر کوئی بھی اور زمانہ، صوت یا طور میں ترجمہ کے معنی ہوتے ہیں۔ اِس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ مضارع عملی علامتی پُر معنی گرائمر کے معنوں میں اکثر استعمال نہیں ہوتا تھا۔ مثال: روُمیوں 6:10 (دومرتبہ)

C۔ کوئنے یونانی میں الفاظ کی ترتیب

1۔ کوئنے یونانی ایک بگڑی ہوئی زُبان تھی جو انگریزی کی طرح الفاظ کی ترتیب پر منحصر نہ تھی۔ اِس لئے مُصنف حسب معمول متوقع ترتیب یہ ظاہر کرنے کیلئے فرق کرسکتا تھا۔

ا۔ جو مُصنف پڑھنے والوں کو تاکید کرنا چاہتا تھا۔

ب۔ جو مُصنف سمجھتا تھا کہ پڑھنے والوں کیلئے حیران کُن ہوگی۔

ج۔ جس کے بارے میں مُصنف گہرا اثر لیتا تھا۔

2۔ معمول کے مطابق الفاظ کی ترتیب یونانی میں ابھی بھی ایک متنازعہ مسئلہ تھا۔ جب کہ فرض کی گئی معمول کے مطابق ترتیب یہ ہے:

ا۔ ملانے والے افعال کیلئے

۱۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ مکمل کرنے والا

ب۔ فعل متعدی کیلئے

۱۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ شے

۴۔ بلواسطہ شے

۵۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

ج۔ اسمائے ضرب اُلمثال کیلئے

۱۔ اسم ذات

۲۔ ترمیمی

۳۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

3۔ الفاظ کی ترتیب بہت زیادہ اہم شرح دار نکتہ ہوسکتا ہے۔ مثال:

ا۔ ''مُجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دیکر شریک کرلیا'' (گلتیوں 2:9)۔ ضرب اُلمثال ''دہنا ہاتھ دیکر شریک'' کو جُدا اور مطلب ظاہر کرنے کیلئے آگے لایا جاتا ہے۔

ب۔ ''مسیح کے ساتھ'' (گلتیوں 2:20) کو پہلے رکھا جاتا تھا۔ اُس کی موت مرکزی تھی۔

ج۔ ''اِسے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح'' (عبرانیوں 1;1) پہلے رکھا جاتا تھا۔ یہ تھا کہ کیسے خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا تھا جن کا پہلے سے موازنہ کیا گیا نہ کہ مُکاشفہ کے حقائق۔

D۔ اکثر تاکید کے کُچھ درجات درج ذیل کے ساتھ ظاہر کئے جاتے تھے۔

ا۔ اسم ضمیر کا دہراؤ جو کہ پہلے ہی فعل کی بگڑی ہوئی صُورت میں موجود تھا مثال: ''میں، میرا اپنا، ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہونگا۔۔۔'' (متی 28:20)۔

۲۔ متوقع حرف ربط کی غیر موجودگی، یا دُوسرے ملانے والے الفاظ کے درمیان آلے، ضرب اُلمثال، جزو یا فقرات۔ یہ حرف ربط کی عدم موجودگی کہلاتا ہے (''مقید نہیں'')۔ ملانے والا آلہ متوقع تھا پس اِس کی غیر حاضری توجہ طلب ہوتی ہے۔ مثالیں:

ا۔ مُبارک بادیاں متی 5:3ff (فہرست زور دیتی ہے)

ب۔ یوحنا 14:1 (نیا موضوع)

ج۔ رومیوں 9:1 (نیا حصّہ)

د۔ دُوسرا کرنتھیوں 12:20 (فہرست پر زور دیتی ہے)۔

۳۔ دستیاب عبارت میں موجود الفاظ و ضرب اُلمثال کا دہراؤ۔ مثالیں: ''اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو'' (افسیوں 14 & 1:6,12)۔ یہ ضرب اُلمثال تثلیث کے ہر شخص کا کام ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہُوا تھا۔

۴۔ محاورہ یا الفاظ (آواز) کا استعمال اصطلاحات کے درمیان آزادانہ حرکت کرتے ہیں۔

ا۔بلواسطہ اظہار - ممنوعہ موضوع کیلئے متبادل الفاظ جیسے موت کیلئے ''سوگئے'' (یوحنا11:11-14) یا مردانہ عضو کیلئے ''پاؤں'' (رُوت3:7-8 پہلا سیموئیل24:3)۔

ب۔طولائی-خُدا کے نام کیلئے متبادل الفاظ، جیسے ''آسمان کی بادشاہت'' (متی3:21) یا ''آسمان سے آواز'' (متی3:17)۔

ج۔ کلام کی شکلیں

(1) ناممکن مبالغات (متی3:9;5:29-30;19:24)

(2) بیانات پر نرم مزاجی (متی3:5 اعمال2:36)۔

(3) مجسم ہونا (پہلا کرنتھیوں15:55)۔

(4) طعن (گلتیوں5:12)

(5) شاعرانہ حوالے (فلپیوں2:6-11)

(6) الفاظوں کے درمیان آواز آزادانہ حرکت کرتی ہے

ا۔ ''کلیسیا''

i۔ ''کلیسیا'' (افسیوں3:21)

ii۔ ''بُلا رہا ہے'' (افسیوں4:1,4)

iii۔ ''بُلاتا ہے'' (افسیوں4:1,4)

ب۔ ''آزاد''

i۔ ''آزاد عورت'' (گلتیوں4:31)

ii۔ ''آزاد کیا'' (گلتیوں5:1)

iii۔ ''آزاد'' (گلتیوں5:1)

د۔ محاوراتی زبان-خاص زبان اور وہ زبان جو عام طور پر ثقافتی ہے۔

ا۔ یہ ''کھانے'' کا تمثیلی استعمال تھا (یوحنا4:31-34)

۲۔ یہ ''ہیکل'' کا تمثیلی استعمال تھا (یوحنا2:19 متی26:61)

۳۔ یہ تلطف ''نفرت'' کیلئے عبرانی محاورہ تھا (پیدائش29:31 استثنا21:15 لُوقا14:36 یوحنا12:25 رومیوں9:13)

۴۔ ''سب'' بمقابلہ ''بہتوں''۔موازنہ کریں یسعیاہ53:6 (سب) کا53:11-12 (بہتوں). اصطلاحات مترادف ہیں جیسے رومیوں5:18 اور19 ظاہر کرتی ہیں۔

۵۔ ایک واحد لفظ کے بجائے مکمل لسانی ضرب اُلمثال کا استعمال۔مثلاً ''خُداوند یسوع مسیح''

۶۔ خُود کار کا خاص استعمال

ا۔ جب جزو کے ساتھ (وصفی حیثیت)، اِس کا ترجمہ ''وہی'' کیا جاتا ہے

۲۔ جب جزو کے بغیر (وثوقی حیثیت)، اِس کا ترجمہ ایک شدید لچکدار اسم ضمیر کے طور کیا جاتا ہے۔''وہ آپ''، ''وہ خُود'' یا ''خُود ہی''۔

E۔ غیر یونانی بائبل پڑھنے والے طُلبا زور کی کئی انداز میں نشاندہی کر سکتے ہیں:

ا۔ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کا استعمال اور سیدھے خط کی مدفون یونانی/انگریزی عبارت

۲۔ انگریزی تراجم کا موازنہ، خاص طور پر تراجم کے متفرق نظریات سے، مثلاً: ''لفظ بہ لفظ'' ترجمے کا موازنہ (کے جی وی، این کے جی وی، اے ایس وی، این اے ایس بی، آر ایس وی، این آر ایس وی) ''قوت عمل رکھنے والی مساوی'' کیساتھ (ولیمز، این آئی وی، این ائی بی، آر ائی بی، جے بی، این جے بی، ٹی ائی وی)۔
یہاں ایک اچھی معاونت بیکر کی شائع کردہ ''چھبیس تراجم میں بائبل'' ہوسکتی ہے۔

۳۔ جوزف برائنٹ روتھرہیم (کریگل 1994) کی تاکیدی بائبل کا استعمال۔

۴۔ نہایت ادبی ترجمے کا استعمال

ا۔ 1901 کا امریکی معیاری ترجمہ

ب۔ رابرٹ ینگ (گارڈین پریس 1976) کی تصنیف ینگ کا بائبل کا ادبی ترجمہ

گرائمر کا مطالعہ اُکتا دینے والا عمل ہے مگر دُرست ترجمے کیلئے بہت ضروری ہے۔ یہ مختصر تعاریف، تبصرے اور مثالیں غیر یونانی مطالعہ کرنے والے شخص کی حوصلہ افزائی اور اُسے لیس کرنے کے لئے ہے تاکہ وہ اِس والیم میں گرائمر سے متعلقہ علامات کو استعمال کر سکے۔ یقیناً یہ تعریفیں پیچیدگی دور کرنے سے بالاتر ہیں۔ یہ خُو درائے اور سخت انداز میں استعمال نہ کی جائیں بلکہ نئے عہدنامے کے نحو علم کو بہتر سمجھنے کے لئے ایک عملی اقدام کے طور لیا جائے۔ اور یقینی طور پر یہ تعریفیں قارئین کو دوسرے مطالعاتی مواد کے تبصرے جیسے کہ نئے عہد نامے کی تکنیکی تفسیریں کو سمجھنے کے بھی اہل بنائیں گی۔

ہم بائبل میں پائی جانے والی معلومات کے اجزا کی بُنیاد پر اپنے ترجمے کی تصدیق کے قابل بھی ہو جائیں گے۔ گرائمر اِن اجزا میں سے سب سے زیادہ مددگار ہوتی ہے۔ دوسرے اجزا میں تاریخی پس منظر، ادبی سیاق وسباق، ہم عصر الفاظ کا استعمال اور متوازی عبارتیں شامل ہیں۔

ضمیمہ دوئم
عبارتی تنقید

یہ موضوع اِس انداز میں نبٹایا جائے گا جیسے کہ اِس تفسیر میں پائے جانے والے عبارتی حوالوں کی تشریح کی جا رہی ہو۔ درج ذیل خاکہ استعمال کیا جائے گا۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ب۔ نیا عہدنامہ

II۔ ''زیریں تنقید'' جو کہ ''عبارتی تنقید'' بھی کہلاتی ہے کے مفروضوں اور مسائل کی مختصر تشریح۔

III۔ مزید مطالعے کیلئے تجویز کردہ ذرائع۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

1۔ میسوریٹک عبارت{Masoretic Text (MT)}۔ عبرانی ہم آہنگی عبارت ربی عقیبہ (Rabbi Aquiba) نے 100 عیسوی میں ترتیب دی تھی۔ حرف علت کے نُکات، تلفظ، حاشیہ کی علامتیں، وقفہ جات اور آلاتی نُکات کا اضافہ چھٹی صدی عیسوی میں شروع ہُوا اور نویں صدی عیسوی میں تکمیل پایا۔ یہ یہودی عُلما کے ایک خاندان میسوریٹیس (Masoretes) نے سرانجام دیا۔ عبارتی صُورت جو وہ استعمال کرتے تھے وہ وہی تھی جو مِشنہ، تلمُود، ترگُومز، پشیتہ اور ولگیٹ (Mishnah, Talmud, Targums, Peshitta and Vulgate) میں تھی۔

2۔ توریت (LXX) ہفتاوی۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہودی توریت ستر یہوُدی عُلما نے ستر دنوں میں سکندریہ ابیریری کیلئے شاہ پتولمی دوئم (285-246B.C.) کی سرپرستی میں تیار کی تھی۔ ترجمہ کہا جاتا ہے کہ سکندریہ میں رہائش پذیر ایک یہودی رہنما کی دُرخواست پر کیا گیا تھا۔ یہ روایت 'ارسٹیس کے خطؔ سے عمل میں آتی ہے۔ ہفتاوی (LXX) ربی عقیبہ (MT) سے متفرق عبرانی عبارتی روایت کی بُنیاد پر بار ہا بار تھا۔

3۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ Dead Sea Scrolls (DSS)۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ رُومی قبل از مسیح کے دور (200B.C.-A.D.70) میں یہودیوں کے علیحدگی پسند فرقے نے لکھا تھا جو 'ایسینیز' (Essenes) کہلاتا تھا۔ دونوں میسوریٹک عبارت اور ستر کے پس پُشت عبرانی نُسخہ جات، جو بحیرہ مُردار میں مختلف جگہوں پر پائے گئے تھے قدرے مختلف عبرانی عبارتی خاندان ظاہر کرتے ہیں۔

4۔ کُچھ خاص مثالیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے اِن دونوں عبارتوں کے موازنے نے مترجمین کو پُرانا عہدنامہ سمجھنے میں مدد دی ہے۔

ا۔ ہفتاوی (LXX) نے مترجمین اور عُلما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 52:14 کا ہفتاوی (LXX) ''جس طرح بہتیرے اُسے دیکھکر حیران ہونگے''۔

(2) یسعیاہ 52:14 کی میسوریٹک عبارت (MT) ''جس طرح بہتیرے تجھ کو دیکھکر دنگ ہو گئے''

(3) یسعیاہ 52:15 میں ہفتاوی (LXX) کے اسم ضمیر کے فرق کی تصدیق ہوتی ہے۔

ا۔ ہفتاوی(LXX) ''اُسی طرح بہت سی قومیں اُس پر تعجب کرینگی''

ب۔میسور ینک عبارت(MT) ''اُسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کرے گا''

ب۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے(DSS) نے مترجمین اور عُلما کی میسور ینک عبارت(MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ21:8 بمطابق DSS ''پھر میں دل سے پُکارا کہ میں دیدگاہ پر کھڑا ہُوں''

(2) یسعیاہ21:8 بمطابق میسور ینک عبارت ''تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پُکارا، اے خُداوند میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا''

ج۔ دونوں ہفتاوی(LXX) اور بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے(DSS) نے یسعیاہ53:11 کی تشریح میں معاونت کی ہے۔

(1) ہفتاوی(LXX) اور بحیرہ مُردار کا کاغذوں کا پلندہ(DSS) ''اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا''

(2) میسور ینک عبارت ''وہ اُسے دیکھے گا اور اپنی جان کا دُکھ اُٹھانے کے سبب سے اور تسلی پائے گا''

۲۔ نیا عہدنامہ

1۔ تمام میں سے تقریباً5,300 نُسخہ جات یا یونانی نئے عہدنامے کے حصّے اب بھی موجود ہیں۔کوئی85 پیپری papyri پر لکھے ہوئے ہیں اور268 وہ نُسخہ جات ہیں جو تمام بڑے حروف (بڑے حروف کی تحریر) میں لکھے گئے ہیں۔بعد میں کوئی نویں صدی عیسوی میں ایک متواتر نُسخہ (چھوٹا قلم برداشتہ) ظاہر کیا گیا۔ یونانی نُسخہ جات تحریری انداز میں تعداد میں کوئی2,700 ہیں۔ہمارے پاس کوئی2,100 بائبل کی بارت کی فہرستوں کی کاپیاں بھی ہیں جو پرستش میں استعمال ہوتی ہیں اور اُنہیں کتاب الصلوات کہا جاتا ہے۔

2۔ کوئی85 یونانی نُسخہ جات جو پیپری پر لکھے ہوئے ہیں اور نئے عہدنامے کے حصّوں پر مُشتمل ہیں وہ عجائب گھروں میں موجود ہیں۔کُچھ دوسری صدی عیسوی سے تعلق رکھتے ہیں مگر زیادہ تر تیسری اور چوتھی صدی سے تعلق رکھتے ہیں۔اِن میں سے کسی بھی میسور ینک عبارت میں مکمل نیا عہدنامہ نہیں ہے۔محض اِس لئے یہ نئے عہدنامے کی قدیم کاپیاں ہیں اور از خُود یہ مطلب نہیں رکھتی کہ اُن میں تھوڑا فرق ہے۔اِن میں سے بہت سی جلد بازی میں مُقامی استعمال کیلئے کاپی کی گئی تھیں۔اور اِس عمل میں احتیاط یا توجہ نہیں برتی گئی۔اِس لئے اُن میں بہت تفرق ہے۔

3۔ کوڈکس سینائیٹیکس(Codex Siniaiticus) جو عبرانی حرف این(ایلف aleph) یا(01) کے طور بھی جانا جاتا ہے۔کوہ سینا پر مُقدسہ کیتھیرین کی خانقاہ پر تسکینڈرف Tischendorf نے دریافت کیا تھا۔یہ چوتھی صدی عیسوی سے تعلق رکھتا ہے اور اِس میں دونوں عہدِ قدیم اور یونانی عہدِ جدید کے ہفتاوی(LXX) پائے جاتے ہیں۔یہ ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم کا ہے۔

4۔ کوڈکس اسکندریہ(Codex Alexandrinus) جو''اے'' یا(02) کے طور بھی جانا جاتا ہے پانچویں صدی کا یونانی نُسخہ ہے اور اسکندریہ،مصر میں دریافت ہُوا تھا۔

5۔ کوڈکس ویٹی کینس(Codex Vaticanus) جو''بی'' یا(03) کے طور پر بھی جانا جاتا ہے،روم میں ویٹی کن کی لائبریری میں دریافت ہُوا تھا اور چوتھی صدی عیسوی کے وسط سے تعلق رکھتا ہے۔اِس میں دونوں عہدِ قدیم اور عہدِ جدید بمطابق(LXX) موجود ہیں۔یہ بھی ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم ہے۔

6۔ کوڈکس افرائیمی(Codex Ephraemi) جو بطور''سی'' یا(04) جانا جاتا ہے پانچویں صدی عیسوی کا نُسخہ جو جزوی طور مسخ ہو گیا تھا۔

7۔ کوڈکس بیزائی(Codex Bezae) جو بطور''ڈی'' یا(05) جانا جاتا ہے پانچویں یا چھٹی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔یہ جو آج ''مغربی عبارت'' کہلاتی ہے کی کُلیدی نُمائندگی کرتا ہے۔اِس میں بہت سے اضافے شامل ہیں اور یہ کنگ جیمز کے تراجم کیلئے بُنیادی گواہی تھا۔

8۔ نئے عہدنامے کی میسور ینک عبارت تین یا ممکنہ طور پر چار خاندانوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے جو چند خصُوصیات کی شراکت کرتے ہیں:

ا۔ مصر کی اسکندریہ عبارت

1۔ پی75، پی66 (تقریباً200 عیسوی)، جو انجیلوں کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

2۔ پی 46 (تقریباً 225 عیسوی)، جو پولوس کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

3۔ پی 72 (تقریباً 250-225 عیسوی)، جو پطرس اور یہوداہ کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

4۔ کوڈیکس بی، جو ویٹی کینس کہلاتا ہے (تقریباً 325 عیسوی) جس میں مکمل پُرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ شامل ہے۔

5۔ اِس عبارت کی قسم میں سے اوری گن حوالہ جات۔

6۔ دیگر میسوریٹک عبارتیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ عبارت کی قسم این، سی، ایل، ڈبلیو، 33 ہیں۔

ب۔ شمالی افریقہ سے مغربی عبارت۔

1۔ شمالی افریقہ کے کلیسیائی راہبوں، ترتولین، قبرصی اور پُرانے لاطینی تراجم سے حوالہ جات۔

2۔ ارینیس سے حوالہ جات۔

3۔ طاطین اور قدیم شامی تراجم سے حوالہ جات۔

4۔ کوڈیکس ڈی "بیزائی" اِس عبارت کی قسم کی تقلید کرتا ہے۔

ج۔ قسطنطنیہ سے مشرقی بیزنطائین Byzantine عبارت۔

1۔ یہ عبارت کی قسم 5,300 میسوریٹک عبارتوں میں سے 80% سے زیادہ میں ظاہر ہوتی ہے۔

2۔ انطاکیہ سے شامی کلیسیائی راہبوں، کپادوسین (Cappadoceans)

کریسوستوم (Chrysostom) اور تھرڈوریت (Therdoret) کے حوالہ جات۔

3۔ کوڈیکس اے، صرف انجیلوں میں۔

4۔ کوڈیکس ای (آٹھویں صدی) مکمل نئے عہد نامے کیلئے۔

د۔ چوتھی ممکنہ قسم فلسطین سے سیزرین (Caesarean) ہے۔

1۔ یہ بُنیادی طور پر صرف مرقس میں دکھائی دیتی ہے۔

2۔ اِس کی کُچھ شہادتیں پی 45 اور ڈبلیو ہیں۔

II۔ "زیریں تنقید" یا "عبارتی تنقید" کے مسائل و مفروضے۔

ا۔ کیسے فرق وقوع پذیر ہُوا۔

1۔ بے خیالی یا حادثاتی (وسیع اکثریت کے واقعات)

ا۔ ہاتھ سے نقل کرتے ہوئے نظر کا مبالغہ جس میں دوسری مرتبہ پڑھتے ہوئے دو مترادف الفاظوں کا سامنے آنا اور درمیانی تمام الفاظ کا حذف ہو جانا (ہومئیو تیلئیو تن (homoioteleuton)۔

1۔ دوہرے حرف کے الفاظ یا ضرب المثال کا نظر کے مبالغے سے حذف ہونا (ہیپلو گرافی haplography)

2۔ یونانی عبارت کی سطر یا ضرب المثال کو دُہراتے ہوئے ذہنی مبالغہ (ڈائٹو گرافی dittography)۔

ب۔ زُبانی املا لکھتے ہوئے سننے میں مبالغہ جہاں غلط جوڑ وقوع ہوتے ہیں۔ اکثر غلط جوڑ ملتی جُلتی آواز والے یونانی لفظ کی آواز یا مفہوم دیتے ہیں۔

ج۔ ابتدائی یونانی عبارتوں میں کوئی باب یا آیات کی تقسیم نہیں ہوتی تھی نیز بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ٹھہراؤ اور الفاظوں میں کوئی تقسیم نہ ہوتی تھی۔ مختلف الفاظ بناتے ہوئے حروف کی مختلف مقامات پر تقسیم ممکن تھی۔

2۔ دانستہ طور۔

ا۔ نقل کی گئی عبارت کی گرائمر کی قسم کو بہتر بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں۔

ب۔ عبارت کی دیگر بائبل کی عبارتوں سے ہم آہنگی بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (متوازیت کی ہم آہنگی)۔

ج۔ دو یا زیادہ مطالعات کو ایک طویل مُشترکہ عبارت میں جوڑنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (مرُکب)

د۔ عبارت میں ادراک مسئلے کو دُرست کرنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:27 اور پہلا یوحنا 5:7-8)۔

ر۔ کُچھ اضافی معلومات جیسے کہ تاریخی پس منظر یا عبارت کا مناسب ترجمہ ایک کاتب کی جانب سے حاشیہ میں درج کیا گیا جبکہ دوُسرے کاتب کی جانب سے عبارت میں درج کیا گیا۔(بحوالہ یوحنا 5:4)۔

س۔ عبارتی تنقید کا بُنیادی عقیدہ (فرق کے ہوتے ہوُئے عبارت کے اصل مطاٗلعے کو طے کرنے کیلئے منطقی راہنمائی)۔

1۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے زیادہ بے سلیقہ اور گرائمر کی رُو سے غیر معمولی ہے۔

2۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے مختصر ہے۔

3۔ قدیم عبارت اصل سے اپنی تاریخی قربت کی وجہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے جب کہ باقی سب مساوی ہیں۔

4۔ میسوریٹک عبارت جو کہ جغرافیائی طور پر انواع واقسام کی ہے، عام طور پر اصل مطالعہ کی حامل ہوتی ہے۔

5۔ مذہبی الہیاتی طور پر کمزور عبارتیں، خاص طور پر جو نُسخہ جات کی تبدیلی کے دورانیہ کی اہم مذہبی الہیاتی گفتگو سے مناسبت رکھتی ہے جیسے کہ پہلا یوحنا 5:7-8 میں تثلیث ترجیح کی حامل ہیں۔

6۔ وہ عبارت جو بہتر طور پر دیگر متفرقات کی بُنیاد کو بیان کر سکے۔

7۔ دو حوالے جو اِن تلاطم پیدا کرنے والے متفرقات کو متوازن ظاہر کرنے میں مدد کرتے ہیں درج ذیل ہیں۔

ا۔ جے ہیرلڈ گرین لی کی کتاب ''نئے عہد نامے کی عبارتی تنقید کا تعارف'' صفحہ 68 ''کوئی بھی مسیحی مذہبی الہیات قابل بحث عبارت پر منحصر نہیں ہے اور نئے عہد نامے کے طالبعلم کی خبر دار رہتے ہوُئے یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ اُس کی عبارت اصل الہامی طور سے زیادہ راسخ العتقاد اور مذہبی الہیاتی طور پر مضبوط ہونی چاہیئے''۔

ب۔ ڈبلیو اے کرسویل نے گریگ گیریسن کو برمنگھم کی خبر کے بارے میں بتایا کہ وہ (کرسویل) یقین نہیں رکھتا کہ بائبل میں ہر لفظ الہامی ہے ''کم از کم ہر لفظ جو جدید عوام کو مترجمین نے صدیوں پر محیط دیا ہے''۔ کرسویل کہتا ہے: ''میں خُود بھی عبارتی تنقید پر بہت بڑا یقین رکھنے والا ہوُں، جیسے کہ میں سمجھتا ہوُں کہ مرقس کے سولہویں باب کا آخری آدھا حصّہ خلاف شرع ہے الہامی نہیں ہے، یہ محض من گھڑت ہے۔۔۔ جب آپ اُن نُسخہ جات کا بہت پہلے سے موازنہ کرتے ہیں تو مرقس کی کتاب کے اختتامیے میں ایسی کوئی بات نہ تھی۔ کِسی اور نے یہ شامل کی ہے۔۔۔۔'' بُزرگان ایس بی سی انیرینٹسٹ یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ یوحنا پانچ باب میں یسوع کے بیت حسدا کے حوض کے حوالے سے ''اضافہ'' کا ثبوت بھی ملتا ہے۔ اور وہ یہوداہ اسکریوُتی کی خُود کشی کی مناسبت سے دو مختلف رائے کی بات کرتا ہے، کرسویل کہتا ہے ''اگر یہ بائبل میں ہے تو اِس کی تشریح بھی موجود ہے۔ اور بائبل میں یہوداہ کی خُودکشی کے دو حوالے ہیں''۔ کرسویل اضافہ کرتے ہوُئے کہتا ہے ''عبارتی تنقید اپنے آپ میں ایک دلچسپ سائنس ہے۔ یہ نہ ہی چند روزہ ہے نہ ہی بے تعلق ہے یہ قوت عمل رکھنے والی اور مرکزی ہے۔۔۔۔''

III۔ نُسخہ جاتی مسائل (عبارتی تنقید)

ا۔ مزید مطالعہ کیلئے تجویز کردہ ذرائع

1۔ آر، ایچ۔ ہیریسن کی کتاب: تنقیدِ بائبل: تاریخی، ادبی اور عبارتی

2۔ برُوس ایم میٹزگر کی کتاب: نئے عہد نامے کی عبارت: اُس کی ترسیل، اخلاقی بگاڑ اور تجدید

3۔ جے ایچ گرینلی کی کتاب: نئے عہد نامے کی عبارتی تنقید کا تعارف

ضمیمہ سوئم

فرہنگ

متبنیٰ بنانے کا عقیدہ (Adoptionism) :

یہ یسوع کا خُدائی سے تعلق کا ایک ابتدائی نظریہ تھا۔ یہ بُنیادی طور پر دعویٰ کرتا ہے کہ یسوع ہر انداز میں ایک عام انسان تھا اور نیز بپتسمہ کے وقت خُدا کی طرف سے ایک مخصوص معنوں میں متبنیٰ بنایا گیا (بحوالہ متی 3:17 مرقس 1;11) یا اُس کے جی اُٹھنے پر (بحوالہ رومیوں 1:4)۔ یسوع نے ایسی مثالی زندگی گزاری کہ کسی مقام (بپتسمہ یا جی اُٹھنا) پر خُدا نے اُسے اپنا "متبنیٰ بیٹا" بنا لیا (بحوالہ رومیوں 1:4 فلپیوں 2:9)۔ یہ ابتدائی کلیسیا اور آٹھویں صدی عیسوی کا اقلیتی نظریہ تھا۔ خُدا کے انسان بننے کے بجائے (مجسم ہونے کے) یہ اُلٹ ہو جاتا ہے اور اب انسان خُدا بنتا ہے۔

یہ الفاظ میں بیان کرنا مُشکل ہے کہ کیسے یسوع، خُدا بیٹا، پہلے سے موجود خُدائی کو مثالی زندگی کی بنا پر نوازا جاتا ہے یا انعام کیا جاتا ہے۔ اگر وہ پہلے ہی خُدا تھا تو کیسے اُسے نوازا جا سکتا ہے؟ اگر اُس میں پہلے سے موجود الٰہی فضل تھا تو کیسے اُس کی اور عزت افزائی کی جا سکتی ہے؟ حالانکہ یہ ہمارے لئے سمجھنا مُشکل ہے۔ لیکن باپ کسی حد تک خاص معنوں میں یسوع کو باپ کی مرضی کی کامل تکمیل کرنے پر نوازتا ہے۔

مکتبہ اسکندریہ (Alexendrian School) :

بائبل کے ترجمے کا یہ طریقہ اسکندریہ، مصر میں دوُسری صدی عیسوی میں قائم ہُوا تھا۔ یہ فیلو Philo کا بائبل کے ترجمے کا اصُول استعمال کرتا تھا۔ فیلو افلاطون کا شاگرد تھا۔ یہ اکثر تمثیلی طریقہ کار کہلاتا ہے۔ یہ کلیسیا میں اصلاح کے دور تک رائج تھا۔ اِس کے سب سے اہل محرک اوریگن اور اگسٹین تھے۔ دیکھیئے موئیسس سِلوا (Moises Silva)، "کیا کلیسیا بائبل کو غلط پڑھتی ہے؟ (نصابی 1987)

اسکندریائی نُسخہ (Alexandrinus) :

یہ پانچویں صدی کا اسکندریہ مصر سے یونانی نُسخہ جس میں پُرانا عہدنامہ، اسفار محرفہ اور زیادہ تر نیا عہدنامہ شامل تھا۔ یہ ہماری مکمل یونانی نئے عہدنامے (ماسوائے متی، یوحنا اور دوُسرا کرنتھیوں کے کُچھ حصّوں کے) کیلئے ایک بڑی اہم گواہی ہے۔ جب یہ نُسخہ جسے "اے" کا درجہ دیا جاتا ہے اور نُسخہ جو "بی" (ویٹی کن سے متعلقہ) کہلاتا ہے کسی مطالعہ پر متفق ہوتے ہیں تو کئی اطوار سے زیادہ تر علُما کی جانب سے اصل متسور کیا جاتا ہے۔

تمثیل (Allegory) :

یہ بائبل کے ترجمے کی وہ قسم ہے جو بُنیادی طور اسکندریائی یہودیت میں قائم ہُوئی۔ اِسے اسکندریہ کے فیلو کے توسط سے پزیرائی ملی۔ اِس کی بُنیادی توجہ کلام کو بائبل کا تاریخی پس منظر اور یا ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرتے ہُوئے مقامی ثقافت یا فلسفانہ نظام سے مطابقت کرنے کی خواہش رکھنا ہے۔ یہ بائبل کی ہر عبارت کے پس پردہ مخفی یا روحانی معنوں کی تلاش کرتی ہے۔ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یسوع نے متی 13 اور پولوُس نے گلتیوں 4 میں سچائی بیان کرنے کیلئے تمثیل کا استعمال کیا۔ یہ بحرکیف واقعاتی صُورت میں تھیں نہ کہ مکمل طور تمثیلی۔

تحلیلی اسلوُب کی فرہنگ (Analytical lexicon) :

یہ تحقیق کے آلے کی ایک قسم ہے جو ہمیں نئے عہدنامے میں ہر قسم کی یونانی صُورت کی نشاندہی کے اہل کرتی ہے۔ یہ یونانی حروف تہجی کی ترتیب میں اقسام اور بُنیادی تعریفوں کا مجموعہ ہے۔ بین التوازی خط کے ترجمے کے اتفاق میں یہ غیر یونانی مطالعاتی ایمانداروں کو نئے عہدنامہ کی یونانی گرائمر اور ترتیبی صُورت کے تجزیئے کا اہل کرتا ہے۔

بائبل کی ترتیب(Analogy of Scripture) :

یہ ایک ضربِ اُلمثال ہے جو اِس نظریے کو بیان کرتی ہے کہ بائبل مُکمل طور خُدا کا الٰہی کلام ہے اور اِس لئے یہ متنازیہ نہیں بلکہ ہر لحاظ سے مُکمل ہے۔ یہ پہلے سے قیاسی تصدیق اِس کے متوازی حوالوں کا بائبل کی عبارت کے ترجمے میں استعمال کیلئے بُنیاد ہے۔

ابہام(Ambiguity):

یہ اُس غیر یقینی کا حوالہ ہے جو تحریری دستاویز کے نتیجے میں ہوتا ہے جب دو یا زیادہ ممکنہ مفہوم ہوں یا جب دو یا زیادہ چیزوں کا ایک ہی وقت میں حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یوحنا با مقصد ابہام استعمال کرتا ہے ۔(دُوہرے بیانات)

انسانی خصُوصیات سے متعلقہ(Anthropomorphic):

مفہوم ''ایسی خصُوصیات کا حامل ہونا جو انسانوں سے متعلق ہوں''۔ یہ اصطلاح ہماری خُدا کے بارے میں مذہبی زُبان کے بیان کے استعمال کیلئے ہے۔ یہ انسانیت کیلئے یونانی اصطلاح سے نکلی ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہم خُدا کے بارے میں یُوں بات کرتے ہیں جیسے وہ بھی کوئی انسان ہو۔ خُدا کو اُن مادی، سماجی اور نفسیاتی اصطلاحات میں بیان کیا جاتا جو انسانوں سے مناسبت رکھتی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:8 پہلا سلاطین 22:19-23) ۔ یہ یقینی طور محض ایک ترتیب ہے۔ حالانکہ کوئی بھی ایسی اقسام یا اصطلاحات انسانوں کے علاوہ نہیں ہیں جو ہم استعمال کر سکیں۔ اِس لئے ہمارا خُدا اسے متعلقہ علم حالانکہ سچائی ہے مگر محدود ہے۔

مکتبہ انطاکیہ(Antiochian School):

یہ اسکندریہ مصر کے تمثیلی طریقہ کار کے ردِعمل کے طور تیسری صدی عیسوی میں انطاکیہ شام میں قائم ہونے والا بائبل کے ترجمے کا طریقہ کار ہے۔ اِس کا بُنیادی مقصد بائبل کے تاریخی مفہوموں پر توجہ دینا تھا۔ یہ بائبل کا ایک عام انسانی ادب کے طور ترجمہ کرتا ہے۔ یہ مکتبہ اِس بحث میں پھنس گیا کہ آیا مسیح کے دو اوصاف تھے۔(عیستوریناریزم Nestorianism) یا ایک وصف (مُکمل طور پر انسان اور مُکمل طور پر خُدا)۔ اِسے رومن کاتھولک کلیسیا کی جانب سے بدعتی ہونے کا لیبل لگا اور بالآخر فارص کو منتقل ہو گیا مگر مکتبہ کُچھ معنی ضرور رکھتا تھا۔ اِس کا بُنیادی شرعی اصُول بعد میں کلاسیکل پروٹیسٹنٹ اصلاح کرنے والوں (لُوتھر اور کیلون) کے ترجمے کے اصُول بنے۔

تقابلی(Antithetical) :

یہ تین تشریحی اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی سطور کے درمیان تعلق کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ اُن شاعری کی سطور سے مناسبت رکھتی ہیں جو مفہوم میں اُلٹ ہیں (بحوالہ امثال 10:1,15:1)۔

مُکاشفائی ادبی علوم(Apocalyptic literature):

یہ قوی ترجیح الامکان بلکہ مُنفرد طور یہودی طرزِ فن تھا۔ یہ مخفی قسم کا رسم اُلخط تھا جو بیرونی غیر مُلکی قوتوں کا یہودیوں پر یلغار اور قبضے کی صُورتحال میں استعمال ہوتا تھا۔ یہ فرض کرتا تھا کہ شخصی، اور گُناہ کا کفارہ ادا کرنے والا خُدا دُنیا کے واقعات کو خُود ہی تخلیق کرتا تھا اور اختیار رکھتا تھا اور یہ کہ قوم بنی اسرائیل اُس کیلئے خاص توجہ اور اہمیت کی حامل تھی۔ یہ ادبی علوم خُدا کے خاص منصوبوں کے وسیلے سے انتہائی فتح کا وعدہ دیتا ہے۔

یہ بہت سی مخفی اصطلاحات کے ساتھ بہت زیادہ علامتی اور خیالی ہے۔ یہ اکثر سچائی کا اظہار رنگوں، عددوں، رویا، خوابوں، فرشتوں کے پیغامات، خفیہ اشاراتی الفاظ اور اکثر نیکی اور بدی کے درمیان واضح مخالفت سے کرتا تھا۔

اِس طرزِ فن کی چند مثالیں درج ذیل ہیں: (1) پُرانے عہدنامے میں حزقی ایل (ابواب 12-7)، دانی ایل (ابواب 12-7)، زکریاہ ، اور (2) نئے عہدنامے میں متی 24 مرقس 13 دُوسرا تھسلنیکیوں 2 اور مُکاشفہ۔

دلائل سے ثابت کرنے والا (والے){Apologist (Apologetics)} :

یہ یونانی اساس ''قانونی دفاع'' سے نکلا ہے۔ یہ مذہبی الٰہیات میں خاص نظم وضبط ہے جو مسیحی ایمان کیلئے بُنیادی وجوہات اور ثبوت فراہم کرنے کی تلاش میں رہتا ہے۔

پہلی فوقیت(A priori):

یہ بُنیادی طور پر اصطلاح ''پہلے سے فرض کر لینے'' کی مترادف ہے۔ اِس میں پہلے سے تسلیم کردہ تعریفوں، اصُولوں، اور حیثیتوں کیلئے منطق شامل ہوتا ہے جن کو سچ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ وہ ہیں جن کو بنا مُشاہدے یا تجزیئے کے تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

اریوسیت(Arianism):

یہ تیسری اور ابتدائی چوتھی صدی عیسوی میں اسکندریہ مصر کی کلیسیا میں اریس (Arius) پرسبیٹرین کا رکن تھا۔ اُس کا دعویٰ تھا کہ یسوع پہلے سے موجود تھا مگر الٰہی فضل سے نہ تھا (یعنی باپ کی طرح وہی روح نہ رکھتا تھا)، ممکنہ طور پر امثال 8:22-31 کی تقلید کرتے ہُوئے۔ اُسے اسکندریہ کے بشپ نے چیلنج کیا جس سے تحریری جواب وسوال کا سلسلہ شروع (325 عیسوی) ہو گیا جو کئی برس تک چلتا رہا۔ اریوسیت مشرقی کلیسیا کا باضابطہ عقیدہ بن گیا۔ نکلیئے Nicaea کی کونسل نے 325 عیسوی میں اریس کی مذمت کی اور خُدا بیٹے کی مکمل برابری اور خُدائی کا دعویٰ کیا۔

ارسطو(Aristotle) :

یہ قدیم یونان کا ایک عظیم فلسفہ دان تھا، افلاطون کا شاگرد تھا اور اسکندر اعظم کا اُستاد تھا۔ اُس کا اثر آج بھی دُنیائے عالم کی جدید تحقیقوں میں عمل دخل رکھتا ہے۔ یہ اِس لئے کہ وہ علم بذریعہ مُشاہدات اور درجہ بندی پر زور دیتا تھا۔ اور یہ سائنسی طریقہ کار کا ایک اہم عقیدہ تھا۔

قلمی مسودات(Autographs):

یہ بائبل کی اصل تحریر کو نام دیا گیا ہے۔ یہ اصلی، قلمی نُسخہ جات تمام ترگُم ہو چکے ہیں۔ محض نقلوں کی نقلیں موجود ہیں۔ یہ عبرانی و یونانی نُسخہ جات اور قدیم ترجموں میں بہت سے عبارتی تفرقات کی بُنیاد ہے۔

بیزائے(Bezae):

یہ چھٹی صدی عیسوی کا یونانی اور لاطینی نُسخہ ہے۔ یہ درجہ بندی میں ''ڈی'' کہلاتا ہے۔ اِس میں انجیلیں، اعمال کی کتاب اور کُچھ عام خطوط ہیں۔ یہ لاتعداد کاتبی اضافوں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ کنگ جیمز ورژن کے پس پُشت اہم یونانی نُسخہ کی روایت ''عبارتی ادخال'' کی بُنیاد بناتا ہے۔

تعصب پیدا کرنا(Bias):

یہ کسی شے یا نُکتہ نظر کی طرف مضبوط رغبت بیان کرنے کیلئے ایک اصطلاح کے طور استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایک تناظر ہے جس میں کسی خاص شے یا نُکتہ نظر کیلئے بے لاگ رویہ ناممکن ہے۔ یہ ایک متعصب حیثیت ہے۔

بائبل سے متعلقہ اختیار(Biblical Authority):

یہ اصطلاح بہت ہی مخصُوص مفہوم میں استعمال ہُوئی ہے۔ یہ اُس آگہی کی تعریف کے طور پر بیان کی جاتی ہے کہ جو اصل مُصنف نے اپنے دور میں کہا تھا اور یہ سچ آج ہمارے دور میں عمل پذیر ہو رہا ہے۔ بائبل سے متعلقہ اختیار کو یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ ایسا نُکتہ نظر رکھنا کہ بائبل ہماری واحد راہنمائی کا ذریعہ اور اختیار ہے۔ جب کہ موجودی غیر مناسب تراجم کی روشنی میں، میں نے بائبل کو نظریہ تک محدود رکھا ہے جیسے کہ تاریخی گرائمر کے طریقہ کار کے عقائد نے ترجمہ کیا ہے۔

شرع(Canon):

یہ اُن تحریروں کو بیان کرنے کیلئے اصطلاح ہے جو یقینی طور پر مکمل الٰہی ہیں۔ یہ دونوں پُرانا عہدنامہ اور نیا عہدنامہ کے کلام کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

مسیح پر مرکوز(Christocentric):

یہ اصطلاح مسیح کی مرکزیت بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ میں نے اِس کو اِس نظریئے کے توسط سے استعمال کیا ہے کہ یسوع تمام بائبل کا خُداوندہت۔ پُرانا عہدنامہ اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور وہ خُود ہی تکمیل اور منزل ہے(بحوالہ متی 5:17-48)۔

تفسیر / تبصرہ(Commentry):

یہ خاص قسم کی تحقیقی کتاب ہے۔ یہ بائبل کی کتاب کا عمومی پس منظر دیتی ہے۔ اِس کے علاوہ یہ کتاب کے ہر حصّے کا مفہوم بھی بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ کُچھ استعمال پر زور دیتے ہیں جبکہ کُچھ عبارت پر اور زیادہ تکنیکی انداز میں توجہ دیتے ہیں۔ یہ کتابیں مدد دیتی ہیں مگر تب استعمال کرنی چاہئیں جب کسی نے اپنا ذاتی بُنیادی مطالعہ مکمل کر لیا ہو۔ تبصرہ نگار کی تشریح کبھی غیر تنقیدانہ طور پر تسلیم نہیں کرنی چاہیئے۔ مختلف تفسیروں کا مختلف الہیاتی پہلوؤں کی روشنی میں موازنہ عموماً مددگار رہوتا ہے۔

ہم آہنگی(Concordance):

یہ بائبل کے مُطالعہ کیلئے ایک قسم کا تحقیقی آلہ ہے۔ یہ پُرانے و نئے عہدنامے میں ہر لفظ کے واقعہ ہونے کی فہرست دیتا ہے۔ یہ درج ذیل کئی انداز میں معاونت کرتا ہے:(1) کسی عبرانی یا یونانی لفظ کا تعین کرنا جو کسی خاص انگریزی لفظ کے پس پُشت موجود ہے۔

(2) ایسے حوالوں کا موازنہ کرنا جہاں دونوں عبرانی و یونانی الفاظ استعمال ہُوئے ہیں(3) جہاں دو مختلف عبرانی یا یونانی اصطلاحات کا ایک ہی انگریزی لفظ سے ترجمہ ہُوا ہے اُسے ظاہر کرنا(4) مخصُوص مُصنفین یا کتابوں میں مخصُوص الفاظ کے استعمال کی تعداد کو ظاہر کرنا(5) کسی کو بائبل میں کوئی حوالہ تلاش کرنے میں مدد دینا(بحوالہ والٹر کلارک کی کتاب ''کیسے یونانی مطالعاتی معاونت سے نئے عہدنامے کو استعمال کیا جائے''صفحات 55-54)۔

بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ (Dead Sea Scrolls) :

یہ عبرانی اور آرامی میں لکھی گئی قدیم عبارتوں کے سلسلے کا حوالہ ہے جو 1947 میں بحیرہ مُردار میں دریافت ہُوئے۔ یہ پہلی صدی عیسوی کی فرقہ ورانہ یہودیت مذہبی لائبریریاں تھیں۔ رومی قبضے کے دباؤ اور ساٹھ کی دہائی کی تشدد پسند جنگوں نے اُنہیں مجبُور کیا کہ وہ اِن کاغذوں کے پلندوں کو مٹی کے برتنوں میں دفن کر کے غاروں یا سوراخوں میں چُھپا دیں۔ انہوں نے ہمیں پہلی صدی کے فلسطین کے تاریخی پس منظر کو سمجھنے میں مدد دی ہے اور میسوریٹک عبارت کی تصدیق کی ہے کہ وہ دُرست ہیں کم از کم قبل از مسیح کے دور تلک۔ یہ اختصارے "DSS" سے شناخت رکھتے ہیں۔

استخراجی(Deductive) :

یہ منطق یا دلیل کا طریقہ کار عام اصُولوں سے خاص استعمال تک اسبابی ذرائع سے حرکت کرتا ہے۔ یہ استقرائی دلیل سے اُلٹ ہے جو سائنسی طریقہ کار یعنی مُشاہدہ کئے گئے اجزا سے نتائج(مفروضوں) تک حرکت کرنے کی عکاسی ہے۔

مقامی زُبان سے متعلقہ(Dialectical):

یہ دلائل کا طریقہ کار ہے جہاں وہ جو برعکس یا خلاف قیاس دکھائی دیتا ہے اُسے باہم کھچاؤ میں رکھتے ہوُئے ایسے ایک کرنے والے جواب کی تلاش کرنا ہے جو قول محال کے دونوں رُخ رکھتا ہو۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ مذہبی تعلیم میں مُقامی زُبان سے متعلقہ ملاپ، قضاوقدر۔۔۔آزادمرضی، تحفظ۔۔۔مُستقل مزاجی؛ ایمان۔۔۔کام؛ فیصلے۔۔۔شاگردی؛ مسیحی آزادی۔۔۔مسیحی ذمہ داری ہے۔

تقسیم(Diaspora):

یہ تکنیکی یونانی اصطلاح فلسطینی یہودی اُن دُوسرے یہودیوں کیلئے استعمال کرتے تھے جو وعدے کی سرزمین کی جُغرافیائی حدوں سے باہر رہتے تھے۔

قوت عمل رکھنے والی برابری (Dynamic Equivalent):

یہ بائبل کے ترجمے کا مفروضہ ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل ''لفظ بہ لفظ'' خط و کتاب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظرانداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ ''قوت عمل رکھنے والی برابری'' ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔ تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گُفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل اپنی پُوری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے'' صفحہ 35 اور رابرٹ بریچر کے TEV کے تعارف میں پائی جاتی ہے۔

چُننے والا(Eclectic):

یہ اصطلاح عبارتی تنقید کے توسط سے استعمال ہوتی ہے۔ یہ مختلف یونانی نُسخہ جات میں سے مُطالعہ چُننے کے عمل کا حوالہ ہے تا کہ اُس عبارت تک پہنچا جاسکے جو اصل قلمی نُسخے سے قریب تر تصور کی جاتی ہے۔ یہ اُس تاثر کو مُسترد کرتا ہے کہ کوئی بھی یونانی نُسخے کا خاندانی جز واصل ہی ہوتا ہے۔

ذاتی تشریح(Eisegesis):

یہ تشریح کا اُلٹ ہے۔ اگر تشریح اصل مُصنف کے مقصد میں سے ''باہر نکلتی'' ہے تو یہ اصطلاح یُوں مفہوم دیتی ہے کہ کسی بیرونی رائے یا نظریہ پر ''اندرونی ردعمل''۔

لسانیات(Etymology) :

یہ الفاظی تحقیق کا ایک پہلو ہے جو لفظ کا اصل مطلب معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اِس بُنیادی مفہوم سے، خصُوص استعمال آسانی سے شناخت کیا جاسکتا ہے۔ ترجمے میں لسانیات اہم مرکز نہیں ہوتا بلکہ الفاظ کا استعمال اور ہم عصر مفہوم ہوتا ہے۔

تشریح(Exegesis):

یہ خاص حوالے کے ترجمے کی مشق کیلئے ایک تکنیکی اصطلاح ہے۔ اِس کا مطلب ہے ''باہر نکالنا'' (عبارت میں سے)۔ یہ مفہوم دیتے ہُوئے کہ ہمارا مقصد اصل مُصنف کے مقصد کو تاریخی پس منظر، ادبی سیاق وسباق، نحوعلم اور ہم عصر الفاظ کے مطلب کو جاننا ہے۔

طرزفن(Genre):

یہ فرانسیسی اصطلاح ہے جو مختلف اقسام کے ادبی مواد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اصطلاح کا مرکز ادبی صُورتوں کی درجات میں تقسیم ہے جو مُشترکہ خصُوصیات مثلاً تاریخی تذکرہ، شاعری، امثال، مُکاشفائی اور شرعی کی شراکت کرتے ہیں۔

راسخ الاعتقادی(Gnosticism):

اِس بدعت کے متعلق ہمارا زیادہ تر علم دُوسری صدی عیسوی کی راسخ الاعتقاد تحریروں سے آتا ہے۔ جب کہ پہلی صدی عیسوی اور اُس سے پہلے بھی ابتدائی نظریات موجود تھے۔ کُچھ بیان کردہ عقیدے جو ولینٹین اور سیرنتھین راسخ الاعتقادی(Valentian and Cerinthian Gnosticism) سے متعلقہ درج ذیل ہیں: (1) مادہ اور رُوح شریک ازلی ہیں (موجودیت کا دُہراپن)۔ مادہ بدی ہے اور رُوح اچھائی ہے۔ خُدا جو کہ رُوح ہے کبھی بھی بدی کے مادے کو تہہ کرتے ہُوئے براہ راست شامل نہیں ہوسکتا۔ (2) خُدا اور مادے کے درمیان یہاں ظہور پذیری ہے (مُدتی یا فرشتانہ درجے پر)۔ آخری یا ادنا ترین پُرانے عہدنامے کا یہواہ ہے جس نے کائنات کی تخلیق کی۔ (3) یسوع کا بھی یہواہ کی طرح ظہور ہوا تھا مگر اعلیٰ پیمانے پر سچے خدا سے قریب تر ہوتے ہوئے۔ کُچھ اُسے اعلیٰ ترین کا درجہ دیتے ہیں مگر پھر بھی خُدا سے کُچھ کم تر اور یقینی طور مجسد خُدائی نہیں (بحوالہ یوحنا 1:14)۔ چونکہ مادہ بدی ہے پس یسوع انسانی جسم رکھتے ہوُئے الٰہی نہیں ہوسکتا۔ وہ روحانی طور مُجسم ہوُا (بحوالہ پہلا یوحنا 1:1-3;4:1-6) اور

(4) نجات حاصل کرنا یسوع پر ایمان رکھتے ہُوئے اور خاص علم رکھتے ہوئے جو خاص لوگ ہی جانتے ہیں۔ آسمانی درجات منزلت سے گُزرنے کیلئے علم (شناختی لفظ) چاہیئے تھا۔ خُدا تک پہنچنے کیلئے یہودی شرع بھی ضروری تھی۔ راسخ الاعتقاد جھوٹے اُستاد دو مختلف اخلاقی نظاموں کی وکالت کرتے تھے: (1) کُچھ کے نزدیک، طرزِ زندگی مکمل طور پر نجات سے متعلقہ نہ تھی۔ اُن کے نزدیک نجات اور روحانیت پوشیدہ علم (شناختی لفظ) میں فرشتانہ درجات منزلت کا غلاف لئے تھیں یا (2) دوُسروں کیلئے طرزِ زندگی نجات کیلئے ضروری امر تھا۔ وہ سچی روحانیت کے ثبوت کیلئے پرہیز گار طرزِ زندگی پر زور دیتے تھے۔

تشریح وتاویل (Hermeneutics):

یہ اُس اصُول کیلئے تکنیکی اصطلاح ہے جو تشریح کی رہنمائی کرتی ہے۔ یہ دونوں طور ایک خاص رہنمائی اور ایک فن / تحفہ ہے۔ بائبل سے متعلقہ یا مقدس تشریح وتاویل عام طور دو اقسام میں تقسیم ہوتی ہے: عام اصول اور خاص اصُول۔ یہ بائبل میں پائے جانے والے مختلف اقسام کے مواد سے مناسبت رکھتی ہے۔ ہر مختلف قسم (طرزِ فن) کی اپنی ذاتی مُنفرد رہنمائی ہوتی ہے مگر ترجمے وتشریح کے کُچھ مُشترکہ طریقہ کار اور تعلّات کی بھی شراکت کرتے ہیں۔

اعلیٰ تنقید (Higher Criticism):

یہ بائبل سے متعلقہ تشریح کا طریقہ کار ہے جو کسی خاص بائبل کی کتاب کے تاریخی پس منظر اور ادبی ساختوں پر توجہ دیتا ہے

محاورہ (Idiom):

یہ لفظ مختلف ثقافتوں میں پائے جانے والی ضرب اُلمثالوں کیلئے استعمال ہوتا ہے جن کے خاص معنی ہوتے ہیں اور جو انفرادی اصطلاح کے عمومی مطلب سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ کُچھ جدید مثالیں درج ذیل ہیں: ''یہ پُر وقار طور پر اچھا تھا'' یا ''تُم نے تو مُجھے مار ہی دیا''۔ بائبل میں بھی اِس قسم کے ضرب اُلمثال ہوتے ہیں۔

معرفت (Illumination):

یہ اُس نظریئے کو دیا جانے والا نام ہے کہ خُدا نے انسان سے باتیں کیں۔ پُورا نظریہ اکثر تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے: (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تاکہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

استقرائی (Inductive):

یہ منطق یا دلائل کا طریقہ کار ہے جو تفصیلات سے مکمل تلک سفر کرتا ہے۔ یہ جدید سائنس کا تجرباتی طریقہ کار ہے۔ یہ بُنیادی طور پر ارسطو کا طریقہ کار ہے۔

بین ال متوازیت (Interlinear):

یہ تحقیقی آلے کی ایک قسم ہے جو اُن کو اہل بناتی ہے جو بائبل کی زُبان نہیں پڑھ سکتے تاکہ اُس کے معنی اور ساخت کا تجزیہ کرسکیں۔ یہ انگریزی ترجمے کو لفظ بہ لفظ کی سطح پر فوری طور پر اصل بائبل کی زُبان کے زیرِ تحت رکھتا ہے۔ یہ آلہ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کے ساتھ ملکر عبرانی اور یونانی کی بُنیادی تعریف اور صُورتیں دیتا ہے۔

الہیت (Inspiration):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے درُست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تاکہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

بیان کرنے کی زُبان (Language of description):

یہ محاورات کی مناسبت کیساتھ استعمال ہوتا ہے جس میں پُرانا عہد نامہ لکھا گیا ہے۔ یہ ہماری دُنیا کی اُس انداز میں بات کرتا ہے کہ کیسے حواسِ خمسہ کو چیزیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ نہ تو

سائنسی بیان کرنا تھا اور نہ ہی ایسا مطلب رکھتی تھی۔

شریعت (Legalism):

یہ رویہ اصُولوں اور روایات پر زیادہ زور دینے کی خُصوصیت رکھتا ہے۔ یہ ضابطوں پر انسانی کارکردگی کا خُدا کی جانب سے قبولیت کے ذریعے انحصار کی رغبت رکھتا ہے۔ یہ تعلقات کی کمتری اور کارکردگی کی فوقیت کی رغبت رکھتا ہے دونوں جو کہ گناہگار انسان اور پاک خُدا کے درمیان عہد کے تعلقات کے اہم پہلو ہیں۔

ادبی (Literal):

یہ انطا کیہ سے عبارتی مرکوز اور تاریخی تشریح وتاویل کے طریقہ کار کا ایک اور نام ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ تشریح میں انسانی زبان کے عام اور واضح مطلب شامل ہوتے ہیں حالانکہ یہ پھر بھی علامتی زبان کی موجودگی کی شناخت دیتا ہے۔

ادبی طرز فن (Literary genre):

یہ مُختلف صُورتوں کا حوالہ ہے جو انسانی ذرائع ابلاغ میں وقوع پذیر ہوتی ہیں جیسے کہ شاعری یا تاریخی کہانی۔ ادب کی ہر ایک قسم میں تمام تحریری ادب کیلئے عام اصُولوں کے اضافے کیساتھ اپنا خاص تشریح وتاویل کا طریقہ کار ہوتا ہے۔

ادبی اکائی (Literary unit):

یہ بائبل کی کتاب کی اہم اُفکاری تقسیم کا حوالہ ہے۔ یہ چند آیات، پیروں یا ابواب پر مُشتمل ہوسکتا ہے۔ یہ مرکزی موضوع کیساتھ ایک خُود ذاتی اکائی ہے۔

زیریں تنقید (Lower criticism):

دیکھیئے ''عبارتی تنقید''

نُسخہ جات (Manuscript):

یہ اصطلاح یونانی نئے عہدنامے کی مختلف نقول سے مناسبت رکھتی ہے۔ عموماً یہ درج ذیل طور مختلف اقسام میں تقسیم ہوتی ہے۔ (1) مواد جس پر لکھا جاتا ہے (درختوں کی چھال یا چمڑا) یا (2) تحریر کی از خُود قسم (تمام بڑے حروف یا مسلسل نُسخہ)۔ اِس کیلئے اختصارہ "MS" بطور واحد اور "MSS" بطور جمع استعمال ہوتا ہے۔

میسوریٹک عبارت (Masoretic Text):

یہ نویں صدی عیسوی کے پُرانے عہدنامے کے عبرانی نُسخہ جات کا حوالہ ہے جو یہودی عُلما کی نسلوں نے تیار کیئے اور جن میں حرف علت کے نُکات اور دیگر عبارتی علامتیں ہوتی تھیں۔ یہ ہمارے انگریزی کے پُرانے عہدنامے کی بُنیادی عبارت بناتے ہیں۔ اِس کی عبارت تاریخی طور پر MSS سے مصدقہ ہے خاص طور پر یسعیاہ جو کہ بحیرہ مُردار کے کاغذی پلندوں سے بھی عیاں ہے۔ اِس کا اختصارہ "MT" ہے۔

علم بیان کی صفت (Metonymy):

یہ بول چال کی ایک شکل ہے جس میں کسی ایک چیز کا نام اُس سے منسلک کسی اور چیز کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ہانڈی پک رہی ہے'' جس کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہانڈی کے اندر موجود چیز پک رہی ہے۔

موراتورین حصّے (Muratorian Fragments):

یہ نئے عہدنامے کی شرعی کتابوں کی فہرست ہے۔ یہ روم میں 200 عیسوی میں لکھی گئی۔ یہ اُنہیں ستائیس کتابوں کی بات کرتے ہیں جو پروٹسٹنٹ نئے عہدنامے میں ہیں۔ یہ واضح ظاہر کرتے ہیں کہ رومن سلطنت کے مختلف حصّوں میں مقامی کلیسیاؤں نے چوتھی صدی کی اہم کلیسیائی کونسلوں کے سامنے اپنی شرع کو عملی طور پر اپنی مرضی موافق ترتیب دیا تھا۔

قُدرتی مُکاشفہ (Natural revelation):

یہ خُدا کے انسان پر ذاتی اظہار کی ایک قسم ہے۔ اِس میں قُدرتی ترتیب (رومیوں 20-1:19) اور اخلاقی ہوشمندی (رومیوں 15-2:14) شامل ہے۔ اِس کا ذکر زبُور 6-19:1 اور رومیوں 2-1 میں ہُوا ہے۔ یہ خاص مُکاشفہ سے فرق ہے جو کہ خُدا کا بائبل میں خاص ذاتی ظاہر ہونا اور اعلیٰ طور ناصرت کے یسوع میں ہے۔

اِس الہیاتی قسم کا دوبارہ مسیحی سائنسدانوں کے مابین ''قدیم زمین'' کی تحریک میں زور دیا گیا ہے (مثلاً ہیوگ راس کی تحاریر)۔ وہ اِس قسم کو اِس دعویٰ کیلئے استعمال کرتے تھے کہ تمام سچائی خُدا کی سچائی ہے۔ فطرت خُدا کے بارے علم کیلئے ایک کھلا دروازہ ہے؛ یہ خاص مُکاشفہ (بائبل) سے مختلف ہے۔ یہ جدید سائنس کو قُدرتی ترتیب پر تحقیق کی آزادی کی اجازت دیتی ہے۔ میرے خیال میں یہ ایک شاندار نیا موقع ہے جدید سائنسی مغربی دُنیا کی گواہی کا۔

نیستوریناِزم (Nestorianism):

نیستوریس پانچویں صدی عیسوی میں قسطنطنیہ کا کاہنِ اعظم تھا۔ اُس نے شامی انطاکیہ میں تربیت پائی اور تصدیق کی کہ یسوع کی دو فطری صفات تھیں ایک مکمل طور پر انسانی اور ایک مکمل الٰہی۔ یہ نظریہ اسکندریہ کے راسخ الاعتقاد ایک فطری صفت کے نظریہ سے نکلا ہے۔ نیستوریس کا اہم خوف لقب ''خُدا کی ماں'' تھا جو مریم کو دیا گیا۔

نیستوریس کو اسکندریہ کے سیرل کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور پُر معنی طور پر اپنی ذاتی انطاکیہ کی تربیت کی طرف سے بھی۔ انطاکیہ بائبل سے متعلقہ تراجم کے حوالے سے گرائمر کی عبارتی رسائی کا بڑا مرکز تھا جب کہ اسکندریہ چہارتہی (تمثیلی) تراجم کے مکاتب کا بڑا مرکز تھا۔ نیستوریس کو بالآخر دفتر سے خارج کر دیا گیا اور جلاوطن کر دیا گیا۔

اصل مُصنف (Original author):

یہ بائبل کے حقیقی مُصنفین یا لکھاریوں کا حوالہ ہے۔

پیپری (Papyri):

یہ ایک طرح کا مصر سے تحریری مواد تھا۔ یہ دریائی نرسل سے بنتا تھا۔ یہ وہ مواد ہے جس پر ہمارے یونانی نئے عہدنامے کی قدیم نقول لکھی گئیں۔

متوازی حوالے (Parralel passages):

یہ اُس نظریئے کا حصّہ ہیں کہ تمام بائبل خُدا کا الہام ہے اور اس لئے اپنی قول محال کی سچائیوں کی بہتر ترجمان اور توازن ہے۔ یہ اُس میں بھی مددگار ہوتی ہے جب کوئی کسی غیر واضح یا مبہم قطعے کے ترجمے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کسی کو مطلوبہ موضوع اور علاوہ ازیں مطلوبہ موضوع کے بائبل کے پہلوؤں پر واضح حوالے کی تلاش میں بھی معاونت کرتا ہے۔

مفصل بیان (Paraphrase):

یہ بائبل کے ترجمے کے مفروضے کا نام ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل ''لفظ بہ لفظ'' خط و کتاب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظرانداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ ''قوتِ عمل رکھنے والی برابری'' ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اِس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔

تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گُفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل اپنی پُوری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے'' صفحہ 35۔

پیرا (Paragraph):

یہ نثر میں بُنیادی ترجمہ کی ادبی اکائی ہے۔ اِس میں ایک مرکزی سوچ اور اُس کی ترویج ہوتی ہے۔ اگر ہم اِسی پر ٹھہرے رہیں تو ہم نہ تو اِس کی اہمیت یا کمتری یا اصل مصنّف کے مقصد کو سمجھ پائیں گے۔

پیروشیالازم(Parochialism):

یہ اُن تعصّبات کا حوالہ ہے جو مقامی الٰہیاتی یا ثقافتی پس منظر میں مقید ہے۔ یہ بائبل سے متعلقہ سچائیوں اور اُن کے استعمال کی ثقافت سے پار فطرت میں شناخت نہیں کرتی۔

قولِ محال(Paradox):

یہ اُن سچائیوں کا حوالہ ہے جو بظاہر متضاد دکھائی دیتی ہیں مگر دونوں حقیقت ہوتی ہیں۔ بحرحال ایک دوُسرے سے الجھاؤ میں ہوتی ہیں۔ وہ سچائی کے دونوں رُخ نمایاں کرتے ہوُئے منظرکشی کرتی ہیں۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ سچائیاں قولِ محال یا مُقامی زبان سے متعلقہ جوڑوں میں پیش کی گئی ہیں۔ بائبل سے متعلقہ سچائیاں تنہا ستارے نہیں ہیں بلکہ انواع و اقسام کے ستاروں پر مُشتمل ستاروں کا جھرمٹ ہیں۔

افلاطون(Plato):

یہ قدیم یونان کا ایک اہم فلسفہ دان تھا اُس کا فلسفہ بہت حد تک ابتدائی کلیسیا پر اسکندریہ، مصر کے عُلما اور بعد میں اگسٹین کے ذریعے اثر انداز ہُوا۔ اُس کا کہنا تھا کہ زمین پر ہر چیز فریبِ نظر ہے اور محض روحانی اصلی نمونے کی نقل ہے۔ عالم الٰہیات نے بعد میں افلاطون کی ''صُورتوں انظریات'' کو روحانی دور کے مساوی قرار دیا۔

قبل از قیاس(Presupposition):

یہ ہماری کسی معاملے کی پہلے سے حاصل کی گئی جانکاری کا حوالہ ہے۔ اکثر ہم بائبل تک رسائی سے پہلے ہی اپنے رائے یا کسی معاملے کے متعلق فیصلے مرتب کر لیتے ہیں۔ قبل از قیاس تعصب، اولین فوقیت، ایک فرض کرنا، یا پہلے سے سمجھ رکھنا بھی کہلاتا ہے

عبارتی ثبوت(Proof-texting):

یہ بائبل کی تشریح کا عمل ہے جس میں بغیر فوری سیاق وسباق یا اُس کی ادبی اکائی کے بڑے سیاق وسباق کو مدِ نظر رکھے آیات کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ اصل مُصنف کے مقصد سے آیات ہٹاتا ہے اور اکثر اِس میں بائبل کے اختیار کا دعویٰ ظاہر کرنے میں اپنی ذاتی رائے کے ثبوت کو شامل کرنے کی کوشش کرنا ہوتا ہے۔

ربائین یہودیت(Rabbinical Judaism):

یہودی لوگوں کی زندگی کا یہ مرحلہ بابل کی جلاوطنی (538-586 قبل مسیح) کے دوران شروع ہُوا۔ چونکہ جب ہیکل اور کاہنوں کا اثر ورسوخ ختم ہوگیا تو مقامی عبادتخانوں پر یہودی زندگی کی توجہ مرکوز ہوگئی۔ یہ مقامی یہودی ثقافت، شراکت، پرستش اور مطالعہِ بائبل کے مراکز اُن کی قومی مذہبی زندگی کا بھی مرکز بن گئیے۔ یسوع کے دنوں میں یہ ''کاتبین کا مذہب'' کاہنوں کے متوازی تھا۔ 70 عیسوی میں یروشلیم کے زوال پر، کاتبی صُورت پر فریسیوں کا غلبہ چھا گیا اور اُنہوں نے یہودیوں کی مذہبی زندگی کا نظام سنبھال لیا۔ یہ عملی، توریت کی شرعی تشریح جیسے کہ زبانی

روایات (تلمند) میں بیان کیا گیا ہے سے منسوب کی جاتی ہے۔

مُکاشفہ (Revelation):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے درُست اور واضح اندراج کیلیئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الٰہیت۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلیئے کُچھ چُنے ہوُئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلیئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت۔۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلیئے دی تاکہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

مفہومی دائرہ کار(Semantic field):

یہ لفظ سے متعلقہ انواع واقسام کے مطالب کا حوالہ ہے۔ یہ بُنیادی طور پر لفظ کے مختلف سیاق وسباق میں مختلف تعبیریں ہیں۔

یہودی توریت(Septuagint):

یہ عبرانی پُرانے عہدنامے کے یونانی ترجمے کو دیا جانے والا نام ہے۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہ ستر دنوں میں ستر یہودی عُلما نے اسکندریہ مصر کی لائبریری کیلئے لکھا تھا۔ روایات کے مطابق تاریخ کوئی 250 قبل مسیح کی ہے (جبکہ حقیقت میں اِسے تکمیل پانے میں کوئی ایک سو برس لگے تھے)۔ یہ ترجمہ بامعنی ہے کیونکہ (1) یہ میسوریٹک عبرانی عبارت سے موازنے کیلئے قدیم عبارت دیتا ہے (2) یہ دوُسری اور تیسری صدی قبل مسیح میں یہودی ترجمے کی صُورتحال ظاہر کرتا ہے (3) یہ یسوع کو رد کئے جانے سے قبل یہودیوں کی مسیحا کے بارے میں جانکاری دیتا ہے۔ اِس کا اختصارہ LXX ہے۔

سینیٹیکس (Sinaiticus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ جرمن عالم ٹسکنڈورف نے مقدسہ کیتھرین کی خانقاہ پر جو جبل موُسیٰ (روایتی طورِ کوہ سینا) پر واقع ہے دریافت کیا تھا۔ یہ نُسخہ عبرانی حروف تہجی کے پہلے حرف جو الیف (این) کہلاتا ہے سے منسوب ہے۔ اِس میں دونوں پُرانا اور نیا عہدنامہ شامل ہیں۔ یہ ہماری سب سے قدیم بڑے حروف کی تحریر MSS ہے۔

روحانیت(Spirtualizing):

یہ اصطلاح تمثیلوں کیساتھ مترادف ہے اِن معنوں میں کہ یہ عبارتی حصّے کا تاریخی اور ادبی سیاق وسباق ہٹاتے ہوئے اِس کا ترجمہ کسی اور پہچان معیار سے کرتا ہے۔

مترادف(Synonymous):

یہ بالکل ایک جیسے یا بہت ملتے جُلتے معنوں والی اصطلاحات کا حوالہ ہے (حالانکہ حقیقت میں کوئی بھی دو الفاظ مکمل مفہومی ٹکراؤ نہیں رکھتے)۔ وہ ایک دوُسرے کے اتنے قریب تر ہوتے ہیں کہ وہ ایک دوُسرے کی جگہ فقرے میں بغیر مفہوم کھوئے بدلے جا سکتے ہیں۔ یہ عبرانی شاعرانہ متوازیت کی تین میں سے ایک صُورت کا خاکہ اُتارنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اِن معنوں میں یہ شاعری کے اُن دو مصرعوں کا حوالہ دیتا ہے جو ایک ہی سچائی کا اظہار کرتے ہیں (بحوالہ زبُور 103:3)

نحو علم(Syntax):

یہ یونانی اصطلاح ہے جو فقرے کی بناوٹ کا حوالہ ہے۔ یہ اُن تدابیر کی بات کرتا ہے جس سے فقرے کے حصّے اکٹھے ملکر ایک سوچ کی تکمیل کرتے ہیں۔

ترکیبی(Synthetical):

یہ تین اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی اقسام کی بات کرتی ہیں۔ یہ اصطلاح شاعری کے مصرعوں کی بات کرتی ہے جو ایک دوُسرے پر مجموعی معنوں میں تعمیر کرتے ہیں اور کبھی کبھار "موسمی" کہلاتے ہیں (بحوالہ زبُور 19:7-9)۔

بااصُول الٰہیات(Systematic theology):

یہ ترجمے کا وہ مرحلہ ہے جو بائبل کی سچائیوں کا یک رنگ اور معقول انداز میں بات کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ منطقی ہے بجائے محض تاریخی ہونے اور مسیحی الٰہیات کی اقسام (خُدا، انسان، گُناہ، نجات وغیرہ) کی بنا پر پیش کرنے کے۔

تالمد(Talmud):

یہ یہودی زبانی روایات کی ترتیبِ قوانی کیلئے لقب ہے۔ یہودی ایمان رکھتے تھے کہ یہ کوہ سینا پر خُدا نے خُود موُسیٰ کو زبانی طور پر دیں تھیں۔ حقیقت میں یہ یہودی اساتذہ کی برسوں کی مجموعی حکمت دکھائی دیتی ہے۔ اِن کے دو مختلف تحریری تراجم ہیں۔ تالمد جو بابل سے مناسبت رکھتا ہے اور قدرے مختصر نیز نامکمل فلسطینی۔

عبارتی تنقید(Textual criticism):

یہ بائبل کے نُسخہ جات کا مطالعہ ہے۔ عبارتی تنقید اِس لئے ضروری ہے کیونکہ کوئی بھی اصل موجود نہ ہے جبکہ نقول ایک دوُسرے سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ یہ فرق بیان کرنے کی

کوشش کرتا ہےاورپُرانے اور نئے عہدناموں کے قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ تک پہنچتا ہے (جتنا ممکن ہو سکے)۔ یہ اکثر ’’زیریں تنقید‘‘ بھی کہلاتی ہے۔

عبارتی قابلیت(Textus Receptus):

یہ یونانی نئے عہدنامے کا نام 1633 عیسوی میں ایلزویئر کے ایڈیشن میں ظاہر ہُوا۔ بُنیادی طور پر یہ یونانی نئے عہدنامے کی قسم ہے جو چند درج ذیل یونانی نُسخہ جات اور لاطینی تراجم سے منظرِ عام پر آئی۔ ایرسمس(Erasmus (1510-1535 سٹیوفینس(Stephanus (1546-1559 اور ایلزویئر(Elzevir (1624-1678۔

نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کے تعارف میں صفحہ 27 پر اے۔ ٹی۔ رابرٹسن کہتا ہے ’’بیزنطینی عبارت عملی طور پر عبارتی قابلیت ہے‘‘۔ بیزنطینی عبارت ابتدائی یونانی نُسخہ جات (مغربی، اسکندرین، بیزنطینی) کے تین خاندانوں میں سے کم قدر و قیمت کا حامل ہے۔ اِس میں صدیوں سے ہاتھ سے لکھی گئی عبارتوں کی مجموعی غلطیاں شامل ہیں۔ جبکہ اے۔ ٹی۔ رابرٹسن یہ بھی کہتا ہے ’’عبارتی قابلیت نے ہمارے لئے استواری سے دُرست عبارت محفوظ رکھی ہے‘‘ (صفحہ 21)۔ یہ یونانی نُسخہ جات کی روایت (خاص طور پر ’’ایرسمس 1522‘‘ کا تیسرا ایڈیشن) 1611 عیسوی کے کنگ جیمز ورژن کی بُنیاد بناتی ہے۔

توریت(Torah):

یہ ’’تعلیم دینے‘‘ کیلئے عبرانی اصطلاح ہے۔ اِس نے مُوسیٰ کی تحاریر کی مناسبت سے باضابطہ لقب پایا (پیدائش سے استثنا تک)۔ یہ یہودیوں کیلئے عبرانی شریعت کی سب سے بااختیار تقسیم ہے۔

طباعتی درجہ بندی(Typological):

یہ ترجمے کی ایک خاص قسم ہے۔ عموماً اِس میں پُرانے عہدنامے کے حوالوں میں پائی جانے والی نئے عہدنامے کی سچائیاں جو تشبیہاتی علامتوں سے شامل ہوتی ہیں۔ تشریح و تاویل کی یہ قسم اسکندریہ کے طریقہ کار کا اہم عنصر تھا۔ اِس قسم کے ترجمے سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کیوجہ سے ہمیں اِسے نئے عہدنامے میں درج مخصُوص مثالوں کے استعمال کی حد تک ہی رکھنا چاہیئے۔

ویٹیکینس (Vaticanus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ ویٹیکن کی لائبریری سے دریافت ہُوا۔ اِس میں بُنیادی طور پر پُرانا عہدنامہ، اسفار محرفہ اور نیا عہدنامہ شامل ہے۔ جبکہ کُچھ حصّے گُم ہو گئے تھے (پیدائش، زبُور، عبرانیوں، راہبانیت، فلیمون اور مُکاشفہ)۔ یہ قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ متعین کرنے کیلئے بہت مُفید نُسخہ ہے۔ یہ بڑے "B" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

ولگیٹ (Vulgate):

یہ جیروم کے بائبل کے لاطینی ترجمہ کا نام ہے۔ یہ رومن کاتھولک کلیسیا کیلئے بُنیادی یا ’’مُشترکہ‘‘ ترجمہ بنا۔ یہ 380 عیسوی میں مکمل کیا گیا۔

حکمت سے متعلقہ مواد(Wisdom Literature):

یہ قدیم قرونِ مشرق (اور جدید دُنیا) میں مُشترکہ ادب کا طرزِ فن تھا۔ یہ بُنیادی طور پر نئی نسل کی رہنمائی کیلئے سکھانے کی ایک سعی تھی کہ شاعری، امثال اور مضامین کے وسیلے سے کامیاب زندگی گُزاری جائے۔ یہ پیشہ ورانہ معاشرے کے بجائے انفرادی طور پر طرزِ تخاطب تھا۔ یہ تاریخی حوالوں کے بجائے زندگی کے تجربات اور مُشاہدات کی بُنیاد پر استعمال زیادہ تھا۔ بائبل میں ایوب غزل الغزلات میں یہواہ کی پرستش اور موجودگی محسوس کرتا ہے۔ مگر یہ مذہبی تناظر دُنیا ہر دور میں ہر انسانی تجربے میں اتنا مفصل نہیں ہے۔

طرزِ فن کے طور پر یہ عمومی سچائیاں بیان کرتا ہے۔ جبکہ یہ طرزِ فن ہر صُورتحال میں استعمال نہیں ہو سکتا۔ یہ عمومی بیانات ہیں جو ہر انفرادی صُورتحال میں ہمیشہ کارگر نہیں ہیں۔ یہ عُلما زندگی کا مُشکل سوال کرنے کی جُرات نہیں کرتے۔ اکثر یہ روایتی مذہبی نظریات (ایوب اور واعظ) کو بھی چیلنج کرتے ہیں۔ یہ زندگی کے المیوں کے آسان جوابات کیلئے توازن اور تناؤ قائم کرتے ہیں۔

بین القوامی تصویر اور عالمی تناظر(World picture and world-view):

یہ جڑواں اصطلاحات ہیں۔ یہ دونوں تخلیق سے متعلقہ فلسفانہ نظریات ہیں۔ اصطلاح ''بین القوامی تصویر'' تخلیق ''کیسے'' کا حوالہ ہے جبکہ ''عالمی تناظر'' ، ''کون'' کا حوالہ ہے۔ یہ اصطلاحات اُس وضاحت سے مطابقت رکھتی ہیں جو پیدائش 2-1 بُنیادی طور پر ''کون'' نہ کہ ''کیسے'' بحوالہ تخلیق ذکر کرتی ہے۔

یہواہ(YHWH):

یہ پُرانے عہدنامے میں خُدا کیلیئے عہد کا نام ہے۔ اِسے خروج 3:14 میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ عبرانی اصطلاح ''ہونے'' کی اسبابی صُورت ہے۔ یہودی یہ نام پکارنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے لیں اِس لئے اُنہوں نے اِسے عبرانی اصطلاح Adonai ''خُداوند'' بطور متبادل لفظ رکھ لیا تھا۔ اور اِس طرح اِس عہد کے نام میں انگریزی میں ترجمہ ہُوا۔

ضمیمہ چہارم۔ بیانِ عقیدہ

میں خاص طور پر ایمان یا عقیدے کے بیان کی اتنی پرواہ نہیں کرتا۔ میں بائبل کی خُود تصدیق کو ترجیح دیتا ہُوں۔ بحرحال میں جانتا ہُوں کہ بیانِ عقیدہ اُن کو ایک ذریعہ فراہم کرے گا جو مُجھے جانتے نہیں ہیں تاکہ میرے مذہبی ظاہری تناسب کو پرکھا جا سکے۔ ہمارے آج کے الٰہیاتی اغلاط اور غلط فہمیوں کے دور میں درج ذیل مختصر خُلاصہ میری مذہبی الٰہیات کے بارے میں پیش کرتا ہُوں۔

1۔ بائبل دونوں نیا اور پُرانا عہد نامہ خُدا کا الہامی، غلطیوں سے پاک، بااختیار، ابدی کلام ہے۔ یہ خُود خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ذریعے مُکاشفائی انداز میں اپنی مافوق الفطرت قیادت میں دیا۔ یہ خُدا اور اُس کے منصوبوں کے بارے میں واضح سچائی کا ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ اور یہ اُس کی کلیسیا کیلئے ایمان اور عمل کا واحد ذریعہ بھی ہے۔

2۔ صرف ایک ہی واحد ابدی خالق اور نجات دہندہ خُدا ہے۔ وہ تمام نظر آنے والی اور نہ نظر آنے والی چیزوں کا خالق ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو پیار کرنے والے اور فکر کرنے والے کے طور پر ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ عادل اور راست ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو تین واضح شخصیات میں ظاہر کیا ہے۔ باپ، بیٹے اور رُوح القُدس؛ جو حقیقی طور پر جُدا ہیں مگر رُوح میں ایک ہی ہیں۔

3۔ خُدا مکمل طور پر اپنی تخلیق پر قُدرت رکھتا ہے۔ اُس کے دو منصُوبے ہیں ایک اپنی تخلیق کیلئے ابدی منصوبہ جو کہ تبدیلی سے مُبرا ہے اور ایک انفرادیت پر مرکوز جو انسانوں کو آزاد مرضی کی اجازت دیتا ہے۔ کُچھ بھی خُدا کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہوتا، لیکن وہ انفرادی پسند کرنے کا حق فرشتوں اور انسانوں دونوں کا دیتا ہے۔ یسوع باپ کا چُنا ہُوا انسان ہے اور تمام اُسی کے وسیلے سے بالقوی چُنے جاتے ہیں۔ خُدا کی آنے والے واقعات کے بارے میں جانکاری انسانوں کو کسی طور بھی پہلے سے طے کردہ تقدیر سے کمتر نہیں کرتی۔ ہم سب اپنے خیالات اور کاموں کے خُود ذمہ دار ہیں۔

4۔ انسان، حالانکہ خُدا کی شکل پر بنایا گیا اور گُناہ سے آزاد تھا مگر خُود خُدا کے خلاف بغاوت چُنتا ہے۔ گرچہ مافوق الفطرت عنصر کے بہکاوے میں آکر آدم اور حوا اپنی آزاد ذاتی مرکزیت کے ذمہ دار تھے۔ اُن کی بغاوت نے انسانیت اور تخلیق پر بہت اثر کیا۔ ہم سب لوگ دونوں ہماری مجموعی آدم میں صُورتحال اور ہماری انفرادی مرضی کی بغاوت کیلئے خُدا کے رحم اور فضل کے طلبگار ہیں۔

5۔ خُدا نے برگشتہ انسان کیلئے گُناہوں کی معافی اور کفارے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح، خُدا کا اکلوتا بیٹا انسان بنا، پاکیزہ زندگی گُزاری اور اپنی دُنیاوی موت کے ذریعے انسانوں کے گُناہوں کیلئے کفارہ ادا کرتا ہے۔ وہ خُدا سے مصالحت اور شراکت کا واحد ذریعہ ہے۔ کسی بھی اور ذریعے ماسوائے اُس کے تکمیل کردہ کام پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات نہیں ہے۔

6۔ ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مسیح میں خُدا کی معاف کرنے اور تجدید کرنے کی دعوت کو قبُول کرنا چاہئیے۔ یہ یسوع کے وسیلے سے خُدا کے وعدوں پر اپنی مرضی سے ایمان لانے اور آزادانہ کئے گئے گُناہوں سے کنارہ کرنے کے ذریعے پُورا ہوتا ہے۔

7۔ ہم سب گُناہوں سے توبہ کرنے اور مسیح پر ایمان لانے کی بُنیاد پر مکمل احیا اور معافی پاتے ہیں۔ جبکہ اِس نئے تعلق کا ثبوت ایک تبدیل شُدہ اور تبدیلی کے عمل سے گُزرنے والی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کا انسان کیلئے مقصد بالآخر عالم اقدس نہیں ہے بلکہ آج مسیح کی طرح ہونا ہے۔ وہ جو حقیقی طور نجات پاتے ہیں حالانکہ کبھی کبھار گُناہ بھی کرتے ہیں ایمان اور توبہ میں اپنی ساری زندگی گُزاریں گے۔

8۔ پاک رُوح "دُوسرا یسوع" ہے۔ وہ دُنیا میں گُمراہوں کو مسیح کی راہ پر لانے اور نجات پانے والوں میں مسیح کا سا طرز زندگی قائم کرنے کیلئے موجود ہے۔ پاک رُوح کے انعام نجات پانے کی صُورت میں ملتا ہے۔ یہ یسوع کی منادی اور زندگی اُس کے بدن، کلیسیا میں تقسیم ہونے کی صُورت میں ہے۔ وہ انعامات جو بُنیادی طور یسوع کے مقاصد اور رویئے ہیں وہ پاک رُوح کے پھل کے طور پر تحریک پاتے ہیں۔ پاک رُوح ہمارے دور میں بھی متحرک ہے جیسے وہ بائبل کے دور میں تھا۔

9۔ باپ نے جی اُٹھنے والے یسوع مسیح کو تمام چیزوں پر قادر کیا ہے۔ وہ واپس دُنیا میں تمام انسانوں کی عدالت کیلئے آئے گا۔ وہ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اور جن کا نام برے کی کتاب حیات میں لکھا ہے وہ اُس کی واپسی پر اپنا ابدی جلالی بدن پائیں گے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے، اور وہ جنہوں نے خُدا کی سچائی پر یقین کرنے سے انکار کیا ہوگا وہ ہمیشہ کیلئے تثلیثی خُدا کے ساتھ شادمانی میں شراکت سے جُدا ہو جائینگے وہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے ساتھ سزا پائیں گے۔

یہ یقیناً مکمل اور پُورا نہیں ہے مگر مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کو میرے دل کی الہیات کا مزا دے گا۔ مجھے یہ بیان پسند ہے

''لازمی طور پر۔۔۔اتحاد، بیرونی طور پر۔۔۔آزادی، اور تمام چیزوں میں۔۔۔مُحبت''